ذرا دیر بعد سوال کیا ۔

ہیکری ۔ جس رین وہ شہادت کے لئے

دلچسپی رہے گی ۔

برڈ ۔ وہ بھی کچھ دور نہین ہے ۔

ہیکری ۔ نہین ۔

برڈ ۔ میرے خیال مین کل ہی وہ شہاد

ہیکری (کچھ دیر سوچ کر) تم نے یہ بھی خیال

سامنے آتی ہے اس وقت مسٹر مینیل کی نظر

کا اظہار پایا جاتا ہے ۔

برڈ ۔ (اپنی کرسی پر جھوم کر اور اپنے سا

ہیکری ۔ ہان مین نے یہ خیال کیا ہے کہ جب

عدالت کے کمرہ مین آئی ہے برابر اس کی

لیکن اس نے (مجرم مینیل) کبھی اس کی

دیکھا ۔ اس کی وجہ یہ مجھے معلوم ہوتی ہے کہ

ہے کہ اسی کی وجہ سے وہ گرفتار ہوا ہے اور اس

مسٹر برڈ نے یہ تقریر نہایت صفائی کے

کرسی پر لیٹ گیا اور بیروان کو آگ کی طرف بڑ

ہیکری ۔ شاید یہ بات ہو کہ مجھے انسانی

کا مادہ نہین ہے ۔ لیکن مین یہ ضرور کہونگا کہ یہ

کی وہ اسی جس کے ساتھ وہ بات کے لئے

ہان یہ دوسری بات ہے کہ وہ اس پر غصہ ہو ۔ اس

یہ تو میرے نزدیک ایک عجیب و غریب معمہ ہے - جس کا حل کرنا آسان کام نہین معلوم ہوتا ؟

ہیگری - اور مس ڈیر بھی ؟

برڈ - اور مس ڈیر - اس کے بعد دونون خاموش ہوگئے مگر ہیگری نے ذرا دیر بعد سوال کیا ؟

ہیگری - جس روز وہ شہادت کے لئے اجلاس مین آویگی نہایت دلچسپی رہے گی ؟

برڈ - وہ بھی کچھ دور نہین ہے ؟

ہیگری - نہین ؟

برڈ - میرے خیال مین کل ہی وہ شہادت کے لئے پیش ہوگی ؟

ہیگری (کچھ دیر سوچ کر) تم نے یہ بھی خیال کیا کہ جس وقت مس ڈیر سامنے آتی ہے اس وقت مسٹر سینیل کی نظرون سے حقارت اور ذلت کا اظہار پایا جاتا ہے ؟

برڈ - (اپنی کرسی پر جھوم کر اور اپنے ساتھی کیطرف نہایت غور سے دیکھکر)

ہیگری - ہان مین نے یہ خیال کیا ہے کہ جس روز سے مس ڈیرموجن عدالت کے کمرہ مین آئی ہے برابر اس کی نظر زیر مجرم پر رہتی ہے لیکن اس نے (مجرم سینیل) کبھی اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہین دیکھا - اس کی وجہ یہ مجھے معلوم ہوتی ہے کہ اس کے دل مین یہ ذہن نشین ہے کہ اسی کی وجہ سے وہ گرفتار ہوا ہے اور اب اسکی زندگی کے اللے تللے پڑے ہین مسٹر برڈ نے یہ تقریر نہایت صفائی کے ساتھ کی لیکن ہیگری اپنی کرسی پر لیٹ گیا اور پیرون کو آگے کی طرف پھیلا کر یون کہنے لگا ؟

ہیگری - شاید یہ بات ہو کہ مجھے انسانی حرکات مین خاص فیصلہ کرنے کا مادہ نہین ہے - لیکن مین یہ ضرور کہونگا کہ یہ سینیل ایسا آدمی نہین ہے کہ وہ اموجن کے ساتھ اس بات کے لئے اس قسم کا برتاؤ دیکھتا ہے ہان یہ دوسری بات ہے کہ وہ اس پر غصہ ہو - اسے اس کی صو

نفرت ہو۔ لیکن ایسا ظاہر کرنا کہ گویا اُس کو اُمو جن کی موجودگی کی مطلق خبر ہی نہین یہ ایسے شخص کے لئے جس کو اپنے مجرم ہونے مین کسی قسم کا شک نہین ہے شرافت کے خلاف ہے ؀

برڈ۔ معمولی قاعدہ اور باتین اس شخص پر عاید نہین ہو سکتین۔ اُسکی فطرت ہی کچھ عجیب و غریب معلوم ہوتی ہے جسکا پتہ نہ تخمین لگ سکتا ہے نہ مین ٹھیک بتلا سکتا ہون۔ اگر وہ نفرت کا اظہار کرتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ اُس کی طبیعت ہی ایسی ہے کہ اس عورت سے جس نے اُسے دھوکا دیا نفرت کرے ؀

ہیکری۔ تو تم اُسے کمینہ اور بدمعاش خیال کرتے ہو ؀

برڈ۔ (سوچ کر) مین اُسے بداخلاق۔ غیر مہذب بلکہ اس سے بھی زیادہ سمجھتا ہون۔ اس کو ہرگز اپنی طبیعت پر اختیار نہین۔ جو شخص اپنی دنیاوی محبت یا خواہشات نفسانی۔ یا کسی خاص ضرورت کے لئے کسی کا قتل کر ڈالنا محض کھیل سمجھتا ہے اس کا مس ڈیر سے ہرگز مقابلہ نہین ہو سکتا جس نے کس صفائی سے اس شخص کے جرم کا اظہار کرتے کا جس کو وہ دل سے چاہتی تھی ذمہ لے لیا ہے۔ یہ بات تو ایسی حالت کے لئے ہے جبکہ ہمارا خیال کہ وہی شخص مجرم ہے صحیح اور درست ہے۔ اور اگر ہمارا خیال غلط ہے اور اس نے جرم نہین کیا اور قتل اُس کی مرضی یا اُس کے ہاتھون نہین ہوا تو اس کو اسطرح نفرت کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے ؀

ہیکری۔ ٹھیک ہے ! ؀

یہ ایک ایسے خاص لہجہ سے کہا گیا کہ مسٹر برڈ نے اپنی نگاہ اپنے ساتھی پر ڈالی اور بغور دیکھ کر خاموش سا ہو رہا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے ہیکری نے نہین دیکھا

[illegible]۔ یہ کیسے تم نے خیال کر لیا کہ مس ڈیر کل شہادت کی غرض سے طلب ہو گی

[illegible]۔ یہ مین بتلاتا ہون (جو اس بات کے لئے تیار ہی تھا) اگر

تم نے جیسا مین نے کہا تھا اُسی طرح گرفتاری مین طریقہ اختیار کیا ہے تو تم نے خیال کیا ہو گا کہ مختلف معاملات پر مبنی ہے اور کئے درجہ طے کرنے پر یہ بات حاصل ہوئی ہو گی ؛؛

پہلے - ایسے گواہون کی ضرورت پیش آئی ہو گی جو ثابت کرین کہ مجرم کے کیا کیا خیالات تھے ؛؛

مسٹر گوڈمین اور دوسرے گواہ بوفیلو کے جن کو اس کارخانہ یا کاروبار سے تعلق تھا بتلائے گئے سب نے اس بات کی شہادت دی کہ اُس نے بارہا ایک خاص رقم کی جو اُس کی ایجاد کردہ مشین کے جاری کرنے کے لئے ضروری تھی خواہش ظاہر کی ؛؛ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ جس تعداد کی اُسے خواہش تھی وہ ٹھیک وہی رقم تھی جو اُسے اپنی پھوپھی کے ترکہ مین ملنے والی تھی - اس کے بعد بہت سی شہادتین پیش ہوئین جن سے ثابت ہو گیا کہ مجرم کو مسٹر سلیمن کی نقدی کی تعداد معلوم تھی اور یہ بھی معلوم تھا کہ اُس نے بذریعہ وصیت نامہ اس کو اپنا وارث قرار دیا ہے اور اُس کے بعد روپیہ اس کو ملے گا - اب رہی کارروائی قتل کے متعلق اس کے بھی ثابت ہونے مین کوئی دقیقہ باقی نہین رہا - یہ ظاہر ہو گیا کہ وہ اپنی کوششون سے غافل نہین رہا - یہ دکھلائی دیا گیا کہ قتل کے وقت وہ بسلی مین موجود تھا - مانٹینھ کے اسٹیشن ماسٹر سے اُس سے ملاقات ہوئی اور بوڑھی بسلی پارکنس نے بھی اُسے دیکھا اور پھر تم نے اور مین نے اس کی بابت شہادت دی - اب کیا باقی رہا اور کیسے یہ کہا جا سکتا ہے کہ اُس نے قتل نہین کیا - اور اس کے بعد جلدی سے سب کی نظر بچا کر اس راستہ سے جو جنگل مین ہو کر گیا ہے مانٹینھ کے اسٹیشن پر چلدیا اب کیا باقی ہے اب رہا یہ کہ کوئی مضبوط علامت ایسی ہونا چاہیئے کہ قتل اُس پر ثابت ہو جائے وہ انگوٹھی کا معاملہ ہے - اسکی نسبت شہادت کی ضرورت ہے اور وہ کون دیسکتا ہے مس ڈیبر تو آئے ہی گی ؛؛

دلچسپی ہو بلکہ تمام لوگ جوق جوق چلے آرہے تھے اور ہر شخص کا اشتیاق ایک دوسرے سے زیادہ معلوم ہوتا تھا۔ اس موقع پر کسی کا چہرہ ایسا نہ تھا جس سے یہ نہ ثابت ہوتا ہو کہ وہ اس موقع کا کس درجہ مشتاق ہے اور جسقدر دیر ہوتی ہے اسیقدر پریشانی لوگون کے چہرہ پر بڑھتی جاتی ہے۔ اُس عورت کے چہرہ کی زردی نے اور بھی لوگون کے دلون پر اثر کر لیا ہے ۔

مستغیث کا آنا بھی آج عجیب وغریب انداز سے تھا۔ اس کا طرز اس کی چال اُس کی نگاہ اس کا چہرہ نہایت بشاش اور نہایت مستعدی کی حالت مین تھا پریشانی ظاہر ہی نہ ہوتی تھی گو بناوٹی حالت سہی جسوقت اُس نے اپنا چہرہ جوری کے طرف پھیرا اور اس طرف مخاطب ہوا وہ نہایت مستقل اور باہمت آدمی معلوم ہوتا تھا۔ اور اُسکی یہ حالت ہر شخص اس وجہ سے بخوبی دیکھ سکتا تھا کیونکہ وہ کٹہرے کے پاس اونچی جگہ پر کھڑا تھا۔ مس ڈیر نے مستغیث پر کمرہ مین داخل ہوتے ہی اپنی نظر ڈالی لیکن پھر اپنی عادت کے خلاف نیچی کر لی۔ کیا اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ وہ جانتی ہے کہ اب وہ وقت قریب ہے کہ دونون کی نگاہین مجبوراً چار ہون گی ۔

مسٹر ارکٹ نے جو برابر مس ڈیر کی حرکتین دیکھ رہا تھا۔ جھک کر مستغیث سے کہا ۔

ارکٹ۔ مسٹر مینسل۔ تمھین مس ڈیر کی طرف دیکھنے مین کچھ تکلف تو نہین اُس کی طرف دیکھ سکتے ہو ۔

مینسل۔ جی ہان (مستعدی سے) ۔

ارکٹ (صلاحاً) مین اس وقت صلاح دیتا ہون کہ تم ایک نظر مس ڈیر کو دیکھ لو۔ وہ اس طرف مخاطب نہین ہے اور تم اُس کی نگاہ بچا کر اُسے اچھی طرح دیکھ سکتے ہو۔ اس وقت کی اس نگاہ سے اگر تم اُسے دیکھ لوگے تو ضرور ممکن ہے کہ تمھاری وہ جھجک جو شاید کٹہرے کے سامنے

تم کو یکایک معلوم ہو جاتی رہے گی۔ اس سے تم بہت فائدہ اُٹھا سکو گے ؛
مستغیث نے اس موقع پر نہایت کھسیائے ہوئے انداز سے مُسکرا کر اُسکی ہدایت کی تعمیل پر آمادگی ظاہر کی۔ ارکٹ نے اس مسکراہٹ کو خیال کیا کہ یہ فطرتاً ہے اور عموماً ایسے موقع پر ایسی ہی حالت ہوتی ہے۔ یہانتک کہ اُس نے اپنا چہرہ اُٹھایا اور اپنی نگاہ حاضرین جلسہ کے اوپر دوڑاتے ہوئے اُس عورت کے چہرہ پر ڈالی جسپر وہ دل و جان سے عاشق تھا۔ اور یہ دوسرا شخص جو اموجن کے لیئے اُس سے بھی زیادہ بے قرار اور ازخود رفتہ ہو رہا تھا ہر طرح یہ چاہتا تھا کہ کسی طرح اس شخص کو جس کی رقابت اُس کے ساتھ کھلی ہوئی تھی بچالے۔ لیکن اس خاص موقع پر پھر اُسکے حسن کے جادو نے اُس پر اپنا اثر کیا اور کامیاب رقیب کی کامیابی پر ناکامیاب کو رشک پیدا ہوا۔ اس کی محبت نے اثر کیا۔ اور ارکٹ اپنے دل مین خیال کرنے لگا۔

"اُس مینسل مین کون ایسی بات ہے جو یہ اُسکو مجھپر ترجیح دیتی ہے"؟
مسٹر ارکٹ کی بابت بھی گو اُسے خوش قسمتی سے خبر نہ تھی اسی طرح کے خیال کوئی اور شخص کر رہا تھا اور اس کی حرکتون اور طرز تقریر کو بغور دیکھ رہا تھا۔ مسٹر فیریز جسے اس کی حالت بخوبی معلوم تھی وہ نہایت دلچسپی کے ساتھ خیال کر رہا تھا کہ دیکھین اس موقع پر ارکٹ کس طرح اس مقدمہ کی پیروی کرتا ہے۔ ارکٹ کی نگاہ نہایت انتشار اور تفکر کے ساتھ ادھر اُدھر پھرتی تھی اور ڈسٹرکٹ اٹرنی گو اس کا مطلب سمجھے یا نہ سمجھے نوٹ کرتا جاتا تھا ؛

ان تینون مین مسٹر فیریز پہلا شخص تھا جو ان خیالات سے درگذرا اور اپنے کام کی طرف مخاطب ہوا۔ لیکن اس کے خیالات اگر وہ بیان کیئے جا سکتے ہین تو یہ ہون گے۔ یہ شخص (یعنی ارکٹ) اس وقت نہایت شریفانہ کام جو کوئی دوسرے کے لئے کر سکتا ہے کر رہا ہے۔ لیکن پھر بھی اس کے چہرہ پر کسقدر پریشانی ظاہر ہوتی ہے معلوم نہین کیا وجہ ہے

کیا یہ امید ہے کہ اپنے رقیب کو بچا کر مس ڈیر کا دل اپنے قابو مین لاسکیگا؟
اب اس شخص کے خیالات کابھی جس کی بابت اس کا عزیز تر دوست
دل ہی دل مین غور کر رہا ہے۔ کچھ پتہ لگنا چاہیئے۔ اس کا معلوم ہونا آسان
نہین ہمین بہر حال غور و فکر کرنا چاہیئے اور کسی طرح پتہ لگانا ضرور ہے کہ
اس کی یہ پریشانی کیون ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کی کیا وجہ ہے
کہ مسٹر مینس کا استقلال اور جوش اس درجہ ترقی پر ہے۔ لیکن یہ
کسے معلوم ہو سکتا ہے کہ اس مستق اور مضبوط شخص کے چہرہ کی بشاشت
در پردہ کیا گل کھلا رہی ہے۔ نہ یہ تیر اموجن کو لگ سکتا ہے نہ ارکیٹ کو
اور نہ فیریز کو۔ اس کا راز نہانی اگر کچھ بھی ہے وہ نہایت استقلال کیساتھ
دل ہی مین ہے اور اس کی پلکین اور ہونٹے ذرا بھی پھڑکتے نظر نہین
آتے گو کہ بار بار اُن آنکھون کی پردہ پوشی کرتے ہین۔ جنھون نے ابھی
ذرا دیر پہلے اس حسن کا جمال دیکھا تھا جس کا وہ دلدادہ ہو رہا تھا۔ کچھ
دیر بعد کچہری کی کارروائی شروع ہوئی اور ڈسٹرکٹ اٹرنی نے مس ڈیر کا نام پکارا
مستغیث پر جو خاموش تھا اموجن آخری نظر ڈال کر اپنی جگہ سے اُٹھکر
گواہون کے کٹہرے مین آئی اور جوری (Jury) کی طرف مخاطب ہوئی
یہ موقع قابل یاد رکھنے کے تھا۔ اگرچہ حاضرین جلسہ کو جن سے تمام کمرہ
بھرا ہوا تھا ٹھیک رشتہ جو اس عورت کو مستغیث سے ہے نہین معلوم تھا
تاہم اس کی سنجیدگی اور اُس خاموشی نے جس سے ترحم کا اظہار تھا تمام
لوگون پر ظاہر کر دیا کہ کوئی نہ کوئی بات ضرور ہے اور کوئی خاص اثر اُس
گورے اور نورانی جسم کے اندر پنہان ہے۔ گو کہ وہ نہایت حسین ہے
اور اس وقت منظر عام مین عدالت کے سامنے کھڑی ہے جہان سے
اُسے ہر شخص بخوبی دیکھ سکتا تھا لیکن اس کا حسن بھی اس موقع پر لوگون
کے خیالات کو اپنی طرف متوجہ کرنے مین ناکامیاب سا معلوم ہوتا تھا۔ ایک
عہدہ دار نے بائبل اس کے سامنے بڑھائی۔ اس کی طرف دیکھکر اموجن
کسیقدر جھجکی (یہ حرکت برڈ دیکھ رہا تھا) لیکن پھر اپنا گورا ہاتھ نہایت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نزاکت سے اس پر ہاتھ رکھ دیا۔ لیکن جب اس افسر نے یہ کہا مس ڈیر مہربانی کر کے داہنے ہاتھ مین بائبل لے لیجیئے"۔ اس نے فوراً دوسرا ہاتھ بائبل پر رکھا۔ اس کے بعد اس نے دوسرے کلارک کی آواز جسکا کام حلف دلانے کا تھا سنی۔ وہ کہلانا چاہتا تھا کہ مین اپنے خدا کو حاضر ناظر جان کر جس پر مین بھروسہ کرتی ہون اور جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے اقرار کرتی ہون کہ تمام باتین جو اس شخص کی بابت مجکو قانون کے خلاف معلوم ہین سچ سچ عدالت کے سامنے بیان کرون گی اور ذرا سی بات بھی چھپانے کی کوشش ہرگز نہ کرون گی۔ اس کے بعد اس عہدہ دار نے کتاب اس کے ہونٹھون کی طرف بڑھائی۔ مس ڈیر نے اس کا بوسہ دیا۔ اس کے بعد کتاب ہٹالی گئی ٭

فیریز (مسٹر کٹ اٹرنی)۔ مس ڈیر اب بیٹھ جاؤ۔ (اور سوالات شروع ہوئے)

فیریز۔ تمھارا نام کیا ہے؟

اموجن۔ اموجن ڈیر ٭

فیریز۔ تمھاری شادی ہو چکی ہے یا تنہا ہو ٭

اموجن۔ مین تنہا ہون ٭

فیریز۔ تم کہان پیدا ہوئی تھین؟

یہ نہایت پریشانی کا سوال تھا۔ اس کے رخسارون سے ظاہر ہو گیا کہ وہ اس کے جواب دینے مین نہایت پریشان ہے اور اُسکے ہونٹھ کنپ رہے تھے لیکن کچھ مُنھ سے نہ نکلتا تھا۔ (لیکن اس نے اُس کے جواب دینے سے قطعی پرہیز نہ کیا)

اموجن۔ حضور مین کچھ نہین کہہ سکتی۔ مجھے اپنی پیدائش کا حال بالکل نہین معلوم نہ مین نے کہین سُنا ہے کیونکہ مین بچپن سے لاوارث ہون ٭

اس سادہ جواب سے ہر شخص نہایت متاثر ہوا۔ مسٹر ڈرکٹ نے اس پر غور کیا لیکن اس کی وہ نفرت جو اُسے اس بات سے پیدا ہوئی تھی فوراً جاتی رہی اور اس طرح مستغیث بھی خاموش سا رہ گیا ٭

فیریز (مسٹر فیریز آگے بڑھا) تم کہاں رہتی ہو؟

اموجن - اسی شہر میں ⁛

فیریز - کس کے مکان میں رہتی ہو؟

اموجن - آجکل میں ایک لیڈی کے ساتھ جس کا نام کینیڈی Kennedy ہے رہتی ہوں - میں سوئی کا کام کرکے اپنی گذر اوقات کرتی ہوں (یہ بھی اس نے اس وجہ سے کہہ دیا کہ دوبارہ فضول سوال نہ کیا جائے) ⁛

یہ سنکر مستغیث کے کان کھڑے ہوئے اور اموجن نے اپنا چہرہ اوپر اٹھا دیا - درحقیقت اس کا یہ عاشق اس کی بابت مفارقت کے بعد جو کئی ہفتہ پہلے ہوئی تھی کچھ بھی حالت نہ جانتا تھا ⁛

فیریز - اور کتنے عرصہ سے تم اس طرح اپنی کفیل ہو؟

اموجن - صرف چند ہفتوں سے - پہلے (مستغیث کے وکیل کی طرف اشارہ کرکے) میں مسٹر ارکٹ کے مکان میں رہتی تھی - وہاں میں اس لیڈی کی جو اُن کے مکان کے خانگی کام کرتی ہے اسسٹنٹ تھی (اس کے بعد اُس کی نگاہ ارکٹ کی طرف پھری اور اُس نے نہایت فخر کے ساتھ اُسے دیکھا لیکن ارکٹ کی نگاہ فوراً ہی شرم سے جھک گئی - گوکہ مستغیث جو اس طرف دیکھ رہا تھا مسٹر ارکٹ کی اُس حالت کو نہ معلوم کرسکا اور نہ اسے خیال ہوا کہ اسکی نگاہ اس طرح جھپک رہی ہے ⁛

مسٹر فیریز چاہتا تھا کہ اس معاملہ پر اور گفتگو کرے لیکن اپنے مخالف کی مرضی نہ پاکر دوسری طرف راغب ہوا اور اس سے بھی زیادہ ضروری بات کی طرف مخاطب ہوا ⁛

فیریز - تم مستغیث کی طرف دیکھکر یہ بتلا سکتی ہو کہ تم کو اس سے کبھی پہلے سے جان پہچان ہے ⁛

آہستہ سے وہ جواب کے لئے تیار ہوئی - اور آہستہ سے اُس نے اپنا

سر گھوما کر اپنی نگاہ تمام حاضرین پر دوڑاتی ہوئی اپنے پرانے عاشق پر ڈالی جس وقت کہ اس کی نگاہ اس طرف ہوئی اُس نے دیکھا کہ مینسل بھی بغور اس کی طرف دیکھ رہا ہے اور اس کی نگاہ اس پر بجلی کا اثر کر گئی ۔ صرف اس پر نہیں بلکہ حاضرین کے دل پر اسوقت کی حالت نقش ہو گئی ۔

اموجن ۔ ہان (آہستہ سے لیکن اس وقت تو مینسل کی ہمت اور استقلال کو خیرباد ہو گیا وہ ٹھرا سا گیا اور اس نے اپنی نگاہ نیچی کر لی) ہان مین جانتی ہون ؛

فیریز ۔ یہ بتلا سکتی ہو کہ تم کتنے روز سے جانتی ہو اور پہلے تم سے اور اس سے کہان ملاقات ہوئی تھی ؛

اموجن مجھسے اور ان سے پہلے پہل بوفیلو مین ملاقات ہوئی تھی شاید چار مہینے ہوئے ہون گے ۔ یہ اپنے ایک دوست کے مکان پر گئے تھے جہان مین بھی ٹھہری ہوئی تھی ؛

فیریز ۔ یہ بھی ملاقات کے وقت تمھین معلوم تھا کہ مسز سلیمن سے اسکا کیا رشتہ ہے ؛

اموجن ۔ نہین ۔ کئی ملاقات کے بعد مجھے یہ بات معلوم ہوئی تھی کہ سلی مین بھی اس کی کچھ رشتہ داری ہے ؛

فیریز ۔ مس ڈیر مجھے امید ہے کہ تم اس سوال کے لئے معاف کرو گی چونکہ عدالت کے نزدیک یہ امر دریافت کرنا بہت ضروری ہے لہذا مین دریافت کرتا ہون ۔ وہ یہ ہے کہ کبھی اس مستغیث نے تم سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا ؛

یہ سنکر اموجن کے چہرہ پر شرمائی ہوئی حالت ظاہر ہوتی تھی ؛

اموجن ۔ جی ہان (مگر یہ الفاظ صاف اور آہستہ سے نکلے) ؛

فیریز ۔ اور مس ڈیر تم پھر معاف کرو گی اور بتلاؤ گی کہ اُس نے کبھی تم سے شادی کا پیغام بھی دیا ہے ؛

اموجن۔ ہاں کہا ہے ؞
فیریز۔ تم نے اس کی یہ درخواست منظور کرلی تھی ؞
اموجن۔ میں نے نہیں منظور کی ؞
فیریز۔ تم نے انکار کردیا ؞
اموجن۔ میں نے اپنی نسبت اُسکے ساتھ قائم کرنا نامنظور کیا تھا ؞
فیریز۔ یہ تم بتلا سکتی ہو کہ تم بوفیلو سے کب آئی ہو ؞
اموجن۔ ۱۹۔ اگست گذشتہ ؞
فیریز۔ یہ مستغیث بھی تمھارے ساتھ آیا تھا ؞
اموجن۔ نہیں ؞
فیریز۔ کس برتاؤ کے ساتھ تم اس سے رخصت ہوئی تھیں ؞
اموجن۔ اچھے برتاؤ کے ساتھ ؞
فیریز۔ تمھارا اس سے مطلب یہ ہے کہ دوستانہ طریقہ سے یا اس طریقہ سے کہ کوئی مرد اور عورت جنکو ایک دوسرے سے محبت ہو اور جن کا خیال ہو کہ اگر کوئی موقع موافق حال آجائیگا تو شادی ہو جائیگی ؞
اموجن۔ حضور یہ آخری طریقہ پر۔ جیسا میں خیال کرتی ہوں ؞
فیریز۔ جب سے تم سلی سے واپس آئیں مستغیث نے تمھیں کوئی خط بھی بھیجا ہے
اموجن۔ جی ہاں ؞
فیریز۔ اور تم نے ان کا جواب بھی دیا ہے ؞
اموجن۔ جی ہاں ؞
فیریز۔ مس ڈیر۔ تم نے مستغیث کی اس درخواست کو نامنظور کرنے کی کوئی وجہ بھی بتلائی تھی۔ (اگر ہمارے دوست کو اس سوال پر کسی قسم کا اعتراض نہ ہو۔ یہ کہکر ارکٹ کی طرف مخاطب ہوا)
ارکٹ جلدی سے کھڑا ہوا اور آہستہ سے پھر بیٹھ گیا ؞
ارکٹ۔ مجھے کچھ عذر نہیں۔ اس معاملہ میں آپ جسقدر چاہیں دریافت کریں۔ سچ بات ظاہر ہو جانا چاہیئے ؞

فیریز (جلدی سے مس ڈیر کی طرف مخاطب ہوکر) اچھا تو اب مجھے امید ہے کہ تم میرے سوال کا جواب دوگی ؛

اموجین - (میں نے اُسکی درخواست پر یہ جواب دیا تھا) تم کسی طرح ابھی شادی کے قابل نہیں ہو - میں قدرتاً حوصلہ مند اور دنیادار عورت واقع ہوئی ہوں - میرے خیالات بہت وسیع ہیں - گو کہ اب تک میری حالت کیسی ہی ہو لیکن مجھے ابھی اس طرز معاشرت پر فخر حاصل ہے جو انسان کی قدر اور عزت بڑھانے کے لئے ایک خاص جوہر ہے ؛

یہ اس آہستگی اور سنجیدگی سے اُس نے کہا کہ ہر شخص اُسے بالکل سچ خیال کرتا تھا - نہ جوری نہ جج کسی کو ہرگز شک نہ تھا کہ مس ڈیر نے یہ بات بناکر کہی ہے - صدہا نگاہیں مستغیث کی طرف مخاطب تھیں انھوں نے اس طرف دو شخص گورے گورے بالکل جن پر پریشانی کی وجہ سے ہوائیاں اُڑ رہی تھیں دیکھے ایک تو خود مستغیث اور دوسرا اس کا وکیل ارکٹ جو قریب ہی بیٹھا تھا ہر شخص جسے ارکٹ کے اور گواہ کے تعلق سے واقفیت تھی بخوبی معلوم کرسکتا تھا کہ ارکٹ کو اس عورت کے منھ سے جس کا وہ عاشق تھا جانب داری کرتے ہوئے سُننا نہایت ناگوار ہو رہا ہے - مسٹر فیریز کو چونکہ اس معاملہ سے خوب واقفیت تھی اس وجہ سے وہ اس بات کو اور لوگوں سے زیادہ سمجھتا تھا لیکن باوجود اس کے وہ کسی قدر ہمدردی کی نگاہ بھی ارکٹ پر ڈالدیتا تھا اس کے بعد وہ اور آگے بڑھا ؛

فیریز - مس ڈیر - جب تم نے انکار کیا تھا تو یہی کل الفاظ جو تم نے اسوقت کہے مستغیث سے بھی کہے تھے ..

اموجین - جی ہاں کہے تھے ؛

فیریز - پھر انھوں نے کیا جواب دیا ؛

اموجین - جواب دیا کہ میں بھی نہایت حوصلہ والا آدمی ہوں - اور اس

دنیا میں ترقی کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں ۔
فیریزہ ۔ یہ بھی بتلایا تھا کہ کس طرح دنیاوی ترقی کرنا چاہتا ہے اور کیا امید ہے
اموجن ۔ ہاں بتلایا تھا ۔
فیریزہ ۔ مس ڈیڈیو ۔ دیکھو یہ خط تمھیں نے لکھے تھے ۔
اموجن نے اس پیکٹ کی طرف جو مسٹر فیریزہ نے اس کی طرف بڑھائے دیکھکر گھبرا سی گئی (اس خیال سے کہ یہ کیونکر ان کو مل گئے) اور حاشیہ کے سیاہ کناروں کو دیکھکر اس نے سر ہلایا ۔
اموجن ۔ بیشک یہ خط میرے لکھے ہیں (ذرا تھرائی ہوئی آواز سے) (اور پیکٹ کو کھولکر اُس کے کاغذات کو دیکھا ۔ جی ہاں ۔ ہیں یہ کل خط میں نے لکھے تھے ۔
یہ کہہ کر جلدی سے اُس نے اس پیکٹ کو واپس دیدیا اور اس جلدی میں فیتا جس سے وہ پیکٹ بندھا تھا اُسکی انگلیوں میں پھنسا رہ گیا ۔ اور معلوم نہیں وہ اسے جانتی تھی یا نہیں وہ جب تک شہادت دینے کے لیے وہاں رہی وہ برابر اُسکے ہاتھ ہی میں رہا ۔
فیریزہ ۔ اچھا میں ان میں سے دو خطوں کو پڑھنا چاہتا ہوں ۔ کیا آپ انکو پہلے سے دیکھنا چاہتے ہیں ۔ یہ کہکر ارکٹ کی طرف بڑھایا ۔
اس وقت ہر شخص کی نگاہ اُنھیں خطوط پر تھی کیونکہ یہ خط اس عورت نے جس کو وہ اپنی بی بی بنانا چاہتا تھا اس نے رقیب کے نام لکھے گئے تھے ۔ یہاں تک مسٹر منسل کا متین چہرہ بھی جب اُس نے اُس شخص کی طرف پھیرا جس کے ساتھ اُسے وہی رشتہ تھا جو اُسکو اُس سے رحم کی وجہ سے سست پڑ گیا تھا ۔ ارکٹ نہایت پریشانی سے اُن خطوں کے پڑھنے میں مشغول تھا اُس وقت کوئی تماشائی ایسا نہ تھا جو یہ خیال نہ کرتا ہو کہ اس موقع پر اس تماشہ کے ہیرو مسٹر ٹریمانٹ ارکٹ بھی ہیں ۔
ارکٹ (آہستہ سے مستغیث کی طرف مخاطب ہوکر) تمھیں ان خطوں

کے پڑھے جانے میں کوئی عذر تو نہیں ہے۔

مینسل - نہیں (دھیمی آواز سے)

ارکٹ (ڈسٹرکٹ اٹرنی سے مخاطب ہوکر) آپ اگر مناسب سمجھیں تو انھیں پڑھ سکتے ہیں۔

مسٹر فیریز نے اچھا کہکر خط لے لئے مختصر نویس نے نشانات لگائے اور پھر فیریز کو واپس دیئے جسنے صاف الفاظ میں جوری کے سامنے پڑھنا شروع کیا

بلی - این - وائی - ستمبر ۱۸۸۲ء

میرے عزیز دوست - تم بہت جلدی کرتے ہو - اور مجھسے اس نا امیدی اور مایوسی کی حالت میں اپنی مدد کا وعدہ چاہتے ہو میں جو کہہ چکی ہوں اس سے اور زیادہ کیا کہہ سکتی ہوں - کہ مجھے تمھارا اور تمھاری ایجاد کا اعتبار ہے اور نہایت فخر کے ساتھ اس دن کی منتظر ہوں جب تم اپنی محنت کا پھل حاصل کرکے میری خواستگاری کروگے خدا کرے کوئی تمھاری اس محنت کا خیال کرے یا تمھاری پھوپھی ہی کے دل میں تمھاری ترقی اور بہبودی کی فکر پیدا ہو جائے اور وہ اس مخصوص امداد دینے کے لئے آمادہ ہو جائے جس کی تم کو اپنی آمدنی اور شہرت بڑھانے کے لئے ضرورت ہے - میں ہرگز یہ نہ کہوں گی کہ تم ناکامیاب رہوگے - اور میری ہر وقت یہی دعا ہے کہ تم کو اپنی کوششوں میں کامیابی ہو اور وہی میری آیندہ خوشی کا باعث ہوگا - کیونکہ ایک کو دوسرے سے تعلق ہے اور تمھاری بھلائی سے میری بھی بھلائی ہے - تمھیں ہر وقت اس کا خیال رکھنا چاہیئے - اور اگر ایسا نہیں ہے تو مجھے ایک مخض بددل اور نخرہ باز سمجھنا چاہیئے بجز اشتیاق ملاقات کے اور کیا لکھوں ہاں اتنا کہنا ضروری ہے کہ میری رائے میں ہماری آیندہ ملاقات تا وقتیکہ کوئی ہماری آیندہ بھلائی کا سامان زیادہ بہتر نہ نظر آئے مناسب نہیں ہوتی - میں نہایت امید کے ساتھ تمھاری ہوں۔

اموجن ڈیر

فیریز۔ دوسرا خط جو میں پڑھنا چاہتا ہوں وہ ۲۳ ستمبر کا ہے۔ یعنی صرف بیوہ کے قتل سے تین دن پہلے کا ؎

پیارے کریک۔ چونکہ تمھارا اسرار مجھے ملنے کے لئے ہے اور یہ بھی کہتے ہو کہ علانیہ طور سے مجھ سے تم نہیں مل سکتے۔ خیر مقررہ موقع پر جیسے تم نے لکھا ہے میں تم سے ملوں گی اگرچہ اس قسم کی پوشیدہ کارروائی مجھے ہرگز پسند نہیں ہے اور شاید تم بھی اس کو پسند نہ کرتے ہوگے۔ مجھے امید ہے کہ تقدیر اب کوئی دوسرا موقع ایسا پیش نہ کرے گی کہ ہم کو دوبارہ اس طرح سے ملنے کی ضرورت محسوس ہو میں تمھارے آنے کی منتظر ہوں

امو جن ڈیر

ان خطوط نے عام لوگوں پر وہ رشتہ جو اس وقت تک لوگوں پر پوشیدہ تھا کھول کر ہر شخص کے دل پر بہت اثر کیا۔ خاص ان لوگوں کو نہایت تعجب تھا جن کو معلوم تھا کہ وہ مسٹر ارکٹ سے منسوب ہے یا کچھ اُسے تعلق ہے۔ گواہ نے بھی اس بات کو محسوس کیا اور ارکٹ کی طرف ایک نگاہ ڈالی جس سے اس کی کسیقدر اس دل شکنی کے بعد تسکین سی ہو گئی ؎

مسٹر فیریز (بلار کے ہوئے) مس ڈیر تم مستغیث سے اس مقام پر جہاں کا وعدہ کیا تھا ملی تھیں۔ اور اگر ملی تھیں تو کب اور کہاں پر؟

مس ڈیر۔ ۲۷ ستمبر بروز دوشنبہ سہ پہر کے وقت۔ جنگل میں جو مسز سلیمن کے مکان کی پشت پر ہے ؎

فیریز۔ مس ڈیر۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ اس سوال سے تم کو ضرور پریشانی ہوگی لیکن مجھے امید ہے کہ تم بتلاؤ گی کہ وہاں تم سے اور اس سے کیا کیا باتیں ہوئیں ؎

اموجن۔ آپ سوالات کرتے جائیں میں اُسکا سچ سچ جواب دیتی جاؤنگی ؎

فیریز۔ اِسے معلوم ہو گیا جب کہ بہت دبی زبان سے مس ڈیر نے یہ جواب دیا ہے اس کو ان سوالات کا جواب دینا نہایت شاق ہے بہت اچھا۔

سنفعیٹ نے اپنی آیندہ ترقی کا کچھ ذکر کیا تھا *

اموجن - جی ہاں کیا تھا *

فیریز - اُس نے کیا کہا - اور کس طرح کہا ؟

اموجن - نہایت ناامیدی اور مایوسی کے ساتھ -

فیریز - اور اُس نے اپنی ناامیدی کی کیا وجہ ظاہر کی *

اموجن - اُس نے کہا کہ تمام مہاجنوں سے اس نے اپنی خواہش ظاہر کی لیکن کوئی اس کی امداد کے لیئے تیار نہیں ہوتا *

فیریز - اور کوئی وجہ *

اموجن - ہاں *

فیریز - وہ کیا ہے *

اموجن - کہ وہ ابھی اپنی پھوپھی کے پاس سے آرہا تھا اس نے ہر چند اپنی پھوپھی کو ترغیب دینا چاہا کہ وہ اُسے اسقدر روپیہ دیدے کہ وہ اپنا کام جاری کر سکے لیکن اُس نے بھی انکار کیا *

فیریز - اس نے یہ تم سے کہا تھا ؟

اموجن - جی - حضور *

فیریز - یہ بھی تم سے بتلایا تھا کہ وہ کس راستہ سے اپنی پھوپھی کے مکان میں گیا تھا *

اموجن - جی - نہیں *

فیریز - کوئی ایسی بات کہی تھی جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ وہ اپنی پھوپھی کے مکان میں پیچھے والے دروازہ کی طرف سے اس خفیہ راستہ سے جو ترائی اور جنگل میں ہو کر ہے نہیں گیا تھا *

اموجن - جی نہیں *

فیریز - یا یہ کہ وہ اس راستہ سے واپس بھی نہیں آیا *

اموجن - جی - نہیں *

فیریز - اس سنفعیٹ نے اپنی چچی سے روپیہ حاصل کرنے کی کوشش

ہیں ناکامیاب رہنے پر اپنا غم و غصہ ظاہر کیا تھا؟
اموجن۔ جی ہاں ظاہر کیا تھا ؛
فیریز۔ وہ الفاظ یاد ہیں جو اُس نے کہے تھے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ اُسکے دل میں اس وقت کیا بات تھی اور اُسکے خیالات کیسے تھے ؛
اموجن۔ مجھے الفاظ یاد نہیں (لیکن یہ کہتے ہی اُس نے اپنی آنکھ جج کی طرف اُٹھائی ممکن ہے کہ اپنی قسم کا خیال آگیا ہو فوراً کہنے لگی) ہاں ہاں یاد آیا۔ ایک بات یہ کہی تھی۔ بغیر کامیابی میری زندگی پر خاک ہے۔ بغیر اس معاملہ کو ترقی دئے ہوئے تمھیں نہیں حاصل نہیں کر سکتا۔ خیر کسی نہ کسی طرح میں ضرور کامیابی کی فکر کرونگا ؛
اموجن نے اس جملہ کو نہایت آہستگی سے کہا تھا تاکہ کوئی اس کا خاص مطلب نہ سمجھ سکے لیکن مسٹر فیریز نے اسکے متعلق سوال کر ہی دیا)
فیریز۔ مس ڈیبر۔ تم نے یہ سنکر کہ مسٹر سلیمن نے مسٹنبث کو اسقدر روپیہ جو وہ چاہتا تھا نہیں دیا۔ کچھ غصہ ظاہر کیا تھا ؛
اموجن۔ مجھے خیال ہے کہ میں نے ضرور ظاہر کیا تھا۔ اگرچہ بلا وجہ معلوم ہوتا ہے۔ مجھے نہایت اشتیاق تھا کہ یہ کسی طرح ترقی حاصل کرے ؛
فیریز۔ ان الفاظ کو جو اُس نے بڑھی بیلی پارکتس کی نہ بابنی اس ملاقات کے موقع کی بابت سنے تھے یاد کرکے کہا) تم نے یہ بات کہی اس وقت کہی تھی۔ کہ کاش مجھسے اور مسٹر سلیمن سے آشنائی ہوتی ؛
اموجن۔ جی ہاں خیال تو آتا ہے کہ میں نے کہا ہے ؛
فیریز۔ کیا اس سے یہ مطلب ہے کہ تم اس مقتول عورت کو اس وقت تک نہیں جانتی تھیں (یہ کہکر مسٹر ارکٹ کی طرف گھوما کہ شاید وہ کچھ اس کی بابت اعتراض کرے کیونکہ یہ گواہ کے ارادہ سے تعلق رکھتا ہے)؛
مسٹر ارکٹ اُٹھتا ہوا معلوم ہوا لیکن کچھ سوچ کر رہ گیا۔ اس وقت عام مجمع میں اس عورت کے حالات جیسے وہ کسقدر چاہتا ہے معلوم ہونا اور اس سے اس طرح سوالات ہونا۔ اور اس کا اس شخص کی طرف سے

وکیل ہونا جو اُس کا رقیب ہے کسقدر تکلیف دہ تھا *
فیریز۔ گواہ کی طرف گھوم کر جواب کا منتظر ہوا *
اموجن۔ جی ہاں یہی مطلب تھا *
فیریز۔ جب تم نے یہ خواہش ظاہر کی تو مسنٹفیٹ نے کیا کہا *
اموجن۔ اُس نے مجھسے پوچھا کہ تم اُسے جان کے کیا کرتیں *
فیریز۔ پھر تم نے کیا جواب دیا *
اموجن۔ میں نے کہا کہ میں اگر اُسے جانتی ہوتی تو میں بھی کوشش کرتی کہ وہ اس کی درخواست کو منظور کرے *
فیریز۔ اس کا اس نے کیا جواب دیا *
اموجن۔ کچھ نہیں۔ صرف سر ہلا کر رہ گیا *
فیریز۔ مس ڈیبر۔ اس ملاقات سے پہلے کبھی مسنٹفیٹ نے تمھیں کوئی چیز تحفہ کے طور سے دیا ہے مثلاً کوئی جواہرات یا انگوٹھی *
اموجن۔ جی نہیں *
فیریز۔ اس موقع پر کچھ دیا تھا *
اموجن۔ جی ہاں دیا تھا *
فیریز۔ وہ کیا چیز تھی *
اموجن۔ ایک سونے کی انگوٹھی جس پر ہیرا جڑا ہوا تھا *
فیریز۔ تم نے اُسے قبول کر لیا تھا *
اموجن۔ جی نہیں۔ میں نے خیال کیا کہ اگر میں انگوٹھی لئے لیتی ہوں تو گویا میں نے قطعی وعدہ اسے دیدیا۔ اور میں ایسا کرنا نہیں چاہتی تھی *
فیریز۔ تم نے اُسے اپنی انگلی میں پہنا دیکھا تھا *
اموجن۔ جی ہاں *
فیریز۔ مسکرا کر۔ پھر وہ تمھارے ہاتھ ہی میں رہی *
اموجن۔ ہاں شاید ایک منٹ رہی ہو *
فیریز۔ پھر تم دونوں میں سے کس نے اُتار لیا *

اموجن - مین نے اُتارا ؞
فیریز - جب تم نے اُتارا تو تم نے کیا کہا ؞
اموجن - مجھے میرے الفاظ یاد نہین ہین ؞
فیریز - لیجیو بوڑھی سیلی پارکنس کی باتین جو اس ملاقات کے متعلق تھین یاد کیجیے تم نے یہ کہا تھا - کہ مین ابھی نہین لے سکتی - کل تک ٹھہرو ؞
اموجن - جی ہان یہی تھے ؞
فیریز - اور جب اس نے کہا کہ کل تک کیون - تب تم نے کہا تھا - ایک رات مین معلوم نہین کیا سے کیا ہو جاتا ہے ؞
اموجن - جی ہان کہا تھا ؞
فیریز - مس ڈیر اس سے تمھارا کیا مطلب تھا؟
ارکٹ نے جلدی سے کھڑے ہو کر کہا کہ مجھے اس سوال مین کسیقدر کلام ہے اور مستغیث نے نہایت بشاشت سے ارکٹ کو دیکھا ؞
فیریز (اصرار کے ساتھ) میرے خیال مین یہ ایسا سوال ہے کہ مجھے اسکے پوچھنے کا استحقاق ہے ؞
لیکن ارکٹ نے کچھ ایسی بحث کی کہ عدالت نے اس کے موافق فیصلہ کیا اور مسٹر فیریز کو مجبوراً دوسرے سوال کی فکر کرنے کی ضرورت ہوئی - لیکن قبل اس کے کہ دوسرا سوال ہو اموجن کی آواز سنائی دی ؞
اموجن - آپ لوگون کو ذرا سی بات کے لیے اسقدر بحث کرنے ہی کی کیا ضرورت تھی - میرا ارادہ تھا کہ مین مسٹر سلیمن سے ملون اور اس پر اپنے ان خیالات کا جو اس کے بھتیجے کی نسبت ہین اظہار کرون اور دیکھون کہ کیا نتیجہ ہونا ہے ؞
جس سادگی اور مستعدی سے یہ جواب دیا گیا وہ اموجن کے اعزاز بڑھانے کے لئے کافی تھا ہر شخص بلکہ عدالت کے ذہن نشین ہوتا جاتا تھا کہ یہ نہایت سچی اور ایماندار عورت ہے - لیکن مسٹر ارکٹ نے جون ہی اسکی پہلی آواز سنی اُس نے اپنا منھ اُس کی طرف اٹھایا جس سے خلاف معلوم ہوتا تھا

کہ وہ کھسیانا ہے اس کے بعد اُس نے اپنا مُنہ مستغیث کی طرف پھیر لیا۔
مسٹر برڈ نے جو برابر مستغیث کی طرف دیکھ رہا تھا دیکھا کہ وہ بھی بجز اسکے
بے غیرتی کے ساتھ کبھی کبھی نیچی نگاہ کرکے مسکرادے اور کچھ نہیں کرسکتا ۔
مسٹر فیریز جسے اس عورت کا خاص خیال تھا۔ اس تشریح سے جو
اُس نے عدالت کے سامنے کردی اور جس سے اس نے اپنے کو جرم
سے بالکل بے تعلق ثابت کردیا دل ہی دل میں بیحد خوش ہوا۔ اور آہستہ
سے آگے بڑھا ۔

فیریز۔ پھر مستغیث نے جب تم نے یہ کہا کہ ایک رات میں معلوم نہیں
کہاں سے کیا ہوتا ہے کیا کہا ۔
اموجن۔ کچھ ایسا ہی کہا تھا جس سے اطمینانی حالت معلوم ہو ۔
فیریز۔ اس کے الفاظ نہیں یاد ۔
اموجن۔ جی نہیں ۔
فیریز۔ یہ بتلاسکتی ہو کہ جب تم نے یہ کہا تو یہ شخص کچھ متفکر سا معلوم ہوتا تھا ۔
اموجن۔ میں نے کچھ خیال نہیں کیا ۔
فیریز۔ قبل جواب دینے کے وہ کچھ دیر تمھاری طرف دیکھتا رہا یا کوئی
ایسی بات کی جس سے یہ ظاہر ہوتا کہ وہ کچھ سوچ رہا تھا ؟
اموجن۔ وہ چند منٹ تک خاموش رہا ۔
فیریز۔ اور تمھاری طرف بغور دیکھتا رہا ۔
اموجن۔ جی ہاں ۔
مسٹر فیریز۔ (کچھ دیر ٹھہر رہا تاکہ یہ کل معاملات جوری کے دلوں میں
ذہن نشین ہوجائیں۔ اس کے بعد سوال کیا) مس ڈیر تم کہتی ہو کہ تم نے
انگوٹھی مستغیث کو واپس کردی ۔
اموجن۔ جی ہاں بلکل ۔
فیریز۔ تم یہ یقین کہہ سکتی ہو کہ انگوٹھی تمھارے پاس سے اس کے پاس
چلی گئی اور پھر تم نے اُسے مستغیث کے ہاتھ میں دیکھا تھا ۔

اموجن ۔ جی نہیں ۔ انگوٹھی میں نے اُسے ضرور دے دی لیکن میں نے پھر اُس کے ہاتھ میں نہیں دیکھی ۔ کیونکہ میں نے اس کی انگلی میں نہیں پہنادی تھی بلکہ اس کی جیب میں ڈال دی تھی ۔

اس اقرار پر ارکٹ اور مستغیث دونوں کی نگاہیں اموجن کی طرف اُٹھ گئیں ۔ اس وقت مسٹر برڈ کو ہیکری نے ذرا ٹھکرایا ۔

ہیکری ۔ سنتے ہو ۔ آہستہ سے ۔

برڈ ۔ ہاں ۔

ہیکری ۔ اس بات کا یقین آتا ہے ۔

برڈ ۔ ارے چپ رہو مس ڈیر قسم کھا چکی ہے یہ اسکا حلفیہ اظہار ہو رہا ہے ۔

ہیکری ۔ واہ ۔

فیریز ۔ (لیکن فیریز کو اس جواب سے کوئی تعجب نہ ہوا تھا) تو تم نے اُسے اس کی جیب میں ڈال دیا ۔ یہ تم نے کس طرح کیا ۔

اموجن ۔ میں واپس کرنا چاہتی تھی لیکن اس طرح اس نے نہیں لیا جب میں عاجز آگئی تو میں نے اس طرح اُسے واپس کر دیا ۔

فیریز ۔ کس جیب میں تم نے انگوٹھی ڈال دی تھی ۔

اموجن ۔ بھاری جیب جو بائیں جانب ہے ۔

یہ سُنکر مستغیث نے ناک بھوں چڑھا کر اپنی نگاہ نیچی کر لی جس سے دونوں ڈیٹکٹو صاف دیکھ رہے تھے کہ وہ اس تقریر کو نہایت نفرت کے ساتھ دیکھ رہا ہے ۔

فیریز ۔ مس ڈیر ۔ پھر تم نے اس انگوٹھی کو اس ملاقات کے درمیان میں دیکھا تھا ۔

اموجن ۔ جی نہیں ۔

فیریز ۔ تم نے اسے انگوٹھی نکالتے ہوئے دیکھا تھا یا یہ کہ اس نے کوئی ایسی حرکت کی ہو جس سے معلوم ہوتا ہو کہ وہ اپنی بائیں جیب سے انگوٹھی نکال رہا ہے معلوم ہو ۔ اپنے آنے سے پہلے دیکھی تھی ۔

اموجن ۔ جی نہیں ۔

فیریئر - تو قبل تمہارے آنے کے تمہارا خیال ہے کہ وہ انگوٹھی اس کی جیب ہی میں تھی *

اموجن - جی ہاں *

فیریئر - مس ڈیر تم نے اس انگوٹھی کو پھر کبھی دوبارہ دیکھا ہے *

اموجن - میں نے دیکھا ہے *

فیریئر - کب اور کہاں *

اموجن - میں نے اُسے قتل والے دن دیکھا ہے وہ مسز سلیمن کے ڈرائنگ روم کی زمین پر پڑی تھی میں اس کے مجروح ہونے کی خبر سنکر اس کے مکان میں نہایت تعجب کے ساتھ گئی تھی اور جب وہاں پہنچی جہاں وہ عورت پڑی تھی اس انگوٹھی کو زمین پر پڑے ہوئے دیکھا تھا *

فیریئر - یہ تم نے کیسے خیال کر لیا کہ وہ انگوٹھی وہی تھی جو ستفینس نے ایک دن پہلے تم کو پیش کی تھی *

اموجن - اس کی بناوٹ اور رنگ کی آب وتاب سے میں پہچان گئی *

فیریئر - تم یہ سب اس مقام سے دیکھ سکتی تھیں جہاں وہ پڑی تھی *

اموجن - وہ بالکل میرے قریب آگئی تھی - ایک شخص جو میرے قریب کھڑا تھا اس نے اٹھا کر میری طرف بڑھایا تھا کہ شاید میری ہو جب اس نے ہتھیلی پر رکھ کر میرے سامنے بڑھایا میں نے اچھی طرح دیکھ لیا اور پہچان بھی

فیریئر - مس ڈیر جب تم نے اسے پہلے زمین پر دیکھا تھا تب تم نے کیا کیا *

اموجن - میں نے اپنے پیر کے نیچے دبا لیا تھا *

فیریئر - کیا تم نے پہلے ہی پہچان لیا تھا *

اموجن - میں ٹھیک نہیں کہہ سکتی - میں نے ویسے ہی اپنا پیر اس پر رکھ دیا تھا

فیریئر - تم کتنی دیر تک پیر رکھے رہیں *

اموجن - چند منٹ تک *

فیریئر - تم نے پھر کس طرح اپنا پیر ہٹا لیا *

اموجن - میں گھبرا گئی تھی *

فیریز - گھبراہٹ کی کیا وجہ تھی ❖

اموجین - ایک شخص دروازہ سے اندر داخل ہوا ❖

فیریز - کون شخص ❖

اموجین - میں نہیں جانتی - میں اس سے واقف نہیں ہوں - کوئی شخص جو اس کام کے متعلق کہیں بھیجا گیا تھا ❖

فیریز - اس نے کیا کیا یا کیا کہا جس سے تم گھبرا گئیں ❖

اموجین - کچھ نہیں - آپ ہی نے کوئی بات لکھی تھی جس کے واسطے وہ شخص گیا تھا ❖

فیریز - میں نے کیا لکھا تھا ❖

اموجین (پریشان ہوکر آہستہ سے) کچھ کسی بدمعاش کی بابت تھی کہ اس نے یہ حرکت کی ہے ❖

فیریز - تم یہ سنکر گھبرا گئیں ❖

اموجین - گھبرانا کیسا - اس بات سے میں سخت متعجب ہوئی ❖

فیریز - تم اس وقت مکان میں موجود تھیں جب اس مجروح عورت نے ایک دو لفظیں کہیں تھیں جن کا اس بیان سے ثبوت ہو گیا ❖

اموجین - جی ہاں ❖

فیریز - وہ کیا تھیں اور تم نے کیا سنا - وہ کس بات پر زور دیتی تھی ❖

اموجین - وہ لفظ - ہاتھ اور انگوٹھی - ہاتھ اور انگوٹھی (پانچ چھ دفعہ دہرا کے)

فیریز - مس ڈیر تم نے اس شخص سے جس نے وہ انگوٹھی اٹھا کر تم سے پوچھا تھا کہ یہ تمہاری ہے کیا کہا تھا ❖

اموجین - میں نے کہا تھا کہ یہ میری ہے - یہ کہہ کر میں نے لے لیا اور اپنی انگلی میں پہن لیا ❖

فیریز - لیکن انگوٹھی تمہاری نہ تھی ❖

اموجین - اس کے لے لینے سے میری ہو گئی - اسکے علاوہ جب منسل ایک دفعہ قبل مجھے دے چکا تھا تو وہ میری ہو گئی تھی ❖

فیریز- (کچھ کہنے سے پہلے گواہ کی طرف دیکھتا رہا) تم نے خیال کیا ہوگا۔ کہ انگوٹھی ضایع ہوجانے سے تمھارے عاشق کا نقصان نہ ہوگا ؛

ارکٹ - جلدی سے کھڑے ہو کر (مثل پہلے کے بہت جوش کے ساتھ) آپکو ایسے سوال نہیں کرنا چاہیئے ؛

فیریز- ہاں یہ آپ کا کہنا صحیح ہے۔ جوری خود اس بات کا تصفیہ کر سکتی ہے تمھاری یا میری مدد کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی ؛

جوری - (ارکٹ سے مخاطب ہو کر) جوری تمھاری اس رائے سے اتفاق کرتی ہے ؛

فیریز- اچھا مجھے کوئی زیادہ جھگڑے کی ضرورت نہیں ؛

ارکٹ- نہیں جھگڑا اس بات کا۔ کوئی جھگڑا تھوڑے مقصود ہے ؛

مسٹر ارکٹ یہ کہہ کر بیٹھ گیا اور کہا- چلیئے اپنے سوالات کیجیے ؛

فیریز- (ذرا ٹھہر کر گویا سوچتا تھا کہ کہاں سے اُس نے سوالات کا سلسلہ چھوڑا ہے) مس ڈیوڈ انگوٹھی مکان سے جانے کے بعد کتنی دیر تک تمھارے ہاتھ میں رہی ؛

اموجن- تھوڑی دیر- دس پانچ منٹ- شاید ؛

فیریز- تم اُسے لیکر کہاں گئیں ؛

اموجن- وارن اسٹریٹ والے پل پہ ؛

فیریز- پھر تم نے اُسے کیا کیا ؛

اموجن- (نیچی آنکھیں کر کے) میں نے اُسے دریا میں ڈال دیا (اسوقت کچھ بھی معلوم نہ ہوا کہ وہ کیا سوچ رہی ہے)

فیریز- اُس نے چاہا کہ ابھی چند سوالات اور کرنا چاہیئے) جب تم گلی میں تم مستغیث سے رخصت ہوئیں تو کوئی پھر دوبارہ قبل اس کے کہ تم واپسی کے کسی مقام کے لئے ہوا تھا ؛

اموجن- جی نہیں ؛

فیریز- جن لفظوں میں گفتگو ہوئی تھی مہربانی کر کے بتلاؤ گی ؛

اموجن۔ ہم لوگ رخصت ہو رہے تھے جب میں لوٹی تو اُس نے کہا۔ گوڈبائی
اموجن۔ میں نے جواب دیا۔ کہ کل فیصلہ ہے۔ پھر اس نے پوچھا کہ کیا میں
ٹھہرا رہوں۔ میں نے جواب دیا کہ۔ ہاں

حقیقت میں۔ ہاں نہایت صدق دلی اور صفائی سے کہا گیا
تھا لیکن جس آہستگی سے اس نے کہا اُس نے لوگوں کے دلوں پر
بہت اثر کیا۔ اور اس کا جو کچھ اثر ہو سکتا تھا اس کی جواب دہی کیلئے
وہ خود ہرگز تیار نہ تھی وہ خود بخود کانپ اٹھی۔ اس کی آواز تھرا سی گئی
ہر شخص کی خاموشی پریشان کن تھی۔ اس نے ارکٹ کی طرف دیکھا جس سے
صاف ظاہر تھا کہ معلوم نہیں کیا کیا خیالات اس وقت اس کے دل میں
آرہے ہیں۔ لیکن جج کی طرف مخاطب ہو کر نہایت مستعدی سے اپنے کلام
کی صفائی اس طرح سے کر دی۔ میں اس خیال میں تھی کہ میں مسٹر سلیمن
سے مل لوں تب کوئی نتیجہ ظاہر ہو سکے گا ؎

فیریر۔ ہم اسے سمجھتے ہیں۔ پھر اس دن کے بعد آج مستغیث کو دیکھا ہے ؎
اموجن۔ جی نہیں ؎
فیریر۔ پھر تم نے کب دیکھا ہے؟
اموجن۔ گذشتہ چہار شنبہ کو ؎
فیریر۔ کہاں؟
اموجن۔ سرا کیوس ڈیپاٹ میں ؎
فیریر۔ تم قتل کے دوسرے روز سرا کیوس کیونکر پہونچیں ؎
اموجن۔ میں بوفیلو جا رہی تھی ؎
فیریر۔ وہاں کیوں جا رہی تھیں ؎
اموجن۔ میں مسٹر ٹمبنل سے ملنا چاہتی تھی ؎
فیریر۔ کیا اُسے معلوم تھا کہ تم آرہی ہو ؎
اموجن۔ جی نہیں ؎
فیریر۔ جنگل میں رخصتی کے بعد سے اس وقت تک جب تم سے سرا کیوس

یہین ملاقات ہوئی تم لوگون مین خط وکتابت نہین ہوئی ؛

اموجن - جی نہین ؛

فیریز - کوئی خاص وجہ نہ تھی کہ اسکو اس مقام پر تم سے ملنے کی امید ہوتی ؛

اموجن - جی نہین ؛

فیریز - کن الفاظ سے تم دونون ملے تھے ؛

اموجن - مجھے یاد نہین - مجھے نہین یاد آتا کہ مین نے کچھ بھی کہا ہو - مین اسے اس مقام پر دیکھکر بالکل آپ سے جاتی رہی - اس وجہ سے مین کہہ نہین سکتی کہ کیا الفاظ مین نے استعمال کئے تھے ؛

فیریز - اور اُس نے کیا کہا - کچھ یاد ہے ؛

اموجن - جی نہین - یہ کہہ سکتی ہون کہ اُن کو بھی مجھے دیکھکر نہایت تعجب ہوا - اور بہت متعجب ہوکر اُنھون نے مجھسے پوچھا تھا کہ کیا تم مجھسے ملنے جا رہی تھین ؛

فیریز - تم نے کیا جواب دیا ؛

اموجن - مین کچھ کہہ نہین سکتی - مین سوچ رہی تھی کہ کیا یہ مجھسے ملنے کے لئے جا رہا ہے ؛

فیریز - یہ سوال تم نے کیا تھا ؛

اموجن - شاید کیا ہو - مین ٹھیک نہین کہہ سکتی - یہ باتین مثل خواب وخیال کے یاد آرہی ہین ؛

اگر وہ اس وقت اسے نہایت خوفناک خواب کہتی تب بھی ہر شخص اعتبار کر لیتا ؛

فیریز - یہ تو کہہ سکتی ہو کہ تم نے کچھ باتین کین یا نہین ؛

اموجن - کچھ بات نہین کی ؛

فیریز - پھر یہ ملاقات ختم کیونکر ہوئی ؛

اموجن - جی ہان - مین لوٹ پڑی اور گاڑی پر پہونچکر سوار ہوئی اور مکان چلی آئی ؛

فیریز - اور یہ

اموجن - وہ بھی لوٹا تھا لیکن میں نہیں کہہ سکتی کہ کہاں گیا ؛

فیریز - مس ڈیر - یہ کہہ سکتی ہو کہ پہلے تم میں سے کس نے چلنے کا ارادہ یا اشارہ کیا

(ہیکری نے برڈ سے کہا کہ اس کے ان کا کیا مطلب ہے) ؛

اموجن - میں خیال کرتی ہوں ..... (یہ کہہ کر ٹھہر گئی - اس کی نظر چاروں طرف مجمع پر گھومتی ہوئی دونوں ڈیٹکٹو کے اوپر جا پڑی اس نے دیکھا کہ دونوں بغور اسے دیکھ رہے ہیں اس کے دل میں خیال آیا کہ ممکن ہے وہ کچھ جھوٹ کہہ جائے) میں ٹھیک نہیں کہہ سکتی ؛

فیریز - یہ تو میرے خیال میں کچھ بہانہ کر رہی ہو - تمہیں ٹھیک خیال ہے (فیریز نے زیادہ اصرار کر کے) تم حلفیہ بیان دے رہی ہو - خیال کرو - کیا بالکل نہیں خیال کر سکتیں کہ تم نے یا اس نے اس واقعہ کے بعد جس نے تمہاری آیندہ امیدوں کو اس طرح خاک میں ملا دیا کس طرح اور کیونکر اسقدر جلد علیحدہ ہونے کی خواہش ظاہر کی ؛

اموجن - نہیں مجھے کچھ نہیں خیال آتا - ہاں اس وقت کی حالت کے خیال سے میں اتنا ضرور یاد کر سکتی ہوں کہ میری وہاں سے واپسی ہرگز اس وجہ سے نہ تھی کہ میں نے اسے واپس جاتے ہوئے یا پھرتے ہوئے دیکھا ہو - اس جگہ سے بھاگنے کی خواہش یکایک میرے دل میں پیدا ہو گئی ؛

ہیکری (برڈ کے کان میں) میں نے کہا نہیں کہ وہ کسی طرح اپنے کو پھنسنے نہ دیگی ؛

فیریز - لیکن تم یہ یقیناً کہہ سکتی ہو کہ اس نے وہاں سے چلنے میں پیش قدمی نہیں کی ؛

اموجن - جی نہیں ؛

مسٹر فیریز - ان سوالات کے بعد نہایت اطمینان سے بیٹھ گیا اور دل میں خیال کرتا تھا کہ اس نے کافی طور سے اموجن سے سوالات کر لئے اور جو کچھ اس نے جواب دیا بہت سچے اور ہر شخص کے ذہن نشین ہو گئے ہیں - اسکو جرح سے بھی مطلق ڈر نہ تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ مسٹر ارگٹ جتنا ہی جرح کریگا اتنی ہی حقیقت ظاہر ہوتی جائے گی اور حقیقت یہ تھی کہ اموجن مینیل کو مسز سلیمن کا قاتل سمجھتی تھی مسٹر فیریز نے مسکرا کر کمرہ کے چاروں طرف دیکھا

اور اپنے مخالف کی باتیں اور سوالات سننے کا منتظر تھا ؛

لیکن نہایت تعجب یہ تھا کہ مسٹر ارکٹ نے مستغیث سے کچھ چپکے سے باتیں کرنے کے بعد کھڑے ہو کر کہہ دیا کہ وہ گواہ سے کوئی سوالات جرح کرنا نہیں چاہتا۔ مس ڈیر کو اجازت دی گئی کہ کٹہرے سے جا کر اپنی جگہ پر بیٹھے ۔ مسٹر فبریز کو اس بات سے اور اس وقت اور بھی زیادہ اطمینان ہو گیا ؛

ہیکری ۔ (برڈ کو مخاطب کر کے آہستہ سے ۔ جب اسوجن اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گئی) یہ کیا ہو گیا ۔ میں تو جانتا تھا کہ جرح خوب ہو گی اور ہر طرح مستغیث کے بچانے کی کوشش کی جائے گی لیکن اس سے تو کچھ سوال ہی نہ ہوئے مجھے خیال تھا کہ جرح میں اسے یہ لوگ اکھاڑ دینگے ۔ کیا ارکٹ کو اس سے اس درجہ محبت ہے کہ وہ اپنے رقیب کو پھانسی دلانا چاہتا ہے ؛

برڈ ۔ ارکٹ ایسا آدمی نہیں ہے کہ وہ جان بوجھ کر کسی عورت کے لئے اپنا مقدمہ خراب کر دے ۔ وہ مس ڈیر کے بیان کو دوسرے معنی میں خیال کرتا ہے اور تم اور مطلب اس سے سمجھتے ہو ۔ اسے یقین ہے کہ جو کچھ وہ کہتی ہے سب سچ ہے اور تم اسوجن کو جھوٹا جانتے ہو ؛

ہیکری ۔ خیر کچھ بھی ہو ۔ میں تو یہ ضرور کہونگا کہ مینسل کی کمبختی آ گئی (چپکے سے) اس نے اپنا مقدمہ اس شخص کو دیکر کیا بیوقوفی کی ہے ۔

جج وجوری اور تمام حاضرین اجلاس کو ہیکری کی رائے سے اتفاق تھا ؛

اس کے بعد مسٹر ارکٹ اٹھ کر کٹہرے کے سامنے کھڑا ہوا ؛

باب بست و نہم

صفائی کا آغاز

مقدمہ اس سہ پہر کو دیر تک پیش رہا ۔ اس شہادت نے اس مقدمہ

کو نہایت دلچسپ اور مضبوط کر دیا تھا - چونکہ ہر شخص اس وقت مستغیث
کو ازراہ رحم دیکھ رہا تھا - اور کوئی متنفس اس کمرہ میں ایسا نہ تھا جو یہ
نہ خیال کرتا ہو کہ اب اس کا بچنا بہت مشکل ہے - ارکرٹ کو اٹھنا پایہ
اگر وہ کسی طرح اس شخص کو بچا سکتا ہے تو بچا دے *

لہذا جس وقت وہ مشہور وکیل اور مشیر قانونی اپنی جگہ سے اٹھا علاوہ
پیروکاران کے ہر شخص کے لئے نہایت دلچسپ تھا - سب خیال کرتے تھے
کہ ابھی تک تو محض بے پرواہی کے ساتھ بیٹھا رہا اور خاصکر یہی وجہ تھی کہ سب کا
تعجب اور بھی زیادہ بڑھتا جاتا تھا - حقیقت میں بہت سے لوگوں کو یہ خیال
ہوتا تھا کہ صرف سینسل ہی کی بابت یہ تحقیقات نہیں ہو رہی ہے بلکہ مشیر قانونی
بھی ماخوذ ہے - وہ نہایت مستعدی کے ساتھ کھڑا ہوا - نہایت خاموشی
اور بشاشی سے جو ممکن ہو سکتی تھی اس نے عدالت اور جوری کی طرف دیکھا
ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کل ہوش و حواس جو اب تک اسکے غائب معلوم ہوتے تھے
سب ٹھکانے آگئے - گو کہ ایسے موقع پر بارہا اُسے کھڑا ہونے کا موقع ملا
اور اُس نے ملزمان کی صفائی میں بحث پیش کیں لیکن یہ حالت جو آج
ہے کبھی نہیں ہوئی - کسی شخص کا کیسا ہی حسین و شان و شوکت والا کیوں ہو
اسطرح چہرہ بشاش اور روشن نہیں معلوم ہوا - ذہانت اور تیزی صاف ظاہر ہو رہی
تھی جو ایک مرتبہ دیکھ لے وہ بخوبی خیال کر سکتا تھا کہ اس کو معمولی وکیلوں
سے کیا نسبت ہو سکتی ہے - ہر شخص کی نگاہ اس طرف تھی - اور یہ خوبی
کسی قد کی بلندی - خط و خال کی درستی اور جسم کی بناوٹ پر منحصر نہیں ہے -
آج یہ شخص اپنا کام نہایت سہولت اور بردباری کے ساتھ انجام دے رہا
ہے - غصہ اور تیزی تو گویا اسکے مزاج میں ہے ہی نہیں اور ہر شخص جس نے
اُسے اپنے مکان پر دیکھا ہے اس کی بابت شہادت دے سکتا ہے
لیکن اس وقت کہیں پتہ بھی نہیں - نہایت انسانیت اور استقلال
کے ساتھ جس وقت وہ کھڑا ہوا اس نے اپنا مُنھ تمام حاضرین کی جانب
پھیرا - معلوم ہوتا تھا کہ اپنے موکل کو بچانے کے لیے اس کے دل میں بے حد

شوق اور اشتیاق ہے۔ بلکہ اس کی روح بے قرار معلوم ہوتی ہے۔ جس وقت
وہ بحث کے لئے تیار ہوا مسٹر برڈ جو اسے دیکھ رہا تھا دل میں سوچنے لگا
کہ معلوم ہوتا ہے باوجود اُس کی موجودگی و ایسی مضبوط شہادت اور ایسے
ایسے واقعات کے یہ بچا لے جائے گا ۔

مسٹر ارکٹ مجھے امید ہے کہ میری اس سمع خراشی اور مختصر تقریر کو حاضرین اور
صاحبان جوری غور سے سنیں گے۔ (اس طرح اُس نے شروع کیا لیکن
اس وقت منیسل کا چہرہ اس کی طرف ایسا مخاطب تھا کہ بعض لوگوں کو
خیال ہوتا تھا کہ یہ الفاظ خود اس کی زبان سے نکلے) آج میں آپ لوگوں
کے سامنے اپنے قابل مخالف مدعی سے اس شہادت کی نسبت جو اُنھوں
نے نہایت کوشش اور ہوشیاری سے مہیا کی ہے کسی قسم کی بحث کرنے
کے لئے نہیں کھڑا ہوا ہوں۔ میرا فرض اس سے کہیں زیادہ خفیف اور
تھوڑا ہے مجھے محض یہ دکھلانا مقصود ہے کہ باوجود اس شہادت اور
ایسے ثبوت کے جن سے یہ ظاہر ہے کہ مستغیث کے لئے کل تدبیریں اور
موقع ایسے فراہم تھے جن سے وہ اس جرم کو بہ آسانی کر سکتا تھا تاہم یہ شخص
ہرگز مجرم نہیں ہے۔ ایک طبعی وجہ ایسی درمیان میں پیش آئی ہے کہ
جس کی وجہ سے یہ بالکل غیر ممکن معلوم ہوتا ہے کہ اس شخص نے کوئی حملہ کیا
اُسے مارا اب رہا یہ سوال کہ وہ آخر کیونکر مری اُسے کس نے مارا۔ کوئی
بھی ہو۔ اور ضرور کوئی شخص رہا ہوگا لیکن یہ ہرگز نہیں ثابت ہو سکتا کہ یہ حرکت
اس شخص کی ہے۔ یا یوں سمجھئے کہ میری بحث یہ ہے کہ جو شہادت اور واقعا
ہمارے ضلع کے سپرد کار (شیرف) کو معلوم ہوئے ہیں یا جو ان واقعات کا
جاننے والا ہے اور جس کو اس سے تعلق ہو ہرگز یہ ظاہر نہیں کرتے
کہ اس جرم کا ارتکاب اس شخص نے کیا ہے۔ نتیجہ یا مطلب نکالا جاتا
ہے۔ جو ہرگز نہ ہونا چاہیئے۔ بلکہ اس موقع اور محل پر اس کی موجودگی کا لحاظ
اس کے مجرم قرار دیئے جانے کے لئے بہت ضروری ہے۔ صرف اسقدر
ظاہر کر دینا کہ یہ شخص مسٹر سلیمن کے مکان میں قتل کی صبح کو کسی وقت

موجود تھا ارتکاب جرم کے ثبوت کے لئے کافی نہیں ہے۔ بلکہ یہ ثابت کرنا چاہئے کہ جس وقت وہ مہلک وار اس پر (مسز سٹیفین) پر کیا گیا یہ شخص اس مکان میں موجود تھا۔ اسطرح سے اور دلائل پر بھی بلحاظ وجوہات شہادتیں گذر چکی ہیں لیکن کیا نتیجہ! اس شخص کے پاس ان لوگوں کے لئے جو آپ پر ارتکاب جرم کی تہمت لگاتے ہیں کافی جواب موجود ہے۔ اور وہ جواب ایسا ہے جس کے مقابلہ میں تمام خیالی وجوہات خواہ کیسے ہی ہوں نہیں ٹھہر سکتے آپ لوگ اس کے سننے کے مشتاق ہوں گے؟ ذرا دیر کے لئے میری طرف متوجہ ہو جائیے اور میں۔ سب اچھی طرح سمجھائے دیتا ہوں ٭

ہر شخص اس جواب کے سننے کا مشتاق تھا اس ذرا سی رکاوٹ نے بے حد بے قراری دلوں میں پیدا کر دی۔ برڈ اور ہیکری دم بخود بیٹھے تھے اور مس ڈیر کے چہرہ پر بھی ہوائیاں اڑنے لگیں گو کہ اب تک وہ اپنے دل پر قابو کئے ہوئے تھی اور اپنی خفیہ پریشانی اور تشویش کو ظاہر نہیں ہونے دیا تھا۔ مسٹر ارکٹ نے یوں تقریر شروع کی ٭

اول مجھے یہ کہدینا ضروری ہے جیسا میں پیشتر عرض کر چکا ہوں کہ مستغیث بہت سے واقعات اور معاملات پر جو ابھی بیان کئے گئے ہیں کچھ بھی بحث نہیں کرنا چاہتا وہ انکار نہیں کرتا کہ اسے اپنی پھوپھی کے قتل کے وقت اسے روپیہ کی خواہش نہ تھی۔ وہ پہلے سے اپنی پھوپھی سے کچھ روپیہ جو اسے اپنا کام جاری کرنے کے لئے ضرورت تھی مانگنے کے لئے آیا تھا۔ اور وہ پوشیدہ طریقہ سے اور اس پیچیدہ راستہ سے جس کا آپ نے ذکر کیا ہے آیا تھا۔ اس بات سے بھی انکار نہیں کہ اس کے دل میں محبت نہ تھی اور اس نے اس عورت سے جسکے ساتھ وہ شادی کرنے کی خواہش رکھتا تھا اس پوشیدہ مقام پر جہاں کی بابت بیان کیا گیا ہے ملنے کی خواہش نہیں کی یا اس مقررہ وقت پر نہیں ملا۔ تمام باتیں جن کا ذکر ابھی ہوا ہے سب صحیح ہیں اور آپ ہیرے کی انگوٹھی بھی مس ڈیر کو پہنائی تھی۔ اور مس ڈیر نے فوراً ہی اس انگوٹھی کو اتار کر واپس کرنا چاہا کہ میں ابھی نہیں لے سکتی۔ کم از کم اسوقت نہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لیکن اس نے لینے سے انکار کیا ۔ مگر یہ اُسے ٹھیک نہیں معلوم کہ آیا اُسنے
وہ انگوٹھی جس طرح اس کا بیان ہے مستغیث کو واپس کی تھی یا نہیں ۔ کیونکہ
اُس نے اُس کا دس ڈیرکام ہاتھ ۔ جب اُس نے انگوٹھی واپس کرنے کیلئے
بڑھایا تھا ہٹا دیا تھا ۔ اس کے بعد پھر نہیں دیکھا کہ انگوٹھی اُسنے کیا کی ۔ مستغیث
کو اقبال ہے کہ وہ رات کے وقت اُس جھونپڑی میں سویا تھا ۔ اور دوسرے
روز قریب دوپہر تک اُس مخصوص مقام پر جو جنگل میں ہے ٹھہرا رہا ۔ لیکن
اے حاضرین اجلاس وصاحبان جوری مستغیث کو مسز سلیمن پر حملہ
کرنے اور وہ مہلک وار کرنے سے جس نے اس کی جان کا خاتمہ کردیا قطعی
انکار ہے ۔ اور ثبوت جو اس انکار کی بابت میں پیش کرنا چاہتا ہوں وہ
یہ ہے ۔ کہ مسز سلیمن کے جو چوٹ آئی تو وہ ۲۶ ستمبر بروز منگل بارہ بجکر
تین منٹ سے کچھ قبل کا واقعہ ہے ۔ یہ تو آپ کے گواہ کے بیان ہی سے
ثابت ہو چکا ہے ۔ اب میں یہ دکھلانا چاہتا ہوں کہ مسز سلیمن خواہ
کسی طرح ماری گئی ہوں یا کسی وقت ماری گئی ہوں ۔ بارہ بجے سے
دس منٹ قبل وہ صحیح وسالم تھی ۔ ایک گواہ اس بات کے لئے
موجود ہے جس نے اُسے دس منٹ قبل دیکھا تھا اور اس سے باتیں
بھی کی تھیں اور مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ اس کی بابت ضرور یقین
کرینگے ۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس پر حملہ کسی وقت بارہ بجنے
میں جب دس منٹ باقی تھے اس کے بعد ہوا ۔ مگر اے صاحبان جوری
آپ لوگوں کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ ابھی تحقیقات
سے یہ ثابت ہوا ہے کہ مستغیث ایک بجکے بیس منٹ پر اس روز
بعد دوپہر مانیٹنتھ کو یری اسٹیشن پر پہونچ چکا تھا اور وہاں سے اسوقت
ریل پر سوار ہو گیا ہے اور یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ یہ شخص مسز سلیمن کے
مکان سے اس اسٹیشن تک اس راستہ سے گیا جس سے وہ ایک روز قبل
آیا اور گیا تھا یعنی وہ جو جنگل سے گیا ہے اور ان دو مقامات کے
درمیان میں یہ لحاظ نزدیکی کے زیادہ مناسب راستہ ہے ۔

لیکن جو تحقیقات اور شہادت سے آپ لوگوں پر ظاہر نہیں ہو سکا وہ
میرا فرض ہے کہ آپ لوگوں کے گوش گذار کر دوں۔ کہ یہ راستہ جس سے
مستغیث کا جانا کہا جاتا ہے یہ ایک ایسا راستہ ہے جس سے کوئی انسان
بغیر بے حد تکلیف اور بار بار رکے ہوئے تیزی کے ساتھ ہرگز نہیں
جا سکتا۔ یہ صرف ایک تنگ سی راستہ نہیں ہے جس میں تمام جھاڑی
اور کانٹے لگے ہیں اور پتھر کے بڑے بڑے ڈھیلے پڑے ہیں۔ بلکہ جابجا
ایسا گہرا اور نشیب ہو گیا ہے اس کے علاوہ دلدل اور ترائی کی وجہ
سے کوئی شخص تیزی کے ساتھ ہرگز جانے کی جرأت نہیں کر سکتا اور
اگر کوئی ان تمام ٹیڑھے میڑھے راستوں کو کسی طرح طے کرتا ہوا اس
سڑک پر جا بھی نکلے تو اسٹیشن تک اسی طرح پہونچنے کے لیے نوے منٹ
کا وقفہ ہرگز کافی نہیں ہو سکتا۔ جس کے درمیان میں اسکا اسٹیشن تک پہونچنا
بیان کیا جاتا ہے یعنے مارنے کے وقت سے اس وقت کے اندر جب
وہ اسٹیشن پر پہونچ گیا۔ دوسرے الفاظ میں ان دو شخصوں کو جو
نیویارک سے اس کام کے متعلق آئے ہیں اور جو ایسے کاموں میں
نہایت قابل اور ہوشیار ہیں میں بطور شہادت پیش کرنا چاہتا ہوں
وہ لوگ خود اس راستہ کو دیکھ چکے ہیں اور بتلا سکتے ہیں کہ اس راستہ
پر جانے کے لئے جس قدر منٹوں کی ضرورت ہے ان کی تعداد ان منٹوں
سے جو تحقیقات سے ظاہر ہوئی ہے کہیں زیادہ ہے۔ اب اگر آپ
اس شہادت اور بیان کا جو ہو چکا ہے اعتبار کرتے ہیں اور یہ یقین
کرتے ہیں کہ مستغیث جیسا کہا گیا ہے بوفیلو جانے کے لئے ریل پر سوار
ہو گیا تھا تو یہ ایک ایسی دقت پیش آتی ہے اور ہرگز ممکن نہیں ہو سکتا
کہ حملہ کے وقت مستغیث مسٹر سلیمن کی جھونپڑی میں رہا ہو یا اور کہیں
سوائے اس کے کہ وہ جس وقت یہ ہلاک وار اسپر ہوا ہے یہ شخص اسٹیشن
کے راستہ پر تھا۔

یہی مختصر وہ جواب ہے جو وہ اس مستغیث کی بچت کے لئے پیش

کر سکتا ہوں۔ اور جس سے اس کی اس سنگین الزام سے جو اس پر عاید کیا جا رہا ہے بچت ہو سکتی ہے۔ اگرچہ بہت معمولی عذر ہے لیکن نہایت متاثر اور مضبوط وجہ ہے۔ اور اس پر۔ ان چٹان اور پہاڑیوں کا لحاظ کر کے میں اپنے موکل کی بریت کی امید کرتا ہوں ؛

یہ کہکر نہایت ادب کے ساتھ مسٹر ارکٹ اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔ چونکہ بہت دیر ہو گئی تھی لہذا کچہری برخاست ہو گئی ؛

باب سی ام

برڈ نے اپنی پنسل پھر استعمال کی

جو کچھ میں کہتا ہوں اگر قابل قبول نہیں تو میں وہی کروں گا جو مناسب ہو

ہیکر ہی۔ برڈ تم پریشان سے معلوم ہوتے ہو ؛

برڈ۔ واقعی پریشانی کی تو بات ہی ہے ؛

ہیکر ہی۔ (کچھ دیر ٹھہر کر جب مجمع جو کچہری کے کمرہ سے نکل رہا تھا نکل گیا) تم اس صفائی کی بابت کیا خیال کرتے ہو ؛

برڈ۔ میرے خیال میں صفائی پنسل کی اور مستغیث کو صاف بچا لے گیا ؛

ہیکر ہی۔ خیال کیا معنی ؛

برڈ۔ ہاں۔ پہلے جب ارکٹ کھڑا ہوا تھا میں یہی سمجھا تھا کہ فضول بکے گا۔ کیونکہ مجھے یقین تھا کہ بجز پنسل کے اور کوئی شخص مجرم ہو ہی نہیں سکتا اور میرے خیال میں کوئی صفائی ایسی نہیں پیش کی جا سکتی جس سے جرم نہ ثابت ہو سکے۔ لیکن اب جتنا میں خیال کرتا ہوں مجھے اس سڑک کی دشواریاں ظاہر ہوتی جاتی ہیں کیونکہ میں اپنی آنکھ سے اس راستہ کو

دیکھ چکا ہون اور یہ یقینی ہے کہ کوئی شخص نوے ۹۰ منٹ مین اُسکو ہرگز حل نہین کر سکتا ٭

ہیکری - (پریشان ہوکر) جسوقت ارکٹ بحث کر رہا تھا تم کسے دیکھ رہے تھے ٭

برڈ - بحث کرنے والے کو ٭

ہیکری - واہ کیا خوب ٭

برڈ - اچھا تم کسے دیکھ رہے تھے ٭

ہیکری - مستغیث کی طرف - جس سے مجھے اپنے درد دل کے علاج ملنے کی امید ہو سکتی تھی ٭

برڈ - مستغیث ٭

ہیکری - نہین ٭

برڈ - پھر کون ٭

ہیکری - مس ڈیر ٭

برڈ بیقرار ہو کر اپنے ساتھی کے اور قریب کھسک بیٹھا ٭

برڈ - اس کے چہرہ سے کیا تمھین معلوم ہو گیا ٭

ہیکری - دو باتین - ایک تو یہ کہ اس کو ہم لوگون سے زیادہ کچھ بھی اس معاملہ مین نہ معلوم تھا کہ بچاؤ کے لئے کیا صفائی پیش کی جائے گی ٭

دوسرے - اس نے ارکٹ کی یہ تقریر نہایت عاقلانہ خیال کی ہے گو کہ اُسے زیادہ - یعنی ہم سے زیادہ اس بات پر یقین نہین ہے ٭

برڈ - ہیکری ٭

ہیکری - مس ڈیر نہایت چالاک اور ہوشیار عورت ہے - اور اگر ذرا بھی مستعد ہو جاتی تو ساری چوکڑی بھلا دیتی - لیکن اس نے کچھ خیال ہی نہ کیا کہ تمام لوگون کو اس موقع پر اس کی آن واقفیت کے اظہار سے جو اس کے دل و دماغ مین گونج رہا تھا نہایت دلچسپی ہو گی بہ نسبت اسکے کہ وہ چپ چاپ بولنے والے کی بات کو سنتی رہے اور جوری کے چہرون سے اس کا اثر معلوم کرے - درحقیقت وہ نہایت مشتاق اس بات کی تھی کہ وہ اسوقت

کیا بحث پیش کرتا ہے اور اپنے وعدہ مین کہان تک سچا ہے ؛

برڈ - لیکن مین تو کچھ بھی نہین دیکھتا - ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ہیکری - قطع کلام ہے - تمھارے خیال مین وہ کریک سینیل کو چاہتی ہے +

برڈ - دل و جان سے (دھیمی آواز سے جواب دیا)

ہیکری - بہت اچھا - اگر اُسے معلوم ہو گیا تھا کہ اس کی بحث کا کیا نتیجہ ہے تو اُس نے یہ بھی ضرور خیال کر لیا ہو گا کہ اس کا جوری پر کیا اثر پڑے گا - یہ اس کا پہلا خیال ہونا چاہیئے اور یہی ایک خیال ہے کہ دوران تقریر مین سٹرارکٹ کو ہو سکتا ہے اور وہ اپنی نگاہ ان لوگون پر جمائے بیٹھی رہی ہوگی جن کے قبول کرنے یا نہ کرنے پر اُس کے عاشق کی جان کا انحصار تھا - لیکن نہین - اس کی نگاہ برابر سٹرارکٹ پر رہی اور جب تک اس کی تقریر ختم نہین ہوئی اُس نے دم نہین مارا - تب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔"

برڈ - تب کیا ؛

ہیکری - بجائے اس کے کہ وہ خوش ہو کر اُچھل پڑے جیسا کہ ایسے موقع پر کسی عورت کی جو اپنے [illegible] کی اس طرح امید پا جانے پر ہو جا سکتی ہے اُس نے اپنا سر مثل پہلے کے [illegible] افسردگی کے ساتھ جھکا لیا ؛

برڈ - ان تمام باتون سے جو نتیجہ تم نکالتے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ہیکری - اس کے چہرہ سے اس کی بریت کا اظہار نہین معلوم ہوتا تھا بلکہ شک کی حالت پائی جاتی تھی - دوسرے الفاظ مین دل کو جن باتون کا علم ہے اس کے مقابلہ مین اس تقریر کو وہ محض مہمل اور بیکار خیال کرتی ہے اور اپنے دل ہی دل مین ہنسی تھی ؛

برڈ - ہیکری - (دیر تک خاموشی کے بعد) یہ وقت ہے کہ ہم لوگون کو ایک دوسرے کے دل کا حال معلوم کر لینا چاہیئے - تمھارے دل مین مس ڈیر کی بابت کیا خیالات ہین ؛

ہیکری - میرے خیالات ۔ ۔ ۔ میرے خیال مین مس ڈیر کو جسقدر اس نے اسوقت تک ظاہر کرنا مناسب سمجھا ہے اس سے زاید حالات معلوم ہین +

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برڈ۔ جتنا آج اپنے اظہار کے وقت بیان کیا ہے اس سے کچھ زیادہ معلوم ہے ؟

ہیکری۔ ہان ؟

برڈ۔ معلوم تو ہو کہ تم ایسا کیون خیال کرتے ہو۔ آخر کوئی وجہ بھی تو ہوگی ؟

ہیکری۔ پہلی وجہ یہی ہے کہ مسٹر ارکٹ کی اس مدلل تقریر پر وہ ذرا بھی پریشان یا خوش نہ ہوئی۔ اگر اسے صرف اسی قدر واقعات معلوم تھے اور جسقدر اُس نے شہادت کے وقت بیان کیا اُس سے زاید اسے کچھ بھی معلوم نہ تھا تو اُس نے اپنے عاشق کی بے گناہی اس طرح معلوم کر کے اظہار مسرت کیون نہین کیا ذرا تو حس و حرکت ہوتی۔ کوئی بات جو اُس نے اپنی شہادت کے وقت بیان کی یہان تک کہ انگوٹھی کا معاملہ بھی اگر یہ ثابت ہو گیا کہ وہ قتل کے وقت سے پہلے اس مقام پر وہان نہ تھا ہرگز ثابت نہین ہو سکتا۔ جب اُس نے ایسی بات سنی تھی جس سے اس کے عاشق کی بے گناہی ظاہر ہوتی تھی اسکو ضرور کچھ اظہار اس طرح کرنا چاہیے تھا کہ جوری کے دل مین اس تقریر کی صداقت کا اثر پڑ سکے۔ اگر اس نے سب باتین سچ سچ بتائی ہوتین تو وہ ضرور اس تقریر کو تعجب کے ساتھ سنتی اور معلوم ہو گا کہ اُسے ضرور خوشی ہوتی ؟

برڈ۔ اچھا۔ اب معلوم ہوا۔ تم کوئی ڈیو کے دلی حالات معلوم کر رہے ہو (اور غالباً سمجھ گئے)

ہیکری مسکرایا ؟

برڈ۔ تم اس عورت کو معمہ بتلاتے ہو۔ تم نے اس کے دلی حالات خاطر خواہ ایسے موقع پر معلوم کر لئے۔ اور اُس کی نگاہون اور اداؤن سے یہ معلوم ہی کر لیا کہ وہ اپنے خیالات کو چھپانا چاہتی ہے ؟

ہیکری۔ کھلکھلا کر ہنس پڑا۔ بہت ٹھیک۔ ہر شخص کا خیال اپنی ہمت کے موافق ہوا کرتا ہے (لیکن برڈ کو چپ دیکھکر) کوئی بات ایسی تھوڑی مجھے معلوم ہے جو تمھین معلوم نہ ہو۔ یہ دوسری بات ہے کہ مین کچھ نتیجہ نکالون اور تم اور نتیجہ نکالو۔

ہورس برڈ نے اس بات کا کچھ جواب نہ دیا۔ اگر ہیکری اپنے خیالات کا اظہار کر کے نتیجہ بھی بتلا دے۔ تو معلوم ہو سکتا ہے کہ نتیجہ کیا نکلتا ہے ؟

ہیرڈ۔ (آخر ہرڈ نے بعد خاموشی کے کہا) ہیکری اب یہ نتیجہ نکالکر تمہارا کیا ارادہ ہے
ہیکری۔ میرا ارادہ ہے کہ ابھی خاموش رہوں اور دیکھوں کہ مسٹر ارکٹ اپنا دعوی ثابت بھی کرتے ہیں اگر وہ ثابت نہ کر سکے تب مجھے کچھ بھی کہنا نہیں اگر وہ ثابت کر گئے تو مجھے مسٹر فیریز کی توجہ ایک سوال کی طرف مخاطب کرنا پڑے گی۔ جو انھوں نے مس ڈیر سے نہیں کیا ہے ❊

ہیرڈ۔ وہ سوال کیا ہے؟

ہیکری۔ وہ مسز سلیمن کے قتل والے روز صبح کو کہاں تھی تمھیں یاد ہوگا ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تمھیں خود اس بارے میں کیسی دلچسپی تھی ❊

ہیرڈ۔ لیکن......

ہیکری۔ یہ میں نہیں کہتا کہ اس سوال سے کچھ نتیجہ نکل سکتا ہے۔ بلکہ صرف ہمارے خیالات اور توہمات ٹھکانے لگ جائیں گے ❊

ہیرڈ۔ (اس وقت ہرڈ کا چہرہ متغیر ہو گیا) ہیکری۔ اُس وقت تمہارے خیال میں مس ڈیر کہاں تھی؟

ہیکری۔ میرے خیال میں ... (ٹھہر کر) لیجئے یہ بھی بتلائے دیتا ہوں۔ وہ میرے خیال میں ہرڈ ہیرڈ ارلنگ کی کمین گاہ میں نہ تھی ❊

ہیرڈ۔ تم خیال کرتے ہو گے کہ وہ مسز سلیمن کے مکان کے پیچھے راستہ میں ہو گی؟

ہیکری۔ تم کو یا پہیلی بجھاتے ہو ❊

ہیرڈ۔ (زور سے چڑ چڑا کر) ہیکری......

ہیکری۔ مسٹر ارکٹ اپنا دعوی ہرگز ثابت نہیں کر سکے گا ❊

ہیرڈ۔ کیا تم نہیں ثابت کر سکتا ❊

ہیکری۔ میں اس راستہ پر جس پر مس سیل کا جانا خیال کیا جاتا ہے۔ خود دوڑ لگاؤں گا اور یہ دکھلا دونگا کہ اس محدود وقت میں یہاں سے وہاں تک پہنچ جانا مشکل نہیں (یہ کہتے وقت ہیکری جلد جلد نظر پھرا کر اپنے ساتھی کو دیکھتا رہا لیکن یہ تقریر ختم ہونے پر اُس نے اپنی آنکھیں نیچی کر لیں ❊

ہیرڈ۔ غیر ممکن ہے۔ اسقدر طاقت کہاں ہے۔ جنگل کے اندر تمھاری ہمت

جاتی رہے گی - آگے بڑھنے کا کیا ذکر - اچھا بتلاؤ کیسے یہ ممکن ہے؟
ہیکری - تمھین بتلاؤن - میری ساخت قدرتاً ایسی واقع ہوئی ہے کہ مین بڑی بڑی دوڑ لگا سکتا ہون - اور مین ایسے سخت کھیل تماشہ کے لئے نو سکھیا نہین ہون - مین نے بارہا دوڑ اور کھیل مین بازی لی ہے - ان باتون مین مجھے بہت دلچسپی ہے - جیسے کہ ڈرائنگ مین آپ کو دلچسپی ہے اور وہ میرے لئے اسی طرح کارآمد ہے ✤

برڈ - تم تو مذاق کرتے ہو ✤

ہیکری - یہ تم ہی خیال کرو - مین کر کے دکھائے دیتا ہون - وہ دیکھو اونچائی پر پانچ سلاخون کا ایک دروازہ دکھائی دیتا ہے - اس کے اوپر والی سلاخ کو گھورے دیکھتے رہو مین بلا اسکو گھورتے ہوئے غائب کئے دیتا ہون ✤

برڈ - ٹھہرو - یہان سڑک پر اپنے کو بے وقوف مت بناؤ - اگر تم ان سب باتون کے جاننے کا دعوی کرتے ہو مین یقین کئے لیتا ہون ✤

ہیکری - مین بیوقوف نہین بنتا لیکہ درحقیقت مین ان باتون کا عادی ہون اگر مین اس مقررہ وقت مین جتنی معلوم ہوئی قتل کر کے اسٹیشن پہونچ گیا تھا وہان تک نہ پہونچ سکون تو جان لینا چاہیئے کہ کوئی شخص اتنی دیر مین پیدل نہین پہونچ سکتا ✤

برڈ - ہیکری - کیا تم حقیقت مین اس دوڑ کو پورا کیا چاہتے ہو؟
ہیکری - جی ہان - مین نہایت ایمانداری سے اس معاملہ مین کوشش کرنے کے لئے تیار ہون اور ارادہ ہے کہ ارکٹ کی اس صفائی کو غلط ثابت کر دون ✤

برڈ - اچھا ✤

ہیکری - کب ✤

برڈ - کل ✤

ہیکری - جب ہم لوگ عدالت مین ہونگے ✤

برڈ - ہان ✤

برڈ۔ (چارون طرف گھوم کر ہیکری کو دیکھنے لگا اور اپنا ہاتھ اس سے ملاکر) ہیکری۔ تم۔ اچھے آدمی ہو۔ خدا تمھاری مدد کرے۔ اور اس کوشش مین کامیاب کرے ؛

ہیکری۔ (یکایک کچھ سوچنے لگا) اور دل ہی مین خیال کر رہا ہے۔ ابھی تھوڑی دیر ہوئے اس شخص کو میتل سے کسقدر ہمدردی تھی اور اب یہ میری جان اس بلامین پھنساکر اُسکو مجرم ثابت کرنا چاہتا ہے۔ اب معلوم ہوا کہ یہ نہین چاہتا کہ مس ڈیر سے اب پھر کچھ سوالات کئے جائین ؛

برڈ (چند منٹ بعد) ارکٹ نے یہ صفائی بغیر اپنا اچھی طرح اطمینان کئے ہوئے نہین پیش کی۔ اس نے خوب سمجھ لیا ہے کہ اتنی دوڑ اس قلیل عرصہ مین غیر ممکن ہے ؛

ہیکری۔ مجھے معلوم ہے ؛

برڈ۔ اس نے کئی دوڑنے والون کو جب سے قتل ہوا ہے دوڑا کر دیکھا ہے۔ اور خوب جانچ لیا ہے ؛

ہیکری۔ مجھے معلوم ہے ؛

برڈ۔ اگر تم اپنی کوشش مین اورون کے مقابلہ مین کامیاب ہوگئے تو بجز اس کے اور کیا خیال کیا جاسکتا ہے کہ تم کو سیدھا راستہ اور اس کی دشواریان جہان سے تم نے جانا ہے اچھی طرح یاد اور معلوم ہین۔ راستہ تو یاد ہی ہوگا ؛

ہیکری۔ میرے خیال مین مجھے خوب یاد ہے ؛

برڈ۔ تمھین اس ہوہ کے دروازہ سے چلنا ہوگا۔ یہ یاد رہے ؛

ہیکری۔ ضرور۔

برڈ۔ دلدل سے نکلکر جنگل مین ہوتے ہوئے جھونپڑی کے قریب..... مجھے تفصیل بتلانے کی ضرورت نہین۔ سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ تم خود ہی بیان کرو جس مین معلوم ہو جائے کہ تم راستہ ٹھیک جانتے ہو یا نہین۔ اور میرے کمرے مین چلو دیکھین تم ٹھیک ٹھیک اس راستہ کو بیان کر سکتے ہو۔

جیسے تم کو طے کرنا ہے۔ مین ایک نقشہ کھینچنا چاہتا ہون۔ آج رات مین ایک گھنٹہ اس طرح کاغذ اور پنسل کے ساتھ صرف ہو جائے وہ بہتر ہے نسبت اس کے کہ کل تم کو دقت پیش آئے اور دس پانچ منٹ تمھارے اس سوچنے سمجھنے مین نکل جائین ؛

ہیکری۔ اچھا۔ یہ بہتر ہوگا۔ معلوم ہو جانا چاہیئے ؛

اس وقت وہ ہوٹل کے قریب پہونچ گئے تھے اندر داخل ہوئے اور وہ تھوڑی دیر مین مسٹر برڈ کے کمرہ مین داخل ہو گئے اور ایک پنسل اور ایک بڑا فولسکیپ کا تختہ سامنے تھا ؛

برڈ۔ (نرمی سے) اچھا چلو۔ راستہ بیان کرو اور مین نقشہ بناتا جاتا ہون ؛

ہیکری۔ (ذرا آگے بڑھ کر اس طرح کہ وہ اپنے ساتھی کی پنسل دیکھ سکے) اچھا۔ مین بیوہ کا مکان ڈرائنگ روم کے دروازہ سے چھوڑتا ہون۔ برڈ کاغذ کے بائین ہاتھ کونے کے پاس سے نقطہ دار لکیرون سے راستہ بنا چلو۔ صحن دروازہ سے نکل کر دلدل طے کرتے ہوئے سیدھے جنگل کا راستہ لیا

برڈ۔ (جلدی سے راستہ کا نقشہ معلوم اچھا ؛

ہیکری۔ گھنے درختون سے ہوتے ہوئے۔ جھر بیری کی قطار سے گذر کر جنگلی درختون کے درمیان مین پہونچے۔ برڈ جھونپڑی کے اندر بھی ذرا اشارہ کرتے جاؤ صرف ذرا ٹھہر کر جھونپڑی کے اندر جاکر پھر نکل آئے ؛

برڈ۔ ٹھہرو پنسل ذرا ہٹا کر۔ جھونپڑی کے اندر جانے کی کیا ضرورت ہے ؛

ہیکری۔ بیگ لینے کے لئے جو میرے خیال مین رات کو وہین رکھ دیا گیا تھا ؛

برڈ۔ بیگ ؛

ہیکری۔ ہان پنسل کے ہاتھ مین ایک بیگ بھی تھا۔ تمھین نہین یاد کہ اسٹیشن ماسٹر نے کہا تھا کہ اس شخص کے ہاتھ مین جب وہ اسٹیشن آیا تھا ایک خوبصورت چمڑے کا بیگ تھا ؛

برڈ۔ ہان۔ لیکن ......

ہیکری۔ اگر مین اس شخص پر ایسا جرم ثابت کرنا چاہتا ہون جس سے اس کی

جان کا خوف ہے تو وہ نہایت ایمانداری کے ساتھ ہونا چاہیئے کوئی شخص
ایک بڑا بیگ اپنے ہاتھ میں لے کر خالی ہاتھ آدمی کی طرف تیز ہرگز نہیں
جا سکتا۔ لہٰذا میں بھی اسی طرح بوجھ لیکر جانا چاہتا ہوں۔ ٹھیک ہے نہ۔

برڈ۔ ہاں ٭

ہیکری۔ اچھا تب میں جھونپڑی میں گھسا جلدی سے بیگ اُٹھا کر باہر نکل آیا
اور جھونپڑی کے پیچھے والے راستہ پر جنگل میں پھر گھس پڑا۔ تم کر کیا رہے ہو؟

برڈ۔ کچھ زمین کے نشانات بنا رہا ہوں (پنسل کو دوسری جانب تک گھما کر
دیکھو یہ راستہ جھیل کی طرف جانے کا ہے میں پہلی مرتبہ اس پر گیا تھا۔ اور
مس ڈیر بھی اسی راستہ سے طوفانی موقع پر آئی تھی۔ ٹھہرو مجھے پروفیسر ڈارلنگ
کا بھی مکان بنا لینے دو اور وہ اُنچائی جہاں سے مسٹر سلیمن کا مکان تم
دیکھ سکتے ہو۔ اس سے صحن بخوبی سمجھ میں آئے گا ٭

ہیکری۔ (دوسرے کو خاموش دیکھ کر جلدی سے اور تعجب کے ساتھ) کیا

برڈ۔ (جلدی سے سر ہلا کر) اس مقام کے تمام حالتیں (اس کے بعد
جلدی سے جھونپڑی کی طرف اشارہ کر کے۔ کہا) ہاں تم یہاں سے نکل کر
پھر جنگل میں گھسے۔ اچھا۔ آ۔۔۔۔۔

ہیکری۔ میں نے جو راستہ یہاں سیدھا پایا اسی پر ہو لیا۔ جو بالکل زاویہ قائمہ
کی طرح گھومی ہوئی ہے۔ یہاں تک کہ میں پتھریلے مقام پر جہاں کالی
جھربیری کی جھاڑیاں ہیں پہونچ گیا۔ برڈ تم نے تو خوب جھربیری کا راستہ
بنا لیا۔ یہاں مجھے ٹھہرنا پڑتا ہے ٭

برڈ۔ کیوں ٭

ہیکری۔ کیا ذہن ہے۔ یاد ہی نہیں آیا کہ یہاں سے راستہ کدھر گیا ہے

برڈ۔ مجھے تو یاد ہے۔ اس مقام پر ایک بڑا بھاری درخت ہے۔ وہیں
جہاں جنگل سے نکلے تھے۔ اُدھر گھوم پڑو۔ بس ٹھیک راستہ پر ہو ٭

ہیکری۔ ٹھیک ٹھیک۔ لیکن یہاں پر چلنا آسان نہیں نہایت ناہموار
مقام ہے۔ دوڑنا تو ممکن نہیں قدم قدم چلنا پڑے گا۔ پتھر مثل شیشہ کے

چلتے ہین اگر گر گئے تو دوڑ ختم ہے۔ اپنے ارادہ مین کامیابی کا خیال دل ہی مین رہا

برڈ۔ مین راستہ ٹیڑھا سانپ کی چال کی طرح بنائے دیتا ہون :۔

ہیکری۔ یہ بہت اچھا ہوگا :۔

برڈ۔ اب پھر کیا ہے :۔

ہیکری۔ اس کے بعد فارسٹرس روڈ ہے جہان مین پہونچون گا۔ وہی جو پورب سے پچھم کو گئی ہے۔ مین نے اچھی طرح دیکھا تو نہین لیکن میرے خیال مین وہ اس طرح ہے اور اپنی نقطہ دار لکیر داہنی طرف جانے دو۔ کیونکہ اُس طرف مجھے جانا ہے :۔

برڈ۔ یہ بھی بن گیا :۔

ہیکری۔ یہان پر عقل گم ہوتی ہے۔ جہان تک مجھے یاد آتا ہے مین ایک پہاڑی کے دامن مین پہونچ گیا ہون جو سیدھی دریا کی وادی کی طرف گئی ہے اور یہان سے وہ سڑک جو اسٹیشن کو گئی ہے دکھلائی دینے لگے گی لیکن راستہ کون ہے کہ سڑک تک پہونچ سکین :۔

برڈ۔ مین بتلاتا ہون (اسٹیشن اور تلوم ندی کا خاکہ جلدی سے پنسل سے بنا کر) یہ مقام دیکھتے ہو جہان تم جنگل سے نکلے اور یہ تمھارے کہنے کے موافق پہاڑی کے دامن مین ہے جہان سے ندی دکھائی دیتی ہے۔ یہان بدقسمتی سے نشیب و فراز ایسے ہین کہ کشتی کی تو گنجایش بھی نہین اور کوئی اور طریقہ بھی ندی طے کرنے کا نہین ہے۔ تمھین خواہ مخواہ ندی کے کنارے کنارے کچھ دور واپس ہونا پڑے گا تاکہ پل تک پہونچ جاؤ۔ اگرچہ راستہ مین طوالت ہے لیکن مجبوری ہے۔ نزدیک راستہ کا تلاش کرنا بیکار ہے کیونکہ اس مقام پر جھاڑیان اور اسقدر نشیب و فراز ہین کہ بجز اس راستہ کے اور کوئی راستہ نہین مل سکتا۔ یہان سے دریا کے کنارے کنارے جس طرح وہ گھومی ہے گھومتے ہوئے جانا پڑے گا۔ جب تک اور راستہ ڈھونڈو گے پل تک یونہین پہونچ جاؤ گے اور جب پل پر پہونچ گئے تب کیا ہے . . . . .

ہیکری۔ پل پر قدم رکھنے کی دیر ہے (خوشی سے اُچھل پڑا) لیکن نقشہ

اُٹھا کر جو برڈ نے ختم کر دیا تھا کسیقدر افسردگی سے دیکھنے لگا) برڈ خیال کرنے کی بات ہے - میرا دل کہتا ہے کہ سینسل نے یہ گھوما ہوا چکردار راستہ ہرگز نہیں اختیار کیا ؛

برڈ - کیوں ؛

ہیکری - یہ راستہ کسقدر گھوما ہوا ہے سینسل نہایت ہوشیار آدمی ہے - کیا اُسے کوئی اس سے سیدھا راستہ نہیں مل سکتا تھا ؛

برڈ - تم کیا بھول گئے کہ ارکٹ نے اسٹیشن ماسٹر سے سینسل کی حالت کی بابت جب وہ پلیٹ فارم پر پہونچ گیا تھا کیسی کیسی جرح کی تھیں - اور اُسے کس طرح پر اقبال کرنا پڑا اگرچہ مستقیت تھکا ہوا اور پسینہ پسینہ ہو رہا تھا لیکن اس کے کپڑوں میں نہ مٹی لگی تھی نہ پھٹے تھے - اگرچہ میں نے اس بات پر اس وقت غور نہیں کیا تھا لیکن ارکٹ نے یہ سوال یہ بات ثابت کرنے کے لیئے کیا تھا کہ سینسل نے یہی راستہ جو میں نے بنایا ہے اختیار کیا تھا - کیونکہ کوئی اور راستہ سے اگر وہ جاتا تو یا تو گھٹنے تک دلدل اور ترائی میں گھس کر نکلتا یا پتھریلی اعالنہ جھاڑیوں میں سے جاتا جن کی وجہ سے اس کے کپڑے بالکل خراب ہو جا ... اور سفر کے قابل ہرگز نہ رہ جاتے ؛

ہیکری - (کچھ دیر غور کر کے) ہاں ہاں سینسل ضرور اس راستہ سے گیا ہوگا - کل سب معلوم ہو جائے گا - دیکھنا ہے کہ مستعدی اور ان پیروں کی تیزی اس وقت کے خیالی پلاؤ کو سچا بھی کر دکھاتی ہے ؛

برڈ - مستعدی - ہیکری مستعدی سے تو ضرور کام نکل سکتا ہے محض پیروں کی تیزی سے کیا نتیجہ یا قسمت کی آزمائش ہے خدا کی مدد ہونا چاہیئے تم ہمت کرو گے ضرور کامیاب ہوگے - اگر سڑک پر کوئی گاڑی جاتی ہوئی تو کیا ہوگا ؛

ہیکری (ہنس کر) پھر کیا ہے ہم بھی ہم ہوں گے - جھٹ کود کر خچر کی پیٹھ پر نظر آؤں گا - اُن چالاک رفتاروں کے مقابل میں جن کی کل شہادت ہوگی دو ایک منٹ کی کفایت ہی ہو جائے گی - ہیکری سے بد دل مت ہو

اطمینان رکھو اپنی بات کر دکھائیگا۔ اس معاملہ کی جیت میرے ہاتھ ہے چاہے اور ہو یا نہو
پس اس طرح معاملات طے ہو گئے ٭

باب سی ویکم

صفائی کا خاص گواہ

مجمع جو دوسرے روز عدالت کے موقع پر جمع ہوا ہر روز سے کہین زیادہ تھا۔ مسٹر ارکٹ کی تقریر اطراف مین بذریعہ تار مشتہر کر دی گئے ہے اور ہر شخص جسے پہلے اس مقدمہ سے دلچسپی بھی نہ تھی اس بات کا منتظر ہے کہ دیکھین مسٹر ارکٹ اپنے اس دعوے کو جسے اس نے نہایت بیباکی سے پیش کیا ہے کیونکر ثابت کرتا ہے عام لوگون کی نظر مین عدالت کے کمرہ کی وہی حالت تھی جو پہلے تھی۔ لیکن غور سے اگر دیکھا جائے تو کئی شخصوں کے چہرون پر تغیر و تبدل کے آثار نمایان تھے۔ مسٹر برڈ جو نہایت کوشش [illegible] نہی کل والی جگہ پر پہونچ گیا تھا غور کرنے والون مین تھا اور وہ ان تغیرات کو دیکھ کر دل مین خیال کر رہا تھا کیا اچھا ہوتا کہ اس وقت ہیکری بھی اس کے قریب ہوتا کہ وہ پھر اس پر کچھ غور کرتا۔ پہلا شخص جس پر اُس کی قدرتاً نگاہ پڑی وہ جج تھا۔ جج ایوانس جس کا ذکر ہم نے ناظرین کے سامنے اب تک بہت کم کیا ہے نہایت زورون کا آدمی تھا۔ اس کو اس جگہ پر کئی برس گذر چکے تھے اور ہر شخص کے دل پر اُس کی دیانت و ایمانداری کا سکہ بیٹھ چکا تھا ہر شخص اُسے منصف ہی نہین سمجھتا تھا بلکہ جن لوگون کو ذرا بھی کام اُس سے پڑا تھا ان کو دلی محبت اُس سے پیدا ہو گئی تھی۔ اس کی وجہ سوا اُس کے اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ نہایت رحیم اور خلیق آدمی تھا۔ گو کہ وہ ڈرپوک اور دبنے والے آدمیون مین نہ تھا لیکن اسقدر رقیق القلب تھا کہ جب کبھی کسی کو کچھ حکم سزا سناتا تھا تو اُسکا دل اُس شخص کے مقابلہ مین جسے حکم سنایا جاتا ہے بھر آتا تھا اور بہت افسوس کرتا تھا۔

مسٹر برڈ کے خیال مین اس وقت اس کے چہرہ کی بشاشی قابل لحاظ تھی امیدین اظہار مسرت کا باعث تھین جس سے صاف ظاہر تھا کہ اُس صفائی کا جس کے ثابت کرنے کے لیے مسٹر ارکٹ نے ذمہ لیا تھا اس کے غیر متعصب قلب پر کس قدر اثر پڑا ہے +

مسٹر ارکٹ نے خود کس مستعدی اور استقلال کے ساتھ اپنے گواہ کو پیش کیا - ہرگز ایسے موقع پر کوئی وکیل یا مشیر قانونی ایسی کوشش نہین کر سکتا اس کا یہ صبر اور استقلال مسٹر برڈ غور کر رہا ہے اور اُسے نہایت رحم اُس کی حالت کو خیال کر کے آرہا ہے - کیونکہ اُسے معلوم ہے کہ اس وقت ارکٹ کے دل مین کیا خیالات ہونگے اور دل ہی دل مین کیا گذر رہی ہوگی وہ بغور نہایت حیرت کے ساتھ ارکٹ کو دیکھ رہا تھا جو اس معاملہ مین بدل و جان کوشش کرنے پر آمادہ ہے اور اپنے دلی خیالات کو کس طرح دبا رکھا ہے -

مس ڈیرالگ نہایت مضطرب تھی - گو کہ کوئی خاص بات اُس سے ظاہر نہین ہوئی لیکن اس کے چہرہ کی خشکی اور افسردگی اسکی دلی حالت کو صاف ظاہر کر رہی تھی مستغیث تنہا اپنی اصلی حالت مین تھا - اس کے مستقل چہرہ پر کسی طرح فرق آنا ممکن نہین تھا - چاہے وہ مرنے کی امید ہو یا چھٹنے کی وہ نہایت اطمینان کے ساتھ بیٹھا تھا - مسٹر برڈ کی زبان سے اس موقع پر اُس کے صبر و استقلال پر سوا تحسین و آفرین کے اور کچھ نہین نکلتا تھا - اگرچہ یہ موقع ایسا ہی کہ اُسے اپنے اُس جرم سے جس کا اس پر الزام لگایا جاتا ہے بری ہونے کی اُمید کر کے خوش ہونا چاہیئے تھا +

صفائی کے اظہار شروع ہوتے ہی ہر شخص اس طرف متوجہ ہو گیا - اسوقت کی خاص خاص حالتون کا الگ خیال کرنا پڑا - اور یہ بحث پیش ہوگئی کہ جسوقت مسز ہلیمین خون آلود اور بے حس و حرکت اپنے ڈرائنگ روم کی کلاک کے نیچے دیکھی گئی اس وقت بارہ بج کے چار یا پانچ منٹ گذر چکے تھے - اب یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ اس پر یہ مہلک ضرب کس وقت لگائی گئی - اور یہ ایسی بات تھی کہ جس کے سننے کے لیے ہر شخص نہایت مشتاق تھا مسٹر ارکٹ

اُٹھا اور نہایت صاف اور مستعد آواز میں کہا - گورنر ہلڈرنتھ اٹھو کھڑے ہو ؛
مسٹر فیریز - (فوراً - قبل اس کے کہ گواہ اس حکم کی تعمیل کرے - چونک کر
اور زور سے) کیوں - کیا ؟
مسٹر ارکسٹ - (دُھراکر) گورنر ہلڈرنتھ ؛
مسٹر فیریز - آپ کو معلوم ہے کہ یہی شخص اس جرم کے شبہہ میں جس کے لئے
مستغیث کی بابت تحقیقات ہو رہی ہے حراست میں رہ چکا ہے ؛
ارکٹ - ہاں مجھے معلوم ہے - بلند آواز سے ؛
مسٹر فیریز - کیا آپ اپنے موکل کو پھانسی سے بچا کر گواہ کی جان آفت میں
ڈالنا چاہتے ہیں ؛
مسٹر ارکٹ - نہیں - میں کسی کی گردن پر یہ بار گران نہیں رکھنا چاہتا -
ہمارے فاضل مخالف کے اظہار میں یہی خاص خوبی ہو گی ؛
اضطراب کے ساتھ مسٹر فیریز بیٹھ گیا - اتنے میں مسٹر ہلڈرنتھ جس نے بڑی
مشکلوں سے وکیلوں کے پنجہ سے جان چھڑا کر اپنی جگہ دور کرنے میں حاصل
کر لی تھی اور جہاں وہ لوگوں کی نگاہوں سے محفوظ بیٹھا تھا اُٹھا - اور
نہایت آہستگی اور تکلف کے ساتھ عدالت کی طرف بڑھا - اس وقت
ہر شخص کی نظر اس کی طرف تھی خاصکر اس زخمی گردن پر جو رومال بندھا
ہوا تھا - ہر شخص اس کی بزدلی اور کمزوری کا خیال کر رہا تھا - وہ اتنے
میں جج اور جوری کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا ؛
مجمع سے لوگوں کی آواز شاباش کی غرض سے سنائی دی - غالباً کچھ لوگ
ایسے ہوں گے جو ایسے شخص کو اپنے سامنے دیکھ رہے تھے جو ابھی معرض ہلاکت
میں پڑ کر بڑی مشکلوں سے مجرم ہونے کے جرم سے بری ہوا تھا اور کسی طرح
اپنی جان بچا لے گیا تھا - دوسرے لوگ ایسے بھی ہوں گے جو اُس وقت
کی کیفیت اور اس کا بیان صفائی کے لحاظ سے سننے کے لئے بیچین تھے
اور وہ واقعات جن کی وجہ سے خاصکر یہ تحقیقات دلچسپ ہو گئی تھی ؛
جج نے اپنی نگاہ پھرائی اور یہ آواز غائب تھی - لیکن قبل اسکے کہ لوگ

خاموش ہون مسٹر ملڈرتھ سمجھ گیا اور اپنی کمزوری اور بزدلی کی وجہ سے
نہایت شرم اور خجالت سے تمام مجمع سے آنکھ چار نہین کرسکتا تھا۔ اور
یہ حالت ایسی تھی کہ ہر شخص جسے اس کا واقعہ (یعنی حوالات مین گردن
کاٹنے کی کوشش) معلوم تھا اسے غور سے دیکھتا اور اس کی طرف
اشارہ بازی کرتا تھا۔ مسٹر برڈ کے خیالات بھی تبدیل ہوئے اب وہ نئی
حالت دیکھنے لگا۔ اس موقع کو خوب اس نے دیکھا اور سمجھ لیا مسٹر ارکٹ
کی عقلمندی کی جس خوبی کے ساتھ اس نے یہ سین (تماشا) پیش کیا تھا
داد دے رہا تھا۔ پہلے جب برڈ کی نگاہ گواہ کے چہرہ پر پڑی وہ مجمع
کے سامنے شرم سے (اپنی پہلی حرکت کی وجہ سے) دبک رہا تھا اسکے
بعد مستغیث کی حالت کیا دیکھتا ہے کہ بے خوفی کے ساتھ اپنی اصلی حالت
پر بیٹھا ہے چہرہ پر ذرا شکن تک نہین معلوم ہوتی انتشار کا کوسون پتہ نہین
اس نے (برڈ نے) یہ نتیجہ نکالا کہ چاہے مسٹر ارکٹ اس گواہ کی شہادت
پیش کرکے اپنے مطلب مین کامیاب ہو یا نہین جوری کے سامنے ان
دونون شخصون کی موجودگی اور [illegible] قع کہ ایک سے دوسرے کا مقابلہ
کس صفائی کے ساتھ ہوسکتا ہے۔ اس ہوشیار وکیل کی عالی دماغی کا
نتیجہ ہے جو ہر شخص کا دل قابو مین کرلینے کے لئے بہت کافی تھا ؛
مسٹر فیرنیہ بھی معلوم ہوتا تھا کہ اس وقت کی حالت پر غور کر رہا تھا
کیونکہ اس کی نگاہ نیچی ہوگئی تھی اور پیشانی سے انتشار ظاہر تھا۔ اور
ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ اپنے مقدمہ سے دست بردار ہوا چاہتا ہے۔ فوراً
گواہ کو حلف دیا گیا ؛
مسٹر برڈ (دلمین) ارکٹ ملڈرتھ کو قاتل خیال کرتا ہے یا کم از کم
وہ چاہتا ہے کہ لوگ اُسے قاتل خیال کرنے لگین۔
ارکٹ نے ابھی مس ڈیر کی طرف نہایت غور اور نفرت کے ساتھ
اپنی نظر پھرائی تھی۔ اور یہ نظر فوراً خفیہ پولیس کی توجہ اپنی طرف مخاطب
کرنے والی تھی۔ برڈ سوچنے لگا کہ آخر اس نگاہ کا کیا مطلب ہوسکتا ہے

خواہ مسٹر برڈ اپنی راے قائم کرنے مین درست ہو یا نہین یا مسٹر ارکٹ کا موجن
کی طرف نظر کرنا محض اُس قدرتی اثر کا نتیجہ ہے جو ایسی حالت مین پیدا ہونا
ممکن ہے کہ جب کوئی شخص ایسی عورت کے سامنے جو اُسے عزیز ہے
ایسے شخص کو دیکھتا ہے جس کے بچانے کے لیے وہ دل وجان سے
کوشش کر رہی ہے اور اپنی تکالیف اور پریشانیون کا اُسے اُس کے
مقابلہ مین کچھ بھی خیال نہین اور یہ باتین اس شخص کی لاعلمی مین ہین -
مہذب ارکٹ بجاے اس کے کہ گواہ سے نفرت اور حقارت سے نظر کرے
نہایت بشاشت کے ساتھ مخاطب ہوا - وہ نہایت عزت کے ساتھ
اس سے سوالات کرتا تھا - اور سوالات ایسی عقلمندی اور ہوشیاری کے
ساتھ کئے جا رہے تھے کہ جج اور جوری کو سواے خاموشی سے سننے کے اور
کچھ کہنے کی ضرورت نہ تھی اور آخرکار وہ نتیجہ معلوم ہو گیا جس کے لئے خاصکر
یہ گواہ پیش کیا گیا تھا - یہ بیوہ کے مکان مین قتل والے دن اُسکی موجودگی
تھی - اور یہ بات وہ بہ قسم بیان کرسکتا تھا کہ وہ اس سے ملا اور اُس
سے باتین کین اور وہ ۱۲ بجے دن سے ۲ منٹ قبل تک زندہ اور صحیح
وسالم تھی - اگرچہ اس سے رخصت ہونے کا ٹھیک وقت اور منٹ تو
اس کے بیان سے ظاہر نہ ہوسکا لیکن بحیثیت وکیل اس نے یہ ثابت
کردیا کہ اس کی ملاقات (گیرٹ) بدمعاش کی بیوہ کے باورچی خانہ کے
دروازہ سے ظاہر ہونے سے پہلے ختم ہو چکی تھی - اور بیوہ کے مکان کے
سامنے سے ڈیمٹن کے بچون کے چلے جانے کے بعد شروع ہوئی تھی +
اس واقعہ کو جج اور جوری کے ذہن نشین کرنے کے بعد مسٹر ارکٹ نے
نہایت خوشی کے ساتھ اپنے سوالات ختم کردیے اور مسٹر فیربیرز کی طرف دیکھکر
اس طعنہ کے عوض مین مسکرایا جو اس نے پہلے دیا تھا جو گویا یہ ظاہر کرتا تھا
کہ یہ پہلا آدمی دوسرے تمہارے مجرمون کی گردن سے جرم کا بار ہٹانے آیا تھا پر
مسٹر فیربیرز نے جو اپنے مخالف کی باتین خوب سمجھتا تھا - اور جو سچ بات
ظاہر کرنے مین اپنی کوشش سے کوئی دقیقہ باقی رکھنا نہین چاہتا تھا

نہایت مستعدی سے جرح کرنا شروع کر دیا *

نتیجہ صفائی کے لحاظ سے اچھا ہوتا گیا اور اس کی گرفتاری بیکار ثابت ہوتی گئی۔ اگر مستغیث بری ہو گیا تو جس نظر سے مسٹر ملڈرتھ عام لوگوں کی نگاہوں میں دیکھا جائے گا وہ ظاہر ہے۔ اس کو ہر بات سے انکار تھا جو برابر مستغیث کے بری کرا دینے کے لئے کافی تھا *

مسٹر فیریز کو یہ بھی خیال تھا کہ اپنے فرض سے زیادہ تجاوز نہ کرنا چاہیے کیونکہ وہ شخص جس کی بابت تحقیقات کی جا رہی ہے گورنر بلڈرتھ نہیں ہے بلکہ کریکٹ بینس ہے اور زیادہ اس سے جرح کرنے میں ممکن ہے وہ قتل سے بہت قریب پہونچ جائے وہ ہرگز نہیں چاہتا تھا کہ اس طرح لوگوں کا خیال اس کی طرف سے بُرا ہو کر اس کی جان مفت میں اس کی وجہ سے آفت میں گرفتار ہو جائے *

مسٹر ملڈرتھ کی شہادت ختم ہونے پر مسٹر لارکٹ نے اور شہادتیں پیش کیں کہ مسٹر ہلڈرتھ کس وقت مسز سلیمن کے مکان پر گیا تھا۔ یہ بھی ثابت ہو گیا کہ مسز سلیمن کے پڑوسن جس کا دروازہ سے دروازہ ملا تھا مسز ٹینٹن طلب ہوئی اس کے بعد اس کے دو بچے پیش کئے گئے ان تینوں شخصوں کی شہادت اور مسٹر ملڈرتھ کا بیان اس بات کے ثابت کرنے کے لئے کافی تھا اور یہ بات طے ہو گئی کہ مسٹر ملڈرتھ مسز سلیمن کے مکان میں پونے بارہ بجے سے پہلے کسی طرح نہیں جا سکتا تھا۔ اب کچھ دیر اس سے ملنے کے لئے بھی چاہئے۔ یہ نتیجہ نکالا گیا کہ جس وقت کی بابت ملڈرتھ بہ حلف بیان کرتا ہے کہ اس نے مسز سلیمن کو صحیح و سالم دیکھا تھا وہ زیادہ سے زیادہ وہ وقت ہو گا جب بارہ بجنے میں دس منٹ باقی رہے ہوں *

اس بات کو بھی جج اور جوری کے ذہن نشین کر کے مسٹر لارکٹ نے اس وقت کے ثابت کرنے کی کوشش کی کہ کس وقت مستغیث بانٹیمہ کو بہی اسٹیشن پہونچا۔ یہ تو استغاثہ ہی میں ثابت ہو چکا ہے کہ یہ شخص پہیلو کی طرف بعد دوپہر جانے والی گاڑی پر جا پہونچ گیا تھا۔ صرف یہ معلوم کرنا تھا

کہ وہ گاڑی کے بجے اُس اسٹیشن پر آتی ہے اور آیا اس روز بھی ٹھیک
وقت پر آئی تھی یا نہیں۔ یہ ٹائم ٹیبل کے دیکھنے سے معلوم ہو گیا کہ گاڑی
ٹھیک ایک بج کے بیس منٹ پر آجاتی ہے اور خود اسٹیشن ماسٹر نے جو
شہادت میں پیش کیا گیا بیان کیا کہ اس روز گاڑی ٹھیک وقت پر
آئی تھی۔ صرف یہی ثبوت کے لئے کافی نہ سمجھا گیا۔ جوری کے سامنے ایک
تار پیش کیا گیا جو اس تاریخ کا تھا اور صاف طور سے یہ لکھا تھا کہ گاڑی
ٹھیک وقت پر آئی ہے۔ اس پر سگنلر کے دستخط تھے اور سپرنٹنڈنٹ
سٹرک کے پاس جو مانسٹنہ میں گاڑیوں کا نگران تھا بھیجا گیا تھا۔ اور
یہ شہادت نہایت مستند خیال کی گئی اور یہ طے ہو گیا کہ مستغیث ایک بج کے
بیس منٹ سے قبل اسٹیشن پر پہونچ گیا تھا ؂

اس کے بعد وہ گواہ بلائے گئے جنھوں نے راستہ کی خرابیاں جو بیوہ
کے مکان سے اسٹیشن تک ہیں بیان کیں۔ ایک نقشہ ویسا ہی جیسا کہ
مسٹر برڈ نے بنایا تھا تیار کیا گیا تھا۔ اس میں نہایت صاف صاف
ہر چیزیں دکھائی گئی تھیں۔ اسے ایک انجینئر نے پیش کیا۔ اس کے بعد
بہت سی معمولی باتیں بیان کی گئیں جن کا ذکر یہاں فضول طول دینا ہے
مختصر یہ کہ ایک شخص جو دوڑ دھوپ اور کود پھاند میں نہایت چالاک تھا
پیش کیا گیا ؂

مسٹر برڈ جواب تک صفائی کے گواہوں کے بیان نہایت مستعدی
کے ساتھ سن رہا تھا اب پریشان سا معلوم ہونے لگا۔ وجہ یہ ہے کہ اُسکو
گاڑی کی سیٹی سنائی دی جس سے ہیکری نے جلی واپس آنے کا وعدہ
کیا تھا۔ گو کہ گواہ کا بیان اس وقت نہایت دلچسپ تھا لیکن بار بار
اس کی نظر دروازہ کی طرف پھر جاتی تھی اور اُسے ہیکری کے آنے کا
انتظار تھا ؂

لیکن تعجب ہے کہ مسٹر ارکٹ کی بھی اس وقت یہی حالت معلوم
ہوتی تھی۔ ارکٹ نے بھی کئی بار اُسے دروازہ کی طرف نگاہ اٹھاتے دیکھا

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا اُسے بھی کسی کا انتظار ہے ؛

اتنی دیر میں اسی دوڑنے والے نے بیان کیا - کہ پہلی بار مجھے یہ راستہ طے کرنے میں ایک سو بیس منٹ لگے اور دوسری مرتبہ جب کوشش کی تو ایک سو پندرہ منٹ - دوسری مرتبہ میں پانچ منٹ بچا سکا جس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے راستہ کسیقدر معلوم ہو گیا تھا اور میں اپنی چال راستہ کے لحاظ سے تیز اور کم پہلے ہی سے کر سکتا تھا ؛

آخری مرتبہ جو میں نے کوشش کی تو پہلے سے بھی تین منٹ زیادہ صرف ہو گئے - جنگل کی سڑک جس پر مجھے کچھ دور جانا پڑا کیچڑ سے خراب ہو رہی تھی اور ہر قدم پر میرا پیر دھس جاتا تھا - اس لئے تین بار کوشش کرنے میں سب سے کم وقت جو مجھے اسٹیشن تک پہونچنے میں لگا وہ ایکسو پندرہ منٹ ہیں ؛

چونکہ ضرب لگنے سے اور مستغیث کے اسٹیشن تک پہونچنے کے درمیان صرف نوے منٹ کا وقت ہے اس لئے اس بیان سے ہر شخص نے اپنا اپنا اطمینان ظاہر کیا اور ایک دوسرے سے چپکے چپکے باتیں کرنا شروع کر دیں

مسٹر فیریز جرح کرنے کے لئے اُٹھا اور تمام باتیں اور شور بلا عدالت کے روکے ہوئے فوراً فرو ہو گیا ؛

مسٹر فیریز - آپ تینوں بار مسٹر سلیمن کے مکان سے مانٹیتھ کو بری اسٹیشن تک پیدل ہی دوڑے ہیں ؛

گواہ - جی ہاں ؛

مسٹر فیریز - کیا یہ ضروری تھا ؛

گواہ - جی ہاں - سڑک پر صرف سواری کام میں آسکتی ہے - جنگل سے جو راستہ گیا ہے وہ تنگ ہے اور وہاں گھوڑے پر جانا بالکل غیر ممکن ہے یہ دوسری بات ہے کہ فارسٹس وڈ میں جو تھوڑی دور کے لئے ملتی ہے سواری استعمال کر سکتے ہیں ؛

فیریز - تم وہاں بھی دوڑے ؛

گواہ - دو مرتبہ - پوری تیزی سے تیسری بار مجھے راستہ کی حالت معلوم ہو چکی تھی اس لئے تیز بھی گیا اور آہستہ بھی ؛

فیریز - تمہارے خیال میں تمھیں اس خاص راستہ پر کتنی دیر لگی ہو گی ؛

گواہ - تقریباً پانچ منٹ لگے ہونگے ؛

فیریز اور اگر اُس مقام پر تمہارے پاس گھوڑا ہوتا ؛

گواہ - اگر میرے پاس اس مقام پر گھوڑا ہوتا اور وہ وہاں مجھے تیار ملتا میں اس کی پیٹھ پر جلدی سے بیٹھ جاتا اور اگر وہ اچھا تیز رفتار ہوتا اور اُس راستہ کو طے کرتے میں وہ ٹھوکر لے کر میری ہڈی پسلی نہ توڑ دیتا تو میں شاید دو منٹ میں پہونچ جاتا ؛

فیریز - مطلب یہ کہ اگر اس مقام پر تمھیں گھوڑا مل جاتا تو تم تین منٹ بچا سکتے تھے ؛

گواہ - جی ہاں ؛

مسٹر ارکٹ جو اس وقت دروازہ کی طرف دیکھ رہا تھا اس طرف مخاطب ہوا اور جلدی سے اُٹھ کھڑا ہوا - کیا ہمارے مہربان دوست کے پاس کوئی ثبوت اس بات کا ہے کہ مستغیث کے پاس اس مقام پر گھوڑا تھا - اگر نہیں تھا تو مجھے ان سوالات پر اعتراض ہے ؛

مسٹر فیریز - جو ثبوت میرے پاس ہوں گے وہ اپنے مناسب موقع پر معلوم ہو جائیں گے - اس وقت میرے خیال میں مجھے اس بات اور اسی طرح کے سوالات گواہ سے کرنے کا اختیار ہے ؛

جج نے سر ہلا کر اس امر کو تسلیم کیا اور مسٹر ارکٹ بیٹھ گیا ؛

مسٹر فیریز - (آگے چلا) تمھیں سڑک پر ان تینوں دوڑ سے کسی میں کوئی شخص سڑک پر ملا یا نہیں ؛

گواہ - نہیں - مجھے جنگل میں کوئی بھی نہیں ملا - البتہ تیسری دفعہ سڑک پر تین شخص مجھے ملے تھے ؛

مسٹر فیریز - وہ گھوڑے پر تھے یا پیدل جا رہے تھے ؛

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گواہ - پیدل جاتے تھے ؛

ارکٹ نے اس جواب کو صاف کرنے کی غرض سے پوچھا - کیا اس سے تمھارا مطلب ہے کہ جب تم اس سڑک پر دوڑ رہے تھے ؛

گواہ - جی ہاں ؛

فیریز - تم کیوں دوڑے - تم نے سنا نہیں کہ مستغیث جب سڑک پر سے اسٹیشن کی طرف جاتا دکھائی دیا تھا تب وہ آہستہ آہستہ جا رہا تھا ؛

گواہ - میں وقت کے بچانے کی کوشش کرتا تھا ؛

فیریز - تاہم تم مقررہ وقت میں نہیں پہونچ سکے ؛

گواہ - جی نہیں ؛

دوسرا دوڑنے والا پیش ہوا اس نے بھی اسی طرح چند اختلاف کے ساتھ بیان کیا اُس نے اپنی ایک دوڑ پہلے شخص سے پانچ منٹ کم میں پوری کی تھی لیکن وہ بھی بڑی محنت اور جانفشانی کے ساتھ جسوقت اسٹیشن پر پہونچا تمام پسینہ پسینہ ہو گیا - پھر وں سانس لینا دشوار تھی - اس سے جرح ہو رہی تھی کہ ہیکری آ پہونچا ؛

ہورس برڈ جو اس وقت نہایت مضطر ہو رہا تھا جیسے ہی اس آخری آنے والے کے لئے دروازہ کھلا اس طرف دیکھنے لگا - مسٹر ارکٹ بھی اسی طرف دیکھنے لگا لیکن نہ اُسے برڈ نے خیال کیا نہ ہیکری نے ورنہ وہ ضرور اپنی حالت کچھ سنبھال لیتا - کیونکہ جیسے ہی اس سے اس کے ساتھی کی آنکھیں چار ہوئیں اس نے اپنا سر ہلایا یعنے وہ اپنی کوشش میں ناکامیاب رہا ؛

مسٹر برڈ جو نتیجہ اس کے برعکس خیال کر رہا تھا بہت مایوس ہو گیا اس کے چہرہ پر افسردگی چھا گئی اور اس نے نہایت افسوس کے ساتھ مس ڈیر پر نگاہ کی - صفائی اچھی ہوئی - اور اس پر پھر سوالات و جرح کی بوچھار ہو گی - یہ ایسی بات تھی جو مسٹر برڈ نہیں چاہتا تھا - جیسے موقع ملا ہیکری برڈ کے بغل میں جا پہونچا ؛

ہیکری (آہستہ سے) نہیں جا سکتا۔ ایک سو پانچ منٹ کم سے کم وقت
ہے جس میں میں وہاں تک پہونچ سکتا ہون اور وہ بھی بڑی محنت اور
مصیبت کے ساتھ ؛
برڈ (آہستہ سے) تو بھی تم دوڑنے والون سے پانچ منٹ جلدی پہونچے ؛
ہیکری ۔ سچ ۔ کیا مجھے امید کرنا چاہیے کہ میں ان لوگون سے سبقت
لے جا سکتا ہون ۔ لیکن پانچ منٹ کی کمی اس معاملہ میں کچھ بھی کمی نہیں
ہے ابھی پندرہ منٹ کی کسر ہے ؛
برڈ ۔ یہ تو مجھے معلوم ہے ؛
ہیکری ۔ پندرہ کیا ۔ دس منٹ بھی اب میں کم نہیں کر سکتا ۔ اگر میرے
پر لگ جائین اور میں دریا کو اُڑ کر پار کر جاؤن تو بات ہی اور ہے ؛
آس پاس لوگون کی بدبداہٹ کی آواز شروع تھی ۔ کیونکہ ابھی آخری
گواہ اجلاس کے سامنے سے ہٹا ہے ۔ ہیکری اُس بھن بھناہٹ کو
غنیمت جان کر برڈ کے کان کے پاس جھک کر چپکے سے کہنے لگا ؛
ہیکری ۔ یہ بھی سُنا ۔ میرے خیال میں لوگون نے مجھے دیکھ لیا ۔ مسٹر سیلمین
کے مکان میں ایک شخص چھپا ہوا تھا جس نے مجھے وہان سے چلتے ہوے
دیکھا تھا اور جہان تک میں کہہ سکتا ہون اس نے میری روانگی کا وقت
نوٹ کر لیا ہے ۔ اور کویری اسٹیشن پر بھی ایک شخص ٹہل رہا تھا جسکی
بابت میں بہ یقین کہہ سکتا ہون کہ اُسے وہان کچھ بھی کام نہ تھا وہ صرف
یہی دیکھنے کے لیے موجود تھا کہ میں کس وقت وہان پہونچتا ہون ۔ وہ
بھی میرے ہی ساتھ سلی آیا ہے لیکن اس نے روانہ ہونے سے قبل تار
دے دیا تھا اور میرا خیال ہے کہ ارکٹ ......
اس وقت وہ اپنا نام زور سے اور تحکمانہ لہجہ سے سنکر نہایت
گھبرا سا گیا ۔ ٹھہر کر اُس نے مسٹر ارکٹ کی طرف دیکھا جو عدالت کے
کمرہ میں اُدھر کے کنارے پر بیٹھا ہوا اس طرف دیکھ رہا تھا ۔ اُسے
یقین ہو گیا کہ وہ بحیثیت گواہ عدالت کے سامنے بلایا جا رہا ہے ؛

ہیکری۔ ڈبرڈ کی طرف ایسی نگاہ سے دیکھکر کہ اس کا مطلب سمجھنے والے ہی خوب سمجھ سکتے ہیں کہ کیا مصیبت ہے ؎

باب سی و دوم

ہیکری

آخر خبر ہو ہی گئی۔ کیا جادو بھی جانتا ہے

عدالت اس شخص سے خوب واقف تھی کیونکہ گرفتاری کے وقت آتنے تمام دن قریب قریب عدالت کے سامنے اپنا اظہار دیا تھا گو کہ بظاہر خشک مزاج اور شان و شوکت کا آدمی ہے لیکن اس کی خوش مزاجی اور خلق ان سب پر حاوی تھا۔ یہ بات صرف عکاسون پر ہی نہیں بلکہ عام لوگون پر روشن تھی۔ لیکن جسوقت یہ کٹہرہ مین مسٹر ارکٹ کی طلب پر جاکر کھڑا ہوا ہر شخص نہایت تعجب کے ساتھ اس کا منھ دیکھ رہا تھا کہ ابھی تو اس شخص نے گرفتاری کے وقت نہایت کوشش کے ساتھ اپنا بیان دیا اور اب یہ صفائی مین کیا اپنا بیان دے گا ؎

مسٹر ارکٹ کے پہلے ہی سوال نے سب کو کسیقدر مطمئن کر دیا ؎

مسٹر ارکٹ۔ مسٹر ہیکری آپ مہربانی کر کے عدالت کو بتلا دیجئے کہ آج آپ کہان رہے ہیکری۔ (آہستہ سے لیکن مسٹر تیریز کی طرف معافی کی خواستگاری مین نگاہ کر کے) مین آج بہت سی جگہ پھرتا رہا ہون ؎

ارکٹ۔ آپ سمجھتے ہین کہ میرا کیا مطلب ہے (کاغذ جو ہاتھ مین تھا اسے دیکھ کر) آپ عدالت سے بتلائیے کہ آپ گیارہ بجے سے پونے ایک بجے تک کہان رہے ؎

ہیکری۔ آہ۔ اس وقت (کسیقدر جھجک کر) اس وقت مین سلی اور مانٹیچو کو یری سٹیشن کے درمیان پھرتا تھا مجھے بہت خیال کر کے کسی وقت مین

کس مقام پر ٹھہرا ہون ٭
مسٹر ارکرٹ ۔ دوسرے الفاظ مین
ہیکری ۔ مین اپنے کو اپنے اتھیون سے نیز ظاہر کرنے کی کوشش مین تھا (دونون دوڑنے والون کو جو قریب بیٹھے تھے عزت کی نگاہ سے دیکھکر اور دوسرے الفاظ مین یون کہہ سکتے ہین کہ مین یہ کوشش کرتا تھا کہ ایسے کافی وقت مین دہان پہونچ جاؤن کہ اس صفائی کو جو پیش کی گئی ہے بے سود ثابت کر سکون ٭
اس وقت مسٹر فیربنؔ کی طرف مسٹر برڈ نے جو نگاہ کی وہ سرتاپا معافی کی غرض سے تھی ٭
مسٹر ارکرٹ ۔ مین سمجھا ۔ کس کی راے سے تم نے ایسا کیا تھا ٭
ہیکری ۔ اپنے ایک دوست کی راے سے جو خود بھی خفیہ پولیس ہے ٭
مسٹر ارکرٹ ۔ اور یہ راے کب قرار پائی تھی ٭
ہیکری ۔ کل آپ کی تقریر کے بعد ٭
مسٹر ارکرٹ ۔ کہان پر ٭
ہیکری ۔ ہوٹل مین جہان میرا دوست اور مین مقیم ہون ٭
مسٹر ارکرٹ Counsel for the prosecution
سرکاری وکیل اس صلاح ومشورہ مین شامل نہین تھا ٭
ہیکری ۔ جی نہین ٭
ارکرٹ ۔ کون کون جانتا تھا ٭
ہیکری ۔ اس کے سوا اور کوئی نہین ۔ ہان مین اپنی موجودہ حالت دیکھکر خیال کرتا ہون کہ کوئی اور شخص بھی اس ارادہ سے واقف تھا ٭
جس آہستگی سے ارکرٹ سوالات کر رہا تھا ۔ ذرا سی بول چال کی وجہ سے رُکنا پڑا ٭
ارکرٹ ۔ آپ میرا مطلب بھی سمجھے آپ نے سواے اپنے دوست کے اور کسی سے یہ کہا تھا کہ آپ کا ارادہ دوڑنے کا ہے ٭

ہیکری - جی نہین ×

ارگرٹ - مسٹر ہیکری یہ آپ بتلا دینگے کہ جب آپ کو معلوم ہوگیا تھا کہ اچھے اچھے دوڑنے والے ناکامیاب رہے تو آپ نے اپنے کو کیونکر اس قابل سمجھ لیا تھا

ہیکری - اس کی بابت تو کوئی خاص جواب نہین دیا جا سکتا - ہان یہ اپنی اپنی طبیعت ہے ×

ارگرٹ - کبھی آپ اس سے قبل کسی دوڑ مین یا کسی اور کھیل مین شریک ہوئے ہین ×

ہیکری - جی ہان مین پہلے بھی دوڑ چکا ہون ×

ارگرٹ - کبھی ایسے آدمیون کے ساتھ بھی آپ دوڑے ہین جو اپنی تیز رفتاری کے لیئے مشہور رہیون ×

ہیکری - جی ہان مین دوڑا ہون ×

ارگرٹ - کبھی آپ ایسی دوڑ مین سبقت بھی لے گئے ہین ×

ہیکری - ہان - ایک مرتبہ ×

ارگرٹ - اس سے زیادہ نہین ×

ہیکری - نہین - ہان - دو مرتبہ کہنا چاہیئے ×

یہ آخری جملہ اس خوبی سے کہا گیا کہ اُسے سُنکر نیک رفیق انقلب اور بدھے ہنس پڑے لیکن عدالت نے فوراً روک دیا ×

ارگرٹ - مسٹر ہیکری - جب آپ دو مرتبہ بیشہ ور دوڑنے والون سے دوڑ مین سبقت لے جا چکے ہین تو آپنے مسٹر سلیمن کے مکان سے مانٹینتھ کوری آئین نوے منٹ مین ہی پہنچنے کی کوشش ایک معمولی شخص سے مقابلہ کرنے کی غرض سے کی تھی - اور اپنے اس معاملہ مین اپنی اور اسکی قابلیت ایک خیال کی تھی ؟

ہیکری - ہان مین نے کہا تھا - لیکن کسی شخص کا اپنی قابلیت پر ناز کرنا - یا اپنے کو اچھا سمجھنا کب ٹھیک ہو سکتا ہے ×

ارگرٹ - مین نے آپ سے کوئی رائے نہین پوچھی - یہ معاملہ نازک ہے اور اس کی کارروائی بھی سخت ہے مین نے آپ سے دریافت کیا کہ ۹۰ منٹ

مین آپ، اگر ہانٹیتھ اسٹیشن پر پہونچ سکتے ہین تو کیا خیال کر لین گے کہ سنٹغیث بھی اتنے ہی عرصہ مین پہونچ جائے گا - اور آپ کی اور اس کی برابری ہوسکتی ہے - اس کا جواب آپ نے دیدیا کہ ہان - یہ کافی ہے ؛

گواہ نے نہایت ادب سے سر جھکایا ؛

ارکرٹ - آپ نے ابھی کہا کہ آپ آج مسٹر سلیمن کے سکانسے ہانٹیتھ کوپری اسٹیشن تک بلا ہم لوگون کو وقت کی اطلاع کیئے ہوئے دوڑے اچھا بتلایئے کہ آپ کس راستہ سے گئے تھے ؛

ہیکری - ایک ہی راستہ ہے جو گرفتاری کے وقت بتلایا گیا تھا اور جس سے سنٹغیث کا جانا خیال کیا جاتا ہے وہی راستہ جو جنگل سے ہو کر پل پر ہوتا ہوا گیا ہے - مجھے اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہین معلوم ؛

ارکرٹ - یہ آپ کو پہلے سے معلوم تھا ؛

ہیکری - جی ہان ؛

ارکرٹ - آپ کو کیسے معلوم ہوگیا ؛

ہیکری - مین اس پر پہلے جا چکا ہون ؛

ارکرٹ - آپ کو راستہ خوب اچھی طرح معلوم تھا ایسا تو نہ تھا کہ بعض بعض مقامات پر یہ دیکھنے کی غرض سے کہ آپ ٹھیک راستہ پر جا رہے ہین اور یہی سیدھا راستہ ہے کہین ٹھہرنا پڑا ہو ؛

ہیکری - جی ہان - معلوم تھا ؛

ارکرٹ - اور جب آپ ندی پر پہونچے ؛

ہیکری - مین فوراً ٹھیک راستہ پر گھوم گیا اور پل پر جا پہونچا ؛

ارکرٹ - آپ وہان یہ دیکھنے کے لیئے ذرا بھی نہین ٹھہرے کہ کوئی طریقہ ندی پار کرنے کا اور بھی ہوسکتا ہے ؛

ہیکری - جی نہین - مجھے کپڑے پہن کر تیرنا نہین آتا کہ تیر بھی ہون اور کپڑے خشک بھی رہین - اور بدقسمتی سے اپنے پیر مین مکان مین بھول گیا تھا نہین تو اُدھر بھی جاتا ؛

ارکٹ - (کسیقدر چین بہ جبین ہوا) مسٹر ہیکری یہ مقام مذاق کرنیکا نہین ہے ؛
(اس کے بعد پھر سوال شروع کر دیا) آپ نے پل ایک دوڑ مین طے کر لیا تھا ؛

ہیکری - جی ہان ؛

ارکٹ - جب سڑک پر پہونچ گئے تب بھی اپنی رفتار یکسان رکھی تھی ؛

ہیکری - نہین - مین تھک گیا تھا ؛

ارکٹ - تھک کر آپ کی رفتار کسقدر رہی ہوگی ؛

ہیکری (ہنس کر) گھوڑے کی چال کے برابر اگر وہ مجھے مل جائے - ایک ٹمٹم جا رہی تھی مین ہانکنے والے کے پاس اُچک کر بیٹھ گیا ؛

ارکٹ - آہ آپ کچھ دور سواری پر گئے ؛

ہیکری - ہان - جب تک مین اسٹیشن کے سامنے نہین پہونچ گیا ؛

ارکٹ - آگے سواری پر کیون نہین گئے ؛

ہیکری - کیونکہ مین نے سنا تھا کہ اسٹیشن کے سامنے وہ پیدل جاتا ہوا دیکھا گیا تھا لہذا مین نے خیال کیا کہ مجھے بے ایمانی نہ کرنا چاہیئے ؛

ارکٹ - آہ - آپ نے صریح بے ایمانی کی اور باوجود چوری سے کچھ دور سواری پر جانے کے آپ ایمانداری خیال کرتے ہین ؛

ہیکری - جی ہان ؛

ارکٹ - کیون ؛

ہیکری - کیونکہ مجھسے کسی نے بھی یہ نہین کہا کہ وہ سڑک کے اُس حصہ مین پیدل ہی گیا تھا اور کوئی سواری اُس نے نہین استعمال کی تھی

ارکٹ (سختی سے) مسٹر ہیکری - کوئی ثبوت آپ کے پاس ہے کہ اُس نے سواری استعمال کی تھی ؛

ہیکری - جی نہین ؛

مسٹر برڈ جو بغور قیدی کی طرف دیکھ رہا تھا اس نے اس موقع پر کسیقدر غمگین حالت مین ذرا سی مسکراہٹ اُس کے چہرہ پر دیکھی اور یہ حرکت

ایک خفیہ پولیس کے ممبر کو متفکر کر دینے کے لئے بہت کافی تھی۔ مسٹر ارکٹ نے اپنا سوال پھر شروع کر دیا اور اس کو بولنے کا کچھ موقع نہ مل سکا ۔

ارکٹ۔ ہاں تم اس ویگن پر سوار ہو جانے کی وجہ سے خیال کرتے ہو کہ تم نے مطلق وقت ضایع نہیں کیا ۔

ہیکری۔ جی ہاں ۔

ارکٹ۔ مسٹر ہیکری مسز سلیمن کے مکان سے کویری اسٹیشن تک آج آپ اپنی پوری تیزی سے گئے تھے ۔

ہیکری۔ نہیں میں اپنی پوری تیزی سے نہیں گیا (مسٹر پریڈ کیطرف آنکھ جھپکا کر)

ارکٹ۔ کیا میں یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ آپ کو پوری تیزی سے جانے کے لئے کیا وجہ مانع ہوئی۔ مستغیث پر رحم آگیا ہوگا ۔

ہیکری۔ (ارکٹ کے اس طنزیہ فقرہ نے مسٹر ہیکری کو بھی فقرہ چست کرنے کا موقع دیا) جی نہیں بلکہ مجھے گرفتاری کی کوشش کرنے والوں پر رحم آیا تھا۔ مجھے ایک نہایت ناچیز لیکن قابل قدر اسسٹنٹ کی جان کا خوف تھا۔ دوسرے الفاظ میں مجھے اپنے سر ٹوٹنے کا خیال تھا ۔

ارکٹ۔ آپ کو اپنے سر ٹوٹنے کا کیوں خیال تھا ؟

ہیکری۔ راستہ اسقدر ناہموار ہے کہ کوئی شخص بغیر اپنی جان جوکھم میں ڈالے ہوئے یا کم از کم اپنے ہاتھ پیر تڑوائے ہوئے بغیر پوری تیزی سے نہیں جا سکتا

ارکٹ۔ جب موقع ملا تب تو آپ دوڑے ہونگے ۔

ہیکری۔ ضرور ۔

ارکٹ۔ اچھا اب میں مناسب خیال کرتا ہوں کہ جوری کے سامنے آپ وقت تو بتلا دیجیے کہ کس قدر عرصہ میں آپ مسز سلیمن کے مکان سے اسٹیشن گئے تھے ۔

ہیکری۔ اچھا جناب میری گھڑی کے مطابق ایکسو پانچ منٹ میں میں پہونچا تھا

ارکٹ۔ (جوری کی طرف بغور دیکھکر) ایکسو پانچ منٹ (دوسرا اگر پھر گواہ کی طرف متوجہ ہوا اپنے آخری سوالات) مسٹر ہیکری۔ کیا آپ ابھی دونوں

دوڑنے والے گواہون کی شہادت کے وقت یہان موجود تھے۔ جنکو مین نے اس غرض سے اس راستہ پر دوڑایا تھا *

ہیکری ۔ جی نہین *

ارکٹ ۔ یہ آپ کو معلوم ہے کہ وہ لوگ کتنے عرصہ مین پہونچے تھے *

ہیکری ۔ غالباً مجھے معلوم ہے ۔ یہ ابھی جس شخص سے آپ نے ناکا یابی کا ذکر کیا تھا اس نے مجھے بتلادیا ہے کہ مین ان لوگون سے پانچ منٹ پہلے پہونچا *

ارکٹ ۔ پھر تم نے کیا جواب دیا *

ہیکری ۔ مجھے امید تھی کہ مین ضرور اُن لوگون سے کچھ تیز جاؤنگا لیکن پانچ منٹ کی کمی سے جبکہ ابھی پورے بارہ منٹ کا اضافہ ہے کچھ بھی نہین (یہ کہہ کر ہیکری برڈ کی طرف گردن ہلا کر دیکھنے لگا اور معلوم ہوتا تھا کہ وہ خیال کر رہا ہے کہ) اس شخص کو کیونکر وہ بات معلوم ہوگئی جو مین نہایت آہستگی سے کہ رہا تھا کیا یہ ارکٹ جادوگر ہی ہے *

لیکن وہ بھول گیا کہ کامیاب وکیل کو ہمیشہ جادوگر ہی سمجھنا چاہیے *

باب سی و سوم

حال کی معلومات

مجھے زیادہ دق مت کرو مین خود اقبال کیے دیتا ہون

ہیکری سے جرح ہونے کے بعد دن بالکل ڈھل چکا تھا اور گواہان صفائی بھی اسی پر ختم تھے لہذا کچہری برخاست ہوگئی *

قیدی کے جانے کے بعد جو گڑگڑاہٹ (یا بھنبھناہٹ) ہجوم مجمع مین ہو رہی تھی ۔ اس مقدمہ پر مسٹر برڈ اُن لوگون کے چہرون پر غور کرنے لگا

جن کو اس مقدمہ سے زیادہ تعلق تھا ؛

سب سے پہلے اس کی نگاہ مسٹر آرکٹ پر پہونچی - وکیل صاحب کا اب کیا پوچھنا چہرہ نہایت بشاش تھا آنکھوں سے امید کامیابی صاف ظاہر تھی وہ کمرے کے دوسری طرف مس ڈیر کی طرف دیکھ رہا تھا ہونٹوں پر مسکراہٹ خفیف سی تھی جو مسٹر برڈ کے دل پر جم سی گئی - شاید اس وجہ سے کہ اس حالت مین کوئی خاص بات رہی ہو یا ممکن ہے کہ یہ اُس گھبراہٹ اور پریشانی کا نتیجہ ہو جو دل ہی دل مین خود اپنی بابت شک پیدا کر رہی ہونگی ؛

اس کی دوسری نگاہ مسٹر آرکٹ کے ساتھ ہی جون ڈیر کے اوپر جا پڑی واہ واہ اسکی بھی اُمیدین ترقی پر ہین - اس کے بشاش ابرو نے چہرہ کی شگفتگی اور اس کے مشتاق اور نہایت پراثر نگاہوں سے جواب تک اس دروازہ کی طرف نہایت بیقراری سے دیکھ رہی تھین جس سے قیدی ابھی ابھی گیا ہے - اس کی حالت کو صاف ظاہر کر رہی تھین مسٹر برڈ نے اس نگاہ سے اُس کے دل کی حالت تاڑ لی اور اس خیال سے اُسکا دل بھی خود بخود شگفتہ ہوتا جاتا تھا - یہان تک کہ یہ انھین مین محو ہو گیا - چونکہ یہ نگاہ نہایت پراثر تھی اس کا دروازہ سے آہستگی کے ساتھ پھرنا اور مشکور ہو کر مسٹر آرکٹ پر جا پڑنا اور غضب تھا - اس کی زندگی کی تمام رام کہانی اُس ایک نگاہ مین تھی - آیندہ زندگی کی امیدین ہی شاید اگر . . . . . مسٹر برڈ نے اس اگر کے آگے خیال کرنا مناسب نہ خیال کیا اور اپنی طبیعت بٹانے کی غرض سے نگاہ اُدھر سے پھرا کر مسٹر فیربنز کی طرف دیکھنے لگا ؛

لیکن یہان - اطمینان کہان - ڈسٹرکٹ اٹرنی تنہا نہ تھا بلکہ ہیلمری اس کے برابر کھڑا ہوا کچھ کان مین آہستہ آہستہ کہہ رہا تھا - مسٹر برڈ جو بخوبی سمجھ سکتا تھا کہ اس وقت اس کے ساتھی کے دل پر کیا گذر رہی ہوگی مسٹر فیربنز کے خیالات بھی معلوم کرتا جس کا چہرہ فق تھا اور ہوائیان سی اڑ رہی تھین اور جو جھکا ہوا اس کی باتین بغور سن رہا تھا تنکا ... نہ تھا - اشتیاق

اس کا بغور اموجن کی طرف دیکھنا برڈ کے دل پر نقش سا ہوگیا۔ اور کچہری برخاست ہوئے اور وہان سے ہوٹل جانے کے بعد دیر تک وہ اس نگاہ پر غور کرتا رہا۔ اس کے علاوہ مسٹر ارکٹ کی بشاشی اور مسکراہٹ عجیب خیالی تصویر نگاہ کے سامنے پھرا رہی تھی۔ ابھی یہ اسی حالت مین تھا کہ ہیکری نے اُس کے کمرہ مین آکر اس کے خیالات کو منتشر کردیا ؞

ان لوگون کی اس وقت کی ملاقات عجیب و غریب تھی اور گویا کہ دونون کا فرق اس وقت ظاہر ہوگیا ؞

برڈ صرف ہیکری کو خاموشی سے دیکھنے لگا لیکن ہیکری مسٹر برڈ سے مخاطب ہوا اور بولا "کیا کہین یار" کہکر ہنسنے لگا ؞

ہیکری۔ یہ تو تمہین امید رہی نہ ہوگی کہ مین صفائی کے لئے اُن کے موافق ہو جاؤنگا ہے نہ۔ (کھسیائی ہوئی ہنسی روک کر) عجیب تعجب کی بات ہے۔ یہ تو گویا مین نے ارکٹ ہی کے لئے سب کوشش کی تھی ؞

برڈ۔ اب کیا ہوسکتا ہے۔ تحقیقات ختم ہوچکی ؞

ہیکری۔ واہ۔ اس سے کیا ہوسکتا ہے۔ ڈسٹرکٹ اٹرنی پھر تحریک کرسکتے ہین۔ کوئی عدالت انکار نہین کرسکتی ؞

برڈ (کچھ دیر مسکراتے ہوئے ہیکری کی طرف دیکھکر) کیا مسٹر فیرنز جیسی بات کے لئے تم نے کہا آمادہ ہوگیا ہے ؞

ہیکری۔ (خشکی سے) ہان۔ خوب اچھی طرح ؞

برڈ۔ اس سے تم خوش معلوم ہوتے ہو ؞

ہیکری۔ خوش ہونے کا تو کوئی موقع نہین ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ مین کوشش مین ہون کہ کسی طرح اس چالاک وکیل کو اگر نیچا نہ دکھاؤن تو سر بر بھی نہ ہونے دون۔ اور یہی خیال ہر دم میرے دل کو بے چین کئے ہوئے ہے (یہ کہکر وہ ہنسنے لگا) ؞

برڈ۔ ہان واقعی یہ تو پریشانی کی بات ضرور ہے ؞

اور حقیقت مین یہی بات تھی۔ مسٹر فیرنز کو جس وقت سے معلوم

ہو گیا تھا کہ مس ڈیر نے اپنی شہادت ہیں کل واقعات نہیں بیان کئے ہیں اُسے ایک عجیب طرح کی بے چینی تھی۔ اور وہ بات یہ تھی کہ قتل کے وقت وہ کہاں تھی۔ اور یہ بات ایسی تھی جس سے عجیب وغریب باتوں کا اظہار ہو جائے گا۔ اس کا فرض منصبی متقاضی تھا کہ اس بات کی تحقیقات کر کے ضرور پیش کرنا چاہیئے لیکن مقدمہ کی سب کارروائی ختم ہو چکی اب کیا ہو سکے ہاں اگر شہادت (Rebuttal) کے طور پر مس ڈیر شہادت کے لئے اب پیش کی جاوے تو ممکن ہے۔ لیکن یہ کیونکر یقین ہو جائے کہ مس ڈیر اس معاملہ ہیں کوئی بات کہہ سکتی ہے جو عجیب وغریب ہو گی اور اثبات جرم کے لئے مفید ہو گی معلوم نہیں کہ وہ جو کچھ اُسے کہنا تھا سب بیان کر چکی یا کسی مصلحت سے یا مجرم پر ترس کھا کر کوئی بات چھپا رکھی ہے بہر حال یہ خیال کر کے کہ مس ڈیر کو اس بات کا ٹھیک ٹھیک جواب دینے پر مجبور کرے اس نے اموجن کو کسی مقام پر قریب آٹھ بجے رات کے تلاش کر لیا

مس ڈیر کا جس وقت سامنا ہوا اس نے معلوم کر لیا کہ جس کام کے لئے وہ آیا ہے دریافت کر لینا کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ مس ڈیر نہایت پریشان معلوم ہوتی تھی اس کے چہرے سے نقاہت اور آنکھوں میں غنودگی معلوم ہوتی تھی یوں تو جب سے اس مقدمہ کی تحقیقات شروع ہوئی ہے راحت و آرام سب بالائے طاق ہے لیکن اس دوران میں معلوم ہوتا ہے کہ کئی راتوں سے آنکھ جھپکانا بھی نصیب نہیں ہوا اور ایسی حالت ہیں اس وقت اُسے کسی قسم کی تکلیف دینا نہایت بے موقع معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اس کی شکل اور صورت کو دیکھکر اُسے اور بھی تاب نہیں دل بے اختیار یہی چاہتا ہے کہ کسی طرح اپنا سوال پیش کیجئے اور فوراً اس کا جواب سنکر اپنے شکوک کا رفع کرنا ہی بہتر ہے *

معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر فیریر کے چہرہ کی پریشانی نے مس ڈیر کو بھی اس کے دلی حالت سے متنبہ کر دیا تھا اور وہ سمجھ گئی کہ دال ہیں کچھ کالا ضرور ہے کیونکہ اس نے اپنی نگاہ نیچی کر کے دریافت کیا کہ اس وقت

بے موقع تکلیف کرنے کی کیا ضرورت تھی ٭

مسٹر فیریز۔ (نے اس سے زیادہ پریشانی اور انتظار کا موقع نہ دیا) مس ڈیر (نہایت مہربانی سے کیونکہ جب اس کا تعلق مجرم سے معلوم ہو گیا تھا تو اور بھی اس کی حالت لایق رحم تھی) امید ہے کہ تم مجھے اس وقت تکلیف دینے کے لئے معاف کرو گی۔ گو کہ میں نے بہت خیال کیا کہ یہ وقت نامناسب ہے لیکن میرے فرائض نے مجھے مجبور کیا اور اس وقت مجھے ایک سوال تم سے کرنا ہے جس کا بیان ہونا تمھاری شہادت میں رہ گیا ہے ٭

مسٹر فیریز یہ کہہ کر خاموش ہو گیا۔ مس ڈیر یہ سنتے ہی جھجکی نقاہت و نیند کی وجہ سے معلوم ہوتا تھا کہ گری پڑتی ہے لیکن بمشکل سنبھل گئی مسٹر فیریز نے یہ حالت دیکھکر ایک کرسی جو قریب پڑی تھی اسکی طرف بڑھا دی۔ اور کہا کہ تم زیادہ پریشان ہو اس پر بیٹھ جاؤ مس ڈیر فوراً اس پر بیٹھ گئی ٭

مس ڈیر۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا سوال آپ کریں گے ٭

فیریز۔ مس ڈیر۔ تم نے عدالت کے سامنے بھی اظہار دیا۔ مجھے بھی کل واقعات بتلائے لیکن یہ معلوم نہ ہوا کہ تمھیں اس واقعہ کی خبر کیونکر ملی اور پہلے تمھیں کیسے اور کب معلوم ہوا۔ اور تم کہاں......

مس ڈیر۔ (جلدی سے) میں نے پہلے سڑک کے کونے پر سنا تھا ٭

فیریز۔ مس ڈیر کیا تم سڑک کے کنارے عرصہ سے تھیں اور تم خیال کر سکتی ہو کہ جب قتل ہوا تھا اس وقت تم وہیں موجود تھیں ٭

مس ڈیر۔ میں سڑک پر ؟

فیریز۔ ہاں (مس ڈیر کی آنکھوں سے گھبراہٹ دیکھکر گویا کہ یہ سوال ایسا ہے جس سے اسے مطلق دلچسپی نہیں ہے) تم قتل کے وقت سڑک ہی پر تھیں یا کہیں مکان سے باہر گئی ہوئی تھیں ٭

مس ڈیر۔ جناب اب اس سوال کا کیا موقع ہے۔ تمام تحقیقات ختم ہو چکی میرا اظہار ہو گیا۔ اب مجھسے اس سوال کرنے سے کیا فائدہ۔ اور مجھسے ان

باتوں سے کیا تعلق ہے *

فیریز۔ ہاں یہ بھی میں بتلاتا ہوں (یہ کہہ کر اس کا ہاتھ پکڑ کے ایک آئینہ کے سامنے لے گیا اور اسے دکھا کر کہا) اپنا چہرہ اس میں دیکھو تمھیں خود ہی معلوم ہو جاوے گا کہ اس سوال سے کیا فائدہ اور تمھیں اس معاملہ سے کیا تعلق ہے

مس ڈیر نے آئینہ کے رخ پر اپنی نگاہ پھرائی اور اپنی شکل آئینہ میں گھبرائی ہوئی دیکھتے ہی ٹھٹک کر علحدہ کھڑی ہو گئی۔ اور اپنا ہاتھ منھ پر پھیر کر کچھ دیر ایک میز سے ٹکی ہوئی دل ہی دل میں غور کرنے لگی *

مس ڈیر۔ (آہستہ سے) آپ کیا پوچھتے ہیں؟

فیریز۔ تم قتل والے روز دوپہر کے وقت جس وقت گھڑی میں ۱۲ بجے تھے کہاں تھیں *

مس ڈیر۔ (فوراً ہاتھ گرا کر اس کی طرف مڑی) میں پروفیسر ڈارلنگ کے مکان پر تھی *

مسٹر فیریز کو اس جواب کی ہرگز امید نہ تھی وہ کچھ دیر اس کی طرف دیکھتا رہا کہ وہ پھر اس جواب کو دہرائے *

مس ڈیر۔ (اسے متعجب دیکھ کر) کیا آپ میری بات کو جھوٹ خیال کرتے ہیں۔ اب اس موقع پر آپ کو میرے جھوٹ اور سچ کا خیال آتا ہے

فیریز۔ نہیں مس ڈیر جب تم عدالت کے سامنے مجمع عام میں بلا لحاظ اپنے نقصان کے سچ بولی ہو تو اس موقع پر تمھارا اعتبار نہ کرنا عقل کے بالکل خلاف ہے *

مس ڈیر (ٹھنڈی سانس لیکر اور اپنے ہاتھ پھیلا کر) تو مجھے سمجھنا چاہیئے کہ آپ نے میری بات پر یقین کر لیا؟

فیریز۔ ہاں اگر تم یہ بھی اقبال کرو کہ تم اس وقت پروفیسر ڈارلنگ کے مکان میں جو نمایش گاہ ہے یعنی Observance اس میں تھیں

(جلدی سے اس نے اس طرح جواب دیا اور خیال کرتا تھا کہ اس میں تو سب راز خفیہ ہیں اور یہی موقع ہے اس سے اقبال کرا لینے کا) *

مس ڈیر۔ بہت اچھا مین تھی ÷

مسٹر فیریز۔ اگر تم وہان تھین تو اس لڑکی سے جو اس وقت اس کمرہ مین ایک لیڈی سے جو پیچھے تم سے ملنے آئی تھی پہام لیکر گئی تھی کیون نہین ملین ÷

مس ڈیر۔ (کراہ کر) اُف - آپ نے تو میرے لئے ایک جال بنا رکھا ہے - (یہ کہہ کر وہ کرسی پر بیٹھ کر تکیہ سے ٹک کر نہایت حسرت کی نگاہ سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی اگرچہ اس نظر پر اس کو رحم ضرور آیا لیکن اس کا فرض بحیثیت وکیل سرکار اس کو ان سوالات سے باز نہین رکھ سکتا تھا) ÷

مسٹر فیریز۔ ہان (کچھ دیر بعد) کیونکہ مین سچ بات کو جاننا چاہتا ہون اور حتی الامکان انصاف کا خواستگار ہون - مجھے یقین ہے کہ تمھین اس معاملہ مین بہ نسبت اس کے جو تم نے ظاہر کیا ہے زیادہ معلوم ہے اور باوجود اس صفائی کے جو مسٹر ٹینل کے جانب سے پیش ہوئی تم اُسے مجرم ہونے کی بابت اور کچھ بتلا سکتی ہو - اور تم کہہ سکتی ہو کہ یہ فعل مسٹر ٹینل ہی نے کیا ہے - وہ کیا بات ہے - اس کا دریافت کرنا میرا فرض ہے (اُس کے چہرہ سے معلوم کر کے کہ وہ نہین بتلانا چاہتی) خیر اگر آج تم نہین بتلانا چاہتی ہو نہ بتلاؤ لیکن کل کیا کرو گی تب تو کسی طرح انکار نہ کر سکو گی جس وقت تم سے عدالت کے روبرو بحلف دریافت کیا جائیگا ÷

مس ڈیر (گھبرا کر بہت آہستہ سے جس کا سننا بھی آسان نہ تھا) کیا کل پھر مجھے عدالت کے روبرو آپ پیش کرنا چاہتے ہین ÷

مسٹر فیریز۔ مس ڈیر مین بہت مجبور ہون ÷

مس ڈیر۔ لیکن میرے خیال مین اب اس کا وقت باقی نہین ہے - سب گواہون کی شہادت ہو چکی ہے - صرف وکیلون کی بحث باقی ہے ÷

مسٹر فیریز۔ اس قسم کے مقدمات مین اگر مجرم کی طرف سے کوئی ایسی صفائی پیش کی جاوے جس کا پہلے سے خیال نہ رہا ہو تو یہ ممکن ہے کہ اُس کے رد کرنے کی غرض سے اور مزید ثبوت پیش کیا جائے ÷

مس ڈیر۔ ثبوت رد کی غرض سے - رد کے لئے مزید ثبوت کیسا ÷

مسٹر فیریر - یعنی ایسی شہادت جس سے وہ صفائی جو پیش کی گئی ہے۔ جھوٹی ثابت ہو جاے - اور اگر جو شہادت یا ثبوت مین پیش کرنا چاہتا ہون وہ اس کی رو مین نہ ہو تب بھی کوئی منصف جج ہرگز یہ گوارا نہ کرے گا کہ ایسی شہادت جس سے کوئی نئی بات ظاہر ہوئی ہو نہ سننے یا اُسکی سماعت کے لئے کارروائی جاری رہنے کی اجازت نہ دے ؛

مس ڈیر - جلدی سے اُٹھکر ایک پردہ پڑے ہوے کمرہ کی طرف اشارہ کرکے گھبراہٹ مین گویا اس کا اُسے پہلے سے خیال ہی نہ آیا تھا) مجھے پانچ منٹ کی مہلت دیجئے - مین پانچ منٹ تک تنہا رہنا چاہتی ہون جہان مجھے کوئی بھی نہ دیکھے مین ذرا غور کرلون کہ مجھے کیا کرنا چاہیے ؛

مسٹر فیریر - بہت مناسب - غور کرلیجیے ؛

مس ڈیر - (یہ سنتے ہی وہ اس پردہ کی طرف بڑھی اور پردہ کو اُٹھاکر) بس پانچ منٹ کی ضرورت ہے - گھڑی مین جیسے ہی نو بجینگے مین باہر آجاونگی اس کے اندر جانے پر پردہ پڑگیا - پانچ منٹ تک انتظار مین کمرہ مین ادھر سے اُدھر ٹھلتا رہا - اس کی حالت اس وقت نہایت ناقابل اطمینان تھی - کمرہ مین یہ اس وقت بالکل تنہا ہے پردہ کے پاس بھی بالکل سکوت ہے - لیکن یہ وعدہ کرچکا ہے ہرگز اس کو چھیڑنا مناسب نہین خیال کرتا - دل مین خیال کرتا ہے کہ اُسے خوب غور کرلینا چاہیے - جس وقت ۹ بجے یہ چونکا ہوا اور عجیب خیالات دل مین آنے لگے - پردہ کی طرف نظر ہے لیکن اس کو ذرا بھی حرکت نہین کیا مس ڈیر نے گھڑی کی آواز نہین سنی - اس کو نکلنا تو خود ہی چاہیے - یا ڈھونڈنا پڑے گا جب اندر سے ذرا بھی آہٹ نہین معلوم ہوتی تو آپ ہی تلاش کرنا پڑے گا - یہ خیال کرکے وہ کسیقدر بڑھا تھا ایک اور خیال پریشان کرنے کے لئے دل مین آگیا - کہین ایسا تو نہین کہ اس پردہ کے اس طرف کہین کا راستہ ہو اور مس ڈیر اس سے بہانہ کرکے اس راستہ سے کہین چلتی ہوئی ہو - یہ خیال کرکے وہ جلدی سے پردہ کی طرف بڑھا لیکن وہ پردہ پر ہاتھ رکھنا ہی

چاہتا تھا کہ پردہ کھل گیا اور اس بین سے مس ڈیر نکل آئی ؛

مس ڈیر (پژمردگی سے گویا دم ہی باقی نہین) مین خود ہی آرہی ہون ؛

مسٹر فیریز نے اُسے دیکھتے ہی معلوم کرلیا کہ اُسنے اپنی کوئی رائے قطعی قائم کرلی ہے۔ اور اس رائے سے اُسے روحانی صدمہ ہے ؛

مس ڈیر۔ (قریب آکر) مسٹر فیریز۔ مین نے طے کرلیا کہ کل حالات بتلادونگی لیکن مین نے اس سے پیشتر ہرگز خیال نہ کیا تھا کہ مین اس طرح مجبور ہوجاؤنگی اپنے خیال مین جسقدر مین بتلاچکی تھی وہ بہت کافی تھا۔ مجھے یقین تھا کہ خدا مجھے اس آخری شہادت سے بچائے رکھیگا۔ کیونکہ یہ ایسی بات تھی جس تک کسی انسان کا گمان بھی نہین پہونچ سکتا تھا۔ لیکن خدا ہمارے اوپر ہے وہ ہر راز کا جاننے والا ہے اُس نے اس جرم کو یہان تک ظاہر کردیا ہے اب بقیہ بھی ظاہر کریگا۔ ضرور کسی خاص ذریعہ سے کچھ خبر اُس کی آپ تک پہونچ گئی ہے کہ مجھے اس معاملہ مین کچھ خاص وقفیت ہے۔ مین نے یہ باتین ہرگز آپ سے نہین کہین۔ اور یہ وقفیت مجھے اس وقت ہوئی ہے جب مین پروفیسر ڈارلنگ کے مکان مین تھی۔ مین خدا کے مقابلہ مین کوئی بات چھپا نہین سکتی۔ مین آپ کو یقین دلاتی ہون کہ سب واقعہ سچ سچ آپ سے بتلادونگی لیکن آپ بھی مجھے بتلادیجیے۔ آیا میری شہادت اس شخص کے لئے جو زیر حراست ہے کافی مہلک ہوگی اور اگر مین اپنی آخری شہادت عدالت کے سامنے دونگی تو اس شخص کی جان کی خیر نہین ؛

مسٹر فیریز۔ لیکن مس ڈیر یہ کوئی کیسے کہہ سکتا ہے کہ کسی شہادت کو سُن کر جج اور جوری کی کیا رائے ہوگی (مس ڈیر کی غمگین نگاہ دیکھکر وہ رک گیا۔ اچھا مجھے پہلے سُننے تو دو کہ تم کیا بیان کروگی اُسکے بعد کوئی رائے قائم کی جاسکتی ہے ؛

مس ڈیر۔ نہین (یہ کہکر وہ مسکرائی اور رفتہ رفتہ ہنسنے لگی) ؛

مسٹر فیریز کا یہ حالت دیکھکر خون جوش مارنے لگا اور اُس نے دلمین کہا کہ اب زیادہ موقع دینا ٹھیک نہین اپنا کام کرنا چاہیئے۔ مسٹر فیریز کچھ کہنا ہی چاہتا تھا کہ مس ڈیر خود آہستہ سے بولی ؛

مس ڈیبر۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اُس لڑکی کو مسز سلیمن کے قتل کے دن جو کوٹھے پر آبزرویٹری Observatory مین مجھے تلاش کرنے آئی تھی مین کیون نہین ملی اور اُس کی بات کا جواب کیون نہین دیا یہ ہے کہ مین ایک اونچے حصہ کی آڑ مین بیٹھی ہوئی کچھ واقعات کے دیکھنے مین اسقدر محو تھی کہ مین نے اس لڑکی کی طرف بالکل خیال ہی نہ کیا ؛

مین پروفیسر ڈارلنگ کے مکان پر اپنے حسب معمول اس کی لڑکی ہیلن Helen کے ساتھ علم نجوم پڑھنے کی غرض سے آئی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس روز میرا مصمم قصد تھا کہ مین مسز سلیمن سے جاکر بعد دوپہر ملون اس وجہ سے میری طبیعت پڑھنے کی طرف بالکل راغب نہ تھی۔ لیکن چونکہ ہیلن اس روز مجھے مکان پر نہین ملی کچھ میری طبیعت مین آیا کہ کہین تنہائی مین جا بیٹھون۔ اور آبزرویٹری سے زیادہ تنہائی مین دلچسپ مقام میری سمجھ مین نہ آیا۔ اور وہان جاکر مین اپنے خیالی گھوڑے ہر چہار طرف دوڑانے لگی۔ وہان کا آرام اور تنہائی اس وقت میرے لئے نہایت فرحت بخش تھی۔ کچھ دیر بیٹھنے کے بعد خیال آیا کہ یہان مجھے بہت دیر ہو گئی۔ مین کھڑکی کی طرف گھنٹہ گھر دیکھنے کی غرض سے بڑھی۔ اگرچہ گھڑی صاف معلوم ہوتی تھی لیکن سوئیان ٹھیک نہ معلوم ہوتی تھین۔ مین مایوس ہو کر کھڑکی سے ہٹنے ہی والی تھی کہ مجھے دوربین کا خیال آگیا جو مین اور مس ڈارلنگ اکثر دیکھا کرتی تھی اور جو اس مقام پر کچھ ہی روز پہلے شہر کا تماشہ دیکھنے کی غرض سے رکھی گئی تھی۔ مین نے اس کے پاس جاکر اُس کے ذریعہ گھڑی کو دیکھا (یہ کہہ کر بھٹاک کر مسٹر فیربرز کی طرف نگاہ کی) اس وقت بارہ بجنے مین ٹھیک پانچ منٹ باقی تھے (آہستہ سے اُسنے کہا) ؛

مسٹر فیربرز۔ نہایت نازک وقت تھا (اور گھبرا کر) پھر مس ڈیبر کیا ہوا ؛

مس ڈیبر۔ اس کے بعد میرا دل کچھ یونہین چاہ اُٹھا کہ دیکھون مسز سلیمن کا بھی مکان یہان سے اچھی طرح دیکھ پڑتا ہے یا نہین۔ یہ خیال کر کے مین نے دوربین کو اس طرف کو اور اسین کو دیکھا تو ۔۔۔۔

مسٹر فیریز۔ کیون مس ڈیر پھر تم نے اس مین کیا دیکھا ؛
مس ڈیر۔ مین نے دیکھا کہ اُس کے ڈائننگ روم کا دروازہ کھلا تھا اور کوئی شخص بے تحاشہ اندر سے ترائی والے میدان کی طرف کود گیا ؛
مسٹر فیریز۔ (ڈسٹرکٹ اٹرنی چونکتا ہوا اور اس کی طرف نہایت دلچسپی سے دیکھکر پوچھا) کہو مس ڈیر۔ تم نے اس شخص کو پہچانا بھی تھا ؛
مس ڈیر نے بڑی گھبراہٹ کے ساتھ سر ہلایا ؛
مسٹر فیریز۔ کون تھا ؛
مس ڈیر۔ مسٹر مینسل ؛
مسٹر فیریز۔ (ذرا دیر بعد) تم کہتی ہو کہ اسوقت بارہ مین پانچ منٹ باقی تھے ؛
مس ڈیر۔ جی ہان۔ (آہستہ سے)
مسٹر فیریز۔ ثبوت مین جو وقت بیان کیا گیا اُس سے بھی پانچ منٹ دیر بعد مسٹر سلیمن کے مکان سے وہ روانہ ہوا اور ایک بجکے بیس منٹ پر وہ کوپری اسٹیشن پر پہونچ گیا ؛
مس ڈیر۔ جی ہان۔ (آہستہ سے)
ڈسٹرکٹ اٹرنی دم بخود ہو گیا اور دیر تک مس ڈیر کو دیکھکر دل مین خیال کرتا رہا کہ اس نے صرف سچ سچ حالات بیان ہی نہین کیے بلکہ گویا کل واقعات نظرون مین پھرا دیے۔ اور بھول کر چند قدم پیچھے ہٹا (اور کہتا تھا)... آہ ارکٹ ارکٹ ؛
مس ڈیر بھی نہایت خاموشی سے اُسے دیکھتی جاتی اور اُس کے ساتھ اس کی طرف بڑھتی جاتی تھی ؛
مس ڈیر۔ (آخرش وہ یون بولی) اب بتلایے کیا یہ میرا بیان اُس کی جان لینے کے لیئے کافی ہے یا نہین ؛
مسٹر فیریز۔ یہ سوال۔ یہ سوال مجھسے مت کرو۔ شہادت کے نتیجہ سے نہ تمھین تعلق ہے نہ مجھے ؛
مس ڈیر۔ (بدحواس ہوکر) کچھ تعلق نہین۔ نہ آپ کو نہ مجھے کچھ تعلق ہے

داس لہجے سے کہ سننے والے کے دل میں نشتر سا لگتا تھا) میں ہی بھول گئی کہ عدالتی تحقیقات کو کسی کے دل سے کیا مطلب۔ اُجڑے یا بسے۔ وہاں تو اپنے مطلب کی بات ہونا چاہیئے۔ ہر مجرم قانونی شکار ہے اور ہر بھلے مانس کے لئے یہی مناسب ہے کہ حتی الامکان اس کے خاتمہ کی کوشش کرے اس سے کیا غرض کہ کسی کا دل اس ملزم سے اس درجہ مانوس ہے کہ ہر دم اس کے لئے بیقرار ہے۔ آپ کو کیا فکر کہ اُس کو آپ پر کتنا بھروسہ ہے۔ خیر جو قانون کہے وہی سہی۔ ہرگز یہ پاسداری قانوناً جائز نہیں۔ قانون کا مطلب ہے کہ اگر ایک لفظ بھی اس کے خلاف جانتے ہو ضرور بیان کرو۔ گرتا تو ہے ہی ایک لات اور سہی۔ بہر حال قانون کے احکام کی پابندی ضروری ہے

مسٹر فیریز۔ لیکن مس ڈیر..... ڈسٹرکٹ اٹرنی نے اسکے اس جوش وخروش کو دیکھکر کچھ کہنا چاہا لیکن مس ڈیر کہاں رکتی ہے وہ اپنی کہے ہی جاتی ہے)؛

مس ڈیر۔ (کہے چلی جا رہی تھی) آپ اس وقت شاید میری حالت نہیں سمجھ سکتے۔ آپ یہ نہیں دیکھتے کہ شروع سے یہ میرا ہی ہاتھ ہے کہ رفتہ رفتہ جس نے اس بیچارہ کو اس کے جائے امن سے کھینچ کر اس مقام پر پہونچا دیا اور اب میں ہی مجبور کی جا رہی ہوں کہ اس کے ہاتھ سے ایک وہ باقی ماندہ ٹہنی بھی گھسیٹ لوں جس کو وہ پکڑے ہوئے بدقت تمام لٹکا ہوا ہے اور جس کے بھروسہ پر وہ اس گہری خندق میں گرنے سے بچنے کی امید کرتا ہے۔ جو اس کے قدموں کے نیچے نظر آرہا ہے۔ یہ آپ کا ہے کو دیکھیں گے ؟

مسٹر فیریز۔ قطع کلام ضرور ہے مجھے معاف کرو (کچھ باتیں کر کے اسکو صحیح حالت میں لانا چاہتا تھا) حقیقت میں تمہاری حالت دیکھ رہا ہوں کہ بہت نازک ہے۔ لیکن یہ بھی تمھیں یقین کرنا چاہیئے کہ صرف تمہارا ہی ہاتھ نہیں ہے جو اس بیچارے کو اس آخری درجہ تک گھسیٹ لایا ہے بلکہ اور لوگ بھی شامل ہیں ڈیٹکٹیو رخفیہ پولیس)......

مس ڈیر۔ (پھر درمیان میں بات کاٹ کر) کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ اگر میری شہادت نہ ہوتی تو وہ کسی وقت بھی اسقدر نازک حالت کو پہونچ سکتا تھا۔

اور اگر اب بھی یہ میرا آخری بیان نہ ہو تو اس کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ مسٹر فیریز خاموش تھا۔

آہ - میں جانتی تھی اور خوب جانتی تھی - اگر اُس کو عدالت سے سزا ہوگی تو اس میں کچھ شک ہی نہیں کہ کس کی شہادت اس کے لئے زہر ہلاہل کا کام کرے گی - میں اس وقت قابل رشک ہوں - کیا شریفانہ کام مجھسے لیا گیا ہے - مجھسے سچ بولنے کی استدعا کی گئی اور میں برابر سچ بولتی رہی - گوکہ اس جان سے جو مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تھی ہاتھ دھونا پڑا - یہ روم کی شرافت کا اثر ہے - میں اپنے فرقہ میں (یعنے عورتوں میں) ایک یادگار رہوں گی - تمام لوگ اس عورت کی اس جرأت اور ہمت کی داد دیں گے - کونسی جرأت اور ہمت یعنی جس نے آسے آخر وقت تک مستقل مزاج رکھا - اور اس نے اپنے نہایت عزیز عاشق کا پھانسی پر چڑھنا گوارا کیا لیکن عدل و انصاف کا پہلو ہاتھ سے نہ جانے دیا اور نازک سے نازک وقت میں بجز سچ کے ذرا بھی جھوٹ نہیں بولی +

(اس بیقراری میں ٹھہر کر مسٹر فیریز کی طرف غور سے دیکھکر) آپ جانتے ہیں - بہت سی عورتیں ایسی ہونگی جو اس کام سے پہلے اپنی جان خود دینا پسند کریں گی +

مسٹر فیریز (اس کی تقریر سے دل میں نہایت متاثر ہوکر نہایت خوف کی حالت میں اسے دیکھنے لگا اور جلدی سے اس کی طرف بڑھکر یہ سوال کیا) لیکن تم......

مس ڈیر - میں - (یہ کہہ کر پھر ہنسنے لگی لیکن اس کی حالت یہ تھی کہ اُس کا دل ٹکڑے ٹکڑے کئے دیتی تھی) لیکن میں زندہ رہوں گی مجھے موت نہیں ہے - اگر میں نہ رہی تو آپ کے سوالات کا کون جواب دے گا - آپ گھبرائیں نہیں میں کل ضرور عدالت کے سامنے اظہار دوں گی +

مس ڈیر کی نگاہ اس وقت بڑے غضب کی تھی - جس سے مسٹر فیریز کو نہایت گھبراہٹ تھی +

مسٹر فیرنیڈ۔ مس ڈیر۔ یقین جانو تمھاری اس سب تقریر نے میرے دل پر نشتر کا کام کیا ہے۔ اور اگر میرے امکان میں ہوتا تو مین ضرور تم کو ان تمام مصیبتون سے نجات دینے کی کوشش کرتا لیکن میرے فرض اس قسم کے ہین کہ... یہ خاموش ہو گیا۔ خاموش نہ ہو جائے تو کیا کرے۔ اس کی بات سنتا ہی کون تھا اگرچہ مس ڈیر اس کے سامنے کھڑی اس کی طرف متوجہ تھی لیکن حقیقت مین وہ کچھ اور ہی خیال مین تھی۔ آنکھین اس کی نیچی تھین اور چہرہ سے صاف ظاہر تھا کہ جو باتین اس وقت ہو رہی ہین ان مین سے کسی کی طرف اس کا دھیان نہین یہان تک کہ وہ از خود رفتہ ہوئی جاتی تھی۔ ہاتھ پیرون مین رعشہ سا معلوم ہوا اور گویا وہ اب گرا چاہتی ہے۔ مسٹر فیرنیڈ فوراً دروازہ کی طرف بڑھا کہ کسی کو مدد کے لیے بلائے لیکن یہ دیکھکر وہ سنبھل کر کہنے لگی ٭ مس ڈیر۔ نہین نہین کسی کو نہ بلایئے۔ مین تنہا ہی رہنا چاہتی ہون۔ مجھے اپنا فرض پورا کرنا ہے مجھے پہلے سے غور کر لینا چاہیئے کہ کیا کیا مجھے شہادت کے وقت بیان کرنا ہوگا ٭

یہ کہہ کر وہ ہوشیار سی ہوئی اور کمرے کے چارون طرف دیکھنے لگی گویا وہ کسی نئی ہی جگہ آگئی اس کے بعد کھڑکی کی طرف بڑھی پردہ ہٹا کر باہر کی طرف جھانکنے لگی ٭

مس ڈیر (بڑبڑا کر) رات۔ رات (ذرا دیر بعد وہ الفاظ کہے کہ مسٹر فیرنیڈ کے سنکر رونگٹے کھڑے ہو گئے) اور تارون بھرا آسمان ٭

جس وقت اس نے اپنا رخ اوپر کی جانب کیا اس کی عجیب حالت تھی۔ مسٹر فیرنیڈ گھبرا کر اپنی جگہ سے بڑھ کر اس کے پاس جا کھڑا ہوا وہ اب بھی وہی بکے جاتی تھی گویا اس کے آنے کی اُسے کچھ خبر ہی نہ تھی۔ تارے (وہ کہہ رہی تھی) اور اُن کے اوپر خدا! اس کے جسم مین پھر رعشہ سا ہو گیا اس نے اپنا سر پھر نیچا کر لیا اور معلوم ہوتا تھا کہ پھر پہلے کی طرح گرا چاہتی ہے کہ یکایک اس کی نگاہ مسٹر فیرنیڈ کی طرف پہونچی وہ فوراً چونک کر سنبھل گئی ٭

مس ڈیر۔ مجھے معاف کیجیے (پچھلی باتون کو خیال کر کے یہ تقریر اس کی نہایت

پر اثر تھی) آپ اور کچھ مجھسے دریافت کرنا چاہتے ہین ؟

مسٹر فیریز۔ (جلدی سے اُس نے جواب دیا) نہین۔ صرف یہ چاہتا ہون کہ میرے جانے سے قبل تم اپنی حالت درست کرلو۔ اور اس بات کا اقرار کرو کہ کل اظہار کے وقت اس طرح بے قراری کا اظہار نہ کرنے لگوگی ؛

مس ڈیر۔ مین آپ کی مہربانی کی مشکور ہون۔ مین آپ کا مطلب خوب سمجھتی ہون۔ آپ کو میری طرف سے ذرا بھی اندیشہ نہ کرنا چاہیئے۔ میری طرف سے کسی قسم کا تماشہ ہرگز نہ ہوگا خاصکر اس موقع پر جبکہ مین کل عدالت کے سامنے اظہار دینے کھڑی ہونگی۔ جب یہ بھیانک گھونسہ میرے ہی ہاتھ سے لگے گا تو اُسے اچھی طرح لگنا چاہیئے (یہ کہتے ہی اس کی بند مٹھی دھڑسے اس کے سینہ پر جا پڑی گویا یہ ثابت کررہی تھی کہ اس سے پہلے صدمہ اس مقام پر پہونچنا لازمی ہے) ؛

ڈسٹرکٹ اٹرنی اپنی امید سے زیادہ متاثر ہوتا جاتا تھا آخر کار اُس نے رخصت ہونے کا اشارہ کیا اور آہستہ آہستہ دروازہ کی طرف کھسکتا جاتا تھا ؛

مسٹر فیریز۔ اب مین کل تک کے لئے تم سے رخصت ہوتا ہون ؛

مس ڈیر۔ کل تک ؛

باہر نکل جانے کے بہت عرصہ کے بعد تک ان دونون لفظون کے مطالب جو بار بار اس کے دماغ مین گونج رہے تھے اُسکے دلکو پریشان کرتے رہے۔ کل تک افسوس غریب لڑکی !! اور کل کے بعد پھر کیا ؟

باب سی و پنجم

اموجن کے پردہ مین کیا پوشیدہ تھا

غور کرنے کی بات ہے کہ کیسا صاف معاملہ گندہ ہوا جاتا ہے

دوسرے روز اجلاس کی کارروائی شروع ہونے سے کچھ دیر قبل سر جبرہ سے

بشاشت کے آثار نمایاں تھے ۔موسمی سرد ہوا نے سب کے دماغ صحیح کر دئے ہیں ۔ یہاں تک کہ قیدی بھی متفکر کم ہے ۔ اور اپنے متعلق تحقیقات کے شروع ہونے سے آج اس کی نگاہ اس بنچ پر جہاں اموجین بیٹھی ہے پہونچ رہی ہے ۔ اس کی نگاہ سے وہ اگرچہ بالکل خوش و خرم نہیں معلوم ہوتا تاہم بہ نسبت پہلے کے چونکہ اب کسقدر امید اپنی بچت کی ہوگئی ہے کچھ بشاشی پائی جاتی ہے لیکن یہ نگاہ اگرچہ پہلی تھی لیکن آخری بھی نہیں کہی جاسکتی ۔ کچھ تو اس نے اس عورت کی حرکات کو بغور دیکھا ۔ کیا اُس نقاب میں جو وہ چہرہ پر ڈالے تھی کوئی معما ہے کہ اُس نے سوچ سمجھ کر نتیجہ نکال لیا ۔ کیونکہ یہ تو شک میں پڑ گیا ۔ مسٹر ارکٹ کی طرف جھک کر آہستہ سے اس سے کہنے لگا ؛

قیدی ۔ کیا ممکن ہے کہ رات بھر میں کوئی اور بات ایسی نکل آئی ہو جس سے اس معاملہ میں کوئی ثبوت پہونچ سکے ؛

ارکٹ ۔ (چونکتا ہو کر اور چاروں طرف دیکھکر سر ہلایا) نہیں غیر ممکن ہے ۔ کیا بات اب پیدا ہو سکتی ہے ؛

قیدی ۔ مسٹر فیر بیز کو دیکھیے ۔ اور پھر گواہ کو بھی جو چہرہ پر نقاب ڈالے بیٹھی ہے ؛

ارکٹ نے جلدی سے نگاہ اُٹھائی اور فیر بیز کا چہرہ دیکھکر متفکر سا ہو گیا ۔ اپنے مخالف کی نگاہ اس نے یاد کی ۔ اکثر موقع پر اُس نے اُسکی یہ حالت دیکھی تھی اور خوب سمجھ سکتا تھا کہ کیا مطلب ۔ ۔ اموجین کی بابت کوئی راے قائم نہیں ہو سکتی اس کی سیاہ نقاب سے کوئی خاص نتیجہ نہیں نکل سکتا ۔ مسٹر ارکٹ جلدی سے اپنے موکل کی طرف پھرا ؛

ارکٹ ۔ میرے خیال میں تم خواہ مخواہ پریشان ہو رہے ہو ۔ فیر بیز بحث کرنا چاہتا ہے ۔ اور کرے ہو ہی کیا سکتا ہے چاہے جتنی کوشش کرے کچھ نہیں ہو سکتا

اگرچہ ارکٹ نے یوں سمجھا دیا لیکن صاف معلوم ہوتا تھا کہ محض اس کی تسکین کے لیے ارشاد رہا تھا حقیقت میں اس کے دل میں

بھی گھبراہٹ پیدا ہو گئی تھی ؛

اس عرصہ میں کمرہ کے دوسرے طرف بھی باتیں آہستہ آہستہ ہو رہی تھیں

برڈ۔ ہیکری تم کل رات سے کہاں رہے - میں نے بہت ڈھونڈا تمھارا کہیں پتہ نہیں ؛

ہیکری - میں پہرے پر تھا۔ ایک چڑیا کی محافظت میں تھا ؛

برڈ۔ ہیکری۔ اس سے تمھارا کیا مطلب ہے کیا فضول بک رہے ہو ؛

ہیکری۔ مس ڈیر کی طرف دیکھو۔ شاید تم خود ہی سمجھ جاؤ گے ؛

برڈ (برڈ کی آنکھیں یہ دیکھکر کھل گئیں) کیا مطلب ہے کہ ......

ہیکری۔ میرا مطلب ہے کہ تمام رات میں اس کی کھڑکی کے سامنے ٹہلتا رہا ہوں اور یہ کام نہایت دشوار تھا اس کا لمپ آج دن نکلنے تک جلتا رہا ہے ؛

اب عدالت باقاعدہ تیار ہو گئی اور برڈ کو صرف ایک اس سوال کا اور موقع رہ گیا تھا ؛

برڈ۔ آج یہ نقاب کیوں ڈال رکھا ہے ؟

ہیکری (نے جواب میں آہستہ سے سر ہلا دیا) اس نے تمام رات معلوم نہیں کیوں اپنا تمام دنیاوی اسباب پھینکنے اور ایک خط جماعت انتظامیہ Congregational Minister کو لکھنے میں صرف کر دیا کہ وہ کچہری برخاست ہونے پر بھیجا جائے گا ؛

برڈ۔ تمھیں نہیں معلوم کہ آج وہ کیا کرنے والی یا بیان کیا کرے گی ؛

ہیکری - نہیں ؛

برڈ۔ اس سے تمھیں شاید خوف ہے ؟

ہیکری ۔خوف کا کیا ذکر۔ خوف میرے پاس نہیں پھٹکتا۔ البتہ مجھے تشویش ہے ؛

مسٹر برڈ نے اپنا سر اٹھا کر اموجن کی طرف دیکھا اور سر ہلایا۔ اس عورت کے دل کی بات معلوم ہی نہیں ہو سکتی۔ کیا بات ہے کہ اسقدر خاموش بیٹھی ہے - اس نقاب کے پردہ میں کیا بات پوشیدہ ہے نہ آ سے

کوئی گھبراہٹ ہے نہ کسی قسم کی پریشانی بڑے اطمینان سے بیٹھی ہے۔ ممکن ہے کہ مجمع کا کچھ رعب غالب آگیا ہو۔ خیر۔ ذرا دیر مین معلوم ہی ہوا جاتا ہے ٭

چونکہ صفائی کل ختم ہو چکی تھی اس لئے کارروائی شروع ہونے سے پہلے جج نے دریافت کیا کوئی ثبوت اس صفائی کی تردید مین تو پیش نہین ہوگا ٭

مسٹر فیریز۔ (جلدی سے کھڑا ہوکر) مس ڈیبر۔ سامنے مہربانی کرکے آؤ ٭

مسٹر ارکرٹ جو دل مین خیال کرتا تھا کہ اب اس کا معاملہ پتھر سے بھی زیادہ مستحکم ہے گھبراکر اٹھ کھڑا ہوا ٭

ارکرٹ۔ مجھے عذر ہے۔ وکیل صاحب نے پہلے اس گواہ کو پیش کرکے خوب سوالات کرلئے ہین۔ اور جو جو اسے معلوم تھا اس نے سب عدالت کے سامنے بیان کردیا۔ اب سوال یہ ہے کہ فاضل وکیل نے پہلے ہی کیون نہ اپنے کل سوالات ختم کرلئے تھے ٭

جج۔ (فیریز سے مخاطب ہوکر) آپ اس گواہ کو کچھ اور زاید بیان کرانے کی غرض سے بلاتے ہین یا کوئی ایسی بات آپ پیش کرینگے جس سے صفائی کی تردید ہوجائے ٭

مسٹر فیریز۔ حضور۔ اپنے مخالف کے مقابلہ مین نہایت سچے الفاظون مین میری عرض ہے کہ ابھی حال مین مجھے ایک ایسے واقعہ کی خبر ہوئی ہے جو نہایت عجیب وغریب ہے اور جس کا حضور کے گوش گذار کرنا نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے۔ پہلی مرتبہ شہادت کے وقت مجھے اس کی بابت ذرا بھی خبر نہ تھی ورنہ مین اس وقت یہ سوال بھی کرلیتا۔ لہذا صرف ان ہی سوالات کی مین اجازت چاہتا ہون ٭

جج۔ تو جو شہادت اس وقت آپ پیش کرنا چاہتے ہین وہ صفائی کی تردید مین نہین ہے ٭

فیریز۔ مین وہ تو کہنا پسند نہین کرتا۔ ہان یہ ضرور کہون گا کہ میرے سوال سے صرف یہ ظاہر ہوگا کہ آیا قتل کے بعد روانہ ہوکر مانٹیتھ کوبری اسٹیشن پر گاڑی پاسکتا ہے یا نہین۔ اگر جو شہادت مین پیش کرنا چاہتا ہون وہ سچ ہے تو

اس کا بعد فتل اسٹیشن پہونچ جانا کبھی ممکن ہے ÷

مسٹر ارکٹ نے جوں ہی یہ سُنا پریشان ہو کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ اموجن کی طرف رخ کیا لیکن یہاں بجز سکوت کیا تھا کچھ پتہ نہیں کہ نقاب کے اندر کیا پوشیدہ ہے۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ اٹرنی کی طرف نہایت استعجاب سے مسکرا کر دیکھا ÷

ارکٹ۔ کیا میرے فاضل دوست کا خیال ہے کہ عدالت اس موقع پر ایسے لمبے چوڑے بیان کے سننے میں کچھ تکلف نہ کرے گی اگر صفائی کی تردید میں کچھ بیان کرنا ہے تو کوئی حرج نہیں بیان ہو سکتا ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو ہرگز میں اپنی رضامندی نہیں ظاہر کر سکتا کہ اس موقع پر کوئی اس کا بیان لیا جائے ÷

مسٹر فیریئر۔ جی ہاں (چین بہ جبین ہو کر) جو شہادت میں پیش کرنا چاہتا ہوں وہ صفائی کی تردید ہی میں ہے ÷ جو صفائی پیش کی گئی ہے کہ مستغیث مسٹر سلیمن کا مکان بارہ بجنے سے دس منٹ پہلے چھوڑ نہیں سکتا اور اس طرح ایک بج کے بیس منٹ پر اس کے بعد کونیری اسٹیشن پر پہونچنا دشوار ہے۔ میں اس کو غلط ثابت کرنا چاہتا ہوں ÷

اب تو ارکٹ کی نگاہ میں پریشانی کے علاوہ تعجب کا بھی اظہار ہے ÷

ارکٹ۔ (طعن سے) اس گواہ سے آپ ثابت کریں گے۔ آپ نے کیا خوب گواہ اس کام کے لئے تجویز کیا ہے ÷ (عدالت سے مخاطب ہو کر) حضور میں اپنا اعتراض واپس لیتا ہوں۔ شہادت ہو جائے میں بھی دیکھنا چاہتا ہوں کہ یہ پاگل بڈھی کیونکر اس بات کو ثابت کرے گی ÷

یہ کہہ کر ارکٹ اپنی جگہ پر گوتن کر بیٹھ گیا۔ لیکن دل میں پریشان تھا کبھی اپنے موکل کی صورت دیکھتا تھا کبھی کہتا تھا کہ دیکھیں کیا کہتی ہے ÷

ہیکری (برڈ سے) یہ قیدی کے لئے نہایت پریشانی کا وقت ہوگا ÷

برڈ۔ لیکن اس کے استقلال کو دیکھو۔ ارکٹ سے کچھ کم نہیں ہے ÷

ہیکری۔ اس کی نگاہ پر تو غور کرو۔ اگر اس کے دلی حالات تجھے معلوم

گر سکتی ہے تو بس یہی نگاہ ہوسکتی ہے۔ کیا بغور دیکھ رہا ہے ؛
برڈ۔ آہ۔ وہ اپنا رعب فقط جما رہا ہے ؛
ہیکبری۔ لیکن اب کون موقع ہے ؛

اس عرصہ مین ڈسٹرکٹ اٹرنی نے مس ڈبر سے پھر کٹھرے مین آنے کی استدعا کی۔ وہ اپنی جگہ سے نہایت آہستگی سے گویا خواب و خیال مین تھی اٹھی نقاب کو چہرہ سے علٰحدہ کیا اور نہایت افسردگی کے ساتھ اُس مقام پر کھڑی ہو گئی جہان کے لئے اشارہ کیا گیا تھا ؛

اُس کے چہرہ سے عجب حالت ظاہر ہو رہی تھی جس نے تمام حاضرین کو ایک سکتہ کے عالم مین کر دیا۔ کل کارروائی کچھ دیر تک اس پس وپیش مین بند رہنے کی وجہ سے ہر ایک کے دلون مین عجیب عجیب خیالات پیدا ہونے کا موقع ملا۔ یہ تو کوئی وجہ ہے نہین کہ سیاہ چست کپڑے نے اُس کو کچھ صدمہ پہونچایا ہو۔ سیاہ وسفید کا تو کوئی ایسا اثر نہین ہو سکتا کہ وہ اُس کے رنگ وروپ مین اسقدر زمین وآسمان کا فرق پیدا کر دے۔ کل شام کو اس کی یہ حالت ہرگز نہ تھی۔ پھر کیا ہو گیا۔ تمام آنکھین جو ابھی کچھ دیر پہلے دم بخود نہایت انتشار سے اسے دیکھ رہی تھین۔ اب اس کی حالت پر ترس کھا رہی ہین اور افسوس کرتی ہین۔ گمان برائی کی طرف جاتا ہے ؛

کچھ دیر تک وہ اپنے مقام پر مثل بت کے کھڑی رہی نظر جو پہلے جج اور عدالت سے لڑی رہتی تھی اُس وقت نیچی ہے ؛

مسٹر فیریز۔ (وہ خود اپنے دلی افسوس سے سکون مین ہوا) مس ڈبر تم یہ بتلاؤ کہ جس روز مسز سلیمن قتل ہوئی تھی تم دوپہر کے وقت کہان تھین ؛

ارکٹ۔ مسٹر ارکٹ قبل اس کے کہ مس ڈبر اس سوال کا جواب دے یا اس کے ہونٹون کو حرکت ہو ارکٹ فوراً اٹھ کھڑا ہوا) مجھے اس سوال پر اعتراض ہے۔ اس نے نہایت پریشان ہو کر یہ کہا۔ اور جن لوگون کو قیدی سے دلچسپی تھی اُنھون نے اس کی حالت دیکھی اس کے بھی چہرہ پر ہوائیان اُڑ رہی تھین اور اس وقت تک جو چہرہ نہایت استقلالی

کی حالت میں تھا بے اختیار ہو رہا ہے ٭

ارکٹ۔ یہ سوال ایسا نہیں ہے کہ اس سے صفائی کی تردید ہو سکے ٭

فیریز۔ کیا میرے قابل دوست۔ گواہ کو اس سوال کا جواب دینگے یا پہلے ہی سے قیل و قال ہے ٭

ارکٹ۔ نہیں میں ہرگز نہ مانونگا۔ ایک بچہ بھی سمجھ سکتا ہے کہ اس قسم کے سوالات اب بالکل بے موقع ہیں ٭

فیریز۔ مجھے امید ہے کہ مجھے اپنے قابل دوست کے مقابلہ میں یہ ظاہر کرنے کی ضرورت نہ ہوگی کہ اُن کا یہ خیال خود بے موقع ہے ٭

ارکٹ نے کچھ بھی خیال نہ لیا۔ یہ دوسرے ہی خیال میں تھا کہ اوہو میں نے خود اپنے ہاتھوں یہ مصیبت مول لی ہے ٭

ارکٹ (جج سے مخاطب ہوکر) میں اپنے قابل دوست سے سوال و جواب کرکے اس بحث کو طول دینا نہیں چاہتا بلکہ جج ہی کے حضور میں عرض ہے کہ آیا مس ڈیر اُس وقت کہاں تھی کیا صفائی کی تردید کر سکتی ہے ٭

فیریز (ارکٹ کے بعد اُٹھ کر) حضور۔ یقین جانیں کہ اس گواہ کو کچھ ایسی باتوں کی وقفیت ہے جس سے صفائی کا کہیں ٹھکانا نہیں لگتا۔ اچھا جو سوال میں نے کیا ہے وہ ہمارے فاضل دوست کے خلاف ہے تو میں اُسی سوال کو دوسرے طریقہ سے کرونگا۔ جس سے اور مطلب صاف ہوگا

اور گواہ کی طرف مخاطب ہو کر نرمی سے سوال کیا ٭

فیریز۔ آیا تم نے قتل والے روز مسٹر مینسل کو دیکھا تھا کہ جب بارہ بجنے میں دس منٹ باقی تھے اس کے بعد اُسے دیکھا ہے ٭

اب تو سب پر ظاہر ہی ہوگیا۔ جو مسٹر فیریز سوال کرنا چاہتا تھا سب کو معلوم ہی ہوگیا۔ کمرہ بھر میں کوئی ٹدبدا رہا تھا۔ کوئی تعجب سے اسطرف دیکھ رہا تھا مسٹر ارکٹ باوجود اس قدر خوف کے خاموش رہ گیا چاہتا تھا کہ اوہو میں کسطرح ایک نظر مینسل کیطرف دیکھ لے گویا وہ دریافت کرلے کہ وہ کیا واقعہ ہے جسکے بیان کرنے کے لئے اس طرح مجبور ہو رہی ہے۔ گھبرائی ہوئی نگاہ جو اُس نے

مستغیث پر ڈالی تو یہان تو کل علامت وہی ہین کہ اس جواب مین بجز اندیشہ کے اور کچھ نہین ہے - پھر یہ چاہتا تھا کہ اٹھے اور اس آنے والی بلا کو روکنے کی کوشش کرے - کہ اموجن کی آواز سنائی دی ؛

اموجن - حضور اگر آپ لوگ سکوت سے میری گفتگو کو سن لین گے تو مجھے امید ہے کہ ڈسٹرکٹ اٹرنی کو بھی تسکین ہوجائے گی اور مستغیث کے وکیل کو بھی کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی ؛

یہ کہہ کر اس نے اپنی نگاہ اوپر اٹھائی اور ارکٹ کی طرف دیکھا گویا کہتی ہے کہ تم ناحق پریشان ہوتے ہو - یہ دیکھ کر ارکٹ خاموشی سے اپنی جگہ پر بیٹھ گیا - اور اموجن اپنا قصہ کہہ چلی ؛

اموجن (کسیقدر زور اور مستعدی سے) مسٹر فیریز نے مجھسے دو سوال کئے ہین مین پہلے کا جواب دینا بہتر سمجھتی ہون - انھون نے پوچھا ہے کہ مین مسز سلیمن کے قتل کے وقت کہان تھی (کچھ ٹھہر کر گویا الفاظ منھ سے نہین نکلتے) اب مین سچی بات کو آپ سے چھپانا نہین چاہتی - مین مسز سلیمن کے پاس اُسکے مکان مین تھی - (اس اقرار پر جو مسٹر فیریز کے خیال اور امید کے بالکل خلاف تھا وہ بالکل دم بخود ہوگیا) ؛

فیریز - مسز سلیمن کے مکان مین (ہزارون آواز کی بھن بھناہٹ مین) تم نے کیا کہا کہ مسز سلیمن کے مکان مین ؛

اموجن - ہان (یہ کہہ کر وہ طعن کے ساتھ مسکرائی اور مسٹر فیریز کو بجز مجبوری کے اور کچھ چارہ نہ تھا) مین اس وقت بحلف بیان کر رہی ہون کہ مین مسز سلیمن ہی کے مکان مین تھی - مین وہان چھپ کر گئی تھی (مسٹر فیریز یہ سنکر دم بخود سا ہوگیا) مین اس سے قبل قریب ایک گھنٹہ کے پروفیسر ڈارنگ کے مکان مین کوٹھے پر پچھم جانب والے کمرہ میں جو منظر عام پر ہے بیٹھی تھی آپ ہر شخص جانتا ہے کہ اس کا رخ مسز سلیمن کے مکان ہی کی طرف ہے - وہان بیٹھے بیٹھے مجھے کچھ خیال آیا کہ مسز سلیمن کے پاس چلنا چاہیئے - اس خیال سے کہ چل کر اُسے کسی طرح ترغیب دون کہ وہ پھر اس بات پر غور کرے

یعنے روپیہ کا معاملہ۔ جو اس کا۔ اس کا۔ یہ مستغیث مانگ رہا ہے۔ لہذا میں نیچے اُتری اور بلا کسی کے جانے ہوئے چھپا ڈیوں میں ہوتی ہوئی میرہ کے مکان میں جا پہونچی۔ اس وقت ٹھیک دوپہر تھی یا کچھ کسر رہی ہوگی اس وقت کوئی اگر اس کے پاس رہا ہو جا چکا تھا اور وہ اپنی گھڑی کا درست کر رہی تھی جہاں ......

مسٹر فیریز یہ سنکر سخت پریشانی میں پڑ گیا۔ کیونکہ یہاں تو معاملہ ہی اُلٹ پلٹ گیا۔ دل میں خیال کر رہا ہے کہ آخر اب اموجن رک کیوں گئی اب اس کے آگے کیا کہے گی۔ گو کہ دل میں یہ سب تھا لیکن منھ سے کوئی لفظ نہ نکلتی تھی۔ مسٹر ارکٹ کی بھی یہی حالت تھی ایک کو بچانے کی فکر تھی لیجئے دوسرے کی خدا خیر کرے۔ مگر اس کو زیادہ گھبراہٹ نہ تھی۔ خاموشی سے سنتا رہا۔ لیکن مستغیث جو شروع سے اب تک نہایت استقلال سے سب سنتا رہا اور جس کے چہرہ پر کسی قسم کا بل نہیں آتا تھا۔ یہ تقریر سنکر چوکنا سا ہو گیا اور جلدی سے اموجن کی طرف بغور دیکھنے لگا۔ لیکن یہ دیکھکر کہ جج کی نگاہ اسی کی طرف ہے ذرا دبک گیا۔ لیکن کیا ہوتا ہے لوگوں نے دیکھ ہی لیا کمرہ میں ہر طرف سرگوشیاں ہونے لگیں۔ اکثروں کا خیال تھا کہ اب اموجن اس تقریر سے باز آئے گی اور کسی طرح بات بنا کر اس مضمون کو ٹال دے گی۔ لیکن اس کے خلاف کیا دیکھتے ہیں کہ وہ پھر کچھ کہنے کو تیار ہے اور وہ اپنی نگاہ اُٹھا کر جوری کی طرف متوجہ ہوئی +

اموجن۔ میں نے ابھی کہا ہے (اس طرح شروع کی) کہ مسز سلیمن اپنی گھڑی درست کر رہی تھی۔ جب میں اندر آئی وہ مجھے دیکھکر اُٹھ آئی اور بہت بگڑی اور ہم دونوں سے تکرار ہونے لگی۔ اس کو میرا اس کے یہاں جانا بہت ناگوار معلوم ہوا تھا اور میرے خیالات جو اس کے بھتیجے (یعنے سیفیل ہی کی بابت تھے اس کے نزدیک سخت ناپسندیدہ تھے۔ غرضکہ بات بہت بڑھی۔ مجھے بھی غصہ معلوم ہوا دل میں پیچ و تاب کھا کر میں واپس آنے لگی۔ یہ دیکھکر وہ پھر گھڑی کے پاس چلی گئی اور اُسے درست کرنے لگی گویا ابھی کوئی بات

ہی نہ تھی ہیں موقع دیکھکر پھیر جیکے سے پلٹی معلوم نہیں کیا دل ہیں آگھسی۔
ہیں نہیں کہہ سکتی کہ یہ نفرت تھی۔ یا سچی محبت کا اثر تھا جس نے مجھے اس
حرکت پر آمادہ کیا۔ کہ کہ......
گو کہ ابھی اُس نے اپنی تقریر کا آخری فقرہ نہیں کہا ہے لیکن اُس کی
حرکتیں۔ دل کا طرز صاف مطلب ظاہر کر رہے ہیں - اسکی نگاہ اسوقت
الفاظ کا کام کر رہی ہے۔ اس وقت مسٹر فیریز۔ ارگٹ اور تمام حاضرین
جلسہ جن کو اس تقریر کا نتیجہ اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے۔ دل ہیں خیال کر رہے ہیں
کہ اس نے شہادت کیا دی۔ بجائے اس کے کہ مینسل کے خلاف شہادت
دے - اپنے ہی خلاف دیکر یہ اپنے کو مجرم ثابت کر رہی ہے ؛
اس وقت اموجن ڈیر محبت کے نشہ ہیں اس قدر چور ہے کہ اسکو اپنی
جان گنوانا بمقابلہ اس شخص کے جو اسے نہایت عزیز ہے زیادہ بہتر خیال کرتی
ہے۔ اور اس نے جج اور جوری کے سامنے اپنے کو مجرم ہونا اقبال
کر لیا ہے اس کے بعد جو وقت خاموشی ہیں گذرا وہ بہت نازک تھا صرف
ستغیث نے جس نے پہلے ہی اموجن کا ارادہ معلوم کر لیا تھا اپنی جگہ دبک کر
نتیجہ سُننے سے بہت دیر قبل اپنا منھ ہاتھوں سے بند کر لیا تھا۔ اُس کے دل
ہیں عجیب بے کلی تھی - مسٹر ارگٹ کی جو حالت تھی وہ بھی قابل لحاظ ہے
یہ کیا وجہ ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ کچھ کہنا چاہتا ہے لیکن ایک سکتہ کے عالم ہیں
کچھ ہونٹھ کھُلے اور کچھ بند بدحواس کھڑا ہے ؛
مسٹر فیریز بھی کھڑا دل ہیں خیال کر رہا تھا کہ ناحق ہیں نے اسے کھڑا کیا
میرے مجبور کرنے کا یہ نتیجہ ہے۔ غرضکہ مجمع ہیں کوئی شخص نہ تھا جو اس تقریر سے
متعجب نہ ہو۔ یہاں تک کہ بیچارہ مستغیث خود اس تقریر کے جھوٹے ہونے کی
شہادت دے رہا تھا۔
جج (یہاں تک کہ پہلے نہایت ترحم کے ساتھ جج خود بولا) مس ڈیر۔ تم خیال کرو
کہ عدالت کے سامنے یہ کیسی شہادت اس وقت تم نے دی ہے ؛
اس کا بے حرکت سر اور برف کا ایسا سفید چہرہ اسکا دہشتناک جواب دے رہا تھا۔

جج - مین خیال کرتا ہون کہ تم اس قدر از خود رفتہ ہو رہی ہو کہ تمکو اپنے بات کے نتیجہ کا مطلق خیال نہین رہا ہے - شاید رحم نے جو مستغیث پر ہو - یا یہ کہ تم کو دوبارہ شہادت کے لئے پیش کرنے نے تمھارے دل اور دماغ کو پراگندہ کر دیا ہے - بس ڈبر - کچھ مہلت لے لو اور خوب سوچ سمجھکر اس معاملہ مین ٹھیک ٹھیک شہادت دو - عدالت کچھ دیر انتظار کریگی ؛

امو جین (لیکن امو جین سر جھکائے ہوئے جلدی سے بول اٹھی) حضور مجھے کچھ نہین سوچنا ہے - نہ وقت کی ضرورت ہے - مین نے سب سچ سچ کہدیا جس طرح مسٹر سلیمن کا خاتمہ ہوا وہ سب مین نے بتلا دیا - کہ جس نے مسٹر سلیمن کو مارا وہ مین تھی - مسٹر میتبل اس معاملہ مین بالکل بیگناہ ہے اس لفظ کے کہتے ہی جیسے اس نے اب تک زبان سے نہین کہا تھا جج بھی خاموش ہو گیا - ہر شخص کے ہاتھ پیر کے طوطے اڑ گئے تھے چارونطرف بڑبڑاہٹ سی ہو رہی تھی - برڈ ہیکری کی طرف مخاطب ہوا ؛

برڈ - کیون جی یہی بات تھی جس کے لیئے تم ہفتون سے کوشش مین تھے ؛

ہیکری - یہ (منہ ٹھیک طور سے بنا کر) نہین - نہین - ہرگز نہین - کیا بتلاؤن کہ مین نے کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا - یہ نہین اگرچہ (یہ کہہ کر وہ امو جین کی طرف مشکوک حالت مین دیکھنے لگا)

برڈ (ہکلا کر گویا آواز ہی گھبراہٹ کی وجہ سے نہین نکلتی تھی) لیکن وہ بالکل جھوٹ بول رہی ہے اس کا بیان وہان جھوپڑی والی تقریر کے بالکل خلاف ہی

ہیکری - اون - چپ رہو (جلدی سے مستغیث اور اس کے وکیل کی طرف نگاہ کر کے) یہ وقت دیکھنے کا ہے یا باتین کرنے کا - اس کے علاوہ ارکٹ کچھ کہنا چاہتا ہے ؛

ارکٹ نے کسیطرح بہت خاموشی کے بعد ہمت کی - اور اپنا فرض ادا کرنے کی ایک مرتبہ اور کوشش کی اور جج اور جوری کے سامنے پھر کھڑا ہوا ؛

ارکٹ - یہ شہادت نہین ہے - بلکہ صاف ظاہر ہے کہ بدحواسی کی باتین ہین معلوم ہوتا ہے کہ گواہ کو شہادت کیلئے خوب پریشان کیا ہے یہان تک کہ وہ

پریشان ہوکر اپنے آپے میں نہیں رہی اور اسکی باتیں قابل لحاظ نہیں دیہ کہکر مسٹر فیریز کی طرف متوجہ ہوا جس نے اموجن کی تقریر سنکر سخت عجیب تفکر جھکا لیا تھا اور اب ارکٹ کی آواز سنتے ہی چونک کر سر اُٹھا لیا ہے) مجھے امید ہے کہ اگر میرے فاضل دوست کو کچھ بھی انسانی ہمدردی ہوگی تو وہ اب بھی اپنے گواہ کے لئے جو کسیقدر بدحواسی کی باتیں کر رہی ہے - عدالت کے سامنے سے واپسی کی درخواست کرینگے - اور اس شہادت سے باز آدینگے -

مسٹر فیریز کوئی ڈھلمل مزاج آدمی تھا نہیں لیکن اس وقت اپنے مخالف کی حالت پر جو دونوں طرف سے دبا ہوا تھا اس کو رحم آیا - اس لئے اُسنے اس طعنہ کو کسی طرح برداشت کرلیا - لیکن جج کی طرف مخاطب ہوا ؛

فیریز - حضور - میں چاہتا ہوں کہ کچھ اپنی تقریر بھی عدالت کے گوشگذار کردوں وہ یہ ہے کہ اس وقت جو گواہ نے شہادت میں بیان کیا ہے اُس سے مجھے بھی اسی طرح تعجب ہے جیسے اور حاضرین عدالت کو ہے - جو واقعہ میں اُس کے بیان سے ظاہر کرنا چاہتا تھا وہ اور ہی ہے اس وقت کا بیان اس گفتگو کے جو مجھسے اور اس سے کل رات کو ہوئی تھی بالکل خلاف ہے ؛

لیکن مسٹر ارکٹ جس کو اموجن کا خیال الگ اور اپنا فرض اپنے موکل کے ساتھ بھی پورا کرنا ضروری - بھلا کیوں کوئی بات کہنے دیگا ؛

ارکٹ - مجھے عذر ہے - جوری کو کسی ایسی تقریر کی طرف راغب کرنے کی جو ڈسٹرکٹ اٹرنی اور گواہ کے درمیان کبھی ہوئی ہو کوئی ضرورت نہیں معلوم ہوتی - اس وقت جو بیان ہوا ہے اسی سے جو کچھ نتیجہ نکل سکے نکال سکتے ہیں ہم کو کسی اور تشریح وغیرہ کی ضرورت نہیں ؛

(اپنی آواز تیز کرکے کہ تمام حاضرین کو سنائی دینے لگی) اب زیادہ بحث کرنے کا موقع بالکل نہیں ہے - خراب سے خراب نظارہ جو انسانی آنکھوں کے سامنے پیش کیا جاسکتا ہے پیش نظر ہے - ایک نوجوان حسین عورت اور جواب تک ہر شخص کی نگاہ میں قابل عزت ہے - گردش آسمانی کی ستائی ہوئی اور جس کے جسم میں وہ اعلیٰ خون اس وقت جوش کر رہا ہے جو اُس کی

قوم مین ممکن ہے۔ جو دوسرے کے مقابلہ مین اپنی جان کی کچھ پرواہ نہین کرسکتا اور جس نے ابھی اُسے ایسی بیہودہ تقریر کرنے پر آمادہ کر کے اُسی سے اقبال کرالیا کہ وہ خود ہی مجرم ہے۔ حضور (صاحبان جج) غور فرمائین یہ ایسی حالت ہے جس پر ہر سچے انسان کو ہمدردی ہوگی۔ نہ میرا موکل نہ مین کبھی اس تقریر کو کسی اور نظر سے دیکھ سکتا ہون۔ اگرچہ اسکا معاملہ بہ نسبت اس وقت کے دس گنا خطرناک حالت مین ہوتا اور ہر طرح سے یقین ہوتا کہ اس شخص کو سزا ہونا ضرور ہے مین ہرگز یقین نہین کرسکتا کہ یہ ایسی باتون کی طرف ذرا بھی توجہ کرتا یعنے اُن باتون کو جو محض بدحواس اور مجنونانہ حالت مین کہی گئی ہین سچ مان کر سچ ثابت کرنے کی کوشش کر کے کسی طرح ناجائز فایدہ اُٹھانے کی کوشش کرتا۔ کس قدر صاف ظاہر ہے کہ کل تقریر سر سے پیر بالکل مہمل اور جھوٹ ہے لھذا مین پھر وہی بات عرض کرون گا کہ مجھے اس شہادت کے متعلق عذر ہے۔ حضور اس تمام بیان کو بالکل نکال دین کیونکہ یہ شہادت صفائی کی تردید مین ہرگز نہین ہے۔ اور مین اپنے فاضل دوست سے مستدعی ہون کہ اب اپنے سوالات کو رہنے دین کیونکہ اس شہادت سے کوئی فائدہ نہ اُنھین پہونچ سکتا ہے نہ مجھے ؎

فیریز۔ بہتر ہے مجھے اپنے دوست سے اتفاق ہے۔ یہ وقت ہی زیادہ بات کرنے کے لئے بے موقع ہے۔ اگر حضور منظور کرین تو مین اپنے گواہ کو واپس لینا چاہتا ہون۔ اگرچہ ایسا کرنے مین میری تمام امیدون کا خون ہوجاتا ہے اور جو بات مین صفائی کے خلاف ظاہر کرنا چاہتا تھا بالکل خبط ہوگئی

فیریز عدالت کا اشارہ پاکر خود مس ڈیر کی طرف مخاطب ہوا اور اس سے کہا کہ کٹھرے سے ہٹ کر اپنی جگہ پر چلی جائے ؎

لیکن مس ڈیر نے اپنا نام سن کر سر اُٹھایا اور جج سے مخاطب ہو کر کہنے لگی

مس ڈیر۔ حضور کو میری وجہ سے تکلیف ضرور ہوئی جس کے لئے مین معافی چاہتی ہون۔ تاوقتیکہ ہر شخص کو جو میری بات سنتا رہا ہے

یہ یقین نہ ہو جائے کہ مسٹر سلیمن کے قتل کا گناہ میری گردن پر ہے اور مینسل بے گناہ ہے مین عدالت کے سامنے سے ہٹنا نہین چاہتی۔ اس درد دل نے جو میرے سینہ مین مینسل کے خلاف شہادت دینے کے لیے مجھے آمادہ کرکے پیدا کر دیا گیا ہے مجھے اپنے کو مجرم اور مینسل کو بے گناہ ظاہر کرنے کے لیے مستحق کر دیا ہے ٭

جج۔ ہمارے نزدیک آج عدالت کے سامنے گو کہ اپنے ہی خلاف کیون نہ ہو تمھین شہادت دینے کا کوئی حق ہی نہین ہے اگرچہ جو کچھ تم کہتی ہو سچ ہے تو اس کے بعد بہت موقع تمھین ملیگا کہ تم اپنا بیان اچھی طرح کرو اور لکھا سکو مس ڈیر تمھین سمجھنا چاہیے کہ اس قسم کے اقرار تاوقتیکہ کوئی خاص ثبوت نہ ہو ہرگز سچ نہین مانے جا سکتے ٭

اموجن (خوفناک سنجیدگی سے) لیکن حضور۔ مین اپنے بیان کو سچا ثابت کر سکتی ہون (اور تمام لوگون کے سامنے جن کی نظر مین اس کی طرف تھین اس نے ہاتھ اٹھاکر بیکری کی طرف اشارہ کیا) اس شخص کو بلاکر دریافت کر لیجیے کہ قریب دس ہفتہ گذرے اس سے اور Roseanna رد کیبنا نامے خادمہ سے پروفیسر ڈارلنگ کی آبزروٹیری Observatory مین کیا گفتگو ہوئی تھی ٭

بس سنجیدگی سے یہ الفاظ ادا کیے گئے تھے صرف یہی نہین بلکہ اپنی صداقت کے اظہار کے لئے گواہ کو طلب کرنے کے لئے اشارہ بھی۔ اس اچانک گفتگو نے جو اثر حاضرین کے دلون پر کیا ضرورت اظہار نہین مسٹر ارکٹ کے بھی ہاتھ پیر ڈھیلے پڑ گئے۔ اپنے مقام سے مس ڈیر کا ہاتھ بیکری کی طرف اٹھا ہوا خاموشی سے سکتہ کے عالم مین دیکھ کر دل ہی دل مین ڈر رہا تھا۔ ابھی لوگون کو اس شہادت پر جو تحقیق خواب خیال کی طرح ظاہر ہوئی تھی پریشانی تھی اور اب اس کی سچائی کے لئے ثبوت پیش کرنے کی تیاری ہو رہی ہے۔ ظاہر ہے کہ کیا پریشانی ہو سکتی ہے ٭

اموجن۔ (لیکن مس ڈیر پر کچھ بھی اثر نہ تھا نہایت استقلال کے ساتھ

ہاتھ اٹھائے کہہ رہی ہے) انھوں نے کل باتیں سچ سچ نہیں بتلائی ہیں۔ اُسے اور حالات معلوم ہیں۔ مجھے کسی طرح اُس سے کم واقفیت اس معاملہ میں نہیں ہے۔ اگر میرے قول کی تصدیق منظور ہے۔ ابھی حضور دریافت کر سکتے ہیں ❊

ہر شخص کو اس کی حالت پر اس وقت رحم اور ترس آرہا تھا۔ اس کے اس آخری فقرون نے سب کو سکتہ میں ڈال دیا تھا وہ اپنے مقام پر اسطرح کھڑی تھی کہ گویا نہ اب اُسے کوئی امید ہے نہ دنیاوی کوئی خوف باقی ہے اور منتظر تھی کہ صاحب جج کچھ فرمائیں ❊

ایک نوجوان حسین عورت کو اپنے جرم کے اظہار اور اس پر ثبوت پیش کرنے کی کوشش دیکھکر جج بالکل خاموش بیٹھا تھا۔ کچھ سمجھ میں نہ آتا تھا کہ کیا کیا جائے مسٹر فیریز اور مسٹر ارکٹ بھی دم بخود تھے۔ غرض ہر چہار طرف سناٹے کا عالم تھا۔ یہ خاموشی تکلیف دہ معلوم ہونی شروع ہوگئی تھی کہ یکایک ایک آواز نے جو کمرہ کے اس حصہ سے جہاں سے مسٹر ارکٹ کی آواز اکثر سنائی دیتی تھی بلند ہوتی ہوئی معلوم ہوئی یہ ایسی آواز تھی کہ جس سے کان بالکل آشنا نہ تھے اور کچھ عرصہ تک ہر شخص اسی تشویش میں تھا کہ یہ کون شخص بول رہا ہے ❊ لیکن اس گھبراہٹ نے جو فوراً اوجن کے چہرہ سے معلوم ہونے لگی اور طرز تقریر اور الفاظ سے صاف ظاہر ہوگیا کہ یہ بجز مستغیث کے اور کوئی نہیں ہے۔ ہر شخص چوکنا ہوکر (ڈاک) یا عدالت کے کٹہرے کی طرف مخاطب ہوگیا ❊

اس وقت جو منظر سامنے ہے وہ ٹھیک اسی منظر کے مقابل ہے جو ابھی ابھی سب لوگ دیکھ اور سُن چکے ہیں ❊

کریک منسل نے نہایت مستعدی اور شریفانہ اور نہایت استقلال کے ساتھ ٹھیک اسیطرح جیسے یہ عورت جو ابھی کٹھرے کے سامنے کھڑی ہے گفتگو کرتی تھی عدالت کے سامنے رُخ کیا۔ چہرہ پر پریشانی کا نام نہیں اور جس صفائی اور بیباکی سے اس نے اپنا کلام شروع کیا صاف ظاہر کر رہا

ہے کہ یہ شخص ہر گز مجرم نہین ہے اور اب اس کی گفتگو نے ہر شخص کی نظرون مین اُسے مستغیث کے درجہ سے ہٹا کر اُن شرفاؤن کے ہم پلہ بنا دیا جو اس کے چار طرف موجود ہین۔ اگرچہ اُس کے الفاظ جھوٹے آدمیون کی طرح نہ تھے اُس کی بحث اُسے بے گناہ ثابت کرتی تھی *

مینسل۔ مین آپ صاحبان جج سے از خود مخاطب ہونے کے لئے معافی کا خواستگار ہوتا ہون لیکن سب سے پہلے مجھے اپنے لایق وکیل سے معافی مانگ لینا چاہیے کیونکہ اُن کی قابلیت کا اظہار خاصکر اس معاملہ مین خوب ہوا ہے کسی شریف کو کسی حالت مین تیز مزاجی اور غصہ جائز نہین۔ اگر انھون نے اس معاملہ مین اپنی کوئی تیزی دکھلائی ہے مین اُن کا اظہار کرنا مناسب خیال کرتا ہون *

(مسٹر ارکٹ نے جلدی سے تعجب اور غصہ سے مینسل کی طرف دیکھا لیکن اُس نے ذرا بھی اُدھر رُخ نہ کیا جج کی طرف وہ اپنا منھ کئے ہوئے برابر کہہ رہا ہے)

مین خاموشی ضرور اختیار کرتا لیکن اس وقت اس بیان سے جو حضور کے سامنے ڈسٹرکٹ اٹرنی کی رائے سے ہوئے ہین۔ اندیشہ ہے کہ اس بیگناہ بیچاری گواہ پر کسی قسم کا بُرا اثر پڑے اور حضور کو کسی قسم کی بدگمانی اس کی طرف سے پائی جائے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ اُس کے بیان پر کچھ لحاظ نہ کرین گے۔ بلکہ اگر مجھ مین کچھ بھی قوت اور شرافت ہے تو مین اس کو ہر گز درجۂ یقین پر نہ پہونچنے دونگا *

جج نے اپنا ہاتھ اُٹھایا گویا مینسل کو روک رہا تھا اور خود کچھ کہنا چاہتا ہے مینسل (لیکن مینسل سنجیدگی سے کہتا رہا) میری استدعا ہے کہ جو کچھ میری عرض ہے وہ سُن لی جائے۔ عدالت کو ہرگز یہ خیال نہ کرنا چاہئے کہ بلا سوچے سمجھے اس اقرار کی وجہ سے مثل گواہ کے کوئی فضول بات کہنا چاہتا ہون۔ بلکہ محض یہ امر مقصود ہے کہ اس کا از خود اقرار جرم کسی طرح اس کے لئے کسی قسم کی برائی نہ پیدا کرے اور جو جرم صفائی کی وجہ سے بظاہر مجھ پر یقین ثابت ہوا۔ ناحق کے لئے آپ لوگون کو اسکی طرف متوجہ کردے

جس وقت سے مینسیل نے بولنا شروع کیا تھا مسٹر ارکٹ کے چہرہ پر ہوائیان اُڑنے لگی تھین اور معلوم ہوتا تھا کہ وہ سوچ رہا ہے کہ اُسے بولنے دے یا روک دے آخر کار بے قرار ہو کر اُٹھا لیکن اموجن کی طرف دیکھ کر کسی خیال سے پھر بیٹھ گیا +

مستغیث نے یہ دیکھ کر کہ ارکٹ بھی کچھ مزاحم نہین اور جج بھی ساکت ہے ہولبیت سے اس طرح سے کہنا شروع کیا۔ حضور۔ کل میرے خیالات کچھ اور ہی تھے کہ شاید اُس صفائی سے جو پیش کی گئی تھی مین اپنی خوش قسمتی سے بچ جاؤن مین اس طرح بچنے پر رضامند تھا۔ لیکن آج میری خاموشی میرے بودے پن کی شہادت دے گی اور اس سکوت سے بڑھکر میرے فرقہ (یعنے مردون) کے لئے کوئی ذلیل سے ذلیل بات نہین ہوسکتی۔ کہ مین اس عورت کے مقابلہ مین جو نہایت بہادری سے جھوٹی شہادت دیکر میری جان بچانے کے لیئے اس جرم کا خود اقرار کرتی ہے۔ جناب عالی (ارکٹ کی طرف ذرا لجاجت کے ساتھ دیکھکر) یہ حضور سے بیان کیا گیا ہے کہ وہ راستہ جو مسز سلیمن کے مکان سے ریل پر ہوتا ہوا کوبری اسٹیشن تک گیا ہے نوے منٹ مین طے نہین کیا جا سکتا۔ اور جسکی بابت حضور نے یقین کرلیا ہے بہت صحیح ہے حقیقت مین وہ اتنے منٹ مین طے نہین کیا جا سکتا۔ لیکن اب مین کہتا ہون کہ میری پھوپھی کے مکان سے اسٹیشن تک نوے منٹ مین بخوبی جا سکتے ہین اگر کوئی ایسا راستہ مل جاے جہان سے دریا کو بغیر پل پر گئے ہوے پار کر جائین اور جیسے مین جانتا ہون (باوجود اس کے کہ چارون طرف سے مختلف آوازین سنائی دیتی تھین لیکن یہ کہے جاتا تھا) آپ لوگون مین سے بہتون کو بالکل سب لوگون کو عام طور سے سب سے میرا مطلب یہ ہے کہ جو شخص راستہ چلنے والے ہین ان کو یہ امر دشوار معلوم ہوگا لیکن اگر کوئی شخص ایسا ہو جو لٹھون مین کام کرنے والا ہو وہ میرے بیان کی تصدیق کریگا کہ لٹھے جو دریا کے ذریعہ سے اسٹیشن کی طرف بہائے جاتے ہین وہ ایک ایسے شخص کے لیئے جو اُن پر بیٹھ کر پار کر سکے دریا پار کرنے کا نہایت

آسان ذریعہ ہے اور مین اس کا عادی ہون کیونکہ مین ایام طفلی مین جب name wood مین جنگل مین تھا یہ کھیل بہت کھیلا کرتا تھا۔ بہرحال اس مہلک روز مین بھاگتا ہوا دریا کے کنارے پہونچا وہان ایک لٹھ کنارے لگا تھا اور اتفاق سے ایک ڈنڈا بھی کنارے گھاس پر پڑا مل گیا۔ مین فوراً لٹھہ پر بیٹھ گیا اور ڈنڈے کے ذریعہ سے مین فوراً دریا پار نکل گیا۔ اگر خفیہ پولیس مسٹر ہیکری جس نے ابھی میرے خلاف جرم ثابت کرنے کی غرض سے عملی کوشش کی تھی۔ پھر اس طریقہ سے جو مین نے بتلایا ہے دوبارہ کوشش کرین تو یقین ہے کہ صرف نو سے سٹ مین نہین بلکہ اس سے بھی کم مین وہ اسٹیشن پہونچ جائین گے۔ اگر مقدمہ کی حالت پر غور کرنے کے بعد ضرورت ہو تو آزمایش کی جا سکتی ہے۔ اور مین نے ایسا ہی کیا ہے ⁂

یہ تقریر ختم کر کے مستغیث بلا اس کے کہ اموجن کی طرف دیکھے اپنا سر نیچے کر کے نہایت فخر و بشاشت کے ساتھ اپنی جگہ پر بیٹھ گیا اور مثل پہلے کے پھر مثل بت کے خاموشی اختیار کر لی +

اس آخری آدھ گھنٹہ مین جو تغیر و تبدل ہو گیا اس کی وجہ سے مجمع مین ہر شخص انگشت بدندان تھا۔ یہ امر تو صاف ہے کہ ہینسل نے اپنی صفائی کو غلط بیان کر کے اپنے کو قانون کے منھ مین بلا روک ٹوک دیدیا۔ جوری کے خیال مین بہت ممکن ہے کہ اموجن نے جو جرم کا الزام اپنے اوپر لیا ہے اس کے مقابلہ مین ہینسل کا اقرار زیادہ موثر ہو کر۔ اسکی جان کے لالے پڑ جائین۔ عام انصاف یہی ہے کہ خون کا عوض خون ہے اور عام لوگ مجرم کی گرفتاری کے خواستگار ہین۔ اگرچہ یہ اقرار مہلک ضرور تھا لیکن عام لوگون کا خیال اس وقت کچھ اور ہی ہو رہا تھا۔ جوری کو ایسے موقع پر ان دونون شخصون پر جو ایک دوسرے کے لیے اپنی جان دینے کے لیے تیار ہین ترس کھانے اور رحم کرنے کی ضرورت نہین۔ وہ کہہ سکتے ہین کہ اس وقت مستغیث کے لیے ثبوت کافی ہے

اُس نے خود اقرار کیا ہے کہ صفائی جو اس کی طرف سے پیش کی گئی تھی جھوٹی ہے۔ مجرم ہمیشہ جھوٹی صفائی دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر کسی شخص کو اس کے اقرار پر ملزم قرار دیں تو خدا کے نزدیک کوئی برائی نہیں معلوم ہوتی ؛

مجمع میں ہر شخص ایک دوسرے سے کچھ نہ کچھ کہہ رہا تھا یہاں تک آوازیں اسقدر زیادہ ہوئیں کہ اُن کا خاموش کرنا بہت دشوار ہو گیا یہاں تک کہ حکاموں کی بھی کوئی سماعت نہیں کرتا تھا لیکن اس موقع پر جج نے مسٹر فیر بیر اور ارکٹ کو قریب بلایا اور اُن سے کچھ مشورہ کرنا شروع کیا۔ یہ دیکھکر ہر شخص اس طرف متوجہ ہو گیا۔ اور شور کسی طرح کم ہوا۔ چند منٹ بعد جج نے جوری کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ اب اس وقت برخاست کرنا مناسب ہے اور اس معاملہ میں غور کرنا لازمی ہے اور جوری کو بھی کسی قسم کی بحث تاوقتیکہ عدالت کے چارج میں پورے طور سے نہ دے دیا جاوے جوری کے لئے بھی ضروری نہیں ہے۔ جوری نے اس کی رائے سے اتفاق کیا اور کچہری دوسرے دن کے دس بجے تک کے لئے برخاست ہو گئی ؛

اموجن ابھی گواہوں کی کرسی پر بیٹھی مسٹر ٹیتل کو دیکھ رہی ہے جب جیلر لئے جا رہا ہے اور جسے خیال کرنے کا موقع نہیں کہ اس کے اس مہلک اقرار نے اس وقت کیا لوگوں کے دلوں پر اثر کیا ہوگا۔ کیونکہ عام کی نظروں کے سامنے اس نے اپنی جان کو خود ہلاکت میں ڈالدیا ہے گو اس کا اقرار غلط ہو یا صحیح اور اس طرح سے اس شخص کو جسکو وہ بے انتہا چاہتی ہے ہلاکت کے دریا سے کنارہ پر کھینچ لانے میں کسیطرح کوشش باقی نہیں چھوڑتی ہے ؛

باب سی و پنجم

نشیب و فراز

کوئی کچھ خیال کرتا ہے کوئی کچھ

مسٹر فیریئر نے کچہری برخواست ہونے کے بعد دونون خفیہ پولیس کو اپنے دفتر مین بلایا اور کہا *

فیریئر۔ بہت سے سوالات ہین جن کا تصفیہ ہونا ضروری ہے ہمین ابھی اس استغاثہ کی پیروی برابر جاری رکھنا چاہیئے یا ختم کرنا مناسب ہے مین تم دونون کی رائین اس معاملہ مین سننا چاہتا ہون *

ہیکری۔ (جو عموماً ہر معاملہ مین جلدباز تھا) مین تو کہون گا کہ اب ملتوی ہوجانا بہتر ہے۔ اس تازہ اقبال کی باتین قابل لحاظ ہین *

برڈ۔ (جلدی سے بات کاٹ کر) لیکن اس وقت کوئی وجہ تم ایسی نہین بیان کرتے جس سے مس ڈیر کے کلام کی تصدیق ہو۔ گو کہ مستغیث کے بولنے سے قبل بہت کچھ خیال ظاہر کرتے تھے۔ یہ یقین کرلو کہ اُس نے ہرگز یہ قتل نہین کیا ہے۔ گو کہ اس وقت وہ پریشانی کی حالت مین ہے اور مستغیث کو بچانے کی غرض سے یہ تمام باتین بناتی ہے (ڈسٹرکٹ اٹرنی کی طرف دیکھکر) آپ کو تو غالباً مس ڈیر کی پاکدامنی سے کچھ شک نہ ہوگا *

مسٹر فیریئر۔ (بجائے جواب دینے کے ہیکری سے مخاطب ہوکر) لیکن مس ڈیر تو تمھین شہادت کے لئے ملاقی تھی۔ شاید یہی ہوگی کہ پروفیسر ڈارلنگ کی خادمہ نے تم سے کہا تھا کہ قتل والے روز دوپہر کے وقت جب وہ لڑکی آئی تھی تو مس ڈیر ابزرویٹری سے اُترکر کہین چلی گئی تھی۔ اگر یہ سچ ہے تو بڑا ثبوت ہے

ہیکری۔ جی ہان *

فیریئر۔ کیا یہ صحیح ہے۔ رات مس ڈیر نے جو کچھ مجھ سے بیان کیا تھا آج عدالت

کے روبرو اس کے بالکل خلاف بیان ہوا ہے اُس نے مجھسے کہا تھا کہ جسوقت وہ لڑکی اُسے تلاش کرنے کے لئے اوپر گئی تھی۔ وہ (مس ڈیبر) دوربین کے ذریعہ سے ایک اونچے انبار کی آڑ مین بیٹھی ہوئی ہر طرف دیکھ رہی تھی۔ اور . . . کیون چوکنے ہونے کی کیا بات ہے ؟

ہیکری۔ مین چوکنا تو نہین ہوا ؟

مسٹر فیبریز۔ خیر۔ مین معافی چاہتا ہون ؟

ہیکری۔ جی نہین معافی کی کیا بات ہے۔ اگر میری بیوقوفی سے کوئی علامت میری شکل سے ایسی بھی ظاہر ہوئی ہو تو یہ وجہ ہے کہ یہان تک اس کا بیان قابل یقین ہے کیونکہ جب مین خود ابزرویٹری مین گیا تھا تب بھی وہ اُسی ڈھیر یا پردہ کی آڑ مین اس طرح چھپی ہوئی بیٹھی تھی کہ اگر مین اُس کے پیچھے نہ دیکھتا تو شاید مجھے معلوم بھی نہین ہو سکتا تھا کہ وہان کوئی آدمی ہے یا نہین ؟

مسٹر فیبریز۔ اچھا۔ پھر جب وہ لڑکی وہان گئی مس ڈیبر مطلق اُس کی طرف مخاطب نہ ہوئی کیونکہ وہ اس وقت شہر کی طرف نہایت غور کے ساتھ جو کچھ ہو رہا تھا دیکھ رہی تھی ؟

برڈ۔ شہر مین ؟

مسٹر فیبریز۔ ہان۔ دوربین نیچے جھکا دی گئی تھی تا کہ شہر اچھی طرح دکھائی دے اور حسب بیان اس کے (جیسا رات کہا ہے) چرچ کلاک دیکھنا چاہتی تھی

مسٹر برڈ نے پھر اس کے الفاظ تعجب سے دُہرائے۔ چرچ کلاک

اور دونون شخصون نے گھبرا کر دریافت کیا کہ کیا وقت تھا ؟

مسٹر فیبریز۔ بارہ بجنے مین پانچ منٹ ؟

برڈ۔ بہت نازک وقت۔ اور اُس نے پھر شہر مین کیا دیکھا ؟

مسٹر فیبریز۔ ہان بتلاتا ہون۔ رات مجھسے مس ڈیبر نے کہا۔ مجھے اُس کی بات کا یقین ہو گیا تھا اسی وجہ سے آج مین نے عدالت کے سامنے اُسے پیش کیا تھا۔ وہ کہتی ہے کہ اُس نے کرنیل مینیل کو مسٹر سلیمن کے

ڈائننگ روم والے دروازہ سے جنگل کی طرف ترائی مین کودتے ہوئے دیکھا تھا
دونون بہت تعجب سے اسکا منھہ دیکھنے لگے۔ (یعنی ہیکری و برڈ۔ فیریز کا)
فیریز۔ یہ بات رات اُس نے مجھسے کہی تھی اور آج عدالت کے سامنے
اس کا کچھہ ذکر ہی نہین۔ بلکہ خود اپنے ہی کو قاتل بتلاتی ہے ؛
برڈ۔ لیکن یہ سب لغو ہے۔جہان تک مین خیال کرسکتا ہون آپ کی
باتون سے وہ سمجھہ گئی اور اُسے یقین ہو گیا کہ اگر عدالت کے سامنے
وہ اس بات کا اظہار کرے گی تو مستغیث کی جان کی خیر نہین۔ اسوجہ
سے اس کا دماغ پریشان ہو گیا تھا وہ درحقیقت دل و جان سے اُسے
چاہتی ہے۔ مجھے بھی اس کی حالت پر افسوس ہے ؛
فیریز۔ یہی حالت میری بھی ہے۔تاہم . . . . .
برڈ۔ کیا آپ کو اُس کی بے گناہی مین اب بھی شک ہے۔ پھر جب کہ
مستغیث نے اس کے بیان کی تردید کر دی ہے۔
فیریز۔ (مسٹر فیریز اپنی جگہ سے اُٹھہ کر ٹہلنے لگا) قبل اس کے کہ مین
مسٹر برڈ کے سوال کا کچھہ بھی جواب دون مین تم دونون کی راے چاہتا
ہون کہ مین اس کی رات والی بات کو۔ اس تقریر پر ترجیح دون جو
اُس نے آج عدالت کے سامنے بہ حلف بیان کیا ہے ؛
برڈ۔ (ہیکری کی طرف دیکھکر) پہلے مجھی کو کہنے دو (یہ کہہ کر وہ ایک
کپڑے ٹانگنے والی لکڑی سے لگ کر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا) جناب۔ ہیکری
اور مین دونون کو مس ڈیر کے بے گناہ ہونے کا یقین ہے۔ ایک واقعہ
بس کو کہ اب تک ہم لوگون نے چھپا رکھا ہے اور انصاف کا تقاضہ ہے
کہ ہمین مس ڈیر کو اس بات سے آگاہ کر دینا چاہیئے۔ اور اسی معاملہ نے
ہمین اصلی مستغیث کو ظاہر کر دیا ہے ؛
برڈ ہیکری وہ اپنی چال جس سے تم نے مس ڈیر کو دھوکا دیا تھا بیان کردو ؛
متعجب بلکہ خفیہ طور پر نشکر گذار ہیکری نے اس کے کہنے کی فوراً تعمیل
کی کیونکہ اب کوئی وجہ چھپانے کی نہین معلوم ہوتی تھی اُس نے بیان کیا

کہ اس طرح ایک خط کے ذریعہ سے جو مس ڈیر کو سنیسل نے لکھا تھا
اُس نے اس کو جھونپڑی مین ملاقات کی غرض سے بلایا اور وہان وہ آئی
اور اپنے عاشق کو سمجھ کر باتین کرتی رہی اور اس کی باتون سے ظاہر ہوتا
تھا کہ وہی شخص مجرم ہے اور اسی سے اقرار جرم کی ہدایت کرتی تھی ❊
مسٹر فیبر یز۔ (بہت دلچسپی اور تعجب کے ساتھ یہ سب سنتا رہا) اب اس
معاملہ کو طے کر دینا چاہیئے۔ غلطی کا رفع کرنا ضروری ہے ❊
ہیکری (اب ہیکری کی باری تھی سر ہلا کر) مین نے اس معاملہ مین اکثر
غور کیا۔ اور میرے نزدیک یہ اس کی چال تھی اپنے ہی فائدہ کی ❊
مسٹر فیبر یز۔ اپنے فائدہ کی چال کیسی ہے ❊
ہیکری۔ یعنی وہ ایسی باتین بنا کر کہتی تھی جس سے سُننے والے سمجھین
کہ سنیسل ہی مجرم ہے ❊
برڈ۔ کیا واہیات۔ وہ عورت تھا ❊
ہیکری۔ بہت سی ایسی ہی جز باتین ظاہر ہوئی ہین (حسب عادت
وہ اپنی ہی کہے جاتا تھا) ❊
برڈ۔ جناب ڈسٹرکٹ اٹرنی سے مخاطب ہو کر) ہمین اس معاملہ مین
شروع سے غور کرنا چاہیئے۔ اگر یہ خیال کر لیا جائے کہ رات کو جو کچھ اُس نے
آپ سے بیان کیا وہ صحیح تھا۔ تو تمام باتون پر غور کر کے یہ نتیجہ نکالنا چاہیئے
کہ ارتکاب جرم کا الزام کس طرف جھکتا ہے۔ اچھا۔ وہین جنگل مین
ملاقات سے شروع کیا جائے ❊
ہیکری۔ ٹھہرو۔ ایک یہان بات ضروری ہے۔ یہ خیال کر لو کہ تم جو
بیان کرتے ہو وہ اس عورت کے دل کا حال کہہ دیتے ہو۔ یہ بات ایسی
ہے جس مین تمھین بہت دلچسپی معلوم ہوتی ہے ❊
برڈ۔ مین خود بھی یہی کرنے والا تھا (اپنے ساتھی کے اس طعن کی طرف
مطلق توجہ نہ کر کے) اس بات پر غور کرنے کے لیئے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے
خیالات کو اُسی کے خیالات مین منتقل کر دین اور اپنے کو اُسی کی سی حالت

ہین سمجھ کر خیال کر چلین - اور جس طرح اُس کو رفتہ رفتہ باتین معلوم ہوتی گئی ہین ہم بھی ظاہر کرین - پہلے جیسا ہین کہہ چکا ہون مین اُس ملاقات پر جو ان دونون مین جنگل مین ہوئی تھی نظر ڈالتا ہون - مس ڈیر ہین یاد کرنا چاہیئے اُس سے منسوب نہ تھی بلکہ محض اس کو اس سے محبت تھی - اُن کا منسوب ہونا - شادی کا کیا ذکر - اُن کی آیندہ ترقی پر منحصر تھا - اور وہ ترقی ایسی تھی جو مسز سلیمن کے فیصلہ پر مبنی تھی یعنی اگر وہ روپیہ دینے پر رضامند ہو جاتی تو سب ممکن تھا ورنہ کچھ بھی نہین - لیکن اس ملاقات سے قبل جو دونون مین ہوئی تھی منیسل مسز سلیمن سے ملا تھا اس نے روپیہ دینے سے انکار کر دیا تھا - اُس وقت اس کی تقریر اور لجاجت سے ظاہر ہو رہا تھا کہ اس کو اس محبت کے بھی زائل ہونے کا اندیشہ ہے - قدرتاً یہ خبر سنکر کیا ہونا چاہیئے - بیوہ کے فیصلہ کے خلاف غم و غصہ - یہ اسکے انداز ہی سے معلوم ہو سکتا تھا - دل ہی دل مین گھٹ کر گئی ہوگی - اور پھر وہ ارادہ کرتی ہے کہ وہ خود آیندہ کی بہبودی کے لئے کوشش کرے گی یہ یاد ہی ہوگا کہ اُس نے انگوٹھی اپنے ہاتھ مین رہنے دی اور کہا کہ ابھی ٹھہرو ایک رات مین خدا معلوم کیا سے کیا ہو جاتا ہے ؎

اب اس کے دل مین یہ خیال آیا کہ وہ خود مسز سلیمن سے ملے اور روپیہ کے لئے خود سفارش کرے - اس ارادہ سے وہ بالکل بے گناہ معلوم ہوتی ہے لیکن وہ رکاوٗ اور نظر جس سے یہ الفاظ سُنے گئے اس کے دل پر نقش ہو گئے ہین - دوسرے روز دوپہر کو وہ اسی ارادہ سے موقع دیکھنا چاہتی ہے دور ہی مین نظر کی تو منیسل کو مسز سلیمن کے دروازہ سے جنگل کی طرف بھاگتے ہوئے دیکھا متفکر ہو گئی - یہ مین نہین کہتا کہ اس کو یقین ہو گیا کہ وہ قتل کر کے بھاگا ہے - نہ اس بات کا گمان بھی ہو سکتا ہے - اسوقت اسے ہرگز یہ بات نہین معلوم ہوئی - لیکن مین ٹھیک نہین کہہ سکتا کہ اُسے کب اور کیسے یہ خبر معلوم ہوئی ؎

مسٹر فیرنٹ دیان پولیس افسر اُس اٹے کے شرک کے اُس کو سُنے پر کہا گیا تھا .....

برڈ۔۔۔۔ اچھا - اپنے چاہنے والے کو اس طرح اپنی جان لیکر بھاگتے ہوئے دیکھکر وہ کسیقدر گھبرا ضرور گئی اور وہاں سے وہ فوراً اتر کر سڑک پر آئی - یہاں یہ قصہ سنائی دیا - کہ کسی بدمعاش نے مسٹر سلیمن کو قتل کردیا اور بھاگ گیا - ضرور یہی بات ہے اور اس طرح اس کو یہ خبر معلوم ہوئی - آپ کو یاد ہوگا میں تو دروازہ ہی پر کھڑا تھا جب وہ اندر آئی اُسکے چہرہ سے استقلال اور تفکر کے آثار صاف نمایاں تھے - لیکن کسی قسم کا خوف ہرگز نہیں پایا جاتا ہے اور یہ ایسی بات ہے کہ جو کوئی اس خبر کو یکایک سنے گا اس کی یہی حالت ہوجاے گی *

حقیقت میں اس کے الفاظ اُس کے دلی خیالات کو صاف ظاہر کررہے تھے - اور وہ الفاظ یہ تھے - کہ "کیا ان حرکتوں سے کچھ بھلائی کی امید تھوڑی کی جاسکتی ہے" معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت اُس کے عاشق کے وہ فائدے پیش نظر ہوں گے جو اس عورت کے مرنے سے اُسکو پہونچ سکتے ہیں اور ساتھ ہی اس بیہودہ طریقہ کا بھی خیال کرتی ہوگی جس طریقہ سے اُس کا خاتمہ کیا گیا ہے - میں کچھ راے قائم نہیں کرسکتا جو کچھ اس کے خیالات اس موقع پر ہوے ہوں - جس وقت وہ مکان میں آئی وہ مصر تھی کہ اُسے کل کیفیت اس پر حملہ کئے جانے اور قتل کی بتلادی جاے - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنا اطمینان کرنا چاہتی تھی کہ بدمعاش جس پر شک کیا جاتا ہے حقیقت میں اس کا قاتل ہے *

لیکن جس وقت اُس نے اپنے عاشق کی انگوٹھی زمین پر پڑی دیکھی (وہ انگوٹھی جو اگلے دن اس نے اپنی انگلی سے نکال کر اس کی جیب میں ڈال دی تھی) اور یہ سن لیا کہ بدمعاش کی طرف سے خیالات لوگوں کے منتقل ہوگئے اور شک دوسری جانب کیا جارہا ہے اُسے اطمینان ہوگیا اور اس وقت سے اس کے چہرے سے آثار خوف نمایاں ہوگئے *

یہ دیکھکر اسے یقین ہوگیا کہ اس کا عاشق ہی قاتل ہے اور پہلا بلکہ یہی ایک طریقہ تھا کہ وہ اس انگوٹھی کی مدعی ہوگئی کہ شاید اس طرح وہ

اپنے عاشق کو اس حماقت کے بُرے نتائج سے بچا سکے ؛

اس کے بعد کی گھبراہٹ جب مسٹر سلیمن نے انگوٹھی کا نام لیا اس بات کی تصدیق کرتی ہے - اُس کا اس مقام سے جانا جلدی اور خوشی سے نہ تھا - جب اس مجروحہ کی زبانی اس نے یہ سُنا کہ اس کا زور اُس شخص کے اوپر ہے جس سے ابھی کل اُس نے مدد کرنے کا وعدہ کیا تھا (یعنے مس ڈیر نے کہا تھا کہ میں جج سے سفارش کروں گی) لیکن پھر بھی اُسے صبر نہ آیا اور اس حرکت کا مرتکب ہوا - اس وقت جو اس کے دل پر گذرتی ہوگی آپ خود ہی غور کر سکتے ہیں ؛

اس معاملہ میں دوسرا موقع بھی قابل غور ہے اور وہ سراکیوس ڈیپاٹ کا وقوعہ ہے - کوئی عورت خاصکر مس ڈیر کے مزاج کی ہر گز یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ اگر اُس کو اُس کے عاشق کی طرف سے ایک قتل کا شک ہو جائے تو وہ خاموش بیٹھی رہے بلکہ وہ ضرور کوشش کریگی کہ اسکی صفائی کرے خواہ وہ ٹھیک ہی معلوم ہو جائے یا یہی معلوم ہو جائیگا کہ وہ خیال جو اس پر کیا جاتا ہے غلط ہے - اب وہ کیا کرتی ہے - وہ ارادہ کرتی ہے کہ چلو اس شخص سے ملو اور خود اس کی باتوں سے معلوم ہو جائے گا کہ آیا وہ مجرم ہے یا نہیں - چونکہ اسے معلوم ہے کہ وہ کوبری اسٹیشن کی طرف بھاگا ہے تو بوفیلو ضرور گیا ہوگا لہذا جسقدر جلد ممکن ہو سکا وہ اسٹیشن پر گئی اور بوفیلو کو روانہ ہوئی - میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ اس نے بوفیلو کا ٹکٹ لیا تھا - راستہ میں سراکیوس میں اتری اور گودام میں یکایک اس شخص سے ملاقات ہو گئی جس کے پاس جا رہی تھی اور جس پر اُسے قتل کا شک تھا وہ ایکبارگی از خود رفتہ ہو گئی - کچھ جھجکی اور بولی ؛

مس ڈیر - کیا تم میرے پاس آ رہے تھے ؟

گریک مینل جو اُسے دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ اس جرم کی وجہ سے اب اس کی محبت کا خاتمہ ہے شرم اور مایوسی کی وجہ سے کچھ پیچھے دبا اور اسی طرح کے الفاظ اُس نے کہے تھے ؛

گریک مینسل - کیا تم میرے پاس جا رہی تھیں ؟
بغیر اس کے کہ وہ کچھ اور زیادہ بات کرے اُسے یقین ہو گیا کہ ضرور اس شخص نے یہ جرم کیا ہے - اور چونکہ کچھ اس میں اس کو اپنی بابت بھی خیال تھا اس لئے اس کا خوف اور بھی زیادہ ہو گیا - اس نے خیال کیا کہ وہ بھی اس جرم میں شریک ہے کیونکہ قتل کے اگلے روز والی باتوں نے بجائے اس کے کہ کچھ اس کو تسکین دیں اس کے مزاج اور طبیعت کو بھڑکا دیا اور وہ بے اختیار ہو کر اس حرکت کو کر بیٹھا - یہ واقعہ اور خود اپنے اوپر جو اس نے الزام دیا شاید یہی وجہ ہے کہ اس کی محبت باقی ہے - اگرچہ وہ جرم کر چکا ہے - اس کے خیال میں وہ جرم اس کی وجہ سے ہوا ہے اور وجوہات بہت قوی ہیں یعنے دو باتیں اس میں ملی ہیں ایک خواہش دنیا اور محبت - اور چونکہ وہ خود دنیا کی خواہشمند ہے اور دل بھی اس کا رفیق ہے اس نے اس سے اپنی محبت کو منقطع کرنا مناسب نہ خیال کیا - لیکن اس میں شک نہیں کہ اسکو یہ حرکت ناگوار ضرور تھی چونکہ یہ معاملہ تھا - وہ ہرگز نہیں پسند کر سکتی تھی کہ اس کو اس جرم کی سزا دیجا دے - اگرچہ اس کی محبت کا خاتمہ ہونا ضروری ہے لیکن دنیا سے اس کے فائدوں کا مفقود ہونا مناسب نہیں - لہذا نہایت جوانمردی سے جو عورتوں میں ہو سکتی ہے ان سب باتوں کو پہلے اس نے پوشیدہ رکھنا چاہا کہ شاید یہ معاملہ شک ہی شک میں ادھر کا اُدھر ہو جائے اور جرم کا پتہ نہ لگ سکے لیکن یہ کب ممکن تھا - اپنے خلاف امید وہ سنتی ہے کہ ایک بے گناہ شخص جو اس کے عاشق کا ہم پلہ ہے چند وجوہات سے ماخوذ ہو گیا ہے اور جرم کا ثبوت اس پر ہوا چاہتا ہے - یہ کب وہ چاہتی تھی کہ کوئی بیگناہ شخص مفت میں پھنس جائے اور اس کا عاشق اِدھر اُدھر جشن کرتا پھرے -
اس خبر سے پریشان ہو کر وہ کچھ روز منتظر رہی کہ شاید وہ خود ہی چھوٹ جائے اور اس کو کچھ کوشش نہ کرنا پڑے لیکن بغیر اُس کی تحریک کے یہ ممکن نظر نہیں آتا اس درمیان میں میکری کا بھیجا ہوا اسپنسل کے ہاتھ

کا خط اس کے پاس پہونچ گیا دل میں کسقدر خوش ہے جنگل میں پہونچی اور اپنی خواہش ظاہر کی اس امید پر کہ شاید جوانمردی کی رگ جوش کرے اور وہ اپنے جرم کا خود اقبال کر کے ایک بیگناہ شخص کو اس مصیبت سے رہا کرا دے۔ اگر وہ ایسا کرے تو اسکو خود کوشش اس کے بچانے کی کرنا پڑیگی۔

درحقیقت اگر اس روز مسٹر مینسل اس مقام پر ہوتا اور اس کی یہ سب باتیں سنتا تو ضرور وہ اس کی خواہش پوری کرنے پر رضامند ہو جاتا مگر وہاں تو ایک خفیہ پولیس بیٹھا تھا مینسل کا کہیں پتہ نہیں وہ بیچاری کئی روز تک اس انتظار میں رہی کہ اب کوئی بات اس کی مرضی کے مطابق پیش آتی ہے اس کی خواہش اب پوری ہوتی ہے۔ مگر یہ کہاں ممکن۔

آخرکار یہ نتیجہ محض اس شخص (سیکری کی طرف اشارہ کر کے) کی اس حرکت کی وجہ سے ہے کہ اس بیگناہ کی جان گئی تھی۔ جب یہ دیکھا اس نے خود کوشش کرنے کا ارادہ کیا رقعہ بھیجے اور کچھ واقعات کا اظہار کیا جس کی وجہ سے ہم لوگوں کے خیالات اس شخص کی طرف سے جسے ہم مجرم سمجھے ہوئے تھے یکایک منتقل ہو گئے۔ ان باتوں پر غور کیجیے۔ یہی باتیں اس کے دل کا اظہار کرتی ہیں۔ اس بات کے ظاہر کرنے میں بھی اُسے امید تھی کہ اس کا عاشق بچ جائے گا گو کہ ماخوذ ہو مقدمہ کی تحقیقات ہو وہ واقعہ کہ اُس نے دوربین سے اسکو قتل والے روز مسز سلیمن کے مکان سے بھاگتے ہوئے دیکھا اپنے دل ہی میں رکھا تا وقتیکہ کوئی خاص سوال نہ کیا جائے اس کو اس کے اظہار کی ضرورت نہیں معلوم ہوئی۔ اور یہ ایسی بات تھی کہ خیال کا بھی یہاں تک پہونچنا مشکل تھا۔ پھر سوال کیونکر ہوتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ اُس نے نہایت اطمینان سے سچ سچ تمام سوالات کا جواب دیا تھا۔

ایسے وقت وہ یکایک یہ خبر پاتے ہی کہ خفیہ پولیس یہ معلوم کرنا چاہتی ہے کہ وہ قتل کے وقت کہاں تھی۔ اس نے سیکری کو پروفیسر ڈارلنگ کی ملازمہ سے سوال کرتے ہوئے دیکھا فوراً ڈر گئی کہ اب فاش ہوا چاہتا ہے

اُس سے بھی دریافت کیا جائے گا اور اسے بتلانا پڑے گا۔ وہ آشفتہ ابزرو بیڑی میں موجود تھی (ہیکری کی طرف مخاطب ہوکر) وہی یاد کرو جب تم نے روکسینا لڑکی سے دریافت کیا تھا اور پھر اس عورت کو بھی خیال کرو جو پردہ کی آڑ میں چھپی ہوئی بیٹھی تھی اس کے چہرہ سے کیا معلوم ہوتا تھا اور اب بجز اس کے کہ وہ اس کے بدلے اپنی جان دینے پر آمادہ ہوجائے کوئی طریقہ اس کو اپنے عاشق کے بچانے کے لئے سمجھ میں نہیں آتا ہیکری (برڈ جواب کے انتظار میں رک گیا) ہاں بجائے اس کے کہ وہ پریشان ہوتی خوش معلوم ہوتی تھی......

برڈ ہاں۔ یہ تم کہتے ہو کہ وہ خوش معلوم ہوتی تھی۔ اگر اس نے جرم کیا ہوتا تو وہ ہرگز خوش نہیں معلوم ہوسکتی تھی آپ مہربانی کرکے اس کی حالت پر غور کیجئے (فیریز سے) کیونکہ اسی کو بے گناہ ظاہر کرنا ہے۔ پہلے اُسے مجرم خیال کیجئے اس کی کیا حالت ہوگی جبکہ وہ کونے میں اس طرح چھپی ہے جہاں اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا اور ایسے موقع پر جبکہ وہ ہلاکت وار مسز سلیمن پر کیا گیا تھا۔ وہ سُن رہی ہے کہ خفیہ پولیس کا سوال ہے کہ مس ڈیر اس موقع پر کہاں تھی لڑکی جواب دیتی ہے کہ وہ یہاں نہ تھی بلکہ اس جنگل کی طرف گئی تھی۔ ایسی جگہ جہاں سے مسز سلیمن کے مکان جانا اور واپس آجانا بہت آسان تھا۔ کیا اس بات کو سُنکر وہ خوش ہوسکتی ہے یا خوف اور پریشانی ظاہر کرے گی۔ اور وہ بھی بڑے سے بڑا خوف جو ممکن ہے کیونکہ صاف ثابت ہوتا ہے کہ یہی وہاں گئی اور اُسے مار آئی۔ میں تو ہرگز نہیں کہہ سکتا کہ وہ خوشی ظاہر کرے ہیکری بھی میری رائے سے اتفاق کریگے کہ اس کو ایسا نہ کرنا چاہیئے۔ برخلاف اس کے خیال کیجئے کہ وہ پردہ کی آڑ میں اسطرح چھپی بیٹھی ہے جیسے اس روز چھپی تھی نہ اس روز دکھائی دیتی تھی نہ آج دکھائی دیتی ہے وہیں سے ان لوگوں کے سوال جواب سنتی ہے خیال کیجیے کہ اب اس کے دل میں کیا ہوگا کہ اگر اس لڑکی سے کسی وقت میں وہ خود ہی کہہ دے کہ

وہ اس موقع پر ابزرویٹری مین نہ تھی تو ضرور یہی خیال ہو جائے گا کہ وہ
وہین گئی تھی ؛

اس طرح وہ شک تو اپنے اوپر ضرور لئے لیتی ہے اگرچہ موت کے
پنجہ سے کسی طرح بچ جاوے۔ لیکن کچھ پرواہ نہین شک ہوا کرے جان
جاوے یار ہے لیکن اس کے عاشق مسٹر سینیل کی جان کا بچنا نہایت ضروری
ہے۔ کیونکہ اس کی جان اپنے مقابلہ مین زیادہ عزیز ہے۔ یہ خیال اُسکا
بڑھتا ہی گیا۔ کچھ دن اسی طرح گذرے کہ یک سینیل ماخوذ ہو کر عدالت
کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ وہ اب خیال کرتی ہے کہ ممکن ہے کہ اُسکو
اب شاید اپنی جان خطرہ مین ڈالنے کی ضرورت نہ پڑے۔ جس وقت
وہ عدالت کے سامنے شہادت مین پیش ہوئی برابر نہایت استقلال کے
ساتھ سوالات کا جواب ٹھیک ٹھیک دیتی گئی۔ اور اُن سے صاف
ظاہر ہوتا ہے کہ مستغیث کی بابت اس کا خیال کیسا ہے جان اور عزت
ہر شخص کو عزیز ہے۔ خاصکر اگر انسان اس کی سی حالت مین بھی ہو۔ وہ
خیال کرتی ہے کہ اگر سچ بولنے سے اس کے عاشق کی جان بچی جاتی ہے
تو جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت ہے ؛

یہی معلوم ہوتا تھا کہ اس کی جان ضرور بچ جاوے گی۔ کیونکہ اُسکے
وکیل نے اپنی ذہانت تیزی اور ہوشیاری سے صفائی مین ایسی بحث
پیش کردی تھی جس سے ہر طرح امید بچت کی کی جاسکتی تھی۔ اور وہ
صفائی جو اُس بات سے جسے اس نے اپنے دل مین چھپا رکھی تھی خاک
مین ملسکتی تھی۔ اب آپ خیال کرین گے کہ جب اس موقع پر آپ اُسکے
پاس پہونچے ہون گے اور اس سوال کا جواب چاہا ہوگا تو اس کو کسی قدر
پریشانی ہوئی ہوگی جس بات کو چھپا کر اپنے عاشق کے بچت کی امید کرتی
تھی اب مجبوراً اُسے ظاہر کر کے اس کی جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے لیکن
بجز سچ بولنے کے کوئی چارہ نظر نہین آتا۔ اس حالت مین بھی وہ جھوٹ
نہین بولی صاف صاف جو بات تھی آپ سے بتلا دیا ؛

نتیجہ سخت مہلک نظر آتا ہے۔ مین یہ نہین کہہ سکتا کہ آپ سے اور اس سے کیا گفتگو ہوئی۔ لیکن یہ ضرور خیال کرتا ہون کہ آپ کے چہرہ کی حالت دیکھکر اُس نے سمجھ لیا ہوگا کہ اگر وہ وہی بیان جو اُس نے آپ کے سامنے کیا ہے عدالت کے سامنے کرتی ہے تو کسی طرح میتیسل بچ نہین سکتا یہ بھی خیال کرنا کچھ مشکل نہین کہ تمام رات وہ اسی انتشار اور پریشانی مین رہی ہوگی کہ دیکھیے اب صبح کو کیا گذرتی ہے۔ آخرکار نتیجہ یہ ہوا جو ابھی عدالت مین دیکھ چکے ہین اُس نے ایسی بات بیان کر دی کہ ہر ایک کے کان کھڑے ہو گئے۔ محبت۔ مایوسی۔ اپنی جان دوسرے کے لیئے عزیز نہ کرنا اس کے لیئے محض نمایشی اور ظاہرداری ہی نہین ہے وہ حقیقت مین رحم دل ہے اور ہرگز نہین چاہتی کہ کوئی شخص اس کی وجہ سے بلاوجہ مبتلائے آلام ہو۔ جس رفیق القلبی نے اُسے اپنے عاشق کا نام اظہار کر کے ایک بے گناہ کو بچانے کے لیئے اُسے مجبور کیا تھا وہی اسوقت اُسے مجبور کرتی ہے کہ ایسے شخص کو جو محض اس کی باتون کی وجہ سے مشتعل ہو کر اس حرکت کا مرتکب ہوا ہے ضرور بچانا چاہیے ÷

اس نے آج یہ بیان نہایت سنجیدگی سے کیا ہے اُس کے چہرہ سے ذرا بھی ہراس نہین معلوم ہوتا تھا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے ہی سے اُس نے اپنا یہ ارادہ کر لیا تھا۔ کوئی عورت جو قتل کی مرتکب ہوتی ہوگی اپنے جرم کا ہرگز اس صفائی سے اقرار نہ کرے گی۔ بفرض محال اگر اقرار بھی کرتی ہے تو گول مول کچھ بات بتلا دے گی اور زیادہ تشریح سوالات سے ظاہر ہو سکے گی۔ صرف وہی عورت جس کو کسی خاص وجہ سے لوگون کے دلون پر یہ بات نقش کرنے کی فکر ہوگی تو اسطرح بیان کر سکتی ہے۔ مستغیث کا بیان جو اُس نے اس اقرار کے بعد کیا ممکن ہے کہ کوئی مرد اس کا پہلے سے خیال کرتا لیکن اس کو ہرگز اس کی امید نہ تھی۔ مین اس موقع پر اس کی صورت بغور دیکھ رہا تھا۔ اس سے کچھ اطمینان اور کچھ مایوسی ظاہر ہوتی تھی۔ اطمینان اس وجہ سے تھا کہ اُس نے اُس

شخص مین یہ جوانمردی پیدا کردی اور ناامیدی اس وجہ سے تھی کہ اسکی جان اب نہ بچ سکے گی۔ خیر مجھے اب اس معاملہ مین زیادہ بحث کی ضرورت نہین ہے۔ اگر مین اس کی اصلی حالت بیان کرنے مین کامیاب ہوا ہون تو آپ غور کر سکتے ہین کہ اس وقت اس کا دل کیا کہتا ہوگا جب وہ خیال کرتی ہوگی کہ جس کے لیئے اُس نے اتنی کوشش کی بلکہ اپنی جان بھی عزیز نہ کی اور یہی سب سے مشکل بات ہے جو انسان کر سکتا ہے سینسل نے خود اپنے جرم کا اقرار کرکے معرض خطر مین ڈال دیا ؟

مسٹر فیریز جو اس لمبی چوڑی تقریر کو خاموشی سے سن رہا تھا برڈ کے خاموش ہوجانے پر اپنی جگہ سے اُٹھا اور ہیکری سے مخاطب ہو کر کہا ؛

فیریز۔ برڈ نے تو اچھا نتیجہ نکالا ہے۔ اب مین سننا چاہتا ہون کہ تم اس معاملہ مین کیا بحث کر سکتے ہو؟

ماتھے کی صفائی اور صاف لب ولہجہ ظاہر کرتا تھا کہ برڈ کی تقریر نے مسٹر فیریز کے دل پر اثر کیا ہے اور اس کو مس ڈیر کے بے گناہ ہونے مین ذرا بھی شک نہین ؟

ہیکری (نے اپنا سر افسردگی سے ہلایا) جناب مین کچھ نہین کہہ سکتا اگر مجھے اس بات کا یقین ہوتا کہ مسٹر سینسل بارہ بجنے سے صرف پانچ منٹ قبل مسز سلیمن کے مکان سے کود کر بھاگا ہے تو شاید مین کچھ کہہ سکتا یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس سے جرم کا ثبوت بھی ہے اور اسکی بے گناہی بھی ثابت ہے۔ چونکہ کل واقعات ٹھیک نہین معلوم اس لیئے ہم کوئی قطعی رائے قائم نہین کر سکتے۔ اتنا مین ضرور کہون گا کہ میرے خیالات اس شخص کے بارے مین بالکل بدل گئے ہین اب مین اسیطرح اسے بے گناہ خیال کرتا ہون جیسے پہلے اسے مجرم خیال کرتا تھا ؛

مسٹر فیریز۔ بدلنے کی وجہ کیا ہے ؟

ہیکری۔ جس روز سے مین نے مس ڈیر کو چھوڑی ہین اس پر جرم کا الزام دیتے ہوئے سُنا مین اسے مجرم خیال کرتا تھا اور جس وقت سے اُسنے

اپنی صفائی کے خلاف اپنا اظہار پیش کیا میں اُسے بیگناہ سمجھنے لگا ؛

مسٹر فیریز اور مسٹر برڈ دونوں نہایت تعجب سے اس کے چہرہ کو دیکھنے لگے - ہیکری نے اپنی مٹھی نہایت استقلال سے میز پر اٹھا کر رکھی

ہیکری - آپ یقین مانیں - کریک ہینسل بے گناہ ہے وہ مس ڈیر کو مجرم خیال کرتا ہے اس لیئے اُس نے جرم کا اقرار محض مس ڈیر کے بچانے کی غرض سے کیا ہے ؛

فیریز - اور اس کے (مس ڈیر کے) جرم کے عوض خود پھانسی پانا پسند کریگا -

ہیکری - نہیں - وہ خیال کرتا ہے کہ اسکی بیگناہی اسے بچالے گی اگرچہ شہادتیں اس کے خلاف ہیں جن کی وجہ سے وہ ماخوذ ہے ؛

فیریز - واہ - یہ بالکل غیر ممکن ہے ہینسل نے جو صفائی اُس کے موافق تھی اسی کو غلط بیان کر دیا ؛

ہیکری - برخلاف اس کے یہی صفائی کا غلط بیان کرنا ہی تو اسکی بیگناہی ثابت کرتا ہے - وہ ہر طرح مس ڈیر کو بچانا چاہتا ہے - چاہے اس کی جان ہی کیوں نہ جاوے - ورنہ وہ ہرگز جھوٹ نہ بولتا - وہ شخص حقیقت میں بیگناہ ہے ؛

برڈ - اور مس ڈیر مجرم ہے ؛

ہیکری - جس طرح تم نے ہینسل پر جرم ثابت کیا ہے اسی طرح میں بھی اس پر جرم ثابت کر کے دکھلا دوں ؛

چونکہ برڈ نے صرف سر ہلا کر اس کو بیان کرنے کا اشارہ کیا تھا - ہیکری نے اپنا ہاتھ اُٹھا کر کہنی میز پر رکھی اور اپنی انگلی سے ہر جملہ پر اشارہ کر کر کے بتلاتا جاتا تھا گویا اس طریقہ سے وہ مسٹر فیریز کے دل پر نقش کرنا چاہتا تھا کہ مس ڈیر ہی مجرم ہے - غرض وہ نہایت اطمینان سے یوں بیان کرنے لگا ؛

اچھا میں جنگل کی ملاقات والے موقع سے قصہ بیان کرتا ہوں آپ لوگ غور کیجیے - وہ اس سے ملا مس ڈیر بھی اس کی پیچھی سے

اسی طرح ناراض ہے جیسے وہ ہے - اور اب وہ کیا کرتی ہے مارے غصہ کے درخت کی ٹہنیوں کو کھسوٹ کر کہتی ہے کہ ٹھہر و صبر کرو ایک رات مین معلوم نہین کیا سے کیا ہو جاتا ہے - انسان کے حالات کا کسقدر ردو بدل ہونا ممکن ہے - آپ کہیے - اس کا کیا مطلب ہے - اور اگر میرا خیال صحیح ہے تو وہ ہی اس کی بانی ہے - وہ ان الفاظ کو ہرگز نہین بھول سکتا - یہ الفاظ خود بخود مینیل کے دل پر نقش ہو گئے ہین مسز سلیمن کے مارے جانے کے بعد جب وہ ان الفاظون کو یاد کرتا ہے اُسے یقین ہوتا ہے کہ اس نے آسے اس کی مدد کرنے کی غرض سے قتل کیا ہے ؞

فیریر - مسٹر ہیکری اس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مسٹر مینیل بیگناہ ہے اور یہان تو اس کا ثبوت کافی موجود ہے کہ وہی مجرم ہے اسکی شہادت موجود ہے کہ اُس نے بارہ بجنے سے پانچ منٹ قبل ہی سلیمن کا مکان چھوڑا تھا ہیکری - (آنکھ جھپکا کر) اون - مین ایسی باتون کی بحث ہی نہین کرتا - یہ بات ثابت ہی نہین - مس ڈیر نے آپ سے کہا ہے لیکن بحلف بیان نہین کرتی - جو مین عرض کر رہا ہون اس سے زیادہ کوئی وجہ قوی نہین معلوم ہوتی ؞

فیریر - تو تمھارے خیال مین مس ڈیر کا بیان غلط ہے ؞

ہیکری - مین یہ نہین کہتا - مین یہ جانتا ہون کہ جو کچھ اس کے دل مین ہے وہ بیان کیا جا سکتا ہے - جسقدر حالات اُسے معلوم ہین ہم کو بھی معلوم ہو سکتے ہین - لیکن جو باتین عدالت کے سامنے ثابت نہین ہوئین یا بحلف نہین بیان کی گئین اُن سے مجھے کچھ بحث نہین ؞

فیریر - اچھا وہ انگوٹھی لو جو موقع قتل پر قتل والے دن ملی تھی ؞

ہیکری - بہت ٹھیک وہ خیال کرتا ہوگا کہ مس ڈیر سے اس مقام پر گری ہوگی - کیونکہ یہ اُسے نہین معلوم کہ اُس نے اُسے چپکے سے اُسکی جیب مین ڈال دی تھی ؞

فیریز - (مسکرا کر) تم شہادت کے الفاظ کو تو خیال ہی نہیں کرتے - جب مس ڈیر نے اس کی جیب میں ڈال دی تھی تو وہی شخص ہو سکتا ہے جس نے اُس کو اس موقع پر گرایا ؛

ہیکری - اچھا میں مانے لیتا ہوں کہ وہ انگوٹھی اُسی (بیتبل) سے گری لیکن یہ نہ مانوں گا کہ اُس نے مسز سلیمن کو مارا بھی ہے - جب وہ انگوٹھی جیسے دیگر وہ اپنی منگنی پختہ کرنا چاہتا تھا اس مقام پر مل (یعنے وہ اُس کی لاعلمی میں خود اُسی سے گری ہو) تو اس کو شک ہے کہ مس ڈیر مسز سلیمن کی قاتل ہے - اور کوئی بات ایسی نہیں ہوئی جس سے اسکا شک دور ہو سکے ؛

فیریز - لیکن تمہارے موکل کو کیونکر ان تمام باتوں پر اطمینان ہو سکتا ہے - اس کا تو خیال ہے کہ مس ڈیر نے پانچ ہزار ڈالر اس کو دلوانے کی غرض سے مسز سلیمن کو قتل کیا - اور اس کے بعد ہی وہ اس کے خلاف ہو گئی - اسی کو مجرم قرار دیتی ہے بلکہ شہادت اُسکے خلاف دینے کو طیار ہو گئی

ہیکری - مرد اور عورت کی عقل برابر نہیں ہوتی - بعض اوقات بلا سوچے سمجھے وہ جو جی میں آتا ہے کر گذرتی ہیں اور پھر اس کو چھپانے کے لئے لیپ پوت کرتی ہیں - اور جھوٹ بولنے پر آمادہ ہو جاتی ہیں ؛

فیریز - مرد بھی ایسا ہی کر سکتے ہیں - تو منیسل میں کیا خصوصیت ہے کہ وہ ایسا نہ کرے گا ؛

ہیکری - میں ابھی بتلاتا ہوں کہ منیسل مس ڈیر کو کیوں مجرم خیال کرتا ہے سمجھنے کے لئے غور فرمایئے جس وقت اسے خبر پہونچتی ہے کہ اس کی پھوپھی قتل کر دی گئی وہ کیا کرتا ہے - وہ مس ڈیر کی تصویر بگاڑ کر سامنے رکھتا ہے - اس کے خطوط کالے ڈورے سے باندھتا ہے گویا وہ مر گئی ہے ؛

پھر سر اکیوس گودام کا منظر دونوں جانب ایک ہی بات ظاہر کرتا ہے - اگر یہ کہا جائے کہ وہ اپنا شک رفع کرنے کی غرض سے گھر سے نکلی تھی تو کیا اُسکی نسبت یہ خیال نہیں کیا جا سکتا - اس کے خلاف اگر یہ کہا جائے کہ وہ اُسکے طریقوں سے جرم کا اظہار دیکھنا چاہتی تھی تو اس کو کوئی وجہ مانع تھی کہ اس کے

مجرم ہونے کا اندازہ اُس کی حرکتوں سے کرے اگر اُسے اس کی طرف سے پہلے شک تھا اب یقین ہوگیا اور آپ ہی غور کریں کہ اسکے بعد اسکا برتاؤ کیا رہا وہ پھر سلی نہیں آیا۔ جس عورت سے وہ ملنا چاہتا تھا وہیں اُسے مل گئی اس کے بعد وہ مسٹر بلڈرینھ کی گرفتاری کی خبر سنتا ہے اخبار دن میں جس طرح اس کے خلاف شک پیدا ہوے اور شہادتیں گذریں دیکھکر خاموش ہوجاتا ہے۔ یہانتک کہ اُسے یقین ہوتا ہے کہ تحقیقات کا اس پر خاتمہ ہوا جاتا ہے۔ کوئی اور شخص اس کے بجاے اگر ہوتا تو اس سے زیادہ اور کیا کرسکتا تھا مگر یہ اس کے دل سے کیونکر بھول سکتا ہے کہ قتل والے دن وہ سلی میں موجود تھا ایک روز مینسٹر اس کی اور مس ڈیبر کی ملاقات کسی پر ظاہر نہیں ہے۔ جس وقت مسٹر برڈ اُس کے پاس پہونچے اور اس سے کہا کہ تمھاری طلبی ہے۔ وہ گھبراکر کہتا ہے۔ کیا میں شہادت کے لیئے بلایا جاتا ہوں؟ اس کی بابت مسٹر فیبر آپ بھی اقرار کرچکے ہیں کہ جس وقت جرم کا الزام اس پر لگایا گیا۔ وہ نہایت متعجب تھا۔ مگر خیر۔ دم بخود ہوجاتا ہے۔ اس کے خلاف تحقیقات ہوتی ہے دلمیں وہ خفیہ طریقہ جس سے وہ دریا کو پار کرکے اسٹیشن پہونچا تھا یاد کرکے اپنی بچت کی امید کرکے مسٹر ارکٹ کو اپنا وکیل اور مینسٹر قانونی مقرر کرتا ہے۔ شہادتیں گذر رہی ہیں۔ اس کے بری ہونے کے لیئے وجوہات کافی ہیں۔ یکایک کیا دیکھتا ہے شہادت کے لیئے خود مس ڈیبر موجود ہے یہ خوب ہی۔ اُلٹا الزام اسی پر لگاتی ہے۔ خیر ہوتے ہوتے یہ نوبت آئی کہ خود ہی اپنے جرم کا اقرار کرلیا اس وقت اس کی حمیت وغیرت کیا کہتی ہے۔ یہ کیوں اُٹھتا ہے اور اپنا ہاتھ اُسے تھامنے کے لیئے کیوں بڑھاتا ہے۔ وہ کچھ نہیں سنتی اپنی ہی دھن میں ہے۔ وہ اپنی جان دینے پر آمادہ ہے لیکن اُسے کب گوارا ہوسکتا ہے۔ یہ بیگناہ ہے لیکن وہ صفائی جو پیش کی گئی ہے جھوٹی ہے۔ وہ اُسے ظاہر کرتا ہے اور جوری سے فیصلہ کا امیدوار ہے اس میں تو شک ہو ہی نہیں سکتا۔ کہ بعض حرکات اس کی ایسی ہیں جو

صاف ظاہر کر رہی ہین کہ اس کی راے مین وہ ہی مس ڈیر کی قاتل ہے
مثلاً تصویر کا بگاڑنا- اور واقعات اسقدر قوی نہین ہین- لیکن یہ بات
ہے جو مین چاہتا ہون کہ آپ لوگون کے ذہن نشین کر دون (دونون کی
طرف دیکھکر) اگر کوئی واقعہ کیسا ہی کمزور کیون نہ ہو یہ بات ظاہر کرتا ہے
کہ قتل کے بعد کسی وقت منیسل کے دل مین یہ شک پیدا ہوا ہوگا کہ مس ڈیر
اُس کی قاتل ہے- اس کی بیانا ہی صاف ظاہر ہوتی ہے- کیونکہ کوئی
مجرم دوسرے پر جرم کا شک نہین کر سکتا ÷

مسٹر فیریز- ہان- یہ ٹھیک ہے- لیکن پہلے ہمین مسٹر منیسل کی طبیعت
معلوم کرنا چاہیے اُسکے بعد کوئی راے اس کی بابت قائم کر سکتے ہین- اور
اُس کے شکوک کا خیال دل مین لا سکتے ہین ÷

ہیکری- جی نہین- ضرورت ہی کیا ہے- اس کی حرکت کو دیکھیے-
مین کہتا ہون کہ وہ بگڑی ہوئی تصویر ہی اس کی طبیعت کا حال بتلانے کو
کافی ہے- ایک وہ دن تھا کہ وہ اُس عورت سے محبت کرتا تھا اور اس سے
شادی کرنا چاہتا تھا اور پھر وہ دن آگیا کہ اس کا چہرہ بگاڑا جاتا ہے-
یہ کیون؟ اُس نے اس کا کچھ بگاڑا نہین- کوئی بات ان مین ایسی نہین
ہوئی جس کی وجہ سے اُس نے یہ حرکت کی ہو- بات یہی ہے کہ وہ اپنی
پھوپھی کے قتل کی خبر سُنتا ہے- اور وہ اس کے الفاظ یاد کرتا ہے کہ ایک
رات مین نہ معلوم کیا سے کیا ہو جاتا ہے- مین جہان تک خیال کرتا ہون
کوئی وجہ اس کی نہین بتلائی جا سکتی بجز اس کے کہ اس کو یقین ہو گیا کہ
وہی اس کی قاتل ہے ÷

مسٹر فیریز- لیکن اس نے خود بیان کیا ہے کہ وہ اپنی پھوپھی کے
مکان سے اس غیر آباد اور چکردار راستہ سے آیا تھا- اسکے کیا معنی ÷

ہیکری- یہ مین پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ مجھے وہان اُس کی موجودگی اور
وہان سے بھاگنے کا یقین نہین ہے- اس وقت مجھے جو بیان کرتا ہے وہ محض
اس کے اس خیال کی بابت ہے کہ آیا اُس کو مس ڈیر پر قتل کرنے کا

شک ہے یا نہیں میں اسے کہتا ہوں کہ میں نے ثابت کر دیا ہے۔ اور جیسا اب آپ خیال کرینگے مسٹر فیریز کہ وہ بالکل بیگناہ ہے ٭

برڈ۔ ہان (پہلے ہی بولا) مگر ہم نے ایسے بہت سے قصہ سُنے ہیں ہر شخص اپنے مطلب کی بات خوب بیان کرتا ہے اور شہادتیں بھی اس کے موافق مل جاتی ہیں ٭

ہیکری۔ (بگڑ کر) مسٹر برڈ۔ ہان یہ تو خوب حملہ میرے اوپر اس وقت تم نے کیا۔ کوئی شخص اس قسم کی شہادت بنانے کا کس طرح خیال کرسکتا ہے۔ قاتل ضرور شہادتیں ایسی بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ دوسروں پر اس کا شک پیدا ہو جائے۔ کوئی احمق نہیں خیال کرسکتا کہ کسی تصویر کو بگاڑ کر اپنے ہی ڈکس میں بند کر دینے سے کوئی ایسی شہادت بہم پہونچکتی ہے جس سے دوسرے پر شک ہو جائے اور وہ اس کی وجہ سے خواہ سولی پر چڑھ جائے یا بچ جائے ٭

برڈ۔ تاہم۔ یہی ایک اس کی حرکت ایسی ہے کہ اُسے تمام الزام سے بری کرتی ہے۔ ہان یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ وہ نہایت ہوشیار اور دور اندیش شخص ہے کہ اُس نے اُسے بگاڑ کر اس خیال سے رکھا ہوگا کہ جب کبھی کوئی اس تصویر کو دیکھے گا وہ اسکی بیگناہی کا یقین کرنے لگے گا ٭

ہیکری۔ پھر اُس نے یہ بھی خیال کیا ہوگا کہ جب یہ ماخوذ ہوگا۔ آخر میں مس ڈیر خود اپنے ہی کو مجرم قرار دے گی۔ اور پھر ایسی حالت میں اُسکو اپنی صفائی کی جو اس کی طرف سے پیش کی جائیگی تردید کرنا پڑے گی۔

برڈ تم ضرورت سے زیادہ دور اندیشی کو راہ دیتے ہو۔ ہمارے دوست مینسل میں آیندہ باتوں کے خیال کرنے کی اسقدر قدرت نہیں ہے ٭

مسٹر فیریز۔ (مسکرا کر اور اُسی کے الفاظ دُہرا کر) تمھارے دوست مینسل کہیں تم ہی چوری کے جگہ ہوتے تو یہی وجوہات تمھارے نزدیک ایسے تھے کہ رہائی کا فوراً حکم دیدیتے ٭

ہیکری۔ میں فوراً حکم دے دیتا کہ ہرگز مجرم نہیں ہے۔ میں ذرا بھی

خیال نہ کرنا - چاہے اس رعایت مین سال بھر کے لیئے مجھی کو جیلخانہ دیکھنا پڑتا
مسٹر فیریز یہ کہہ کر کچھ سوچنے لگا مسٹر برڈ بھی خاموشی سے اُسے دیکھتا رہا۔
برڈ ہیکری کی اس محققانہ تقریر سے کچھ آپ کی طبیعت مین بھی تغیر
وتبدل واقع ہوا یا نہین ؛
فیریز (اختصار سے یہ جواب دیا) ابھی موقع نہین ہے کہ مین اپنی راے
یا شک کی بابت کچھ کہون - صرف اسقدر کافی ہے کہ تم نے میری پریشانی
معلوم کرلی (اس کے بعد پھر وہ اُسی طرح خاموش ہوگیا آخرکار تھوڑی
دیر بعد بولا) برڈ یہ کیا بات ہے کہ وہ کبڑا جو قتل والے روز ہم لوگون کو
دکھلائی دیا تھا پھر نہ ملا ؛
برڈ نہایت تعجب اور شک کی حالت مین فیریز کا چہرہ دیکھنے لگا
جو رفتہ رفتہ مطمئن ہوتا گیا - کیونکہ اس کو گذشتہ باتون اور شکوک کا
خیال آیا - دبی آواز سے گو کہ ہیکری کے بے تکے اقرارون کی طرح جو صاف
سنائی دیتے تھے ؛
برڈ - میرے خیال مین اصلی وجہ یہ ہے کہ مین نے اُس کے تلاش کرنے
مین کوشش ہی نہین کی ؛
فیریز - (چین بہ جبین ہوکر) کیا تم نے اپنے خیال مین یہ عقلمندی کا کام کیا ؛
برڈ (ہنسکر) اگر آپ چاہین مین اب اُسے حاضر کرسکتا ہون ؛
فیریز - تم لاسکتے ہو - تو تم اُسے جانتے ہو ؛
برڈ - بہت خوب (لجاجت سے) مین کل معاملات سمجھاے دیتا ہون کہ اُسوقت
مین نے اس شخص کو پہچان لیا تھا - اور جانتا تھا کہ وہ ایک نہایت ایماندار آدمی ہے
لیکن ہمارے پیشہ کی قید ہم کو بعض وقت ہماری زبان بند کرنے پہ مجبور کرتی
ہے اگرچہ اس وقت بولنا مناسب معلوم ہو - وہ کبڑا جو ہم لوگون نے قتل والے
دن کچہری کے زینہ پر باتین کرتا تھا وہ ایسا نہین ہے جیسا خیال کیا جاتا ہے
بلکہ وہ خفیہ پولیس تھا - خفیہ پولیس بنی ہوئی شکل مین - وہ ایسا شخص ہے
جس کے معاملات مین مین مداخلت کرنے کا قصد نہین کرسکتا - دوسرے

الفاظ میں وہ ہمارے ہر دلعزیز مسٹر گریس تھے ؞

فیریز۔ گریس تعجب سے وہ شخص!

سپرڈ۔ جی ہاں۔ وہ بھیس بدلے ہوئے تھا۔ ممکن ہے کہ کسی خاص وجہ سے اس وقت وہ اس حالت میں رہا ہو۔ میں اس کی آنکھوں کو پہچانتا ہوں اس کی آنکھیں ایسی نہیں ہیں کہ چھپ سکیں جس کو اس سے اکثر کام پڑتا ہو وہ ضرور پہچان لے گا ؞

فیریز۔ اور وہ مشہور ممبر خفیہ پولیس اس مقام پر ٹھیک اس موقع پر موجود تھا جبکہ قتل کی خبر معلوم ہوئی اور تم نے مجھے مطلق اس کی اطلاع نہ دی اور اسکو چلا جانے دیا ؞

سپرڈ۔ جناب اس وقت نہ آپ نہ میں یا کوئی شخص یہ خیال کر سکتا تھا کہ یہ مقدمہ کسقدر پیچیدہ ہو جائے گا اس کے علاوہ وہ یہاں نہیں ٹھہرا تھا بلکہ ہم سے علیٰحدہ ہونے کے چند ہی منٹ بعد وہ گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا تھا۔ میں جانتا تھا کہ وہ اس معاملہ میں تاوقتیکہ اس کی کوئی خاص ضرورت ہو مداخلت نہیں کرنا چاہتا کیونکہ اس کے پاس اور کام سپرد تھے۔ تاہم اگر اس کو شک برابر قائم رہتا تو میں ضرور اسے مطلع کرتا اور اس کو بلا کر اسکی صفائی کر دیتا لیکن اور معاملات ایسے پیش آگئے کہ اس کی طرف سے خیال بالکل جاتا رہا اور یہی وجہ ہے کہ میں نے بھی خاموشی اختیار کی ؞

گھبراہٹ کے ساتھ مسٹر فیریز نے یہ جواب سنا۔ ماتھے کی شکنیں صاف ظاہر کرتی تھیں کہ وہ اس حرکت سے خوش نہیں ہے ؞

فیریز۔ میرے خیال میں تم نے غلطی کی۔ اس کے بعد پھر تم کبھی مسٹر گریس سے ملے تھے ؞

سپرڈ۔ جی ہاں۔ کئی بار ؞

فیریز۔ اور وہ اقبال کرتا ہے کہ وہ گبرڈا وہی تھا ؞

سپرڈ۔ جی ہاں ؞

فیریز۔ تم کو اس سے اس معاملہ میں کچھ صلاح مشورہ ضرور لینا چاہیئے تھا۔

اس کو اس معاملہ سے کچھ ایسا تعلق معلوم ہوتا ہے کہ اسکو دلچسپی ضرور ہو گی ؛

برڈ - جی ہان - گریس کو عموماً قتل کے مقدمات مین دلچسپی رہتی ہے ؛

فیریز - تو اس نے اس معاملہ مین کیا کہا - میرے خیال مین اس نے کچھ اپنی رائے ضرور ظاہر کی ہو گی ؛

برڈ - جی نہین - گریس بلا اس معاملہ پر خوب غور کیئے ہوئے ہرگز اپنی رائے نہ دیگا - اور ہم لوگ یعنے خفیہ پولیس جب تک وہ معاملہ اپنے سپرد نہ ہو کبھی اسپر توجہ نہین کرتے - اگر آپ اس کی رائے چاہتے ہین تو یہ معاملہ اُسکے سپرد کر دیجئے -

مسٹر فیریز یہ سنکر خاموش سا ہو گیا - برڈ بھی یہ دیکھکر کسیقدر متفکر سا ہوا اس کے بعد ہیکری کی طرف دیکھا - گویا کچھ اشارہ سے کہتا تھا ؛

برڈ - مسٹر فیریز - اگر آپ چاہین تو مسٹر گریس کی رائے لے لین - ہم لوگون کی وجہ سے آپ کو پس وپیش کی ضرورت نہین ہے ہیکری اور مین دونون اقرار کرتے ہین کہ اس معاملہ مین ہم لوگ کسیقدر پریشان سے ہو گئے ہین اور ایسی حالت مین اس کی رائے لینا بہت مناسب معلوم ہوتا ہے ؛

فیریز - تمھارا ابھی یہی خیال ہے ؛

برڈ - جی ہان - مین تو یہی بہتر سمجھتا ہون ؛

فیریز نے ہیکری کی طرف دیکھا ؛

ہیکری - آپ شوق سے اس شخص کو بلا لیجئے - وہ پُرانا تجربہ کار آدمی ہے - ہمین کوئی عذر نہین - جس طرح سے اس معاملہ کی صفائی ہو سکے بہت بہتر ہے ؛

فیریز - بہت بہتر - جانے سے قبل مجھے اس کا پتہ بتا دینا ؛

برڈ - اس رات کو وہ اٹیکا مین ہو گا - اگر آپ چاہین تو صبح تک وہ یہان آ سکتا ہے ؛

فیریز - مجھے اسقدر جلدی نہین ہے (یہ کہہ کر پھر وہ کچھ سوچنے لگا) یہ موقع پا کر دونون خفیہ پولیس ایک دوسرے کے کان مین کچھ چپکے چپکے باتین کرنے لگے ؛

ہیکری - معلوم ہوتا ہے کہ ہم لوگ بالاے طاق کئے جانے والے ہین ❊
برڈ - اچھا ہے ہم کو مشکور ہونا چاہیئے ❊
ہیکری - کیون - کیا تم اس سے گھبرا گئے ❊
برڈ - ہان ❊
ہیکری (آنکھ جھپکی جس سے معلوم ہوا اس کی دلچسپی اس معاملہ مین بڑھتی ہے) پاہ - اب ہی تو لطف آویگا ❊
برڈ - ہر شخص کی راے یکسان نہین ہوا کرتی ❊
ہیکری - ایسا بھی نہین کہ زمین و آسمان کا فرق ہو ❊
یہ بات اس نے اس طریقہ سے کہی کہ برڈ اسکی طرف بغور دیکھنے لگا اس نے فوراً اپنا لہجہ بدل کر پھر کہا ❊
ہیکری - ارے یار مطلب یہ ہے تم مس ڈیر کو مجرم نہین خیال کرتے لیکن مجھے شک ہے دیعنے مین شک ہی کرتا ہون یہ یقینی نہین کہتا کہ ضرور وہی مجرم ہے)
برڈ - (آنکھ جھپکا کر) تمام باتین جو جنگل مین تم نے اپنا بھیس بدلکر اُس سے کہین اور محض اُن کی وجہ سے تم اپنے دلی خیالات پر خاک ڈالتے ہو بالکل فضول ہین - اور وہ خیالات کیا ہین صاف طور پر سمجھاؤ تاکہ ہم ایکدوسرے کا مطلب بخوبی سمجھ لین ❊
ہیکری - کیا مجھے بھی سمجھنے کی ضرورت ہے ❊
برڈ - ہان تمھاری سمجھ مین جب آویگا - جب تم ٹھیک بیان کرو کہ کس وجہ سے تم اس پر جرم کا الزام دیتے ہو ❊
ہیکری - اچھا (فیریٹ کی طرف گوشۂ چشم سے دیکھکر) میرے خیال مین ان دونون مین سے کسی نے بھی یہ جرم نہین کیا ہے مس ڈیر کو مینل پر شک ہے مینل کو مس ڈیر پر حقیقت یون ہے کہ مجرم کوئی تیسرا شخص ہے جس کو ان دونون سے مطلق تعلق نہین ❊
برڈ - جیسے گورنر بلاطریقھ ❊

ہیکری - ہان - جیسے گورنر ہلڈرنتھ ؛

دونون خفیہ پولیس ایک دوسرے کو بغور دیکھکر مسٹر فیریز کی طرف مخاطب ہوے جو خاموشی سے اُن کی باتین سُن رہا تھا ؛

فیریز - تم دونون کو اس راے سے اتفاق ہے ؛

ہیکری - (جلدی سے اپنی مٹھی میز پر اس زور سے مار کر کہ تمام چیزین جو اس پر رکھی تھین اُچھل پڑین) یہ میری راے ہے ؛

برڈ - یہ میری راے ہے بھی اور نہین بھی ہے (برڈ نے کہا یہ اُسوقت کہا جب فیریز کی نظر اس کی طرف پھری) اسٹرمینسل ممکن ہے یہ بےقصور ہو - ہیکری کی تقریر سُننے کے بعد مین یقین کرتا ہون کہ وہ بےقصور ہے لیکن اتنی جانفشانی کے بعد جب ہم لوگون نے گورنر ہلڈرتھ کو بےقصور ثابت کر دیا ہے اب اُسے مجرم کہنا بہت سختی معلوم ہوتی ہے - پھر جب بلا کسی کی مروت و رعایت کے اس معاملہ پر اچھی طرح غور کر لیا اور نتیجہ یہ ہے کہ کوئی مجرم ہی نہین معلوم ہوتا - تو کوئی وجہ نہین ہے کہ مین کیون اقرار نہ کرون کہ میری راے غلطی پر تھی - یا فوراً اپنی شکست کا اقرار کیسے کر لون جبکہ اتنی باتین درپیش ہین جنسے ہر طرف شک کو گنجایش ہو سکتی ہے ؛

فیریز - اس سے یہ ثابت ہوا کہ ہیکری کی راے سے اتفاق ہے ؛

برڈ - آہستہ سے سر جھکایا ؛

فیریز - (کچھ دیر تک دونون کی طرف باری باری بغور دیکھتا رہا) جب تم ایسے دو شخصون کی یہ راے قائم ہو جاے تو یہ امر قابل غور ہے (وہ کھڑا ہو گیا اور نہایت اطمینانی حالت سے) جو کچھ اس معاملہ کے متعلق کیا جاے فی الحال ایک بات ضروری ہے انجی مجھے معلوم ہوا کہ مس ڈیر بلا خیال نتیجہ کے دھوکہ مین ڈال دی گئی ہے اس نے اپنے خیال مین جھوپڑی مین جسقدر تقریر کی سب اپنے عاشق سے کی تھی اور بیشک اس کو جو یقین ہے محض اس روز کی باتون اور مستغیث کے

اقرار کی وجہ سے ہے۔ جو اس روز اُس نے سُنا تھا۔ یہ ظاہر ہے کہ اُن دونون کے ساتھ اس بیچاری کو اس دھوکہ مین ڈال کر نہایت بے انصافی کی گئی ہے اس لیئے مین مناسب خیال کرتا ہون کہ قبل اس کے کہ اور کوئی کارروائی شروع کی جاوے اُس کے اس خیال کی صفائی کر دی جاوے اور یہ بات مس ڈیر اور سٹیغنٹ دونون کے حق مین مفید معلوم ہوتی ہے لہذا مسٹر برڈ تم جاکر اُسے ابھی یہان بلا لاؤ۔ مجھے امید ہے کہ وہ ابھی عدالت ہی کے کمرہ مین ہوگی کیونکہ اس نے اجازت چاہی تھی کہ جب تک کل مجمع فرو نہ ہوجاوے وہ وہین رہے گی ؞

مسٹر برڈ جو اس وقت دوسرے خیال مین تھا اور ہیکری اور اسکی تقریر کی وجہ سے یہی بات مناسب معلوم ہوتی تھی فوراً تعمیل حکم کیلیئے اُٹھا

برڈ۔ (جلدی سے کمرہ سے نکلکر) اگر وہ یہان ہے تو مین ابھی اسے لایا ؞

فیریز۔ (ہیکری کی طرف دیکھکر) اور اگر وہ یہان نہ ملی۔ تو ہم لوگ اس وقت اس کے مکان پر چلین گے۔ یہی بہتر ہے قبل اسکے کہ کوئی کارروائی شروع ہو اس عورت کے دل و دماغ سے وہ غلطی صاف کر دینا میرے نزدیک نہایت ضروری ہے ؞

باب سی و ششم

اگر خدا مدد کرے تو سچ بات معلوم کر لینا مشکل نہین ہے

اگر مسٹر فیریز کو مس ڈیر سے اس وقت ملاقات کے لیئے بلانے مین امید تھی کہ وہ نہایت غیر اطمینان حالت مین ہوگی اس مین کچھ غلطی نہ تھی۔ کیونکہ چند ہی منٹ بعد مسٹر برڈ مع اس کے آگیا۔ گو کہ اس وقت اُسکا چہرہ اُترا ہوا معلوم ہوتا تھا لیکن آنکھین نہایت مستعدی سے چاک رہی تھین۔ جس سے اس کی مستقل مزاجی کا حال صاف معلوم ہوتا تھا۔

اس کی یہ حالت دیکھکر یہ اس وجہ سے کہ وہ دروازہ پر اجازت کی منتظر کھڑی تھی - ڈسٹرکٹ اٹرنی نے غالباً یہ پہلا موقع تھا کہ اس فطرتی قوت سے بے حد متاثر ہو کر بڑی مہربانی سے دروازہ کی طرف بڑھا اور اسکو اندر بلاکر کرسی اس کی طرف بیٹھنے کے لیئے بڑھادی ؛

وہ اس کی طرف مخاطب بھی نہ ہوئی بلکہ چند قدم پیچھے ہٹ گئی اور فیریز کی طرف مشکوک حالت میں دیکھتی رہی - لیکن اسکی نگاہ ہیکری پر پڑی اس کی شکل دیکھکر اسے کسیقدر اطمینان ہوتا معلوم ہوا - اور صرف ذرا دیر مسٹر فیریز کی اس مہربانی کے عوض میں شکریہ ادا کرنے کی غرض سے ٹھہر کر وہ اس کرسی کے پاس بڑھ کر کھڑی ہو گئی کچھ دیر تک ایک دوسرے کو خاموشی سے دیکھتے رہے آخرکار وہی بولی

مس ڈیر - آپ نے مجھے بلایا ہے - شاید آپ یہ دریافت کرینگے کہ آج اجلاس میں میں نے کیا فضول بیان کیا - یا یہ کہ جو کچھ میں نے وہاں بیان کیا اس کی صحت منظور ہے ؛

اگر مسٹر فیریز علاوہ ان ثبوت کے جو انکی کچھ دیر پہلے اس کے سامنے اس بات کی بابت پیش کیئے جاچکے ہیں کہ مس ڈیر نے الزام خاص محبت کی وجہ سے اپنے اوپر لیا ہے - اور ثبوت چاہتا ہے اس کا اظہار ان چند الفاظ سے جو ابھی مس ڈیر نے کہا کافی طور سے ہوتا ہے - لیکن کسی ثبوت کی ضرورت نہیں اس لیئے اس کی طرف بہت مہربانی سے بغور دیکھکر اس طرح جواب دیا ؛

مسٹر فیریز - نہیں مس ڈیر - اس معاملہ میں مجھے تجربہ نے یہ بتلا دیا ہے کہ بڑے سے بڑے معاملہ کی بابت جس میں تم اختلاف کرو گی تمھارے الفاظ کا سچ یا جھوٹ ہونے کے وجوہات ایسے ہیں جن کی بابت تم کو خود علم نہیں اور تم کچھ اس کے متعلق شک نہیں کر سکتیں - اس وقت میرا فرض تمھارے ساتھ بالکل اور قسم کا ہے - بجائے اس کے کہ میں تم سے وجوہات دریافت کروں میں خود اس کے وجوہات تم سے بیان کرنا چاہتا ہوں

اور وہ کچھ میرے متعلق نہیں ہے (جب یہ سُنا تو چونکتی سی ہو کر اُس کا مُنھ دیکھنے لگی) بلکہ اس کو ان لوگوں سے تعلق ہے۔ ان لوگوں نے مسز سلین کے قاتل کا پتہ لگانے کی پریشانی میں ایسے ذرایع اختیار کیے ہیں جن سے صاف دھوکا دینا ظاہر ہوتا ہے۔ اور اس طریقہ کی بابت اُن کے افسر اگر اُن کو خبر ہوتی ہرگز اُن کو اجازت نہ دیتے ؂

مس ڈیر۔ میری سمجھ میں کچھ بھی نہیں آیا۔ یہ کہہ کر دونوں خفیہ پولیس کی طرف دیکھنے لگے ایک کی شکل سے جھیپ و شرم کا اظہار ہے دوسرے کی بھی کسیقدر غیر اطمینانی حالت ہے۔ یہ حالت دیکھکر وہ اور بھی خوش ہوئی

مسٹر فیریزے (فوراً کہہ چلا) کئی ہفتہ گذر چکے جب سے یہ مقدمہ شروع ہوا ہیں برابر تمھیں دلی صدمات پہونچاتا رہا اور تمھیں نے جو کچھ اُس کے متعلق بتلایا اُنہیں کی بابت میں نے مختلف طریقوں سے تحقیقات کی۔ اور جو تکلیفیں اور صدمات اپنی لاعلمی کی وجہ سے تم کو برابر میں نے پہونچاے ہیں اب اس کی بابت کچھ بھی نہیں کہہ سکتا۔ میں نے جہاں تک ممکن تھا تم سے سوالات کیے اور جسقدر باتیں تم سے معلوم ہو سکتی تھیں سب دریافت کیں۔ بہرحال یہ میرا فرض تھا اور اسی نے آخرکار یہ نتیجہ دکھلایا جو آج ظہور میں آیا۔ لیکن مس ڈیر کسی مجرم کے خلاف ثبوت حاصل کرنے میں جاہے جتنی میں کوشش اور جانفشانی کروں یہ میری کبھی عادت نہیں رہی کہ انصاف کو بالاے طاق رکھ دوں یا مکر و فریب سے اپنی بازی لینے کی کوشش کروں اور اگر قبل اس کے کہ میں نے شہادت کے لیے تمھیں عدالت کے سامنے پیش کیا تھا مجھے یہ معلوم ہو جاتا کہ تمھارے خیالات تم کو دھوکا دیکر منتشر کر دیے گئے ہیں تو میں ضرور تمھیں اُس سے متنبہ کرنے کی سعی جیسی اس وقت کوشش کرتا ہوں اسوقت کرتا ؂

مس ڈیر۔ جناب۔ جناب۔ وہ کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن مسٹر فیریزے نے کچھ خیال نہ کیا؛

مسٹر فیریزے! اس نے اپنی تقریر نہایت نرمی کے ساتھ اس طرح شروع کی آج عدالت کے سامنے تم نے قسم کھا کر بالکل جھوٹا بیان کیا ہے تم نے کہا کہ

مسٹر سلیمن کی قاتل تم ہو۔ اگرچہ تم نے یہ جرم نہین کیا ہے بلکہ اس سے تمھارا کچھ تعلق بھی نہین معلوم ہوتا ٹھہرو میری بات سُنو (مس ڈیر کو کچھ کہتے ہوے دیکھکر گویا وہ انکار کرنا چاہتی ہے) کچھ دیر بہتر ہے کہ خاموشی سے میری بات سُنتے جاؤ۔ آج جس وجہ سے تم اسقدر جھوٹھ بولی ہو اُس کی صفائی میری اس بات سے ہوجائے گی جو مین ظاہر کرنا چاہتا ہون اسلیئے قبل اس کے کہ تم اور زیادہ جھوٹ بول کر مفت کا گناہ اپنے سر پر لو میری بات بغور سُن لو۔ اس سے یہی نہ ہو گا کہ تم اپنی بات پر قائم رہو بلکہ پھر اس کے سچ ہونے کی بابت ذرا بھی اصرار نہ کرو گی۔ ہیکری تم سامنے آجاؤ کہ مس ڈیر تمھارا چہرہ اچھی طرح دیکھہ سکین۔ مس ڈیر آج تم نے اس شخص کو اپنے اُس بیان کی تصدیق کے واسطے پیش کرنے کا ارادہ کیا تھا مگر یہ بھی معلوم ہے کہ یہی شخص تمھارے بیان کو ازسرتاپا غلط ثابت کرسکتا ہے۔ نہین۔ یہ ہرگز تمھین نہین معلوم اور اس وجہ سے تم نے ایسا کہا۔ یہ شخص چاہیے اور کوئی کہہ سکے یا نہ کہہ سکے اس امر کی تصدیق کرسکتا ہے کہ چند ہفتہ قبل تمھین اس بات کا خیال بھی نہ تھا کہ اس جرم کا الزام تم اپنے ذمہ لے لو بلکہ تمھین کسی اور شخص کی بابت جسے تم مجرم خیال کرتی تھین افسوس تھا اور تم یہ کوشش کرتی تھین کہ وہ اپنے جرم کا اقرار کردے *

مس ڈیر۔ یہ شخص (نہایت تعجب سے) یہ بالکل غیر ممکن ہے۔ نہ مین اُنکو جانتی ہون نہ یہ مجھسے اچھی طرح واقف ہین اپنی زندگی مین صرف ایک مرتبہ مجھسے ان سے بات چیت ہوئی ہے۔ مین ان الفاظ کو خود دُھرانے کے لیئے تیار نہین ہون لیکن یہ چاہتی ہون کہ ان کا اظہار یہ اپنی زبان سے کرین *

مسٹر فریر۔ مس ڈیر۔ تمھاری یہ باتین صاف ظاہر کرتی ہین کہ تم بالکل دھوکے مین آگئین۔ جس گفتگو کو تم کہہ رہی ہو وہی ایک موقع نہ تھا بلکہ اور موقع پر بھی تم نے اس شخص سے باتین کی ہین۔ اگرچہ تم نہین جانتی ہو تم نے ایسے موقع پر اس شخص سے باتین کی ہین اور تم نے اپنے دلی راز کو اچھی طرح اس سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہہ دیا ہے اور اب اُس کے بعد تم ہرگز جھوٹی باتیں بنا کر ہم لوگوں کو دھوکا
دینے میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتیں ؛

مس ڈیریون نے اپنا دلی راز اس شخص سے کہا ہے۔ (یہ نہایت گھبراہٹ میں
اُس نے دُہرایا۔ جسم میں رعشہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گرا چاہتی ہے) مسٹر فیریز
یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔ کیا اس مصیبت میں آپ کو مذاق سوجھا ہے ؛

مسٹر فیریز۔ (دوسرے لہجے سے) مس ڈیر تمہیں یاد ہے کہ قتل کے کچھ دن بعد
تم کسی شخص سے مسٹر سلیمن کے مکان کے استراحت خانہ کی جھونپڑی میں ملی تھیں

مس ڈیر۔ کیا اس شخص نے اس روز میری باتیں سنی تھیں (یہ کہہ کر وہ
کرسی پر اپنا ہاتھ رکھ کر سنبھل گئی)

مسٹر فیریز۔ سنا کیا اس روز تم اسی شخص سے باتیں کر رہی تھیں ؛

مس ڈیر۔ اس شخص سے (یہ الفاظ دہرا کر ذرا اچھل پڑی) ؛

مسٹر فیریز۔ ہاں اسی شخص سے۔ یہ کرپٹ سینسل کے بھیس میں تھے۔ اور
یہ بیہودہ حرکت انہوں نے محض تمہارے دلی حالات معلوم کرنے کے لئے
کی تھی اور اپنی کوشش میں یہ کامیاب بھی ہو گئے۔ یاد کرو۔ اگرچہ یہ
تمہارے اور تمہارے عاشق کے حق میں نہایت بیہودہ کارروائی تھی اور
تم کو مفت میں یہ یقین ہو گیا کہ کرپٹ سینسل نے اپنے جرم کو تمہارے
سامنے تسلیم کر لیا ہے ؛

مس ڈیر (ہاتھ اٹھا کر) جی نہیں۔ یہ بالکل غیر ممکن ہے۔ یہ شخص اور
اس طرح مجھے دھوکا دے سکے یہ محض مذاق ہے ؛

یہ اس طرح کہتی ہی تھی کہ اس کی نگاہ بیکری پیٹ پر پڑی۔ اُس نے
اس وقت اپنا ہاتھ میز پر جس کے پاس وہ بیٹھا تھا رکھ کر سر کو اسی طرح
جھکا لیا جیسے اس روز جھونپڑی میں اس کے سامنے سر جھکا کر بیٹھا تھا۔ اگرچہ
اس وقت وہ بالکل اسی بھیس میں نہیں ہو سکتا تھا اور تمام باتیں
اس وقت ناممکن تھیں تاہم اس کی اس وقت کی نشست سے اور اُس
نشست سے جو اس نے جھونپڑی میں اختیار کی تھی بہت مشابہت تھی۔

اور جسے دیکھکر اُس نے یہی خیال کیا تھا کہ وہ اس کا عاشق زار ہے۔
اس وقت یہ حالت دیکھکر وہ دنگ ہو کر سکتے کے عالم مین رہ گئی ⁂
مسٹر فیر بیرت۔ اب دیکھا کہ یہ تمھارے ساتھ کیا کیا گیا۔ یا اب بھی یقین نہین آتا۔ (لیکن جب دیکھا کہ وہ نہین بولتی) مجھے امید ہے کہ تمھین یاد ہوگا اُس روز تم دونون مین کیا باتین ہوئی تھین ⁂
مس ڈیبر۔ (گویا کچھ ایسے خیالات پیش نظر ہین جنھون نے کُل اُس کے کھیل کو بگاڑ دیا۔ وہ کچھ سوچ کر آگے بڑھی اور کہا) جناب ذرا اس شخص سے کہیے کہ سر اُٹھا کر مجھسے مخاطب ہو ⁂
ہیکری فوراً اُٹھا ⁂
مس ڈیبر۔ یہ بھی مجھے بتلاؤ (اور ایسی نگاہ سے اُسے دیکھا جس نے اس کی ساری دلیری رفو چکر کر دی) کیا یہ سب جھوٹ تھا سر سے پیر تک دھوکا ہی دھوکا تھا۔ میرے پاس ایک خط آیا تھا۔ کیا وہ بھی تمھارے ہی ہاتھ کا لکھا تھا۔ تم دھوکا دینے کے علاوہ جعل بنانے مین بھی اُستاد ہو ⁂
ڈیکسٹو اپنی شرم مٹانے کی غرض سے ہنس پڑا۔ لیکن یہ دیکھکر کہ وہ جواب کی منتظر ہے آخر کار بولا ⁂
ہیکری۔ نہین۔ صرف۔ لفافہ پر پتہ میرے ہاتھ کا لکھا تھا باقی خط سینسل نے لکھا تھا جسے اُس نے تمھارے پاس نہین بھیجا۔ مجھے وہ بوفیلو مین اسکی ردی کی ٹوکری مین پڑا مل گیا تھا ⁂
مس ڈیبر۔ آہ۔ اور تمھین اس کے استعمال کرنے کا موقع مل گیا ⁂
ہیکری (اس کی طرف سے آنکھین نیچی کر کے) مین جانتا ہون کہ یہ نہایت ذلیل طریقہ دھوکا دینے کا ہے بعض باتین ایسی ہوتی ہین کہ اگر اُن پر بہت غور کیا جائے تو وہ ایک بڑی اور اہم بات معلوم ہوتی ہے اور اگر معمولی طور سے اُس پر نظر ڈالی جائے تو کچھ بھی نہین۔ اُس معاملہ مین مین خود اپنے کیے سے پشیمان تھا (یہ جھوٹ تھا۔ ہیکری کبھی بھی پشیمان نہ تھا) اور مین

ضرور تم سے اس کی بابت کہتا۔ لیکن ایسے موقع کے بعد پھر اس کا اظہار کرنا کچھ اچھا نہ معلوم ہوا ٭

لیکن وہ کب ایسی باتون کو سنتی ہے ٭

مس ڈیر۔ تو مسٹر سلیمن کے قتل کے چند ہفتہ کے بعد اس جھونپڑی مین بلانے کی غرض سے مسٹر مینسل نے مجھے وہ خط نہین بھیجا تھا ٭

ہیکری۔ نہین ٭

مس ڈیر۔ نہ وہ جانتا ہے کہ میرے پاس ایسا کوئی خط بھیجا گیا ہے ٭

ہیکری۔ نہین ٭

مس ڈیر۔ نہ جیسا مین خیال کرتی ہون وہ بلی مین آیا۔ نہ اُس نے جیسا مین خیال کرتی ہون میرے سامنے اقرار کیا۔ اور نہ جیسا مجھے خیال ہے۔ اُس نے جھونپڑی مین میری ہدایتین جو مین نے کی تھین سُنی ہین ٭

ہیکری۔ نہین ٭

مس ڈیر۔ (ان باتون کو سُن کر نہایت بے قراری سے ڈسٹرکٹ اٹرنی کی طرف مڑکر) آہ اس وقت یہ باتین مجھے معلوم ہی ہوئین تو کیا نتیجہ ٭

مسٹر فیریز (سر جھکاکر) جو کچھ تم کہتی ہو سب ٹھیک ہے۔ یہ بات تمھین پہلے سے معلوم ہوجانا چاہئیے تھا۔ لیکن جو کچھ مین پہلے کہہ چکا ہون وہی پھر کہون گا کہ اگر مجھے یہ بات پہلے سے معلوم ہو گئی ہوتی تو شہادت مین پیش کرنے سے پہلے ہی تمھین ضرور مطلع کرتا کیونکہ تمھارے خیال نے جو مستغیث کے خلاف ہے جوری کے قلب پر کس درجہ اثر کیا ہوگا اور مین کہہ سکتا ہون کہ اگر اس موقع اور گفتگو کا جن کو ہم لوگ اسوقت خیال کر رہے ہین تمھین یقین نہ ہوتا تو ہرگز تم تو اُس بیچارے پر اسقدر شک نہ کرتین ٭

اس کی نگاہ کچھ پلٹ سی گئی۔ مسٹر فیریز کی طرف دیکھتی تھی گویا وہ اس کے دل کا حال معلوم کرنا چاہتی ہے ٭

مس ڈیر۔ کیا یہ ممکن ہے .... اتنا کہ کر وہ پھر رک گئی۔ ڈسٹرکٹ اٹرنی

ایسا آدمی نہ تھا جو اپنی رائے مستغیث کے بارے میں فوراً ظاہر کر دے ؛

مسٹر فیریز - بھی اس کی اس حالت پر ترس کھا کر اس کی طرف بڑھا اسکا دل بھر آیا اور نہایت مہربانی سے کہنے لگا، میں نہایت خوشی سے ایسے الفاظ کہنے پر تیار ہون جن سے تمھارے دل کو صبر و قرار ہو - لیکن یہ موقع ایسا نہیں ہے کہ مین اسکے سوا اور کچھ کہہ سکون کہ تم کو انصاف کی امید رکھنا چاہیے اور یقین کرنا چاہیے - کہ جن لوگون کے ہاتھ مین یہ مقدمہ ہے کسی طرح بغیر سوچے سمجھے کوئی قطعی حکم نہین صادر کرین گے - رہا تمھارا لغو اور لاطائل بیان جو آج تم نے عدالت کے سامنے کیا ہے - یہ محض بیوقوفی اور ناقص العقلی پر محمول کیا جا سکتا ہے اور اسپر کوئی بھی خیال نہ کرے گا اور اگر خیال بھی کیا تو بھی سمجھا جائے گا کہ یہ ایسا معاملہ تھا کہ یہ معاملہ ناقابل برداشت تھا اور تم نے محض اُس کی جان بچانے کے لئے جرم کا الزام اپنے اوپر لے لیا ہے ؛

مس ڈیر - مین آپ کی مہربانیون کی بے حد ممنون ہون ؛

اگرچہ مس ڈیر نے صرف اتنا ہی کہا لیکن اس کی نگاہ و سر کی حرکت چہرہ کا رنگ ظاہر کرتا تھا کہ اُسے اپنے جان کی پرواہ نہین ہے بلکہ جس وقت سے اُسے یقین ہو گیا تھا کہ مسٹر ہینسل نے مسٹر سلیمن کو قتل کیا ہے وہ ہر وقت اسی فکر مین رہتی تھی کہ کسی طرح حاکمون کی راے معلوم ہو جاوے کہ وہ اس معاملہ مین کیا کرین گے ؛

لیکن قطعی راے معلوم ہونے سے نا اُمید ہو کر وہ پھر حسب سابق اپنے افکار مین غرق ہو گئی - چہرہ کی بشاشی کا پتہ نہین سر جھکا ہوا ہے - طرح طرح کے خیالات دل مین آ رہے ہین - سوچ رہی ہے کہ اب بھی کیا کیا وجوہات ہین جن کی وجہ سے اسے کہ یک ہینسل ہی کو مجرم خیال کرنا چاہیے یکایک اس نے دروازہ کی طرف نظر کی گویا اب وہ اُن لوگون کی نگاہ اور حد سماعت سے علیحدہ جانا چاہتی ہے - جو اس کی ہر ایک حرکتون اور ہر ہر الفاظ سے اُس کے دل کا حال معلوم کرنا چاہتے ہین ؛

مسٹر فیریڈ۔ نے اس کا مطلب سمجھ کر اور بہت مہربانی سے پوچھا کیا اب گھر جانا چاہتی ہو ؛

مس ڈیر۔ ہاں اگر کوئی گاڑی مل جائے ؛

مسٹر فیریڈ۔ یہ تو کوئی مشکل بات نہیں ؛

یہ کہہ کر فیریڈ نے سیکری کی طرف نگاہ کی اس کے بعد برڈ سے کچھ کہا جس کے بعد ہی دونوں کمرہ سے باہر چلے گئے ؛

مسٹر فیریڈ۔ (جب دونوں خفیہ پولیس باہر چلے گئے اور یہ تنہا رہ گئی)۔

مس ڈیر۔ قبل اس کے کہ تم یہاں سے جاؤ میں چاہتا ہوں کہ تم سے بتلا دوں کہ اس معاملہ میں گھبرانے کا کام نہیں ہر طرح سکون اور اطمینان ضروری ہے۔ کوئی اتفاقی اور بے موقع تمہاری تیزی اب کوئی فائدہ نہیں پہونچا سکتی بلکہ تکلیف دہ اور نقصان پہونچانے والی ہوگی۔ اس لیئے اب میری یہ التماس ہے کہ تم اپنے مکان پر نہایت اطمینان سے رہو اور یقین رکھو کہ مسٹر ارکٹ اور میں ہر طرح ہی کوشش کروں گا کہ انصاف ہو اور جو بات سچی ہے وہی ظہور میں آوے ؛

مس ڈیر نے سر ہلا کر گویا اس کی باتوں کو تسلیم کیا۔ لیکن اس کی بے قرار آنکھیں دروازہ ہی کی طرف لگی رہیں جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ جانے کے لیے اب بہت بیقرار ہے ؛

مسٹر فیریڈ (دل میں) ضرورت ہے کہ اس کی نگرانی ہوتی رہے ؛

یہ کہہ کر وہ بھی دروازہ کی طرف دونوں خفیہ پولیس کی واپسی کے انتظار میں تھا۔ جیسے ہی وہ آگئے اس نے انھوں کو ان کے چارج میں دیا اور برڈ کی طرف اشارہ کیا جس کی تعمیل میں اس نے اپنی ہیٹ اٹھا لی اور مکان کے باہر مس ڈیر کے ساتھ گاڑی تک اسے پہونچانے کے لیئے چلا گیا ؛

باب سی و ہفتم

بڑے درخت کے نیچے

امرجن اپنے مکان میں پہونچی - کیا حالت ہے - نہایت پریشان پراگندہ دل ہزاروں امیدیں ہوتی ہیں - اور ہزاروں خوف کے بھی سامان پیش نظر ہیں - تنہائی چاہتی تھی اب وہ یہاں اپنے کمرہ کے اندر حاصل ہے - دونوں خفیہ پولیس جو مکان تک اُس کے ساتھ گئے تھے ایک گاڑی میں بیٹھ کر دوسرا پہر ہیں وہ مکان کے اندر گئی سٹرک والا دروازہ اس کے جاتے ہی بند ہوگیا - یہ دونوں ایک دوسرے سے ملے اور آیندہ کارروائی کی بابت صلاح ومشورہ کرنے لگے ؛

مسٹر ہیرڈ - مسٹر فریڈ کا منشا ہے کہ ہم لوگ اس کے مکان کی نگرانی کریں تاکہ یہ امر یقینی رہے کہ وہ مکان سے پھر تو کہیں نہیں گئی ؛

ہیکری - کیا یہ چاہتے ہیں - تو یہ میرا کام ہے - کل رات بھی میں اس کام پر تھا اور آج بھی تیار ہوں ؛

مسٹر ہیرڈ - نہیں یہ عقل کی بات نہیں ہے آج تم آرام کرو - میں یہاں رہونگا ؛

ہیکری - تم رہنا چاہتے ہو ؛

ہیرڈ - ہاں میں اس کام کو کرنے کے لیے تیار ہوں ؛

ہیکری - اچھا تو نو بجے رات کے بعد آجانا ؛

ہیرڈ - نو بجے کے بعد کیوں ؛

ہیکری - اس لیے کہ اگر وہ لوا کی طرح آسمان کی سیر کی شائق ہے تو نو بجے سے قبل نکل جائے گی ؛ یہ کہکر ہنسنے لگا

ہیرڈ - تو اس کے جانے کے وقت تم یہاں رہنا چاہتے ہو ؛

ہیکری - ہاں - دل تو یہی چاہتا ہے ۔
دونوں نے یہ رائے قائم کی کہ دونوں ملکر یہاں رہیں پیڈ تو مکان
کے سامنے اور ہیکری ایک کونے پر جہاں سے ایک دوسرے کی آواز
سنائی دے - دونوں کا خیال تھا کہ آج یہ پریشانی بیکار ہے کیونکہ
آج اُسے کہیں باہر جانے کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی - لیکن دونوں
خفیہ پولیس نہایت مستعد ہیں ممکن نہیں کہ دم بھر کے لئے بھی اس جگہ
سے ٹل جائیں ۔

اسی طرح کئی گھنٹے گذر گئے اس پریشان شہر پر شام نے آکر کسیقدر
سکون کیا - خاصکر سڑکوں پر اس کا اثر نہایت خوشگوار تھا تمام گلیاں
جو دن بھر بیقرار شائقین کے پیروں سے تہ و بالا ہو رہی تھیں اب
رفتہ رفتہ فرصت پاتی جاتی ہیں لوگ اپنے اپنے مقامات پر پہونچتے جاتے
ہیں اور ہر چہار طرف خاموشی اور تنہائی کا سامان نظر آرہا ہے - ماہ نو
کسی کی ابرو کی طرح پچھم جانب الگ خمیدہ ہوا جاتا ہے اور مسٹر پیڈ کو
جو اموجن کے مکان کے سامنے ٹہل رہا ہے اس وقت شہر کا سین ایسا
خوشگوار معلوم ہو رہا ہے کہ اس سے اسقدر دلچسپی اسے پیشتر کبھی بھی
نہیں ہوئی تھی - ہر چہار طرف سناٹا تھا اس کے سامنے اموجن کے مکان میں
بھی کسی قسم کی آہٹ نہیں معلوم ہوتی تھی اور اس کو یقین ہوتا جاتا تھا
کہ اب زیادہ نگرانی کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ اب وہ اس وقت
باہر کہیں بھی نہ جاے گی یہ اسی خیال میں تھا کہ یکایک کھڑکی میں جو
روشنی لیمپ کی معلوم ہوتی تھی غائب ہوگئی - سڑک کی طرف والا
دروازہ نہایت آہستگی سے کھلا اور اسکا لمبا جسم نقاب سے ڈھکا ہوا سڑک کے اوپر
دکھائی دیا ۔

صرف ہیکری کو اشارہ کرنے کی غرض سے ذرا ٹھہر کر وہ اُس کے
پیچھے پیچھے بہت آہستگی سے آگے بڑھا - اس کی چال سے صاف
ظاہر ہوتا ہے کہ یہ سوچ سمجھ کر نہیں جاتی بلکہ کسی خاص ارادہ سے

جارہی ہے - اگرچہ بہت سی گلیون مین بہت اندھیرا تھا اور جا بجا
لالٹینون سے براے نام دُھندلی روشنی معلوم ہوتی تھی لیکن وہ نہایت
تیزی سے اس گلی سے اس گلی نکلتی چلی جاتی تھی بازار سے ہوکر وہ شہر
کے پورب جانب کشادہ اور پُرفزا راستہ پر جا پہونچے - اتنے مین ہیکری
بھی برڈ کے قریب آگیا اور اپنی سانس روک کر - دریافت کیا *
ہیکری - کہان جارہی ہے - اس طرف کون رہتا ہے ؟
مسٹر برڈ - (بہت دھیمی آواز سے تاکہ اس کو ان لوگون کی موجودگی نہ
معلوم ہوجائے) مین نہین کہہ سکتا - ممکن ہے کہ مسنر ٹری کی مان کے
پاس جاتی ہو - ہائی اسکول کہین اسی طرف ہے ؟
یہ لوگ ابھی یہ باتین کر ہی رہے تھے کہ وہ دوسری سڑک پر مڑ گئی
اور قبل اس کے کہ وہ اس مقام کو پہچان سکین - گاڑی کے اڈے
کے پاس جا پہونچی جہان سے سمرسٹ پارک کا راستہ تھا *
ہیکری - آہ - مین سمجھ گیا یہ ارکٹ کے پاس جارہی ہے *
یہ کہہ کر برڈ کا ہاتھ دبا کر اس کے پیچھے اور تیزی سے بڑھا *
برڈ نے جو بات خود معلوم ہی ہوتی جاتی تھی اس کے لیئے بحث
کی ضرورت نہ دیکھی - بلکہ اس نے بھی تیز تیز قدم اُٹھائے اور بڑی
دور تک نہایت تیزی سے چلنے کے بعد کیونکہ مس ڈیر ہوا کی طرح
اُڑی جاتی تھی اُن لوگون کو مسٹر ارکٹ کے مکان کے سامنے
والے بڑے بڑے درخت نظر آنے لگے *
برڈ - (پھاٹک کی کھٹکھٹاہٹ اس کے جانے کے بعد سنکر) اب ہمین
کیا کرنا چاہیئے *
ہیکری - ٹھہرے رہو اور دیکھو کہ یہان اب کیا ہوتا ہے - وہ یہان تک
ہم لوگون کو دوڑا لائی ہے تو کچھ نہ کچھ تماشہ ضرور دکھائی گی اور جھاڑی
کے اوپر سے پھاند کر آہستہ آہستہ مکان کی طرف بڑھا اور برڈ کو وہین چھوڑ دیا
کہ اگر وہ مناسب خیال کرے آوے یا نہ آوے *

اس اثنا میں مس ڈیبر راستہ سے گذر کر درمیانی دروازے کے سامنے آکر کھڑی ہوگئی اور اس کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُسے کسقدر اطمینان ہوا - وہاں سے کنارے کی طرف ہٹی بڑی کھڑکی کے سامنے جا کر کھڑی ہوگئی یہاں شیشوں کی چمک سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ مالک مکان ابھی اپنی لائبریری میں موجود ہے - یہ معلوم ہوتے پر وہ کسقدر مطمئن سی ہوگئی - قبل اس کے کہ اپنے آنے کی ارکٹ کو خبر کرے وہ ایک ٹٹی سے ٹک کر معلوم ہوتا ہے کہ دم لینے کی غرض سے رک گئی - اسطرح وہ کھڑی تھی کہ گرجا گھر کے گھنٹے کی آواز سنائی دی یہ چونک پڑی ممکن ہے یہ خیال ہوا ہو - کہ اتنی دیر ہوگئی نو بج گئے - وہ کھڑکی کے قریب آئی - یہاں معلوم ہوا کہ اندر کا پردہ برابر ہونے سے کسیقدر دب گیا ہے جس کی وجہ سے کمرہ کا حال معلوم ہو سکتا ہے - نہایت آہستگی سے چوکھٹ کے اوپر کھڑی ہو کر اندر جھانکنے لگی - جو سین اس وقت اس نے دیکھا اس کے دل سے یقیناً کبھی نہ بھولا ہوگا - بجھتی ہوئی آگ کے سامنے مسٹر ارکٹ بیٹھا ہوا ہے نہ لکھتا ہے نہ پڑھتا - نہ حقیقت میں کچھ سوچ ہی رہا ہے - کاغذات جو ڈیسک سے نکال کر رکھے گئے تھے اسی طرح دھرے ہوئے ہیں - کمرہ میں اس سرے سے اُس سرے تک اُداسی - پریشانی - اور ناامیدی کے آثار نمایاں ہیں - اور صاحب مکان کے دل پر رنج و غم کا ہجوم ہے - صرف ایک لمپ جل رہا ہے اس کی یہ حالت ہے کہ مثل جان کندنی کی سی حالت کے بجھا ہوتا جاتا ہے یا یہ کہ کسی کا دل کسی آنے والی بلائے ناگہانی کی وجہ سے خود بخود بیٹھا جا رہا ہے ؀

ایوجن اتنی رات کو یہاں اس غرض سے آئی تھی کہ اس دھوکہ دہی کی نسبت جو اُسے قبل شہادت کے دیا گیا تھا مسٹر ارکٹ سے صلاح و مشورہ لے - لیکن اس کی یہ حالت دیکھ کر اس کا دل بیٹھ گیا - اور اُسکی حالت سمجھ گئی کہ خود ہی قابل رحم ہے ؀

گو کہ وہ اس طرح بیٹھا تھا کہ اس کا چہرہ اُسے نہیں دکھائی دیتا تھا۔ اس کے طرز سے اس کی ناامیدی اور زندگی سے اس کی مایوسی کا اظہار تھا۔ یہ دل میں خیال کرتی تھی کہ جو شخص کس بہادری اور بشاشت سے ہر معاملے کے مقابلہ کے لیے ہر وقت تیار رہو اس کی یکایک یہ حالت کیونکر ہو سکتی ہے ؟

یہ اسی خیال میں تھی کہ اس نے کسیقدر حرکت کی اور اپنا چہرہ اوپر کو ذرا سا اس طریقہ سے اُٹھایا کہ اس نے اچھی طرح دیکھ لیا۔ کئی ہفتوں سے وہ برابر پریشانیوں میں اسے دیکھ رہی ہے۔ لیکن آج کی سی حالت کبھی کسی نہ ہوئی تھی۔ اس حالت سے وہ بالکل آدمی ہی نیا معلوم ہوتا تھا۔ یہ حالت دیکھکر اس کے حواس جاتے رہے۔ جسم کا خون خشک ہو گیا۔ اس حالت نے اُسے اس طرح دنگ کر دیا جیسے کوئی بری ارواح کسی کو بے حس و حرکت کر دیتی ہے کچھ دیر بعد وہ آگ کو کسیقدر مشتعل کرنے کی غرض سے گھوما۔ معلوم ہوتا تھا کہ اسکی نظروں کے سامنے پردہ پڑ گیا ہے۔ ایک زندہ شخص اس طرح دل ہی دل میں گھٹ رہا ہے۔ اس بات کو معلوم کر کے وہ بہت خوف زدہ ہوئی۔ خاصکر اس وجہ سے اسے بہت افسوس تھا کہ یہ تمام حالت خود اسی کی حرکت کا نتیجہ ہے جو آج دن میں اس نے کیا تھا یعنے اظہار اپنے خلاف دیا تھا کہ اس نے ایسے شخص کی جسے کبھی وہ عزت کی نگاہ سے دیکھتی تھی۔ اگرچہ وہ اس کی عاشق نہ تھی۔ وہ بے قراری کی حالت میں اپنا سر جھکائے کھڑی تھی پھر اپنا چہرہ کھڑکی کی طرف بڑھایا گویا کہ وہ بلنچی ہے کہ ذرا ہمت سے کام لیجئے۔ اس نئے خوف سے اس درجہ پریشان نہ ہو جیئے کہ جان کے لالے پڑ گئے۔ یہ بس آخری واقعہ ہے اپنی بالکل ناامید ہونے کی کوئی بات نہیں ؛

یہ ابھی جھکی ہی تھی کہ سرد ہوا کے جھونکے اس طرف آئے شاید کسیقدر ان سے سکون پا کر اس نے اپنا سر اُٹھایا اور اسی طرف اپنا

مُنھ پھیر دیا۔ اِس کے بعد اُس نے اپنا ہاتھ اُٹھا کر کھڑکی کو کھٹکھٹایا ؛ شیشہ پر اِس کی اُنگلیوں کی دھمک کی آواز سے یکایک چونک پڑا۔ اور اُس نے اپنی لمبی چادر جو بد حواسی کی وجہ سے اِدھر اُدھر سرک گئی تھی جلدی جلدی سمیٹ کر کھڑکی کے پاس ارکٹ کے آنے کے انتظار میں کھڑی ہو گئی ؛

وہ فوراً کھڑکی کے پاس آیا۔ جلدی جلدی قدم اُٹھا کر اپنے معمولی طرز سے کھڑکی کے پاس آکر پردے کو ہٹایا اور دریافت کیا کہ کون ہے لیکن یہاں باہری چوکھٹ پر اِموجن کو کھڑا دیکھ کر گھبرا کر سکتہ میں ہو گیا ؛ اِس نے (اِموجن نے) یہ حالت دیکھی۔ لیکن کچھ بھی پروا نہ کی فوراً دروازہ کے اندر چلی گئی۔ چونکہ وہ کچھ مدد دینا نہیں معلوم دیا اُسنے خود ہی دروازہ بند کیا اور پردہ کو ٹھیک طور سے برابر کر دیا۔ ارکٹ کسیقدر محبت اور کسیقدر غصہ کے ساتھ اُسے کھڑا دیکھتا گیا ؛

جب یہ سب ختم ہو گیا اُس نے اُس کی طرف دیکھا۔ فوراً ایک آواز اُس کے (ارکٹ) کے منھ سے سُنائی دی۔ "تم یہاں" گویا اِس کا آنا اُسے سخت ناگوار تھا۔ لیکن ذرا ہی دیر میں اِس کی خاموشی کی وجہ سے ارکٹ کچھ سنبھل گیا اور یہ کہتے ہوئے آگے بڑھا۔ "ارے کمبخت یہ آج تو نے کیا کیا ؟ ہفتوں بلکہ مہینوں سے تم میری محبت اور مصیبتوں کے ساتھ مثل کھلونے کے کھیلتی ہو۔ اِس پر یہ صبر نہ آیا۔ آخر وقت مجمع عام میں تم کھڑی ہو گئیں اور سب کے سامنے مجھے اپنی اِس لغو داستان سے بے موت مار ڈالا۔ سوا نادانی کے اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ ایسا جھوٹ قصہ بنایا کہ خدا کی پناہ جس کا سر پیر نہیں۔ تم اپنے کو مسٹر سلیمن کا قاتل بیان کرتی ہو۔ وہ جرم اپنے اوپر لینا چاہتی ہو جس کیلئے تمھارے بدنصیب عاشق کی تحقیقات ہو رہی ہے۔ تمھیں کچھ رحم نہیں آتا اپنے اوپر نہ سہی میرا ہی خیال کیا ہوتا میں نے اپنا خواب و خور تمھارے لیئے حرام کر دیا ہے کوئی کوشش جو بڑے سے بڑا وکیل اِس شخص کے

بچانے مین کر سکتا تھا مین نے ہرگز اٹھا نہین رکھی اور یہ کیون محض اس خیال سے کہ کامیابی کے بعد تم میری بی بی ہوگی۔ مگر ہائے افسوس تم نے آج میری سب امیدین خاک مین ملا دین ÷

مس ڈیبر۔ (اس کی غصہ کی آنکھین اور ناامیدی سے بجھا ہوا چہرہ دیکھکر گویا جو شکوک اس کے دل مین ہین باتون مین معلوم کرنا چاہتی ہے) مین نے وہی کام کیا ہے جو کوئی اور عورت اگر میری جگہ ہوتی کرتی جب جان پر بنتی ہے تو سچ ہی کہتے بنتا ہے ÷

ارکٹ - سچ (ہنسی کی آواز کمرہ بھر مین گونج اٹھی) سچ - کیا اچھا سچ ہے امو جن - امو جن - کیا یہ تمام دل لگی بازی میرے ہی لیے ضروری ہے

مس ڈیبر۔ (پہلے ہونٹھ قفل کر بند سے ہوئے کچھ دیر بعد سنبھل کر بولی) یہ تم نے کیسے جانا کہ مین جھوٹ کہتی ہون ÷

ارکٹ - مین کیسے جانتا ہون (ٹھنڈی سانس لیکر) مین کیسے جانتا ہون (اسی کو دہرا کر گویا وہ اس کی نگاہ کا مقابلہ کرنے کی جرأت چاہتا تھا) تمھارے خیال مین میری عقل زائل ہوگئی ہے - کیون اموجن اسی لیئے ایسا سوال کرتی ہو - مین تمھین کیسے بے گناہ خیال کرتا ہون اپنے ہی الفاظ یاد کرو قتل والے دن سے اب تک تمھارے خیالات کیسے تھے اور ان سے کیا ظاہر ہوتا ہے ÷

مس ڈیبر - (لیکن اس مین کچھ بھی فرق نہین نہ زبان کو ذرا بھی لغزش ہے) مسٹر ارکٹ مجھے بتلایئے تو کہ اب تک مین کیا کہتی رہی ہون یا کون سی میری ایسی بات تم نے دیکھی جس کی وجہ سے کہتے ہو کہ یہ جرم مین نے خود نہین کیا ہے ÷

ارکٹ - (ہمدردی کا خیال جاتا رہا بلکہ اس کی باتون سے متنفر ہو گیا اموجن بس خاموش رہو - مین اب اس قسم کی باتین سننا نہین چاہتا اتنا کافی نہین کہ تم نے میری راحت و آرام پر خاک ڈال دی اب میری عقل سے بھی ٹھٹھول کرنا چاہتی ہو - بالکل پاگل بنا لیا ہے مین

کہتا ہوں کہ تم اس طرح بے گناہ ہو جیسے ماں کے پیٹ کا بچہ۔ صرف
یہی نہیں کہ یہ جرم تم نے نہیں کیا بلکہ اس معاملہ میں ذرا بھی تمکو تعلق نہیں ہے
مسٹر سلیمن کے قتل والے روز سے جو الفاظ تمھاری زبان سے
نکلے ہیں یا جو کارروائی تم نے کی ہے اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ تم کسی خاص خیال
کی وجہ سے برابر اس پس و پیش میں تھیں کہ یہ الزام جیسا تم نے آج
کیا ہے اپنے اوپر لے لو اور وہ خیال صرف کسی دوسرے کے ارتکاب
جرم کا یقین ہے اور وہ تمھارا۔ تمھارا ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر ارکٹ یہ کہہ کر رک گیا گویا اس کی آواز ہی نہ نکل سکی۔
اپنے رقیب کے خیال نے اس کے حواس باختہ کر دیئے ۔

مس ڈیر۔ (اس کی بات کاٹ کر کہنے کا موقع مل گیا) مسٹر ارکٹ
جو کچھ میں نے آج کیا ہے اس کی بابت اب کچھ میں بحث نہیں
کر سکتی۔ جو کچھ ہونا تھا ہو گیا۔ اور اب اس کا علاج کچھ ممکن نہیں
ہے۔ یہ سچ ہے کہ میں نے خود اپنے ہی کو ہلاک کیا لیکن ان باتوں
کے خیال کرنے کا کوئی موقع نہیں ہے۔ اب جو کچھ مجھے افسوس ہے
وہ یہ ہے کہ باوجود اس کے کہ میں نے اپنی بھی جان عزیز دی میں
مسٹر ٹینیل کو بچا نہیں سکتی ۔

گویا میں کہنے سے اس کا مطلب تھا کہ ارکٹ کا دل و دماغ کسیقدر
قابو میں لا سکے نتیجہ حسب دلخواہ ہوا غم و غصہ گو کہ فرو نہ ہوا تھا وہ
اس کی طرف مخاطب ہوا اور کہنے لگا ۔

ارکٹ۔ میرا۔ افسوس۔ تم نے میرا کچھ بھی خیال نہ کیا ۔

مس ڈیر۔ جناب مجھ ایسے ذلیل شخص کا کچھ بھی خیال آپ ایسے
شرفاؤں کے لیے اس حالت میں بالکل نامناسب ہے ۔

یہ سچ تھا۔ زمانہ کی نظروں میں اس وقت ڈیر اور ارکٹ ایک دوسرے
سے بالکل علیحدہ خیال کیے جاتے تھے وہ بھی اس کا جواب بغیر تعجب سے
دیکھنے کے نہ دے سکا بلکہ اپنی جگہ سے اٹھا اور کمرہ میں ٹہلنے لگا

پھر اپنی جگہ پر ذرا سنبھل کر آیا اور کہنے لگا ٭

ارکٹ - افسوس - آج تم کو اس طرح اپنی جان خطرہ میں ڈالنے کے لیئے کس بات نے مجبور کیا - کیا تمھیں مجھ پر بھروسہ نہ تھا میں نے وعدہ نہیں کیا تھا کہ میں اس شخص کو الزام سے ضرور بچا لوں گا ٭

مس ڈیر - تم یہ بات نہیں کر سکتے - تم ایسے لوگوں کی قوت و قابلیت کی کوئی حد ہے - مجھے یقین تھا کہ اگر آج عدالت کے سامنے میں وہ بات بیان کرتی جو مسٹر فریز مجھ سے کہلانا چاہتا تھا تو ہرگز کرایک نہیں بچ سکتا تھا ٭

ارکٹ - آہ (جلدی سے اس کی بات پکڑ کر جو شاید بے خبری سے زبان سے نکل گئی) تو تم اقرار کرتی ہو کہ سچ بات جس کو تم نے سنیل کے خلاف سمجھا تم نے عمداً چھپایا اور بالکل جھوٹا اظہار دیا ہے ٭

مس ڈیر - (خفیف سی مسکراہٹ ہونٹوں پر معلوم ہوئی) ہاں - اب کوئی وجہ مجھے تم سے چھپانے کی نہیں ہے - میں محض کرایک سنیل کے بچانے کی غرض سے جھوٹ بولی ہوں - میں کیا کروں میرا دل ہی قابو میں نہ تھا - میں نے ایسی ایسی پریشانیاں اس درمیان میں اٹھائی ہیں کہ میں حتی الامکان ہر کام اس شخص کے بچانے کے لیئے کرنے کو تیار تھی جو محض میری ہی وجہ سے اس آفت میں مبتلا ہوا ہے لیکن اس کا کچھ خیال ہی نہ تھا کہ جھوٹ کبھی سرسبز نہیں ہوتا ٭

ارکٹ کی نظر سے صاف آتش حسد کی چمک نمایاں تھی ٭

ارکٹ - تمھیں خود اس بات کا اب افسوس ہے کہ تم نے میری خوشی کو جھوٹ بول کر خاک میں ملا دیا ٭

مس ڈیر - مجھے افسوس ہے کہ میں نے خدا پر بھروسہ نہ کیا اور عبث میں جھوٹ بولی ٭

اس پر اثر جواب کو سنکر جو نہایت سادگی سے دیا گیا تھا مسٹر ارکٹ پیچھے کی طرف ذرا دیا ٭

ارکٹ - (متفکر لہجہ میں) لیکن آخر اس افسوس کی کیا وجہ ہے شاید

مستغیث کا وہ دیرانہ کام جس نے تمہیں اس بوجھ سے جو تم نے بلا سوچے سمجھے اٹھانے کا ارادہ کیا تھا سبکدوش کر دیا اور جس نے میری اس صفائی کی جو بڑے غور و فکر کے بعد میں نے پیش کی تھی بنیاد تک باقی نہ رکھی ؛

مس ڈیر۔ نہیں (بہت اختصار کے ساتھ) اس سے تو مجھے خوشی ہوئی کوئی جرم اس نے کیا ہو اس وقت وہ اس طعن و تشنیع سے بچ گیا کہ ایک عورت اس کے لیے اپنی جان دینے کو تیار ہوئی اور وہ گذر گئی لیکن اس میں کچھ حس و حرکت نہ پیدا ہوئی۔ مجھے افسوس اس بات کا ہے کہ جو کچھ میں نے آج کوشش کی ہے وہ محض میری نادانی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اس کے بعد مجھے ایسی بات معلوم ہوئی ہے کہ اگر وہ پہلے سے مجھے معلوم ہو جاتی تو میں ہرگز ایسا نہ کرتی۔ میرا یہ کام اسوقت مجھے ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ جیسے مسٹر ٹینسل کو بچانے کی غرض سے میں نے خودکشی کی کوشش کی ہو ؛

ارکٹ۔ بات معلوم ہوئی ہے ؛

مس ڈیر۔ ہاں وہ سب باتیں بھول گئی جس غرض سے وہ اس وقت یہاں آئی تھی۔ یہ اور ارکٹ کے قریب کھسکی) کچھ لوگ ایسے تھے جن کو میرے اس یقین پر جو مجھے کہ ٹینسل کے جرم پر تھا نہایت تعجب تھا۔ یہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ لیکن وجہ اس کی اب مجھے معلوم ہو گئی ہے۔ وہ اس معاملہ میں بہت۔ بہت زیادہ واقفیت رکھتے تھے۔ تم سے بھی زیادہ جاننے والے اپنے کو جانتے تھے۔ خود اسی کی ماں اگر زندہ ہوتی اور میرے ساتھ ہوتی اور جو کچھ میں نے مسز سلیمن کے قتل سے اب تک دیکھا اور سنا وہ بھی سنتی ! ورنہ یقینی ضرور ہی میری ہی سی باتیں وہ بھی کرتی۔ جس قدر باتیں میں نے عدالت کے سامنے بیان کی ہیں وہ صرف میں نے سنا ہی نہیں بلکہ دیکھا بھی ہے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے اسے ٹھیک قتل کے وقت مسز سلیمن کے مکان کے ڈرائنگ روم کے دروازے سے نکلتے ہوئے دیکھا تھا۔ اس وقت بارہ بجنے

مین پانچ منٹ باقی تھے ؛

ارکٹ - غیر ممکن ہے (بڑے تعجب سے) واہ - کیا خوب مذاق ہے - مجھے بالکل بچہ سمجھ لیا ہے ؛

مس ڈیبر - (لیکن مس ڈیبر خاموش نہ ہوئی اگرچہ اس کہنے مین ذرا آواز دھیمی ضرور ہو گئی) نہین نہین - مین اس وقت پروفیسر ڈارلنگ کے مکان مین ابزروبٹری مین موجود تھی - دوربین جو وہان شہر کی طرف لگی ہوئی ہے مین اس کے ذریعہ سے دیکھ رہی تھی - مجھے اس وقت اس کا خاص خیال تھا اس لیئے مین اسی کے مکان کی طرف دیکھ رہی تھی - اور ہرگز نہین بھول سکتی جو کچھ مین نے وہان دیکھا - وہ ابھی مین کہہ چکی ہون - وقت ابھی ابھی مین اس سے پہلے (ٹون کلاک) گھنٹہ گھر مین دیکھ چکی تھی ؛

مسٹر ارکٹ - اس وقت بارہ بجنے مین پانچ منٹ باقی تھے (خوف زدہ آواز سے جلدی سے بول اٹھا)

مس ڈیبر نے اس کی گھبرائی بلکہ خوفزدہ صورت کو دیکھکر سر سے تسلیم کرنے کا اشارہ کیا ؛

ارکٹ - اور تم اس کو دیکھ رہی تھین - ٹھیک اسی طرف - اس دوربین سے جو اس مقام سے تقریبًا ایک میل کے فاصلہ پر لگی ہے دیکھ رہی تھین ؛

مس ڈیبر - ہان (اس نے پھر سر جھکایا)

یہ سنکر وہ گھوما اور آگ کے پاس جاکر جو بجھی جاتی تھی پیر کی ٹھوکر سے اُسے تیز کیا اس وقت اس کے لبون سے یہ الفاظ نکلتے ہوئے انھون نے سُنے "یہ بہت کافی ہے کہ خدا پر بھروسہ کیا جائے" ؛

نہایت خوفزدہ اور بیقراری کی حالت مین یہ بھی اس کے پاس پہونچی ؛

مس ڈیبر - کیا تم کو خدا پر بھروسہ نہین ہے ؛

وہ (ارکٹ) چپ رہ گیا ؛

مس ڈیبر کے چہرہ پر دھوان اُڑ رہا تھا سخت پریشان معلوم ہوتی تھی - کیونکہ آج یہ پہلا دفعہ ہے کہ اس نے خدا کا نام ارکٹ کی زبان سے سُنا ہے -

ارکٹ کے ان الفاظ نے اس وقت ایسا گھونسا مارا جس سے وہ بالکل بے حس و حرکت معلوم ہوتی تھی۔ مین خدا پر بھروسہ کرتی ہون۔ ہر طرح کی اس مین قدرت ہے۔ اور جو اس وقت میری حالت ہے وہ اپنے کیئے کی سزا ہے کہ اس وقت میرے دل مین اس کا بالکل خیال نہ باقی رہ گیا تھا۔ وہ ہر طرح حق و باطل مین تمیز کرنے والا ہے خون کا بدلہ خون ہے مجرم کے لیئے اس کی جان ہی کا جانا بہتر ہے۔ آہ اگر خدا میری نذر کو جسے مین نہایت خوشی سے پیش کرتی ہون قبول کرے۔ یہ جان جس کی مجھے کچھ بھی پرواہ نہین لے لے لیکن اس کے عوض مین میرے . . . . .

مسٹر ارکٹ سینسل کی جان بچادے . . . (ارکٹ نے اس جملہ کو نہایت غصہ سے جسے وہ ضبط نہ کرسکا جلدی سے پورا کرکے یہی ہر وقت تمھاری زبان پر۔ کچھ خیال ہی نہین جب نکلے گا یہی نکلے گا۔ تم کو میری حالت کا ذرا بھی خیال نہین۔ مجھے تمھاری یہ باتین سنکر بے حد تعجب ہوتا ہے اور خاصکر ایسے شخص کے لیئے جسے اب تم سے قطعی محبت نہین ÷

مس ڈیر۔ جانے دو (تھرائے ہوئے لبون سے) یہ باتین اب نہ یاد دلاؤ لیکن ارکٹ صرف ہنس پڑا ÷

ارکٹ۔ مین تمھین ان باتون کو یاد دلاکر پریشان نہ کرون (وہ خاموش رہی۔ اس کے بعد کچھ اپنا لہجہ بدلکر) کیا یہی مستغیث کے بھاگنے والا قصہ کہنے کے لیئے تم یہان اتنی رات کو آئی ہو ÷

مس ڈیر۔ (جلدی سے) نہین۔ یہ تو محض ایک بات تھی۔ کہ مسٹر فیریر آج مجھسے عدالت کے سامنے کہلانا چاہتے تھے اگر مین ایسا کہہ دیتی تو مستغیث کے لیئے معلوم نہین کیا ہوتا ÷

ارکٹ (آہستہ سے) اور جو بات تمھین معلوم ہوئی وہ کیا ہے ؟

مس ڈیر۔ وہ فریب ہے۔ جو میرے ساتھ کیا گیا تھا اور نہایت کمینے اور ذلیل طریقہ سے مجھے دھوکا دیا گیا تھا جس سے مجھے یقین تھا کہ کرنیل نے اپنے جرم کا اقرار خود مجھسے کیا ہے اور وہ کوشش مین ہے کہ

کس طرح اپنی جان صفائی وغیرہ پیش کرکے بچائی جائے ؀
ارکٹ - میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کون ایسا دھوکا تمھیں دیسکتا ہے ؀
مس ڈیر - خفیہ پولیس نے - وہی - خشک - ظالم - جسے سب ہیکری کہتے ہیں اُسی نے یہ چال میرے ساتھ کی ہے (اور نہایت متفکر ہوکر اُس نے سارا قصہ بیان کردیا) اگر یہ میرے ساتھ نہ کیا گیا ہوتا تو میرا خیال اسقدر اس کی طرف سے خراب نہ ہوتا ؀

ارکٹ نے نہایت تعجب کے ساتھ اس تمام قصہ کو سُنا اور اپنا سر نہایت مایوسی اور ناامیدی کی حالت میں جھکا لیا ؀

جس وقت اس کی باتیں ختم ہوئیں اس نے اپنا سر ویساہی جھکا ہوا رکھا - اُس کی یہ حالت دیکھکر اس کی بھی ناامیدی کو ترقی ہوتی جاتی تھی اور دل میں خیال کرتی تھی کہ میں نے اپنے اور اس شخص کے درمیان میں کیسا گہرا گڑھا کھود دیا ہے کہ اب اسے ہرگز امید نہیں ہوسکتی کہ کبھی میں اس کی بی بی ہوں گی ؀
مس ڈیر - (اس خیال سے بے قرار ہوکر) مسٹر ارکٹ اب تمھیں اپنے موکل سے اب کیا دلچسپی باقی نہیں رہی - کیا اب تمھیں اس کی بچت کی امید نہیں ہے ؀
ارکٹ - میرا موکل (ہونٹھ غصہ سے چبا کر) میرا موکل - اس کی اب میں کیا مدد کرسکتا ہوں - اس نے اپنا مقدمہ خود اپنے ہاتھ میں لے لیا اب اس کی بھلائی کی کوشش کرنا میرے لیئے محض حماقت ہے ؀
مس ڈیر - مسٹر ارکٹ ؀
ارکٹ - آہ (متنفر طریقہ سے ہنس کر اور اُس کی حالت دیکھکر) تمنے سمجھ لیا کہ جس طرح چاہو اسے کھیل تماشہ میں اڑا دو - تمھیں میری قابلیت وہوشیاری کا تو خیال رہا لیکن میری محبت کی خبر ہی نہیں - اس کی کیوں پرواہ ہوسکتی ہے - خیر یہ بھی مانا - جب تم نے دیکھا کہ میرے صبر کی کوئی انتہا ہی نہیں تب تم ایسا نکل بھاگیں کہ نہیں گرد کا بھی پتہ نہیں - واہ ری

عقلمند عورت اموجن ❖

مس ڈیر - توکیا اب تم کریک سیسل کو اس آخر وقت مین چھوڑ دو گے ❖

ارکٹ - کریل سیسل نے خود مجھے چھوڑ دیا ہے ❖

(یہ بات سچ ہے - اُس کے عاشق نے اس کے لئے (یعنی اموجن کیلئے تمام صفائی کو ہوا کی طرح اُڑا دیا اور اپنے وکیل کی تمام محنت و جانفشانی کو خاک مین ملا دیا) ❖

اس کے سر کو شرم کی وجہ سے جھکا ہوا دیکھکر مسٹر ارکٹ خشکی سے بولا ❖

ارکٹ - معلوم نہین اب کل عدالت مین کیا ہو - ایسے پیچدار مقدمہ کے متعلق کوئی رائے قائم کرنا بہت مشکل ہے - ممکن ہے کہ ڈسٹرکٹ اٹرنی خود ہی اس دھوکے کی وجہ سے جو تمھین دیا گیا ہے - اس مقدمہ سے باز دعوے پیش کردے یا جوری خود ہی حکم دینے کے وقت ایسے جری اور بہادر شخص کو سزا دینے سے انکار کردے بہر حال اگر اس کے موافق کوئی بات ہونے والی ہوگی مین ہرگز اس کے خلاف کوشش نہین کرونگا لیکن اب مجھسے اس معاملہ مین کوئی کارروائی کرنے کے لیئے مت کہو - مین ایسی عورت کے عاشق کے لیئے ہرگز بحث نہین کرنا چاہتا جو ایک مرتبہ مجھے ذلیل کر چکی ہے ❖

مس ڈیر (اس جواب نے ایسے شخص سے جس پر اُسے بھروسہ تھا اسے بے موت مار ڈالا - اور وہ لجاجت سے کہنے لگی) آہ اگر تم اُسے مجرم نہین خیال کرتے - تو تمھین اس موقع پر اسے قسمت آزمائی کیلئے نہین چھوڑنا چاہیئے

ارکٹ نے کن انکھیون سے اُسے کچھ ازراہ تمسخر اور کچھ رحم کے ساتھ دیکھا

مس ڈیر - (لجاجت سے) اگر تمھین بھی اُس کا یقین ہوگیا ہے کہ وہ مجرم نہین ہے جیسا اب مین خیال کرتی ہون کہ اُس نے اپنے جرم کا ہرگز مجھسے اقرار نہین کیا ہے - مین امید کرتی ہون کہ تم بھی محض ایک عورت کی غلطی کی وجہ سے اُس کا ساتھ جس کی زندگی کا دارمدار اس مقدمہ پر ہے بحیثیت وکیل ہرگز نہ چھوڑو گے ❖

ارکٹ کی نظروں سے ہمدردی غائب ہوگئی اور محض تمسخر کا اظہار باقی رہ گیا۔ اور اس نے کہا کہ تم یہی متوقع دیکھکر باتین بناتی ہو۔

یہ سُن کر وہ ٹھٹکی

ارکٹ۔ مجھے عورتوں کی حرکتوں پر ہنسی آتی ہے کہ کسی بات کا قرار ہی نہیں۔ ابھی تم کو اس شخص کے جرم کا یقین تھا کہ اس کے لیئے جان تک عزیز نہ کی اگر کوئی دوسرا شخص اس طرح کسی بلا مین مبتلا ہو اور تمھیں یقین ہو کہ وہ بھی واقعی مجرم ہے اور اُسے تمھاری مدد کی ضرورت ہو تو تم یقیناً جیسے لوگ وبا سے ڈرتے ہین کوسون بھاگوگی۔

لیکن ان الفاظون سے اس کی حالت مین کچھ فرق تھوڑے آسکتا تھا۔

مس ڈیر۔ مسٹر ارکٹ کیا تمھاری رائے مین مسٹر ہنسل بے گناہ ہے

ارکٹ کو پھر وہی ہنسی آگئی۔

مس ڈیر۔ نہین۔ نہین۔ تم اس کے وکیل ہو۔ تمھارا فرض ہے کہ تم اپنے اصلی خیالات کو پوشیدہ رکھو۔ لیکن تمھارے دل مین تو اُس کا یقین ہوگا کہ وہ مجرم ہے کیونکہ اتنے واقعات اس کے خلاف موجود ہین

لیکن اس کی ہنسی اس پر بھی نہ رُکی۔ امو جن یہ دیکھکر بے قراری سے اُٹھ کر اس کے قریب گئی اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھکر کہنے لگی)

آہ۔ اگر کبھی یہ امید ہوئی ہو خواہ کیسی ہی وہ خفیف ہو کہ وہ بے گناہ ہو اور سمجھنے کے لیئے کوئی وجہ ہو یا یہ کہ اس کے اس آخری بیان کو آپ نے محض بے وقوفی خیال کیا ہو۔ مجھے بتلا دو۔

ارکٹ۔ (نے اس کی طرف دیکھکر اور آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کے نیچے سے نکال کر) مسٹر ہنسل کو مین نے کبھی بھی مجرم نہین خیال کیا۔

مس ڈیر۔ کبھی نہین۔

ارکٹ۔ کبھی نہین۔

مس ڈیر۔ نہ اس وقت۔

ارکٹ۔ نہ اس وقت۔

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اُسے ارکٹ کی باتون کا یقین نہین ہے٭
مس ڈیر۔ اور باوجود اس کے کہ تم جانتے ہو کہ اس کے خلاف کتنی باتین ہین۔ جو جو مین جانتی ہون وہ سب تمہین معلوم ہین٭
ارکٹ۔ یہ مین جانتا ہون کہ وہ اپنی پھوپھی کے مکان مین اُس کے قتل سے پہلے یا قتل سے بعد کسی وقت ضرور گیا تھا لیکن اس کا کوئی ثبوت نہین کہ اُس نے اُسے قتل کیا ہے٭
مس ڈیر۔ نہین (اس کا آہستہ سے اُس نے اقرار کیا) نہین۔ پھر وہان سے جاتے وقت اس بدحواسی سے وہ کیون بھاگا تھا۔ اور باوجود اسکے کہ اُس نے مجھسے ملنے کا وعدہ کیا تھا وہ سیدھا یوفیلو کیون چلا گیا٭
ارکٹ۔ مین اس کی وجہ بتلا دون۔ کیا تم جاننا چاہتی ہو کہ یہ شخص جسے تم اس طرح چاہتی ہو کہ اس وقت اس کے لیے جان فدا کرنے کو تیار ہو کیون اس بیقراری سے بھاگا تھا٭
مس ڈیر۔ ہان (اضطراب کی حالت مین اس کے منھ سے نکلا)
ارکٹ۔ اچھا (نہایت لے پرواہی سے بالکل بے رحمی سے سر جھکا کر) مسٹر ہنسل کو عورتون پر بہت زیادہ اعتقاد ہے اسی طرح اس کو تمپر بھی بھروسہ ہے۔ اُس کے خیال مین جو کچھ تم کہتی ہو سب سچ کہتی ہو اور عدالت کے سامنے جو تم نے جھوٹا اقرار کیا کہ مسز سلیمن کی قاتل تم ہی ہو وہ سب سچ ہے اور۔ ۔ ۔ ۔ (وہ چپ ہو گیا گویا ندامت کی وجہ سے منھ سے الفاظ ہی نہین نکلتے تھے)٭
مس ڈیر۔ کہو۔ کہو۔ پھر کہو وہی الفاظ کیون چپ ہو گئے۔ مین پھر ایک دفعہ انہین کو سننا چاہتی ہون۔ کیا اس کا یہ خیال ہے٭
ارکٹ۔ کہ تمھین وہ ہو جو آج تم نے بیان کیا۔ یعنی خاص حملہ کرنیوالی اور مسز سلیمن کو مارنے والی مس ڈیر اس کا برابر یہی خیال رہا ہے اور یہ کیون؟ مین اس کی وجہ نہین بتلا سکتا۔ اور مکان سے بھاگنے کی نسبت یہ ہے کہ معلوم نہین اُس نے اس مکان مین کوئی خاص بات

دیکھی یا محض انگوٹھی کو دیکھکر جیسے وہ بھی جانتا ہے کہ تمھارے پاس تھی کیونکہ تمھارا واپس کرنا اُسے نہیں معلوم - اور اس نے تم سے واپس پانے کا اقرار نہیں کیا - جس وقت سے اس کو مسز سلیمن کے قتل کی خبر معلوم ہوئی اس کا شک تمھارے ہی اوپر ہے اور باوجود اس کے کہ میں نے بہت کوشش کی کہ یہ شک رفع ہوجاے اور بہت عملی کارروائی میں نے کی لیکن اس کے دل سے وہ خیال اس دن سے اب تک اسی طرح قائم ہے - یہ عزت ہے اُس عورت کی اس شخص کی نظروں میں جسے وہ اس درجہ چاہتی ہے کہ جس کے لیے اُسے اپنی جان تک جو دنیا میں سب سے زیادہ پیاری ہوتی ہے عزیز نہیں ہے (یہ فقرہ طنزیہ کہا گیا) ؛

مس ڈیر - مین - مین - کیسے اعتبار کرون - یہ تم دلگی کرتے ہو (یہ کہتی ہوئی وہ پیچھے ہٹتے ہٹتے بہت فاصلہ تک چلی گئی)

ارکٹ - مین دلگی کرتا ہون - اس نے بعض اوقات اس طرح اپنے خیالات ظاہر کیئے ہین کہ مجھے اندیشہ ہوتا تھا کہ عدالت کہین نہ دیکھ لے اور اس معاملہ کو سمجھ جاے ؛

مس ڈیر - (نہایت زور دیکر) تم اندیشہ کرتے تھے کہ (مشکل سے آواز نکلتی تھی) کہ تم یہ ڈر رہے تھے کہ تمام عدالت کہین یہ اسکی حالت نہ دیکھ لے اور مجھپر ارتکاب جرم کا گمان کرنے لگے ؛

ارکٹ - ہان ؛

مس ڈیر - (جلدی سے بولی) تب تمھین اس بات کا یقین ہوگا - آہ (لیکن فوراً اس کی نگاہ بدل گئی اور معلوم ہوتا تھا کہ اعتبار نہین ہے) یہ تم مجھسے دلگی تو نہین کرتے - سچ بتلاؤ کہ کیا یہی بات ہے - اس دوران مین ایسی ایسی کارروائی میرے ساتھ کی گئی تھی کہ مجھے اپنے اچھے اچھے دوستون کی باتون کا بھی اعتبار نہین باقی رہا - اچھا قسم کھاؤ کہ ریکسٹیل مجھے ایسا خیال کرتا ہے قسم کھاؤ کہ تم نے یہ راز اس کے دل کا

جان لیا ہے ورنہ مین ....

ارکٹ ۔ کیا ؟

مس ڈیر ۔ مین خود اُس سے ملون گی ۔ اگر میرا بس چلیگا تو جیل خانہ کی دیوار توڑکر اُس کے پاس جاؤن گی اور یہی سوال اس سے کرون گی اور اسکے دلی خیالات مین ضرور معلوم کرون گی ؟

ارکٹ ۔ اچھا ۔ تم میری بات کا اعتبار کرو اس کا یہی خیال ہے ۔ قسم کھانے سے سچائی مین کچھ اضافہ نہ ہو جائے گا ؟

مس ڈیر ۔ (آسمان کی طرف اپنا سر اُٹھاکر وہ ایکبارگی سجدہ مین چلی گئی) اے خدا ۔ مجھے اپنے دل پر قابو دے کہ اس خوشی کو اچھی طرح برداشت کر سکون ؟

ارکٹ ۔ خوشی ؟

مس ڈیر ۔ (برف کی طرح سرد اور تیز آواز سے وہ چونک کر جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی) ہان خوشی ۔ یہ نہین خیال کرتے کہ اگر وہ مجھے مجرم خیال کرتا ہے تو وہ خود بے گناہ ہے ۔ مین بھلے آدمیون اور شریف عورتون کے اُس درجہ سے گھٹنے کے لیئے تیار ہون اور مجھے اپنی جان ہرگز عزیز نہین اگرچہ ایسے معاملات کی صحت کرنے مین یہ سب مصیبتین پیش آوین ؟

ارکٹ ۔ اسوجن ۔ اسوجن کیا تم اب بالکل مجھے پاگل ہی بنا دو گی ؟ لیکن اُسنے کچھ بھی سماعت نہ کی ؟

مس ڈیر ۔ کریک کیا پھر تم بے گناہ ہو (وہ کہتی تھی) کیا یہ سب گذشتہ باتین محض خواب وخیال ہین کیا ہم دونون مفت مین اس بلائے ناگہانی مین گرفتار ہین ۔ آہ ۔ ہم دیکھین گے جائین یون نہین جا سکتین (اور ایک امید دلانے والے خیال کے ساتھ جس نے اس کو ایسا بشاش کر دیا گویا وہ اب دوسری ہی عورت ہو گئی تھی ارکسٹ کی طرف پھری) اگر وہ بیگناہ ہے وہ بچ سکتا ہے ۔ اگر یہ بات صحیح ہے تو کوئی بات خواہ مین نے کہی ہو یا اُس نے کہی ہے کچھ نہین کر سکتی خدا جو اوپر سے اس جرم کو دیکھ رہا ہے

مجرم اس کی نظرون مین ہوگا۔ اگرچہ اس کا گناہ کسی دھوکے کے پہاڑ ہی کے نیچے کیون نہ دبا ہو ضرور ظہور مین آوے گا۔ گناہ - اور یہ گناہ ہرگز چھپ نہین سکتا ٭

ارکٹ۔ (آہستہ سے اور طنزیہ لہجہ سے) تمھین اس کا خیال اس وقت نہ آیا تھا جب تم آج عدالت کے سامنے جھوٹ بولنے کے لیے کھڑی ہوئی تھین

مس ڈیر۔ بعض اوقات خداوند بھی قبول کرتا ہے۔ لیکن کون شخص اپنے کو ایسے شخص کے عوض مین بطور نذر پیش کر سکتا ہے جو کسی ایسے شخص کا معاملہ جسے وہ بیگناہ سمجھتا ہے بلا روک ٹوک جاری رہنے دے٭

ارکٹ۔ واقعی کون۔ بہت دبی زبان سے ٭

مس ڈیر (پھر کہنے لگی) اگر کسی اور شخص نے نہ یہ کہ کریک مینسل نے مسز سلیمن کو قتل کیا ہے۔ اور صرف خیالی معاملات نے اُسے اور مجھے اس بلا مین پھنسا رکھا ہے تو یا خدا تو اُس بیوہ کے آخری الفاظ کو یاد کر اور اپنی قدرت کاملہ سے اسی طرح کی آفت اُس کے بھی سر پر نازل کر

مس ڈیر کے یہ الفاظ مشکل سے ختم ہونے پائے تھے کہ ارکٹ نے جلدی سے بڑھکر اس کے مُنھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور کہنے لگا ٭

مسٹر ارکٹ۔ ہش۔ تم اپنی زبان سے کوسنے کے الفاظ نہ نکالو۔ جو شخص مجرم ہے اُسے خود ہی اُس کے کیے کی سزا مل سکتی ہے ٭

مس ڈیر نے گھبرا کر اپنے کو اس سے چھڑایا۔ اسوقت ارکٹ کے چہرہ کا خون خشک ہو گیا تھا۔ اور گویا اس کے کھنچتے ہوئے ہونٹون کا رنگ دروپ غائب ہو گیا تھا ٭

مس ڈیر۔ مسٹر ارکٹ (بہت سنجیدگی سے جس سے دونون کو اسکی پرواہ نہ رہ گئی کہ لمب جو دھیما ہوتا چلا جاتا ہے اس کا وقت عنقریب آخر ہے (اگر کریک مینسل نے بیوہ سلیمن کو قتل نہین کیا تو پھر کس نے کیا ٭

یہ اُس کا سوال یا اُس کی آواز یا نگاہ ہے جس کی وجہ سے وہ مبہوت سا ہو رہا ہے۔ لیکن صرف تھوڑے ہی عرصہ کے لیے اس کے بعد وہ میز کی

طرف خود بخود پھرا اور ہاتھ سے کاغذات کو جو ابھی چراغ کی بجھی ہوئی روشنی مین معلوم ہوتے تھے (محض دفع الوقتی کی غرض سے) اِدھر اُدھر کرنے لگا۔

ارکٹ (غرضکہ آہستگی سے بولا) مین نے ہمیشہ گورنر ہلڈرتھ کو اس جرم کا مجرم خیال کیا ہے *

مس ڈیر۔ گورنر ہلڈرتھ *

ارکٹ (سر جھکایا)

مس ڈیر۔ مجھے تمھاری راے سے قطعی اتفاق نہین (کھڑکی کی طرف آہستہ سے ہٹ کر) مجھے انسان کے دل کا حال نہین معلوم ہو سکتا۔ جیسا کہ ابھی میرے گذشتہ حالات سے ظاہر ہو چکا ہے۔ لیکن میرا دل خود بخود گواہی دیتا ہے کہ گورنر ہلڈرتھ اُسی طرح بے گناہ ہے جیسے کریک مینسل اور حقیقت مین مسٹر سلیمن کا قاتل کوئی اور ہی ہے۔ . . . اسکی یہ آواز زور سے نکلی۔ اس وقت وہ روشنی جو بہت دھیمی دھیمی بجھتے ہوے لیمپ سے نکل رہی تھی۔ ایکبارگی بھک سے ایک مرتبہ چمکی کہ اس کو مسٹر ارکٹ کا چہرہ صاف دکھائی دیا۔ یہ حالت کسی انسان کی نہین ہو سکتی۔ چراغ صرف چمک کر یکایک گل ہو گیا۔ اور کمرہ مین سوا تاریکی کے کچھ نظر نہ آتا تھا۔

اس خاموشی مین جو اس وقت پیش آئی کچھ پیرون کی چاپ سنائی دی کھڑکی کھل گئی سرد ہوا کے جھونکے حسرت و افسوس کے ساتھ اندر آنے لگے۔ اسو جن بھاگ گئی تھی *

ہورس ہیکری کے ساتھ مکان کے قریب نہین گیا تھا۔ وہ بڑے درخت کے نیچے جو پھاٹک کے اندر تھا اور جس کا سایہ دور تک تختہ زمین پر پھیلا ہوا تھا کھڑے رہ کر نتیجہ کا انتظار کر رہا تھا۔ اس لیے ہیکری نہ تنہا ان حالتون کو اور باتون کو جو ارکٹ اور مس ڈیر سے لائبریری مین ہو رہی تھین سن اور دیکھ سکتا تھا وہ دم بخود دل ہی دل مین سوچ رہا تھا کہ دیکھین کیا نتیجہ ہوتا ہے *

ادھر اس کی بے قراری جو مس ڈیر کی پہلی حالت دیکھکر ہوئی تھی باقی نہین ہے۔ لیکن اس کو اس عورت کے اوپر جو اسقدر دھوکہ مین ڈال دی گئی تھی رحم ضرور آرہا ہے۔ اور اس کی یہ خواہش کہ اس عورت کا آخری فیصلہ کہ وہ مستغیث کی مدد کرنے پر اب بھی طیار ہے اس تنہائی مین بہت لطف دیتا تھا۔ لیکن ایسے شخص کے لیئے تنہائی سے کیا دلچسپی ہوسکتی ہے ؎

وہ درخت جس کے نیچے وہ کھڑا تھا جیسا مین ابھی کہہ چکا ہون بہت پرانا تھا اور اس مقام پر معلوم نہین کس زمانے سے کھڑا تھا اور اکثر سُنا گیا کہ وہ مسٹر ارکٹ کو نہایت مرغوب تھا اور اس مقام کا خاص زیور خیال کیا جاتا تھا۔ گو کہ اس وقت اس کے نیچے سایہ نہ تھا اُسکی بڑی بڑی اور پیچ دار شاخون نے جو چارون طرف پھیلی ہوئی تھین مسٹر برڈ کے خیالات اپنی طرف اس وقت مخاطب کر لیئے تھے جب اس نے انکو دیکھا تھا۔ گو کہ اس مقام پر وہ دیر تک کھڑا رہا لیکن بار بار بڑی بڑی شاخین اپنے سر پر دیکھکر اس کا دل دھڑکتا تھا۔ اور چاہتا تھا کہ اُس مقام سے ہٹکر وہان چلا جاے جہان ہیکری چھپا ہوا کھڑا ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ جادو کی سی قوت اس درخت مین تھی کہ یہ جب بڑھنا چاہتا تھا اس کے قدم بے اختیار رُک جاتے تھے۔ اس وقت یہ خیال کرکے مس ڈیر جب نکلیگی وہ اس راستہ سے جائے گی وہ اس مقام پر کھڑا رہ گیا اس کے بعد ہیکری قریب آیا ؎

ہیکری۔ (اور جلدی سے کہنے لگا) نہ اب مجھے کچھ دیکھ پڑتا ہے نہ سنائی دیتا ہے۔ اوہ اور مسٹر ارکٹ ابھی تک یقیناً لائبریری مین ہین لیکن معلوم نہین کہ اب کیا ہو رہا ہے۔ مگر خیر مین نگرانی ضرور رکھون گا یہ معلوم ہو جانا چاہیئے کہ وہ کس وقت کھڑکی سے باہر آتی ہے دیکھکر قبل اس کے کہ برڈ کچھ کہہ سکے وہ پھر چلا گیا ؎ لیکن اٹھتے ہی قدم وہ پھر واپس آگیا۔ چراغ بھی لائبریری مین نہین ہے۔ اب آج رات بھر

تو وہ نظر نہین آتی ؏

ابھی یہ بات مشکل سے ختم ہوئی تھی کہ چوکھٹ پر کچھ آہٹ معلوم ہوئی نگاہ اُٹھانا تھا کہ دیکھتے کیا ہین کہ مس ڈیر جلدی جلدی اُن کی طرف چلی آ رہی ہے درخت کے ایک کنارے سایہ مین کھسک جانا ذراسی دیر کا کام تھا۔ چاند کی روشنی خوب پھیلی ہوئی تھی۔ اور آتے وقت جلدی مین اس نے نقاب چہرہ پر نہین ڈالا تھا اس وجہ سے ان لوگون کو اس کا چہرہ دیکھنے کا موقع مل گیا۔ چہرہ پر زردی تھی۔ اور نہایت گھبرائی ہوئی معلوم ہوتی تھی قدم جلدی جلدی اُٹھ رہے تھے جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اس جلدی مین ہے کہ کسی طرح جان بچا کر نکل جائے ؏

یہ دیکھ کر دونون خفیہ پولیس دم بخود اس ارادہ مین کھڑے تھے کہ وہ آگے نکل جائے تو یہ بھی پیچھے پیچھے چلین۔ لیکن وہ آگے نہین نکلی جیسے اس بڑے درخت کے سایہ مین آئی تھی۔ کہ ایک آواز پیچھے سے سنائی دی۔ ٹھہرو۔ ٹھہرو۔ مسٹر ارکٹ دوڑتا ہوا چلا آرہا ہے ؏

ارکٹ۔ مین اس طرح تمھین ہرگز نہین جانے دونگا (اسی کے برابر راستہ پر اس درخت کے نیچے کھڑے ہوگے) اگر تم مجھسے کریک مینسل کو بچانے کے لیے کہتی ہو تو مین تیار ہون۔ جو تم چاہتی ہو وہ ضرور ہوگا ؏

مس ڈیر (سختی سے اور مستعدی سے) جس شخص کو تم خود بے گناہ خیال کرتے ہو اس کی مدد کرنے کے لیے میری خواہش کی کوئی ضرورت نہین ہے

ارکٹ۔ واقعی خواہش کی ضرورت نہین۔ لیکن آہ۔ اموجن (اسکی بدحواسی دیکھکر دونون خفیہ پولیس چونک پڑے کیونکہ اس سے قبل یہ حالت اُن لوگون نے کبھی نہ دیکھی تھی) تم نے اپنے ان خیالات سے جو کسی حالت مین متغیر نہین ہوسکتے میری کیا حالت پہونچادی ہے۔ قبل اس کے کہ مین تمھین اچھی طرح جانتا تھا مجھے ہمیشہ اپنی عزت کا خیال تھا اپنے فرایض نہایت ایمانداری سے ادا کرنا اپنے اوپر واجب و لازم خیال کرتا تھا۔ مجھے اپنے کام مین ہمیشہ بڑی دلچسپی رہی ہے لیکن اب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ؏

مس ڈیر۔ اب کیا ؟

ارکٹ۔ معلوم ہوتا ہے دکھتا ہی بنا کر اُس نے کہا لیکن اس کی خود غرضی صاف ظاہر تھی) مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اب کوئی بات میری سمجھ مین نہین آتی نہ مجھے اپنی عزت کا کچھ خیال ہے نہ اپنی شہرت کی اس وقت کچھ خبر ہے صرف ایک خوف ہے۔ کہ میرے ہاتھ سے تو تم جاتی ہی ہو۔ تم اپنے کو کسی اور کو دینے کے لیئے زندہ رہو گی ؎

مس ڈیر۔ اگر تمھین یہ ڈر ہے کہ مین اسقدر بے قرار ہو جاؤن گی کہ مین اپنے کو کریک سینسل کو دے دون گی تو تم میرے اُس وعدہ کو یاد کرو جو مین نے تم سے قبل اس مقدمہ کی پیروی کے تم سے کیا تھا ؎

ارکٹ۔ ہان۔ لیکن وہ اسوقت تھا جب تم خود اُسے مجرم خیال کرتی تھین ؎

مس ڈیر۔ یہ مین جانتی ہون۔ لیکن اس حالت مین اگر وہ میرے لیئے بہتر نہ تھا۔ اب مین اس کے لئے مناسب نہین ہون۔ تمھین نہین یاد کہ اب مجھ مین وہ دھبہ لگ گیا جو کسی طرح نہین جا سکتا۔ جب عدالت کے سامنے مین نے کھڑے ہو کر خود ہی جرم کا اقرار کیا ہے تو یقینا مین نے اپنی آیندہ خوشیون کو محدود کر دیا ؎

دونون خاموش تھے مسٹر ارکٹ معلوم ہوتا ہے کچھ سوچ رہا ہے۔ جس مقام پر دونون ڈیٹکٹو کھڑے تھے اس کا سایہ جا بجا گھاس پر معلوم ہو رہا تھا کہ چارون طرف بالکل سنناٹا تھا۔ ٹہنیان بھی ساکت تھین۔ برڈ کے منھ سے بے ساختہ نکل گیا۔ بازی مار لی اگر کوئی شخص اس جرم کی سزا پائے گا وہ کریک سینسل نہ ہوگا بلکہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ابھی جملہ پورا ختم بھی نہ ہوا تھا۔ یکایک ایک تڑاقے کی آواز اوپر سنائی دی۔ کیا آفت آگئی۔ اڑا اڑا دھڑ دم۔ کسقدر بڑی شاخ اوپر سے نیچے اس مقام پر آرہی جہان ابھی اموجن ڈیر اُس مشہور وکیل کے ساتھ کھڑی تھی؎ جبکہ پورا واقعہ جو ابھی واقع ہوا دم بخود ڈیٹکٹوز کے ذہن نشین ہو گیا مسٹر برڈ نے اموجن کے ان الفاظ کو یاد کیا جو اسی قسم کے واقعہ پر جو اسقدر دھلکت تھا

جھو پڑی والے موقع پر کہے تھے ؀

برڈ - یہ خدا کا غضب ہے - اموجن ڈیر واقعی ہمارے خیال کے خلاف ضرور بجرم رہی ہوگی - لیکن ایک قدرتی طاقت سے جس مین معلوم ہوتا ہے - بہت سے ہاتھون کی مدد ہوگی - وہ ٹہنی کسیقدر جنبش کرتی ہوئی معلوم دی - اگرچہ دونون اس کے جھونکے سے گر گئے تھے لیکن ان مین سے صرف ایک ہی اپنے مقام پر بیہوشی کے عالم مین پڑا رہ گیا - اور وہ اموجن ڈیر نہ تھی بلکہ مشہور وکیل مسٹر ارکٹ ؀

باب سی و ہشتم

خلاف امید الفاظ

خون کا بدلہ خون ہے

کیا مسٹر ارکٹ مر گئے ؟

نہین دم توڑ رہے ہین ؀

کیسے - کب سے اور کہان ؟

اپنے ہی مکان پر - ایک بڑی ڈال اُن پر گر پڑی ہے ؀

ڈسٹرکٹ اٹرنی جو اس وحشتناک خبر کو سنتے ہی اپنے بستر سے اُٹھ پڑا تھا - پیغام بر کے گھبرائے ہوئے چہرے کو دیکھ رہا تھا - جو سوا برڈ کے اور کوئی نہین ہے - اور بدقت تمام اپنے حواس درست کیے

برڈ - مجھے بھی آپ کے تعجب اور خوف سے اتفاق ہے (پھر بہت گھبراہٹ اور جھجک کے ساتھ سودیانہ الفاظ مین) آپ کا اس وقت وہان چلنا نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے - ممکن ہے کہ وہ بولے اور وہ - وہ مس ڈیر بھی وہین ہے (یہ فقرہ اُس نے بہت عجلت اور تیزی سے دروازہ کی طرف اشارہ کرکے کہا) ؀

مسٹر فیریز جو مسٹر ارکٹ کا بہت بڑا دوست تھا نہایت بیقراری سے باہر کی طرف جاتے ہوئے خفیہ پولیس کو دیکھنے لگا ؛

مسٹر فیریز۔ یہ کیا کہہ رہے ہو۔ کہ مسٹر بردبان۔ ارکٹ کے مکان پر ؛

مسٹر برڈ جلدی سے۔ ہان۔ کہہ کر باہر نکل گیا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اب زائد سوالات سے بچنا چاہتا ہے۔ بہت متعجب اور نہایت بے قراری کی حالت مین اُس نے عجلت کے ساتھ اُسکے ساتھ جانے کی تیاری کی اور جلدی سے سڑک پر جا پہونچا۔ یہان اُس نے دیکھا کہ ہر شخص جس مین کچھ بھی حس و حرکت تھی باوجود رات کے اسقدر دیر ہو جانے کے ایک دوسرے سے اس واقعہ کی کیفیت دریافت کرتا ہے اِدھر سے اُدھر اس جستجو مین لوگ گھومتے پھرتے ہین مکان پر پہونچ کر اُس نے دیکھا کہ قرب و جوار کے باشندے اور دوست و احباب کا گھبرایا ہوا مجمع ہے ؛

پھاٹک پر صرف بڑے درخت کو اور اس کی گری ہوئی ڈال کو دیکھنے کے لیئے ذرا سا ٹھہر کر وہ صدر دروازہ کی طرف بڑھا۔ یہ فوراً کھل گیا۔ ڈاکٹر ٹڈول۔ جس کی موجودگی اس موقع پر اس کے دلپر چبھ سی گئی وہ آن کے آگے ہی کھڑا تھا۔ اور اس کے بعد ایک مجمع ایسے دوستون کا تھا جن کو مکان کے اندر آنے کی اجازت دی گئی تھی کارونر۔ ڈاکٹر نے ہاتھ سلام کی غرض سے بڑھایا۔ اس کی نگاہ نے مسٹر فیریز کی اس گھبراہٹ کو اور بڑھادیا جو محض مسٹر برڈ کی حرکتون سے نہ کہ اس کے الفاظ سے اس کے دل مین پیدا ہوگئی تھی کسیقدر کمزوری محسوس کر کے گویا اپنے اوپر بے قابو ہوا جاتا ہے اُسنے جلدی سے ڈاکٹر کا ہاتھ تھام لیا جو اس کی طرف بڑھا تھا۔ اور جلدی سے سوال کیا۔ کہ کیا مسٹر ارکٹ ابھی زندہ ہین ؛

ڈاکٹر جو اس کے سامنے پریشانی کی حالت مین آنکھیں نیچی کیئے ہوئے کھڑا تھا سر کے اشارہ سے جواب دیکر اس کو اپنے ساتھ لے گیا اور جگہ

کر کے فیرپز کو بستر کے قریب کھڑا کر دیا۔ یہان وہ ٹھہرا اور معلوم ہوتا تھا کہ
کچھ کہنا چاہتا ہے۔ لیکن جلدی سے یہ راے بدل کر اِس نے دروازہ
کھولا اور ڈسٹرکٹ اٹرنی کو بھی اندر کی جانب کھینچ لے گیا۔ جانے وقت
اس نے نہایت افسوس کے ساتھ اس بستر کی طرف نگاہ کی اور پھر چلا
اور دل مین خیال کرتا تھا کہ اسس دیکھنے والے کے دلپر کیا گذرتی ہوگی۔
اگرچہ یہ اسے اچھا نہین معلوم ہوا کیونکہ وہ اس کے قریب جاکر ٹھہر گیا
اور اُن لوگون کے مجمع کی طرف غور سے دیکھا جو بستر کے چارون طرف
جمع تھے اس کے بعد اس نے اپنا ہاتھ اپنی آنکھون پر پھیرا گویا وہ
نیند مین ہے۔ یکایک وہ ڈاکٹر ٹرڈول کی طرف اس نگاہ سے مخاطب
ہوا جیسے برڈ کو دیکھا تھا *

فیرپز۔ ڈاکٹر صاحب یہ نئی کیفیت نہین ہے جو ہم لوگ اس وقت
دیکھ رہے ہین یہی حالت پہلے بھی دیکھ چکے ہین *

یہی بات تھی۔ ضرورت۔ قربت کی وجہ سے کسی قدر فرق تھا۔
لیکن کیفیت جو پیش نظر ہے بالکل وہی ہے جو چند ماہ پیشتر شہر کے
اس سرے پر ایک جھوپڑی مین دیکھ چکے ہین۔ بستر پر ایک پژمردہ
بدحواس شخص پڑا ہوا آہستہ آہستہ سانس لے رہا ہے چہرہ جس پر مردنی
چھائی ہوئی ہے مثل سفید پتھر کے بڑی بڑی پٹیون سکے نیچے سے
جن سے معلوم ہوتا تھا کہ سر مین بھی چوٹ آئی ہے چمک رہا تھا۔
ڈاکٹر اس کے بستر کے قریب ہے وہی جو مسز سلیمن کے دیکھنے کے لیے
بلایا گیا تھا۔ اس وقت کی بھی اُسی وقت کی سی حالت ہے نگاہ سے
مایوسی کا اظہار ہے۔ مسٹر فیرپز ہردم اسی انتظار مین ہے کہ کچھ ڈاکٹر سے
معلوم ہو یہی حالت اس کی جب تک بیوہ بولی نہین اس روز بھی رہی
تھی۔ عورتون کا مجمع بھی جو اس وقت جمع تھا اس روز کی طرح اسکی
حرکت کے انتظار مین خاموش ہے۔ اور اگر آج یہان مس ڈیرجو
بالکل بے حس و حرکت بیٹھی ہے اس حالت سے نہ ہوتی۔ تو اسے

(فیریز) کو یہی خیال ہوتا کہ یہ خواب دیکھ رہا ہے - اور ان خیالات کو جلدی سے ہٹانا چاہیئے - لیکن اموجن کا چہرہ اس کی نگاہ اور اس کے صبر و استقلال سے برابر دیکھتے رہنا ایسا نہ تھا کہ اس سے کوئی دھوکا کھا جائے - ایک مرتبہ کو اس کی طرف متوجہ ہو جائے پھر بہت مشکل تھا کہ کوئی دوسری طرف مخاطب ہو سکے - خود مرنے والے شخص کا منھ اور ڈاکٹر کا چہرہ اس جمی ہوئی نگاہ کے سامنے جو کسی طرح نہ حرکت کرتی تھی نہ اِدھر اُدھر پھرتی تھی متغیر ہوا جاتا تھا قبل اس کے کہ وہ کچھ کہے یا کسی قسم کی حرکت کرے - یہاں تک کہ خود اس کی بہن جو اگرچہ دماغ کی کمزور تھی لیکن بڑی محبت کی عورت تھی مس ڈیر کی اور مریض کے تعلق کو دیکھکر ششدر ہو رہی تھی - اور گو کہ وہ قریب ہی قریب پھرتی تھی اور نہایت بے قراری کی حالت میں وقت گذرتا جاتا تھا لیکن وہ اپنا رنج و غم اس کی حالت دیکھکر بھول گئی تھی - اور اس محبت کا مقابلہ ہرگز نہیں ہو سکتا معلوم ہوتا جو اموجن اور اس کے عزیز بھائی میں معلوم ہوتی ہے مسٹر فیریز - چونکہ کوئی فوری تغیر و تبدل کی امید نہ تھی یہ لوگ کمرے کے دوسری طرف جا بیٹھے) (ڈاکٹر سے) کوئی امید نہیں ہے :؛

ڈاکٹر - نہیں - زخم - اتفاق سے ویسا ہی ہے جیسا مسٹر سلیمن کے لگا تھا یہ ہوش میں تو ضرور آوے گا لیکن زندگی کی کوئی امید نہیں ہے یہی خیریت ہے کہ اس معاملہ میں قتل نہیں ہے :؛

مسٹر فیریز - (اموجن کی طرف اشارہ کرکے) یہ اسوقت یہاں کیسے آئی

ڈاکٹر - (ڈاکٹر ٹرڈول اُٹھا اور کمرہ سے اُسے علیٰحدہ لے گیا) اسکے سمجھانے کی ضرورت ہے - یہ کہکر کل قصہ کہہ سُنایا کہ اسطرح وہ مس ڈیر سے وہاں درخت کے نیچے باتیں کر رہا تھا کہ ڈال اوپر سے گری جس نے اس کی جان ہی لے لی :؛

مسٹر فیریز جس کے دماغ میں وہی بیوہ کے گذشتہ الفاظ گونج رہے تھے اور اس وقت وہی نظارہ پیش نظر معلوم ہوتا تھا - کہ خدا

کا غضب اس شخص کے سر پر پڑے جس نے میری یہ حالت پہونچائی ہے - جو میری حالت ہوئی ہے یہی اس کی بھی حالت ہو - ایک کے بعد ایک وار کے بدلے وار موت کے بدلے موت "! جلدی سے گھوما اور پوچھا
مسٹر فیرپیر - مس ڈیر کے تو چوٹ نہیں آئی :
ڈاکٹر (سر ہلا کر) اُس کے کوئی خراش تک نہیں ہے :
مسٹر برڈ - چپکے سے اُن سے کہنے لگا) وہ اسی کے برابر کھڑی تھی اور گری ہوئی شاخ کے نیچے وہ بھی اسی کی طرح گر گئی تھی - خراش اس کے ضرور لگی ہوگی وہ کہے یا نہ کہے - میرے خیال میں اسوقت وہ اپنے حواس میں نہیں ہے کہ اپنی تکلیف محسوس کر سکے :
مسٹر فیرپیر - کیا تم موجود تھے ؟ (برڈ کی طرف دیکھکر)
مسٹر برڈ - جی ہاں میں موجود تھا - ایسی نگاہ سے جسکو ڈسٹرکٹ اٹارنی فوراً سمجھ گیا) :
مسٹر فیرپیر - (ذرا دیر بعد جب کوئی دوست ڈاکٹر کو بلا لے گیا) ایسی کوئی بات ہے جس کو مجھے کہنا چاہئیے :
مسٹر برڈ - میں نہیں جانتا - کیا باتیں مس ڈیر اور ارکٹ سے ہوئیں صرف تھوڑی سی باتیں میں نے سنی تھیں - اور محض اس کی بیقراری اور حرکات نے ہمیں متعجب کر دیا تھا اور اسی وجہ سے میں آپ کو بھی بلا لایا ہوں
اس کے بعد کل قصہ کہ کس طرح وہ گھبرا کر مسٹر ارکٹ کی لائبریری کے اندر سے بھاگی تھی اور حتی الامکان ڈال گرنے سے قبل کے حالات بیان کیئے - ہیکری اور میں نے یہی سمجھ لیا تھا کہ وہ بھی ختم ہو گئی اور اسی کے نیچے اس کا سر پھٹ گیا ہوگا لیکن وہ جلدی سے اٹھ بیٹھی اور مسٹر ارکٹ کو بے حس و حرکت زمین پر پڑا دیکھکر بڑے خوف و انتشار کے ساتھ اسے اسی طرح دیکھنے لگی جیسے کہ اس وقت آپ اُسے دیکھ رہے ہیں - معلوم ہوتا ہے کہ وہ منتظر تھی کہ وہ اُٹھے اور اس جملہ کو پورا کرے جو ڈال کے گرنے سے ادھورا رہ گیا تھا
:

مسٹر فیر بیز- اور وہ جملہ کیا تھا؟
مسٹر برڈ- قریب قریب جہاں تک یاد ہے یہ تھا- اگر کوئی شخص اس جرم کی سزا پا دے گا تو وہ کریک سینیل نہ ہوگا بلکہ......... اسے موقع ہی نہ ملا کہ کسی کا نام لے سکے"۔

مسٹر فیر بیز- میرے عزیز دوست۔ خاص اپنے فرائض کی ادائیگی کے وقت تمہاری جان چلی گئی- خدائی کارخانہ میں کچھ دخل نہیں- کچھ بھی سمجھ میں نہیں آسکتا۔ اس کے بعد پھر وہ نہایت غمگین مریض کے کمرہ میں چلا گیا۔

تمام حالت بدستور تھی کسی قسم کا فرق نہیں معلوم ہوتا تھا- تکیہ پر وہی سفید بے حرکت چہرہ دھرا ہوا تھا پلنگ کے اِدھر اُدھر بغور دیکھنے والوں کا مجمع تھا- خاصکر اموجن کی حالت میں ذرا بھی فرق نہیں اس کی عدم موجودگی میں برابر اس کی یکساں حالت معلوم ہوتی ہے۔

مثل پتھر کی مورت کے وہ بیٹھی ہوئی گویا مٹی کے ایک ڈھیر کو بغور دیکھ رہی تھی- ہر شخص کی نگاہ اس کی طرف متوجہ ہوتی تھی لیکن کسی کو کچھ اطمینان نہیں ہوتا تھا- کیونکہ نہ اس کی نگاہ سے کچھ رنج معلوم ہوتا تھا- نہ خوف نہ کسی قسم کی امید پائی جاتی تھی لیکن کوئی بات ضرور تھی جس کی وجہ سے وہ وہاں موجود تھی- ہر شخص جس کو ان دونوں کا تعلق بھی نہ معلوم تھا خیال کرتے تھے کہ کوئی خاص وجہ ضرور ہے۔

مسٹر فیر بیز جس نے مسٹر برڈ کی بیان کی ہوئی کیفیت کو مان لیا تھا چپ چاپ کھڑا ہوا اسے دیکھ رہا تھا- اگرچہ وہ خیال کرتا تھا کہ مجمع وکلا میں نے ایک بڑے وکیل کی کمی ہوتی ہے- خود اپنے ایک بڑے اور پرانے دوست کا ساتھ چھوٹتا ہے لیکن اس وقت یہ خیال جو صرف ایک نقطہ کے سننے کے اشتیاق میں وہ بیچاری بیٹھی ہوئی ہے کہ شاید اس کی زبان سے نکلے- اس سے زیادہ قوی معلوم ہوتا تھا

اس خیال مین محو ہوکر وہ نہایت بے خبری کے عالم مین تابسر اشخص دیکھنے والون مین ہو گیا اگرچہ کوئی خاص وجہ نہین کہی جاسکتی کہ کیا وجہ ہے اور کس امید مین یہ حالت ہے - صرف یہی وجہ ہوسکتی ہے کہ چارون طرف یہی حالت دیکھکر یہ بھی بے حس و حرکت ہو گیا -

اس حالت مین ایک بج گیا لیکن کچھ پرواہ نہین یہ کسی تغیر و تبدل کے لیئے آخری گھنٹہ نہ تھا - دو بج گیا - پھر تین بجا لیکن دیکھنے والی آنکھین برابر اسی طرح منتظر رہین - لیکن قبل اس کے کہ چار بجتے - مسٹر فیر بیز نے اس غرض سے کہ اپنے دوست کی بھی حالت دیکھے اس کی طرف نگاہ کی - اس پر بالکل مردنی چھائی جاتی تھی اُٹھ کر ایک آدھ قدم آگے بڑھا اور اس طرح دیکھ رہا تھا گویا اس طرف سے نظر ہٹانے کیلئے دل ہی نہ چاہتا تھا اس عرصہ مین مسٹر برڈ جو بین اندر آیا دیکھا کہ مس ڈیر کی حالت مین کسی قدر تغیر ہے اس کی نگاہ سے پہلے انتشار ظاہر ہوتا تھا اب خوف کے آثار پائے جاتے ہین - مسٹر فیر بیز کے برابر بڑھ کر اُس نے دم توڑتے ہوے وکیل کو دیکھا - اُسے فوراً معلوم ہو گیا کہ جس بات نے ڈسٹرکٹ اٹرنی کی توجہ کو اس درجہ اپنی طرف مخاطب کر لیا ہے - مسٹر ارکٹ کے چہرہ پر ایک فرق معلوم ہوتا ہے - گو کہ اسی طرح خاموش اور بے حس و حرکت اور کسی قسم کے حواس کی امید نہین پائی جاتی تھی - وہ چہرہ اب وہ نہین ہے جسے وہ جانتے ہین بلکہ اجنبی چہرہ ہے جس کی وضع قطع اسی طرح کی ضرور ہے لیکن اس نظر اور حالت کی دیکھنے کی لوگون کی نگاہین عادی نہین ہین - جو اُسے دیکھتا تھا ان کا دل بے قرار ہوتا تھا اور اُسکے چاہنے والون کی تو جان ہی پر نوبت تھی - اس کی حالت مین اب اس سے زیادہ کوئی فرق نہین ہوتا - مثل اس جادو کی تحریر کے جو دیکھنے مین نہین معلوم ہوتی لیکن آگ کے سامنے کرنے سے صاف پڑھ لی جاتی ہے اُسکے چہرہ سے رفتہ رفتہ اس کی حالت ظاہر ہوتی جاتی تھی - یہان تک کہ اموجن گھبرا کر اُٹھ بیٹھی اور مسٹر فیر بیز کی طرف نظر کر کے گویا کہتی ہے کہ وہ بھی

اس وقت اس شخص کے بے ساختہ اقرار پر غور کرے یہ قدرت خدا کا تماشا ہے - یہ وہی شخص ہے جو ہمیشہ سب کی نظروں مین نہایت ایماندار اور عزیز تھا مسٹر فیریز کے چہرہ سے وہ اپنے مطلب کا جواب شاید سمجھہ گئی - کیونکہ اُس نے اپنی نگاہ نیچی کر لی اور اب ایک ایک منٹ نہایت سختی اور مصیبت سے گذر رہا ہے یکایک شاید
ڈاکٹر کی کوئی حرکت تھی یا اموجن کی نگاہ مین کوئی فرق محسوس کر کے کمرہ بھر مین ہر شخص چونک کر اس طرف مخاطب ہو گیا - ڈاکٹر ٹڈ دل مسٹر فیریز اور چند صاحبان جو ایک کنارے چلے گئے تھے جلد ہی جلدی واپس آئے اور پلنگ کے قریب کھڑے ہو گئے - اُس وقت اموجن اپنی جگہ سے ہٹی - اور اُن لوگون کو سنت اور لجاجت سے ذرا ہٹا کر زخمی کے اوپر آہستہ سے جُھک گئی - تکیہ پر ڈالی نگاہ سے ایسا معلوم ہوا کہ وہ اُسے پہچانتی ہے لیکن اُس نے اُن کا کچھ بھی خیال نہ کیا نہ ذرا ہلتے ہوئے ہونٹون سے آواز نکلنے کا انتظار کیا پیچھے والے آدمیون کو اس کی نگاہ سے روک کر جو نہایت شوق مین کھڑے تھے - اُس نے طرف اپنے ہی کو اس کی نگاہ کے سامنے کر دیا کہ وہ اس کے جادو کی وجہ سے اس طرف متوجہ رہے (یعنی خود ہی اس کو دکھلائی دیتی تھی اور وہ محبت کی وجہ سے بے قرار ہو کر اُسے دیکھتا رہا) اسوقت نہایت نرمی سے اس نے یہ الفاظ کہے جن کو کوئی یہ نہین جان سکتا تھا کہ وہ ایک سوال کا جواب تھا جو ابھی چند گھنٹہ پہلے اُس سے کیا گیا تھا :-
اگر مسٹر منیسل مسز سلیمن کا قاتل نہین ہے تو مسٹر ارکٹ ہمین تبلاؤ گے کہ کون ہے ؟
یہ کہہ کر وہ خاموشی کے ساتھہ جواب کی منتظر تھی - تمام لوگ جو موجود تھے جن کو اس کی کچھہ کیفیت نہ معلوم تھی یہی خیال کرتے تھے کہ یہ حالت اور یہ خوف ناک منظر دیکھکر اموجن خود بدحواس ہو کر بے سر پیر کی باتین کر رہی ہے :-

مجروح جو بے حال ہو رہا تھا۔ اپنے آخر وقت میں کسیقدر ہوشیار رہوا اور کپکپ کر اپنی آنکھیں اموجن کی تلاش میں کھول کر تسکین کی غرض سے دیکھنے لگا۔ ہونٹ جو جم گئے تھے کھلے اور اس نے بہت زور دیکر کہا:
کیا قدرت نے شہادت نہیں دی ؛

فوراً اموجن اچھل پڑی اور عورتوں اور مردوں سے جو ایک دوسرے سے باتوں میں مشغول تھے۔ اس جسم کی طرف جو یہاں پڑا ہے مخاطب کر کے کہنے لگی۔ آپ لوگ سن لیں۔ ٹریا ٹڈارکٹ اپنے بستر موت پر اعلان کرتے ہیں کہ یہ قدرتی آواز ہے جس نے یہ خوفناک نتیجہ پیش نظر کیا ہے۔ آپ لوگ جو اس وقت موجود رہے ہوں۔ جب مسٹر سٹلمین نے اپنے قاتل کے سر پر جس بلا کے آنے کے لیئے بد دعا کی تھی سمجھ سکتے ہیں کہ اسکا کیا مطلب ہے ؛

فیریز۔ منجملہ تمام حاضرین کے مسٹر فیریز کو ہمیشہ سے مسٹر ارکٹ کا بہت خیال تھا۔ یہ سنتے ہی اس کے چہرہ پر ہوائیاں اڑنے لگیں یہ آگے بڑھا اور جلدی سے بستر کے کنارے سے اسے ہٹا کر کہنے لگا۔ پاگل عورت۔ کب تک تمھارے پاگل پنے کی باتیں جاری رہیں گی ہٹو مجھسے وہ ایسی فضول باتیں کبھی نہ سنیگا ؛

جب اسنے خود وکیل کے بستر کی طرف جھک کر اس بات کو دریافت کیا جو ابھی اس نے مس ڈیبر کے جواب میں کہا تھا کوئی جواب نہ ملا۔ وہاں پر وہی خاموشی تھی۔ جو رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی تھی اور موت کے آثار نمایاں تھے ؛

فیریز۔ اس حالت کو دیکھکر مسٹر فیریز کے ہاتھ پیر کے طوطے اڑ گئے سر اٹھا کر چاروں طرف لوگوں کو دیکھا جن کے چہرے اس کے چہرے سے کم بد حواس نہ تھے اور یوں کہنے لگا۔ وہ یہ الزام بھی اسی طرح ہے جیسے اس عورت نے آج اپنے اوپر خوامخواہ کے لیئے عدالت کے سامنے لے لیا تھا۔ اس کا دماغ صحیح نہیں معلوم ہوتا۔ جو کچھ منھ میں آتا ہے بکتی ہے ؛

لیکن مس ڈیرجس کو یقین کامل تھا کہ یہ قدرت خدا کا تماشہ ہے اُس نے اپنی قدرت سے یہ آواز سنائی ہے اور سچے مجرم کو بتلا دیا جسکی تلاش مہینوں سے ہو رہی ہے۔ اس نے صرف اپنا سر ہلایا۔ کہ یہ بات نہیں ہے بلکہ۔ مس ڈیر۔ آپ لوگ اس شخص کو نہیں جانتے جتنا میں جانتی ہوں ؛
یہ کہہ کر وہ ایک کونے میں جا بیٹھی اور ارکرٹ کے مُنھ سے اور الفاظ کے سننے کی منتظر تھی ؛

یہ بہت جلد ہوا۔ ابھی مسٹر فیربز کی پریشانی رفع نہ ہونے پائی تھی نہ ڈاکٹر ٹرڈول کو اس واقعہ کے متعلق کچھ کہنے کا موقع ملا تھا جیسا کہ ایلیج جیسے بیوہ نے کیا تھا وہ پھر چونکا معلوم ہوتا تھا کہ کوئی اُس کی نظروں میں دکھائی نہیں دیتا۔ یہاں تک کہ ڈاکٹر ٹرڈول جو قریب بیٹھا تھا وہ بھی نہیں ہے۔ اس نے اپنی آواز بلند کی اور اس مرتبہ اپنے پُرانے لب ولہجہ سے جیسے وہ عدالت میں گفتگو کرتا تھا کہنے لگا۔ "خون کا بدلا خون ہے،، اس کے بعد آواز دھیمی کر کے اور گویا محبت کے ساتھ۔ "آہ اموجن۔ اموجن۔ یہ سب تمھارے ہی لئے تھا"! اس کے نام کے ساتھ اُس بڑے وکیل نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور آخر مرتبہ بے حس وحرکت ہو کر رہ گیا ؛
مس ڈیر۔ اموجن فوراً اُٹھ کھڑی ہوئی۔ "اب میرے یہاں ٹھہرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میرا فرض پورا ہو چکا"۔ یہ کہکر اُسنے کمرہ سے جانے کی تیاری کی ؛

لیکن جس خیال نے اس کو اب تک سنبھال رکھا تھا اب اس کو اپنی پوری پریشانی محسوس ہوئی جس طرف نگاہ کرتی ہے سوائے ہوائیاں اُڑنے کے اور کچھ بھی نظر نہیں آتا۔ اپنے خیالات کا ثبوت ملتا ہے آخر کار برداشت نہ کر سکی جسم میں رعشہ ہوا پیر تھرا گئے قریب تھا کہ گر پڑے لیکن ایک ہاتھ کے سہارے سے جو کسی موٹے شخص نے اسکی طرف جلدی سے بڑھا دیا شکریہ کے ساتھ سنبھل گئی۔ بلا لحاظ اس کے

کہ اُس نے کیوں ایسا کیا وہ کچھ کہنے کے لئے مسٹر فیرنیر کی طرف مخاطب ہوئی۔
مس ڈیر۔ مجھے خوب معلوم ہے۔ کہ اس وقت آپ نے یہ سب الفاظ
جن کو ارکٹ نے اپنی زبان سے کہے ہیں نہایت تعجب سے سُنا ہے۔ اور
یہ ایسے حالت و وقت میں نکلے ہیں کہ آپ کو ہرگز یقین نہ ہوگا۔ مگر یاد رکھیے
کہ وہ وقت بھی آوے گا کہ اس وقت جو جو مین نے کہا ہے اسی کی تصدیق
کے لیے آپ خود مصر ہونگے کہ نہ کریک میبعل نہ گورنر بلڈرنبھ نہ یہ بد نصیب
اموجن ڈیر خود مسٹر سلیمن کے قتل کی بابت کوئی حالت اس طرح تبلا سکتی
ہے جیسی اس شخص نے جو یہاں قدرتی انصاف کا شکار ہو کر بے جان پڑا ہے

اس کے بعد بستر کی طرف ایک نظر دیکھکر وہ چل کھڑی ہوئی صدر دروازہ
کے پاس جاتا تھا کہ چکر آگیا۔ گراہ کر دیوار سے ٹکرا گئی ؛

مس ڈیر۔ جو مین کہتی ہوں سب سچ ہے۔ لیکن اس کو کوئی کاہے کو ماننے لگا۔

اس کے جواب مین اس کے کانوں مین ایک بھدی اور شفقت آمیز
آواز نے پہونچ کر اُسے چونکا دیا ؛

ایک آواز۔ مین ایک شخص ہوں جو تمھاری بات کو مان سکتا ہوں۔ مجھپر بھروسہ
کرو مس ڈیر اور ہم دیکھیں گے۔ ہم دیکھیں گے ؛

یہ سنتے ہی جان مین جان آگئی۔ چونک کر اپا دیکھتی ہے۔ کہ ایک شخص
جو دروازہ تک اس کے ساتھ آیا ہے اور یہ وہی شخص ہے جس نے اپنا
ہاتھ اس کی طرف بڑھا کر اُسے گرنے سے سنبھالا تھا اور شاید مسٹر ارکٹ
کے کمرہ مین وہ برابر اس کے پیچھے پیچھے رہا ہے ؛

اس کے سامنے اس وقت ایک بڑا مہیم شہیم تیاسا طبیعت آدمی جس کی
عمر ادھیڑ خیال کی جاسکتی ہے کھڑا ہے۔ کوئی ظاہری بناؤ سنگار نہیں
(جس سے کسی قسم کی بد طینتی سمجھی جاوے) اس کے چہرہ سے آثار رنج و افسوس
ظاہر تھے جس پر غور کرنے کے بعد اس کو (اموجن) کسیقدر اطمینان ہونے لگا
یہ خاص بات تھی کہ یہ شخص اس کی طرف نہیں دیکھتا تھا۔ بلکہ نہایت افسوس
کی نظروں سے اس جھلملاتے ہوئے لیمپ کو دیکھ رہا تھا جو کمرہ مین رکھا ہوا

اپنے آخری وقت کو کسی طرح گذار رہا تھا ؛

مس ڈیر - جناب ڈری ہوئی، آپ کون ہیں ؟

وہی شخص (اس نے اپنی نگاہ لمپ سے ہٹا کر اس نقاب پر ڈالی جو یہ اپنے ہاتھ میں لئے تھی) اگر تم اجازت دو تو میں تمھارے کان میں کہ دوں

یہ سنتے ہی اُس نے اپنا افسردہ چہرہ نیچے جھکایا - یہ شخص بھی فوراً اُسکی طرف جھکا اور اس کے کان میں تقریباً نصف درجن الفاظ کے ہونگے کہ وہ فوراً سیدھی ہوگئی اور کیقدر بشاش نظر آنے لگی ؛

مس ڈیر - تو تم میری مدد کرو گے ؟

وہی شخص - پھر یہاں اور کس لئے میں آیا ہوں ؛

اور ایک خاموش شخص کی طرف جس کو مس ڈیر نے بھی اسیوقت دیکھا کہ ایک چھوٹے کمرہ کے دروازہ پر بت کی طرح کھڑا ہے اُس نے کہا کہ ہیکری دیکھو - وہ مریض کے کمرے میں میرے جانے تک نہ کوئی اندر آیا اور نہ باہر گیا ہے اس کے بعد امو جن کو اپنا ہاتھ دے کر یہ اسکو لائبریری میں لیگیا اور دروازہ بند کر لیا

باب سی و نہم

مسٹر گریس

ایک گھنٹہ کے بعد مسٹر فیرپر ڈاکٹر ٹروول کے ساتھ اس مقام سے جا رہا تھا کہ یکایک کسی ہاتھ نے اس کے بازو کو تھا ما گھوم کر دیکھا تو ہیکری تھا ؛

ہیکری - آپ لوگ مجھے معاف کریں - لیکن قبل اس کے کہ آپ یہاں سے تشریف لے جائیں ایک شخص لائبریری میں ہے جو آپ سے ملنا چاہتا ہے -

یہ لوگ فوراً اس کمرہ کی طرف پھرے - لیکن اس وقت اُسے دیکھتے ہی کسی پچھلے خیال کی وجہ سے ذرا ٹھہر کر اندر گئے - یہاں ایک شخص کو دیکھا جو ایک طرف کھڑکی کے قریب کھڑا ہوا کوئی کتاب دیکھ رہا تھا ؛

مسٹر فیریز۔ (اپنے ساتھی سے) یہ کون شخص ہے ؛
ڈاکٹر ٹرڈول۔ میں نہیں کہہ سکتا ؛
وہی شخص (یہ آواز سُن کر وہی شخص آگے بڑھا اور کہنے لگا۔ آہ۔ حضرات آپ لوگ مجھے نہ جانتے ہوں گے میں خود اپنے کو بتلاتا ہوں میرا نام مسٹر گریس ہے اور میں نیویارک کے خفیہ پولیس سے ہوں) ؛
مسٹر فیریز۔ (تعجب سے) مسٹر گریس ؛
مسٹر گریس۔ (اُس نے سر جھکایا) میں جناب یہاں بہ طلب حاضر ہوا ہوں تقریباً چھ گھنٹے ہوئے میرے پاس ایک تار پہونچا کہ فوراً اٹیکا سے یہاں چلے آؤ۔ وہ میرے ایک ماتحت نے بھیجا تھا۔ جس کو اس مقدمہ سے کچھ تعلق ہے جو عدالت میں پیش ہے۔ اُس کا نام ہورس برڈ ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ لوگ اُسکو پسند کرتے ہوں گے اور قابل اعتبار بھی خیال کرتے ہوں گے ؛
مسٹر فیریز۔ ہاں مسٹر برڈ ہر دل عزیز ہے۔ لیکن میں نے اُسے آپ کے بلانے کا حکم نہیں دیا تھا۔ کس وقت تار دیا گیا تھا ؛
مسٹر گریس۔ قریب ساڑھے گیارہ بجے۔ ٹھیک مسٹر ارکرٹ کے اس واقعہ کے بعد
مسٹر فیریز۔ اچھا ؛
مسٹر گریس۔ غالباً اس نے اپنے کو اس نئی ضرورت کے لیے کافی نہیں سمجھا وہ ابھی نیا آدمی ہے اور یہ معاملہ نہایت پیچدار ہے ؛
مسٹر فیریز۔ (جو اُس قابل خفیہ پولیس کو بغور دیکھ رہا تھا) مجھے آپ سے مل کر نہایت خوشی ہوئی۔ کیا آپ اسوقت اوپر کمرے میں موجود تھے ؛
مسٹر گریس۔ جی ہاں۔ موجود تھا ؛
مسٹر فیریز۔ غالباً آپ نے سنا ہوگا کہ کیسا مہمل اور بیہودہ الزام ہمارے بڑے قابل قانون دان اور شریف دوست کے اوپر لگایا گیا یہ بھی انھیں میں سے ایک ہے جسے یہ عورت اپنی بد دماغی کی وجہ سے نہ معلوم کس کس پر لگا چکی اور گو کہ یہ اس کی خبط الحواسی پر محمول ہو سکتا ہے لیکن یہ الزام ہمارے ایسے قابل دوست کے خلاف قائم کرنا اور یہ کہ وہ خود اپنی زبان سے بدحواسی

مین کہتا ہے - کہ یون کے لئے نا قابل برداشت ہے ÷
مسٹر گریس (ایک چیز سے دوسری پر نظر پھرا کر گویا ہر چیز کو اس سے اتفاق ہے) دنیا ناپائدار ہے اور نا امیدی اور جعلسازی کا مسکن ہے وہ عقلین جن کی ہم تعریف کرتے ہین اور وہ دل جن پر ہمین ہر طرح بھروسہ ہے - اکثر اوقات تمام زمانہ کے جھوٹ اور بدکاریون کا ماویٰ و ملجا ثابت ہوتی ہین - اگرچہ یہ خوفناک ہے - لیکن یہ بات سچ ہے ÷
مسٹر فیبریر - (خوف زدہ ہو کر نہایت نفرت کے ساتھ) کیا یہ ممکن ہے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اُس بات کو جو ایسے شخص کے منھ سے اس کی بدحواسی مین نکلی ہے جس کا سر زخمون سے چور چور ہے صحیح مان لیا ہے - یا وہ بیہودہ اور مجنونانہ الفاظ جو اس عورت نے کہے ہین آپ کے ذہن نشین ہو گئے ہین - آپ کو نہین معلوم کہ آج ہی اس عورت نے عدالت کے سامنے کھڑے ہو کر کیسا صریح جھوٹ بولا ہے اور سارا الزام اپنے اوپر لے لیا ÷
مسٹر ٹرڈول بھی جو اُنگلی کی ٹیک دے ہوے میز کے پاس کھڑا تھا منھ بگاڑ کر بولا - پوہ - پوہ - وہ شخص ایسا بیوقوف نہین ہو سکتا ÷
مسٹر گریس - (ان باتون کو سنکر مسکرایا) ان الفاظ کو بہت آدمیون نے سنا ہے - لیکن عملی کارروائی کا مقتضیٰ ہے کہ اب اُنکو زیادہ بڑھنا نہ چاہیے ÷
ڈاکٹر ٹرڈول - مین نے سب سے کہہ دیا کہ خاموش رہین ایسی بات زبان سے نہ نکالین - اگر مسٹر ارکٹ کی عزت و شرافت قائم رکھنی ہے تو میری خواہش کے مطابق کام ہونا چاہیے ÷
مسٹر گریس - کیا مسٹر ارکٹ کو تمام شہر عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہین ÷
ڈاکٹر ٹرڈول - ہان (زور کے ساتھ) سب اُسکی عزت کرتے ہین ÷
مسٹر گریس - اس لئے اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کے ہر شک کی اس تحقیقات سے صفائی کر دین کہ مقتول عورت سے اُن کا کیا تعلق تھا ÷
مسٹر فیبریر - یہ سب کو معلوم ہے - اس کا تعلق اس کے ساتھ ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ رکھ سکتا ہو جب کے بیان وہ بیانی سے

دوپہر کے وقت کھانا کھاتا ہو۔ وہ (عورت) اُسے اچھا کھانا پکا کر کھلاتی تھی ٭

مسٹر گریس۔ آپ لوگ شاید یہ بھول گئے کہ قتل کے موقع پر اس روز آپ لوگوں سے کچھ دیر پہلے پہونچ گیا تھا۔ سب لوگ ذرا دیر کے لیے اُسے ملزم خیال کر لیں تو یہ بات ضرور یاد آجائے گی ٭

دونوں آدمی گھبرا کر پیچھے ہٹے۔ اور پوچھا۔ اس سے پھر تمھارا کیا مطلب ہے؟

مسٹر گریس۔ میرا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ اس پر جرم کا شک کریں گے وہ یہ خیال کر سکتے ہیں کہ مسٹر ارکٹ قتل والے روز کچھ دیر پہلے وہاں گیا تھا اور اس طرح اُسے اس جرم کے کرنے کا موقع مل گیا ٭

ڈاکٹر ٹرڈول۔ لوگ ایسے بیوقوف نہیں ہیں ٭

مسٹر فیریز۔ (غم و غصہ کے لہجہ میں) اور آپ۔ جو بہت مشہور خفیہ پولیس ہیں۔ آپ کے کام کی اسقدر تعریف ہے۔ ایسا خیال کرتے ہیں کہ اس شہر میں بلکہ ملک بھر میں کوئی شخص ایسا ہوگا جو یہ خیال کر سکے کہ مسٹر ارکٹ نے جسے وہاں تک جانے اور قتل کی خبر بوٹ کر دینے میں شاید چند ہی منٹ گزرے ہوں گے مسز سلیمن کو مارا ہوگا ٭

مسٹر گریس۔ جن کو یہ یاد ہوگا کہ وہی شخص جو اس سے ذرا دیر پہلے عدالت کے آگے کھڑا ہوا لمبی چوڑی تقریر اس بارے میں کر رہا تھا کہ اس طرح بھی ارتکاب جرم ہو سکتا ہے کہ اس پر کسی کو شک بھی نہ ہو سکے۔ ضرور خیال کر سکتا ہے ٭

مسٹر فیریز۔ (فیریز اور ڈاکٹر ٹرڈول جن کو ان الفاظ کا جو مرتے وقت کہے گئے تھے ہرگز یہ یقین نہیں تھا کہ وہ اپنے جرم کا اقرار کر رہا ہے۔ اس کی طرف دیکھکر) آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ٭

مسٹر گریس۔ (ٹھنڈی سانس لیکر مسٹر فیریز کے سینہ پر نگاہ کی) میں نے آج تک اپنے لیئے فضول گوئی کا الزام نہیں سنا تھا (اس کے بعد دریافت کیا) مسز سلیمن کی گذر اوقات کے لیئے روپیہ کہاں سے آتا تھا۔ اور وہ کہاں سے لاتی تھی ٭

مسٹر فیریز۔ یہ تو نہیں معلوم ÷

مسٹر گریس۔ اور اس پر بھی اچھی خاصی رقم اس نے چھوڑی ہے ÷

ڈاکٹر (کارونر) ہاں پانچہزار ڈالرس ÷

مسٹر گریس۔ بڑے تعجب کی بات ہے کہ اُسے شہر مین کوئی نہیں جانتا کہ اُسنے یہ سب رقم کہاں سے پائی ÷

دونون حضرات خاموش رہ گئے ÷

مسٹر گریس۔ اگر مسٹر ارکٹ محض ایک وقت کی خوراک کے لیئے اسقدر اُسے دیتا تھا تو یہ بہت زیادہ ہے ÷

مسٹر فیریز۔ (کیسقدر سختی سے) کسی کا یہ خیال نہین کہ یہ سب مسٹر ارکٹ نے اُسے دیا ہے ÷

مسٹر گریس۔ کیا کوئی شخص یقینًا یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ یہ رقم اُسے ارکٹ سے نہین ملی ÷

ڈاکٹر ڈول اور ڈسٹرکٹ اٹرنی دونون ایک دوسرے کو دیکھتے تھے لیکن کچھ جواب نہ بن آتا تھا ÷

مسٹر گریس۔ بھائیو (کچھ دیر انتظار کرکے) یہ موقع میری زندگی مین سب سے سخت معلوم ہوتا ہے۔ کسی موقع پر اس سے زیادہ پیچیدہ حالت مجھے درپیش نہین ہوئی۔ میرا مطلب صرف یہ ہے کہ آپ لوگ محض اس پر شک کرین نہ یہ کہ یقین کرلین۔ ایسے مشہور اور ایماندار شخص کی بے ایمانی سے مجھے ہرگز اتنا خوف نہین جیسا کہ آپ لوگون کو ہے۔ خیر اگر مین اس موقع پر اس کا دوست ہوتا۔ جیسے کہ مین اس کی تیزی اور چالاکی کا معرف ضرور ہون مین یہ رائے ظاہر کرتا کہ اِس معاملہ مین خوب تحقیقات کرلی جائے آپ ہی معلوم ہوجائے گا کہ اس شخص کی بیگناہی مین اس شخص کے مقابلہ مین جو حراست مین ہے کوئی خاص بات ہے۔ اور یہ شخص ایسا خیال کیئے جانے کا زیادہ مستحق ہے ÷

ڈاکٹر ڈول۔ (یہ دیکھکر کہ مسٹر فیریز کے حواس بالکل درست نہین ہین)

لیکن آپ کو کیا ان تمام باتوں کا خیال نہیں جن کی وجہ سے اور لوگ اس جرم کی وجہ سے ماخوذ کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان لوگوں پر جس روز سے بیوہ پر یہ مصیبت آئی کسی نہ کسی قسم کے تعلق کی بابت شک ضرور کیا گیا ہے۔ مسٹر ارکٹ تنہا وہ شخص ہے جسے کوئی دنیاوی خواہش ایسی نہیں معلوم ہوتی جس کی وجہ سے وہ اُس بیچاری عورت کو نقصان پہونچاوے اور اگر بہ فرض محال یہی مان لیا جاوے کہ اس نے یہ حرکت کی تو خود ہی وہ اس جرم کا مرتکب ہے اور پھر عدالت کے سامنے کھڑا ہو کر ان لوگوں کی طرف سے جن پر غلطی سے اس جرم کا الزام لگایا گیا ہے بحث کرے ؛

مسٹر گریس۔ جناب میں معافی چاہتا ہوں۔ کہ میرے ذہن سے کوئی بات نہیں بھولی ہے۔ میں اس معاملہ میں بالکل صاف دل اور نہایت بے تعصبی سے کہتا ہوں کہ تجربہ نے مجھے یہی بتلایا ہے کہ ہر الزام کو جو لگایا جاوے تحقیق ضرور کرنا چاہیئے۔ چاہے وہ کیسا ہی ہو۔ کیونکہ پہلے وہ قطعی جھوٹ اور بے سر پیر کا معلوم ہوتا ہے ؛ اگر آپ اس تقریر کو یاد کریں جسے ابھی میں نے یاد دلایا ہے کہ مسز سلیمن کے قتل والے دن عدالت کے سامنے ہوئی تھی۔ آپ کو یقین ہو جائے گا کہ وہ باتیں نہیں تھیں بلکہ حقیقت میں جرم کی تیاری تھی۔ اور چونکہ یہ جرم ایک ہوشیار شخص نے کیا ہے اُس کا پتہ لگنا آسان کام نہیں تھا ؛

مسٹر فیریر۔ یا خدا (آہستہ سے) اس شخص کی باتیں ٹھیک معلوم ہوتی ہیں ؛

مسٹر گریس۔ بھائیو۔ (کسیقدر شان کے ساتھ) یہ عام طور سے میرا طریقہ نہیں ہے کہ میں اپنی رائے پہلے سے ظاہر کر دیا کروں۔ جیسا اس وقت کیا ہے۔ تمام معمولی مقدمات میں میں اپنی رائے اور اپنا شک اُس وقت تک نہیں ظاہر کرتا جب تک کہ تحقیقات کر کے کچھ وجوہات اس کے متعلق نہیں معلوم ہو جاتیں لیکن اس معاملہ کی خصوصیت نے اور ایسی بات نے کہ اس موقع پر جہاں سے ہم لوگ ابھی آئے ہیں بہت سے آدمی موجود تھے مجھے اپنے خیال کو تبدیل کرنے کے لئے مجبور کیا۔ اگرچہ میں تیار نہیں ہوں

یہ کہوں کہ مسٹر ارکٹ کے الفاظ بدحواسی کے تھے تاہم اس کی بے گناہی مین شک کرنے کے لئے بھی بہت سے وجوہات موجود ہین - اس لئے یہ خیال کر کے مین تیار ہوں کہ آپ کو وہ بات تھوڑے ہی عرصہ مین دکھلادوں کہ آپ بھی اُسے مجھسے زیادہ بُرا خیال کرنے لگین ؛

مسٹر فیریز - تو کیا آپ کا ارادہ ہے کہ جو کچھ یہاں سُنا ہے اُسے آپ عام طور سے مشہور کرین گے ؛

مسٹر گریس - نہین -

مسٹر فیریز - مین تو خیال کرتا تھا کہ - جو کچھ مین نے خاموشی کے متعلق کہا ہے اسکے خلاف آپ اور کچھ کرنا چاہتے ہین ؛

مسٹر فیریز نے یہ فقرہ تو کہا لیکن معلوم ہوتا تھا کہ وہ سخت مصیبت مین ہے کچھ بنائے ہی نہین بنتی - (ڈاکٹر ٹرڈول کی طرف پھرا اور کہا) کیوں آپ کی اس معاملہ مین کیا رائے ہے - چونکہ اس اچانک خبر سے مجھکو بیحد صدمہ ہے مگر جو کچھ میرا فرض ہے چاہے کیسا ہی وہ سخت ہو مین عزم کرنے کے لئے تیار رہا ہوں - اس معاملہ مین اتنی بات ہے کہ اس خبر سے خود میری روح کو تکلیف ہوتی ہے اور میرے دوست کی عزت مین فرق آتا ہے میرے حواس بجا نہین - کیا آپ کی رائے مین میرا فرض ہے کہ اس معاملہ کے متعلق مین تحقیقات کروں ؛

ڈاکٹر ٹرڈول دیریشان متعجب اور اسی طرح از خود رفتہ تھا جیسے فیریز - کچھ دیر خاموش رہا - حقیقت مین یہ حالت ہی ایسی تھی کہ اچھے اچھے کے ہوش گم ہو جائے) مسٹر گریس! آپ جانتے ہین کہ ہم دونوں مسٹر ارکٹ کے دوست ہین اور ممکن ہے کہ اپنے ان خیالات کی وجہ سے جو اُسکے ساتھ ہین اپنے فرائض کو نہ خیال کر سکین - اس لئے آپ ہی اپنی رائے دیجئے - کہ انصاف اس بارے مین کیا کہتا ہے کہ ہم لوگ اس ستغیث کے لئے کیا کرین - اور اس عہد کے لحاظ سے ہم دونوں کیا کر سکتے ہین

مسٹر گریس - بہت خوب - جناب یہ عام بات نہین ہے کہ مجھ ایسے

مرتبہ کا آدمی آپ ایسے آدمیون کو راے دے لیکن اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہین کہ اگر مین آپ کی جگہ ہوتا تو اس معاملہ مین کیا کارروائی کرتا مین بتلاتا ہون پہلا کام یہ ہے کہ ان سب حاضرین کو جو یہان موجود ہین اس بات کی ممانعت کردی جاے کہ کم از کم ایک ہفتہ تک کہین اس بات کا تذکرہ نہ کرین - اس کے بعد عدالت سے عرض کیا جاے کہ اسی مدت تک اس مقدمہ کی کارروائی ملتوی رکھی جاے اور آخری بات یہ ہے کہ آپ لوگ میرے اور اُن دونون شخصون کے جو اس معاملہ کے لئے یہان ہین یہ معاملہ سپرد کردین ہم لوگ تحقیقات کرکے دریافت کرنے کی کوشش کرین گے کہ مسٹر ارکٹ کے گذشتہ حالات کو اس معاملہ سے کیا تعلق ہے یعنے ایسے معاملات جن کے جاننے سے آپ کے جسم پر رعشہ ہوتا ہے - غالباً ہمین ایک ہفتہ کی ضرورت ہوگی ؛

ڈاکٹر ٹرڈول - اور مس ڈیر ؛

مسٹر گریس - اُس نے بھی وعدہ کرلیا ہے کہ وہ اس راز کو پوشیدہ رکھیگی ؛

ان باتون مین کوئی ایسی تجویز نہ تھی جس کی وجہ سے اُن کو کسی طرح کا اندیشہ ہوسکتا ہو - بلکہ برخلاف اس کے ان سب باتون سے اس بات کی صفائی کی امید ہوسکتی تھی - ڈاکٹر نے اپنی راے کے اتفاق ہونے کی بابت مسٹر فیریز کی طرف اشارہ کیا - اور دونون نے اشارہ سے یہ ظاہر کیا کہ یہ کارروائی منظور ہے ؛

مسٹر گریس - (نہایت اطمینان کے ساتھ) آپ میرے اوپر بھروسہ رکھین - مین اس بات کے صاف کرنے مین اسی طرح کوشش کرون گا جیسا کہ آپ لوگ کرسکتے ہین - مین ہرگز نہین چاہتا کہ کسی شریف و ایماندار آدمی کو خوامخواہ کے لئے کسی جرم کا متہم کردون ؛

یہ کہہ کر سلام کیا اور گویا رخصت ہونا چاہتا ہے - لیکن مسٹر فیریز اس کی اس حرکت کو معلوم کرکے فوراً چند قدم آگے بڑھا اور روک لیا ؛

مسٹر فیریز - مین یہ دریافت کرنا چاہتا ہون - کہ اسوقت میرے مجروح دوست

کے منہ سے جو فقرات نہایت بدحواسی کی حالت مین نکلے ہین محض انھین کی وجہ سے تو آپ کا خیال اُس کی طرف سے نہین خراب ہو گیا۔ کیونکہ اُن کا اختتام بھی ٹھیک اسی طرح ہے جیسے بیوہ سلیمن کا ہوا تھا۔ اس کے الفاظ تو یاد ہی ہون گے جو مرتے وقت اس نے کہے تھے۔ یا اُنھین الفاظ نے آپکے دل مین تو یہ خیال نہین پیدا کر دیا کہ مسٹر ارکٹ ہی اس کا قاتل ہے۔

مسٹر گریس (اس کا چہرہ متغیر ہو گیا) کیا آپ خیال کرتے ہین کہ ان وجوہات سے میرے خیالات کا خراب ہو جانا ضروری ہے۔ ایسے شخص کے لئے جس نے مسز سلیمن کے قتل کی خبر نہایت تعجب خیز طریقہ سے سُنی تھی۔ بلکہ تعجب خیز معاملہ یہ ہے کہ اس وقت تک مسٹر ارکٹ برابر بچ گیا اور کسی کو بھی اس کے اوپر شک نہ ہوا۔ (اور گویا بحث کے طریقہ سے دریافت کیا) آپ لوگون مین سے کوئی صاحب اس وقت تھے جب مین نے مسز سلیمن کے قتل کے متعلق گفتگو کی تھی۔

مسٹر فیریز۔ (ڈسٹرکٹ اٹرنی بولا) مین موجود تھا۔

مسٹر گریس۔ تب آپ کو یاد ہے کہ وہ کبڑا شخص کیسی آزادانہ رائے ظاہر کر رہا تھا۔ اور غالباً یہ بھی معلوم ہے کہ وہ کبڑا کون تھا۔

مسٹر فیریز۔ ہان۔

مسٹر گریس۔ تب تو آپ کو غالباً کچھ تعجب نہ ہوگا یاد کیجئے۔ وکلا کا مجمع ہے اس مین مسٹر ارکٹ بھی کھڑے ہو کر جرائم پیشہ کے متعلق بحث کر رہے ہین اور وہ بھدہ طریقہ جس طرح وہ لوگ جرائم کے عموماً مرتکب ہوتے ہین۔ صاف ظاہر ہے کہ قتل کا ارادہ دل مین تھا۔ وہ اپنی رائے ظاہر کرتا ہے کہ بہتر طریقہ یہ ہے کہ قتل وغیرہ کے جرائم کے لیے کوئی منظر عام تجویز کیا جائے اور ہتھیار بھی ایسا استعمال ہونا چاہیئے جو اس موقع پر مل سکے۔ پھر کیا وقوعہ دو یا پانچ منٹ بھی نہ گذرنے پائے تھے کہ ابھی یہ باتین ہو رہی تھین یا جیسے ہی کہ مسٹر ارکٹ سڑک سے اس طرف گیا۔ مسز سلیمن خون آلودہ چوٹ کھائی ہوئی پڑی تھی۔ کیسی چیز سے زخمی ہوئی تھی محض ایک لکڑی سے جو

اس مقام پر چوطھے کے پاس سے اُٹھائی گئی تھی۔ کیا یہ اتفاق ہے۔ اگر اتفاق ہے تو نہایت تعجب خیز ہے ٭

ڈاکٹر ٹرڈول۔ مین اس سے انکار کب کرتا ہون ٭

مسٹر گریس (جلدی سے) مجھے یقین ہے کہ آپ نے کبھی انکار نہ کیا ہوگا۔ کیا مین یہ غلط کہتا ہون کہ آپ لوگون نے ضرور خیال کیا ہوگا کہ اس وقت قاتل مین اور کبڑے شخص مین ضرور کسی قسم کی سازش ہوئی ہوگی ٭

ڈاکٹر ٹرڈول۔ ہان۔ درحقیقت مجھے شک ضرور ہوا تھا ٭

مسٹر گریس۔ بہت خوب اُن دونون آدمیون کے درمیان کسی قسم کی سازش ہونا غیر ممکن ہے کیونکہ وہ کبڑا کوئی اور نہ تھا بلکہ مین خود تھا۔ اب بتلایئے اس قتل کی بابت ہم کیا خیال کرسکتے ہین۔ کیا یہ وہی بات جو کہی تھی پوری ہوگی یا کبڑے نے جو کچھ کہا تھا وہی ہوا ٭

ڈاکٹر ٹرڈول اور مسٹر فیریز دونون دم بخود تھے ٭

مسٹر گریس۔ (شاید یہ خیال کرکے کہ اس معاملہ کو اچھی طرح صاف کر دینے کی ضرورت ہے تاکہ ان لوگون کو اس کی بات کا اچھی طرح یقین ہوجائے) حضرات میرا یہ طریقہ نہین ہے کہ مین خواہ مخواہ اپنی رائے پر ناز کرون یا جو کچھ میری زبان سے نکل جائے اسی کو ٹھیک سمجھون سمجھنے کی بات ہے۔ کہ اگر مجھے اس معاملہ سے وقفیت نہین اور ہم مین سے کوئی شخص آکے کہے کہ ایک عجیب و غریب قتل ہوگیا ہے۔ اور اس کی یہ حالت ہے کہ بالکل اسی طریقہ سے واقع ہوا ہے جس کی بابت کچھ لوگ ذرا دیر پہلے منظر عام پر کھڑے باتین کر رہے تھے۔ اور پھر وہ کہے کہ قاتل کو کہان تلاش کرین۔ مین یہی جواب دیتا کہ اس شخص کو پکڑو جو ابھی اس مجمع مین کھڑا ہوا یہ سب باتین سن رہا تھا اور وہی پہلا شخص ہے جو قتل کے موقع پر دکھلائی دیا۔ آپ یقین جانین کہ جس وقت مسٹر برڈ میرے پاس پہونچا تھا۔ مین خاموش رہ گیا۔ کیونکہ وہ شخص جس نے یہ کارروائی کی تھی مسٹر ارکٹ تھا ٭

مسٹر فیریز۔ آپ کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ اس مرتبہ اور اعزاز کا

آدمی نہ ہوتا تو اس وقت سے آپ اس پر شک کرنے لگتے ؛

مسٹر گریس ۔ بے شک ؛

یہ جواب ایسا تھا کہ اس کا کچھ جواب ہی نہیں دیا جاسکتا تھا آسکے چہرہ سے بھی اس کی صداقت کا اظہار تھا ۔ دونوں شخص نہایت اضطراب و پریشانی کی حالت میں پیچھے ہٹے ۔ مسٹر گریس نے اپنی طرف بڑھ کر دروازہ کھولا ؛

یہ وقت تھا ۔ مسٹر برڈ کئی منٹ سے دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا ۔ اور اب جلدی سے اندر آیا ۔ جس بات کے کہنے کے لئے وہ یہاں آیا تھا قبل اسکے کہ وہ کچھ منھ سے کہے اس کے چہرہ ہی سے معلوم ہو گیا ؛

برڈ ۔ (کہنا شروع ہی کیا تھا) میں بہت افسوس کے ساتھ اس خبر کو بیان کرنے پر مجبور ہوں کہ ......

فیرینہ ۔ (برڈ کا جملہ ختم نہ ہو پایا تھا جلدی سے بول اٹھا) کیا مسٹر ارکٹ مر گئے ؟

نوجوان ڈیٹکٹو نے نہایت افسردگی سے سر جھکایا ؛

باب چہلم

قیدخانہ

مسٹر مینسل ۔ اپنی کوٹھری میں اکیلا بیٹھا ہے بھلے برے خیالات دل میں آرہے ہیں ۔ یہ تو اسے معلوم ہو چکا ہے کہ مسٹر ارکٹ مر گیا جیلر نے سویرے ہی بتلا دیا تھا لیکن یہ نہیں جانتا کہ کیسے مرا اور کیا کیا واقعہ اس کے ساتھ پیش آیا بجز اس کے کہ ایک ڈال اسکے اوپر اس کے باغ میں گر پڑی ؛ کچھ دیر پہلے عدالت میں مجمع ہوا تھا لیکن فوراً ہی برخاست ہو گیا اس سے بھی اسے کچھ خوشی نہ تھی ۔ اسی واقعہ کی وجہ سے ایک خالی حالت اس پر

طاری تھی اگرچہ قدرتی طور سے اُسے اس بات کی کچھ خبر ہو گئی تھی کہ اُس کے وکیل کی موت بجائے اس کے کہ اُس کے لیئے کچھ مضر ہو مفید ثابت ہو گی لیکن کوئی ایسا نہ تھا کہ مفصل حالات اس سے بیان کرے۔ اس لیئے چند گھنٹے عدالت سے واپسی کے بعد جو گذرے تھے بڑی پریشانی میں گذرے تھے اسی وجہ سے کوٹھری کا دروازہ کھلنا اور محافظ کے ساتھ ایک اجنبی شخص کا اندر آنا کسی قدر خود تسکین دہ خیال کیا جا سکتا ہے۔ یہ خیال کر کے کہ یہ اس کا نیا وکیل ہے کیونکہ فہرست کچھ دیر پہلے پیش کی گئی تھی۔ اور اس نے کسی نام پر مارک کر دیا تھا۔ لیکن پھر یہ معلوم کر کے کہ اُس نے اس شخص کو وکیل خیال کرنے میں غلطی کی ہے وہ اپنی جگہ پر بیٹھ کر نہایت تعجب کے ساتھ خاموشی سے اس کے قریب آنے کا منتظر تھا۔

اجنبی شخص جس نے کسی قسم کی بے رخی نہ دیکھی تھی تیزی سے آگے بڑھا وہی شخص۔ میرا نام گریس ہے اور میں خفیہ پولیس ہوں۔ ڈسٹرکٹ اٹرنی نے جس کی بابت آپ کو معلوم ہو گا دو روز کی کارروائی سے نہایت پریشان ہو کر علاوہ دو شخصوں کے مجھے بھی اس کام پر مقرر کیا ہے۔ اور امید کی جاتی ہے کہ شاید میرے تجربہ اور کوشش سے یہ بات معلوم ہو سکے کہ اُن تمام لوگوں میں سے جو یا خود کیئے جا چکے ہیں یا جن لوگوں نے جرم کا خود اقرار کیا ہے کون شخص واقعی مسٹر سلیمن کا قاتل ہے۔ کیا ابھی اور کسی ثبوت کی ضرورت ہے کہ مجھے مسٹر فیریز نے اس کام پر مقرر کیا ہے اور میں یہاں اس غرض سے آیا ہوں کہ آپ سے اچھی طرح حالات دریافت کر سکوں؛

منیسل۔ یقینی۔ (تھوڑی دیر غور سے اس کی طرف دیکھکر)

مسٹر گریس۔ اچھا (بہت سہولیت سے) میں جس بات کو چاہتا ہوں۔ دریافت کرتا ہوں۔ پہلی بات یہ ہے کہ تمام شہادتوں کو دیکھنے سے جو آپ کے خلاف پیش کی گئی ہیں اور اُن تمام باتوں کو سننے کے بعد جو میں نے یہاں آکر مختلف ذرائع سے سنی ہیں یہ بات یقینی ہے کہ آپ مسٹر سلیمن کے قاتل نہیں ہیں۔ گو کہ عدالت کے سامنے یعنی (اپنی) آپ نے چھپا رکھی ہیں

لہذا میں چاہتا ہوں کہ آپ انھیں صرف مجھ سے بتلا دیجئے ❊

مسٹر مینیل۔ مجھے معاف کیجئے۔ ابھی آپ کہہ چکے کہ آپ خفیہ پولیس ہیں میرے پاس کوئی بات ایسی نہیں ہے جو خفیہ پولیس کو بتلائی جائے ❊

مسٹر گرگیس۔ تو کیا آپ پھانسی پر چڑھنے کے لئے تیار ہیں۔ ہاں یا نہیں کچھ تو کہیئے

مسٹر سٹینل۔ ہاں۔ اگر اس سے بچنا چاہوں۔ تو سب باتیں خفیہ پولیس سے بتلا دوں

مسٹر گرگیس۔ آپ کا خیال غلط ہے۔ میں ابھی سمجھائے دیتا ہوں۔ آپ کو یہ تو معلوم ہو گا کہ مسٹر ارکٹ کی موت کس طرح واقع ہوئی ❊

مسٹر سٹینل۔ صرف اتنا جانتا ہوں کہ ڈال گری اس کے صدمہ سے مر گیا

مسٹر گرگیس۔ یہ معلوم ہے کہ جب یہ واقعہ پیش آیا تو کیا کر رہا تھا ❊

مسٹر سٹینل۔ نہیں ❊

مسٹر گرگیس۔ وہ مس ڈیرے اسی کے نیچے باتیں کر رہا تھا ❊

مسٹر سٹینل (متعجب کا چہرہ جو وکیل کی خبر سنکر بشاش تھا یہ نام سنتے ہی مضمحل ہو گیا) کیا۔ کیا۔ مس ڈیرے کے بھی چوٹ آئی ❊

مسٹر گرگیس۔ نے سر ہلایا۔

مسٹر سٹینل۔ پھر مجھ سے یہ آپ کیوں کہتے ہیں ❊

مسٹر گرگیس۔ کیونکہ اس کو اس وقت میرے یہاں آنے سے بہت کچھ تعلق ہے (اس لئے سے جس سے وہ خیال کرتا تھا کہ ایسے آدمی سے بات کرنا چاہیئے) اچھا میں بغیر کسی بات کے چھپائے ہوئے صاف صاف آپ سے کہتا ہوں۔ اور جو آپ کی حالت جو کچھ ہے آپ کو دکھلائے دیتا ہوں آپ اس وقت اسی قتل کی بابت زیر تحقیقات ہیں جس کے لئے ایک شخص پہلے ماخوذ ہو چکا ہے۔ اب آپ بجائے اس کے کیوں ماخوذ ہیں۔ بعض معاملات میں تم اس طرح چپ ہو جاتے تھے کہ ایک معمولی عقل کا آدمی بھی جان سکتا ہے کہ کوئی بات اس میں ضرور ہے اور تم چپ کیوں تھے۔ وہ وجہ یہ تھی کہ تمھیں خیال تھا کہ کسی دوسرے شخص کی جان ہلاکت میں نہ پڑ جائے وہ جان جو تمھیں اپنی جان سے

بھی زیادہ عزیز تھی۔ اب وہ دوسرا شخص کون تھا۔ وہی عورت جو کل عدالت کے سامنے کھڑی ہوئی یہ بیان کر رہی تھی کہ وہی مسٹر سلیمن کی قاتل ہے۔ کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ تمھارا خیال ہے اور یہی ہمیشہ تمھارا خیال رہا ہے کہ مس ڈیریہی مسٹر سلیمن کی قاتل ہے ٭

مسٹر مینسل (مستغیث جس کا چہرہ یہ باتیں سُن سُن کر زرد ہوتا جاتا تھا اس آخری فقرہ کے سنتے ہی بے قرار ہوگیا) آپ کو اس کہنے کا کوئی استحقاق نہیں ہے آپ کو میرے خیال کیا معلوم۔ کیسے جان سکتے ہیں کہ میرے دل میں کیا ہے۔ کیا میرے خیالات میری آستین میں ہیں۔ میں ایسا آدمی نہیں ہوں کہ اپنے خیالات کو لوگوں پر ظاہر ہونے دوں ٭

(لیکن اس بات کو سنکر مسٹر گریس مسکرا کر رہ گیا۔ مسٹر مینسل باوجود نہایت مستقل مزاجی کے پریشان ہوگیا جلدی سے کہنے لگا) اچھا۔ آپ اپنی بات کو ثابت کیجئے۔ بتلایئے میرے خیالات کیونکر ایسے ہو سکتے ہیں ٭

مسٹر گریس۔ ابھی تک تم انگوٹھی کے لئے کیوں خاموش رہے۔ یہی وجہ ہے نہ کہ تم مس ڈیر کو جھٹلانا نہیں چاہتے تھے کہ اُس نے وہ انگوٹھی تمھیں واپس دے دی جیسا اس نے کہا ہے۔ کل جب وہ شہادت دینے کھڑی ہوئی تھی تب تم نے اُسے کیوں بیچ ہی میں روک دیا۔ اس لئے کہ تم نے دیکھا کہ وہ اقرار کرتی ہے اور بس خاتمہ ہے۔ اور آخر میں۔ تم نے اپنی صفائی کیوں اُڑادی اور بجائے اس کے کہ اتنا کہہ دیتے کہ تمھیں نے وہ جرم کیا تھا۔ تم نے صرف یہ کہا کہ تم کس طرح نو منٹ کے اندر پانچ کوبری اسٹیشن پہونچ سکتے تھے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تم کو یقین تھا کہ وہی مجرم ہے اس لئے اس کے بیان کے متعلق تم نے ذرا بھی کچھ نہ کہا۔ اور ہر طریقہ سے ہر چیز سوائے سچ کے اس کے بچانے کے لیے نذر کرنے کے لیے تیار تھے

مسٹر مینسل۔ (آہستہ سے) آپ اس بہادرانہ کام کے لیے میری تعریف کر رہے ہیں۔ عدالت کی طرف سے جو شہادتیں میرے خلاف پیش کی گئی تھیں میں نے خیال تھا کہ جب میں دکھلا رہا ہوں کہ جس وقت تک اس

قتل کا ہوتا خیال کیا جاتا ہے میں مسٹر سلیمن کے مکان سے روانہ نہیں ہوا
تھا۔ مقدمہ میرے خلاف ثابت ہے ٭

مسٹر گریس۔ ہاں یہی نتیجہ ہوتا اگر پیروکاران مقدمہ یہ وجہ نہ معلوم
کرتے کہ قتل کا وقت بہت پہلے دکھلایا گیا ہے۔ اب ہم لوگ خیال
کرتے ہیں کہ وہ بارہ بجنے کے کچھ منٹ بعد ماری گئی ہے نہ کہ پانچ منٹ قبل

مسٹر سپنسل۔ (مستعدی سے) درحقیقت ٭

مسٹر گریس۔ (جس کی بے پرواہ آنکھیں ادھر اُدھر گھوم رہی تھیں
اور اُن سے کچھ بھی پتہ نہ لگتا تھا کہ یہ شخص کیا بات دریافت کرنا چاہتا ہے)
تم ہمارے خیالات کو اس معاملہ میں بہت مدد دے سکتے ہو۔ یہ بتلا کر
کہ وہ کون سی بات تم نے دیکھی یا سنی تھی کہ اس وقت تم مسٹر سلیمن
کے مکان سے اس بدحواسی سے بھاگے تھے ٭

مسٹر سپنسل۔ یہ کیسے آپ کو معلوم ہوا کہ میں بدحواسی سے بھاگا تھا ٭

مسٹر گریس۔ تم دیکھے گئے ہو۔ اگرچہ یہ معاملہ عدالت کے سامنے نہیں
پیش ہوا۔ لیکن ایک گواہ کا نام بھی ہم بتلا سکتے ہیں کہ اس نے تمھیں
تمھاری پھوپھی کے مکان سے ترائی کی طرف بھاگتے دیکھا تھا گویا
تمھاری جان کا اس تیزی پر انحصار ہے ٭

مسٹر سپنسل۔ پھر باوجود اس کے اور ان سب باتوں کے جو بیان
کی گئی ہیں آپ مجھے بے گناہ بتلاتے ہیں ٭

مسٹر گریس۔ ہاں۔ کیونکہ میں نے یہ بھی کہا ہے کہ مجھے یقین ہے کہ مسز سلیمن
بارہ بجنے کے بعد ماری گئی ہے اور تم وہاں سے بارہ بجنے میں جب پانچ
منٹ باقی تھے بھاگے تھے ٭

مسٹر سپنسل۔ (اس کے چہرہ کی پریشانی بڑھ گئی اور خوفزدہ ہو گیا) اور
مہربانی کر کے بتلایئے کیا وجہ ہے کہ آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ بارہ بجے
کے بعد ماری گئی ہے ٭

مسٹر گریس۔ آہ اب ہم بتلا ہی دیں (اور مستغیث کی طرف جھک کر)

تمھارا وکیل ایک بات کے لیئے مرا ہے - لیب ولہجے سے پریشان ہو کر کیقدر ٹھٹکا گویا اُسے اس کی بات کا یقین نہیں - یہ دیکھ کر مسٹر گریس اور آگے بڑھ گیا اور آہستگی سے کہنے لگا - اگر کسی نے تم کو مسٹر ارکٹ کے مرنے کا حال نہیں بتلایا تو تم نہیں جان سکتے کہ کل رات کو مس ڈیبر اسکے مکان پر کیوں گئی تھی ؛
سنٹینش کی نگاہ جواب کے لیئے کافی تھی ؛
وہ یہ کہنے گئی تھی کہ اس نے عدالت کے سامنے تمھارے خلاف اس وجہ سے شہادت دی ہے کہ وہ تم کو اس جرم کا مرتکب خیال کرتی ہے جس کے لیئے تم ماخوذ ہو - اور میرے ساتھی خفیہ پولیس سکری اور برڈ کے دھوکے ہیں وہ ایسا آگئی تھی کہ اس کو یقین ہو گیا تھا کہ تم نے اپنے جرم کا خود اس سے اقرار کیا ہے - اور اس کو اس دھوکے کی خبر اسوقت ہوئی جب کل عدالت کے سامنے اُسنے تمھارے بچانے کی غرض سے جھوٹ بول کر اپنے اوپر الزام لے لیا ؛
سنسل (جرٹ بے اختیار منھ سے نکل گیا) ؛
مسٹر گریس - ہاں جھوٹ - مس ڈیبر نے جب یہ بیان کیا کہ وہ قتل والے روز سنسلیمن کے مکان میں تھی وہ صریح جھوٹ بولی - نہ وہ وہاں تھی نہ اُس نے اس کے مارنے کے لیئے اپنا ہاتھ اُٹھایا - یہ قصہ محض دوسری بات چھپانے کی غرض سے اُس نے کہہ دیا جس کو وہ خیال کرتی تھی - کہ بغیر تمھاری جان لئے تم کو نہ چھوڑے گی ؛
مسٹر ہینسل - (دبے ہوئے تعجب کے ساتھ) شاید آپ کو یہ سب باتیں مس ڈیبر سے معلوم ہوتی ہیں ؛
مسٹر گریس - میں نے یہ سب اپنے ساتھی خفیہ پولیس ہکری اور برڈ سے سُنا ہے - اُنھوں نے صرف یہی نہیں بتلایا کہ اُنھوں نے کس طرح اس کو دھوکا دیا بلکہ کافی وجوہات کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ وہ مجرم نہیں ہے - کیونکہ وہ اس وقت نہایت سچے دل سے تمھیں مجرم خیال کرتی تھی ؛

مسٹر ٹینسل - آپ کی باتین میری سمجھ مین نہین آتین (اس کی آواز باوجود اس کی ہمت کے کسیقدر رعشت دکھلا رہی تھی) مسٹر گریس فوراً تشریح کے ساتھ کل قصہ بیان کرنے لگا - وہ یہ چاہتا تھا کہ مسٹر ٹینسل کے دل سے یہ بات نکال دے کہ مس ڈیبر مسٹر سلیمن کی قاتل ہے - کیونکہ اُسے یقین تھا کہ اس بات کے معلوم ہونے سے اسے سکون ہو جائے گا - اس لئے اس نے کل حالات جو چھوٹی مین پیش آئے تھے اچھی طرح بیان کر دیے اور پھر جو کچھ اس کی وجہ سے نتیجہ ہوا وہ بھی سمجھا دیا ؛

مسٹر ٹینسل ان سب باتون کو خواب وخیال کی طرح سنتا رہا - اس قصہ نے اس کی گذشتہ بعض باتون کو بالکل لغو ثابت کر دیا ؛

مسٹر گریس - (یہ اس کی حالت دیکھکر مسٹر گریس اس کی بات کو سننے کے لئے ذرا بھی نہ ٹھہرا بلکہ کل واقعات کہنے کے بعد پھر کہنے لگا) اس قسم کی شہادت ضرور نتیجہ پیدا کرتی ہے - وہ خود بھی اپنے آپے مین نہ تھی - اُسنے خود ہی کہہ دیا کہ اُس نے خواہ مخواہ کو الزام اپنے اوپر لے لیا - اور جیسا مین نے ابھی کہا تھا وہ رات کو مسٹر ارکٹ کے مکان پر یہ کل واقعات بیان کرنے اور آیندہ کے لیے اس کی راے لینے کی غرض سے گئی تھی لیکن وہان اُسے اور ایک بات معلوم ہوئی - کہ اس کو صرف یہی دھوکا نہ تھا کہ تم نے اُس سے اپنے جرم کا اقرار کیا ہے بلکہ تم مجرم ہو ہی نہین سکتے کیونکہ تم خود اس کو مجرم خیال کرتے ہو - یہ ایسا معاملہ ہے کہ ایک کو دوسرے پر جرم کا شک ہے اور اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ تم دونون بیگناہ ہو یا یہ کہ پیروکاران مقدمہ کی راے ہے تمھارا اس معاملہ مین کیا خیال ہے ؛

مسٹر ٹینسل - کیا یہ بتلا دینے سے میرا کچھ فائدہ ہوا جاتا ہے ؛

مسٹر گریس - ہان اس سے تمھارا افادہ ضرور ہے اگر تم بتلا دو کہ کس وجہ سے تم قتل والے دن مسٹر سلیمن کے مکان سے بے تحاشا بھاگے تھے ؛

مسٹر ٹینسل - مجھے کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی کہ کیسے ؛

مسٹر گریس (اتنی) کی نظر بھروسہ کے ساتھ واٹھنے ہاتھ پر جو زانو پر رکھا تھا

جا کر چھپ گئی) مسٹر مینسل کیا تم کو اس اتفاقی امر کی تفصیل سُننے کے لئے کچھ خلش نہیں جس کی وجہ سے تم اپنے وکیل سے محروم ہو گئے؟

مسٹر مینسل (گفتگو کے اس رد و بدل سے گھبرا کر) اگر مجھے یہ اُمید نہ ہوتی کہ آپ میری پریشانی کو سمجھ کر خود ہی نہ میری تسکین کر دیں گے میں اپنا تک صبر کے ساتھ خاموش نہ رہتا۔

مسٹر گریس۔ (اپنا طرزِ گفتگو اس طرح تبدیل کر دیا کہ مینسل گھبرا گیا) اچھا مسٹر ارکٹ فوراً ہی نہیں مر گیا بلکہ چند گھنٹے تک ایسے الفاظ کہنے کے لئے زندہ رہا مضمون سے ہر شخص کا خیال اُس مقدمہ سے متعلق جس میں وہ پیروی کر رہا تھا بدل دیا (مسٹر گریس نے اپنی اُنگلی سے اپنی میز پر دھر کر اشارہ کیا گویا بہت زور کے ساتھ کہہ رہا ہے) وہ مس ڈیر کے ایک سوال کے جواب میں تھے۔ ہر شخص نہایت تعجب سے اسے دیکھ رہے تھے کہ جب وقت سے وہ دونوں درخت کی گری ہوئی شاخ کے نیچے سے نکلے تھے وہ برابر اُس کے پاس گھنٹوں اس انتظار میں کھڑی رہی کہ اپنی بدحواسی سے چھوٹے۔ جیسے ہی وہ چونکا اُس نے اُس سے اس طریقہ سے دریافت کیا گویا اُس سے جواب چاہتی ہے۔ اور وہ سوال یہ تھا کہ بتلاؤ بیوہ سلیمن کو کس نے قتل کیا؟

مسٹر مینسل (گھبرا کر) کیا مسٹر ارکٹ کو معلوم تھا؟

مسٹر گریس۔ اس کے جواب سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ جانتا تھا مسٹر مینسل کبھی تمہیں ارکٹ پر بھی شک ہوا ہے؟

مسٹر مینسل۔ نہیں۔

مسٹر گریس۔ تب تمہیں نہایت تعجب ہوگا (بڑی سنجیدگی سے) کہ مسٹر ارکٹ نے مس ڈیر کے سوال کا جواب ایسا دیا ہے کہ خود وہی مسٹر سلیمن کا قاتل معلوم ہوتا ہے اور وہ اس طریقہ سے کہے گئے ہیں کہ ہر شخص کا خیال اسی کی طرف ہو گیا ہے مسٹر فیریز کا تو اب یہ خیال ہے اور وہ کہتے ہیں۔ کیا تھا کہ مینسل بے گناہ ہے ضرور اُس کا وکیل ٹریانٹ ارکٹ ہی مجرم تھا۔ (گریس کی

نگاہ سے نفرت ظاہر ہو رہی تھی) ؛

مسٹر مینسل - یہ عقل کے خلاف ہے - میں ایسے فرضی خیالات پر ہرگز یقین نہیں کیا کرتا - کیا خوب مسٹر ارکٹ اور مجرم - ابھی کیا کل کو آپ لوگ کہہ دینگے جج ایوانس نے مسٹر سلیمن کو قتل کیا ہے -

مسٹر گریس (مسٹر گریس نے مسٹر مینسل کی بیگناہی کا اظہار کرتے وقت ایک بات نہیں کہی تھی - اس قدرتی نفرت کو دیکھکر اپنا پیر ٹیاپ کر کہنے لگا) نہیں ایسا کیونکر ممکن ہو سکتا ہے - سب جانتے ہیں کہ جج ایوانس کو کوئی موقع اس جرم کے کرنے کے لیے نہیں ہے - لیکن ہر شخص کو معلوم ہے کہ مسٹر ارکٹ کیسے بیوہ کے مکان میں گیا اور پلٹ کر اس کے مرنے کی خبر سنائی ؛

مسٹر مینسل (اس کے الفاظ نفرت سے کنپ رہے تھے) آپ چاہتے ہیں کہ میں بھی مان لوں کہ صرف اتنی وجہ شک کے لیئے کافی ہے ؛

مسٹر گریس - نہیں - نہیں میں اور اچھی طرح سمجھاؤنگا - آپ کو شاید یہ خیال ہے کہ مسٹر ارکٹ کو اپنے الفاظ کی خبر نہ تھی جب وہ مس ڈیر کے سوال کے جواب میں کہہ رہا تھا - اس نے کہا - کہ خون کا بدلا خون ہے اور اسطرح اپنی اس بیکسی کے ساتھ خاتمہ کی طرف سب کو متوجہ کر لیا ؛

مسٹر مینسل - بہت خوب - ایک شخص جو عرصہ سے کسی دوسرے شخص کی طرف سے جو ماخوذ ہے اسی مقدمہ میں پیروی کر رہا ہے بدحواسی کی حالت میں جو کچھ چاہے کہہ ڈالے ؛

مسٹر گریس (کیمر مہربانی کے ساتھ پیر ہلا کر) آہ - لیکن مس ڈیر اسکو جرم کا اقرار خیال کرتی ہے

مینسل - ابھی آپ نے کہا کہ ایک وقت مس ڈیر مجھے سمجھتی تھی کہ میں نے اپنے جرم کا اقرار کیا ہے ؛

مسٹر گریس (مضطر ہو کر) مس ڈیر کی یہ تنہا رائے نہیں - بلکہ ہر شخص جس نے جس نے یہ چٹھا بیان سنا کہ وہ لوگ جو اس مقدمہ کے پیروکار

ہیں اُن کا بھی خیال ہے کہ اس جرم کے لئے جسکے لئے تم ماخوذ ہو ارکٹ
ہی نے کیا ہے +
مسٹر مینسل - مجھے تو اس کا یقین کرنا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے
(آہستہ سے کہا) کیا - مسٹر ارکٹ اپنے درجہ اور قابلیت کے آدمی کو
ایسے بیہودہ جرم کا مجرم خیال کرنا ظلم ہوگا جسکے لئے خود اس کا موکل
ماخوذ ہے اور اس نے اس کے بچانے کے لئے صفائی پیش کرنے میں
کوئی دقیقہ باقی نہیں رکھا +
مسٹر گریس - ہاں میں اس بات کو تسلیم کرتا ہوں - لیکن میرا تجربہ ہے
کہ ایسی باتیں بھی واقع ہوتی ہیں جن کی نسبت کسیطرح شک کو دخل نہیں ہو سکتا
مسٹر مینسل (پیچھے ہٹ کر مسٹر مینسل خفیہ پولیس کی طرف اس طرح
دیکھتا تھا کہ اب گویا اُسے کچھ امید ہوئی ہے) فی الحال - اگر آپ مسٹر ارکٹ
کو ملزم خیال کرتے ہیں تو اس معاملہ میں آپ کے پاس اور ان کی نسبت
قوی وجوہات ہوں گے - وہ کیا ہیں - مجھے اُمید ہے کہ آپ کو اُن کے
بتلانے میں تکلف نہ ہوگا - ورنہ آپ کو اسقدر باتیں مجھسے کہنے کی کوئی
ضرورت نہ تھی +
مسٹر گریس - یہ تمھارا خیال ٹھیک ہے - لیکن اس قسم کے معاملات
کے لئے اکثر معمولی کارروائی کام نہیں دیتی - مسٹر فیریز نے اس معاملہ
کی مشکلوں کو خیال کرکے مجھے اجازت دی ہے کہ میں تمہیں اپنے چارج
میں لے لوں (یعنی ایسا کروں کہ تم کو ہم لوگوں کا اعتبار ہو جاوے) اس
امید پر کہ تم ہماری دقتوں میں کچھ مدد کر سکو گے +
مسٹر مینسل - میں آپ کی مدد کروں + پہلے مجھے بری کرا دیجئے -
مسٹر گریس - یہ بھی اپنے موقع پر ہو جائیگا +
مسٹر مینسل - اگر میں آپ کی مدد کروں +
مسٹر گریس - چاہے تم مدد کرو یا نہیں - اگر ہم خود اپنے کو اور تمام زمانے
کو اس بات کا یقین دلا سکیں کہ مسٹر ارکٹ کے الفاظ اقراری تھے - تم پر

الزام خود ہی باقی نہیں رہتا ﴿

مسٹر مینسل۔ کیسے؟

مسٹر گریس۔ وہ راز معلوم کرکے جس کی وجہ سے تم مسز سلیمن کے مکان سے بے تحاشا بھاگے تھے ﴿

مسٹر مینسل۔ (مستغیث کی چالاک آنکھیں نیچی ہوگئیں۔ اور معلوم ہوتا تھا کہ پھر اس کو اعتبار نہیں ہے) اس سے آپ کو کچھ بھی مدد نہیں مل سکتی ﴿

مسٹر گریس۔ اچھا گویا میں سچ ہوں ﴿

مسٹر مینسل۔ (سر ہلاکر) واہ۔ میری بات بیکار جائیگی ﴿

اس خفیہ پولیس نے ایسے بہت سے معاملہ آسانی سے سر کئے تھے سر جھکا کر گویا وہ اس نتیجہ کو تسلیم کرتا ہے۔ اب اس چال پر چلا۔ آہستہ آہستہ تمام قصہ مسٹر ارکٹ کے آخری وقت کا کہہ سنایا۔ اس کے بعد شروع سے جو باتیں ہوئی تھیں وہ بھی کہیں۔ اس کے بعد اس نے خود اپنا شک اس قانونی پر ظاہر کیا۔ لیکن کوئی وجہ شک کرنے کی نہ معلوم ہوتی تھی اس لئے اس نے اپنی رائے یہ بتلائی کہ وہ اب اس فکر میں ہے کہ مسٹر ارکٹ اور مسز سلیمن کا تعلق کسی طرح دریافت ہو جائے۔ مسٹر گریس نے اس فصاحت اور بلاغت سے یہ سب بیان کیا کہ مسٹر مینسل اسکی طرف سکوت کے ساتھ دیکھنے لگا۔ مسٹر گریس نے دل میں خیال کیا کہ نصف معرکہ ہاتھ آگیا۔ بقیہ بھی لینا چاہئے (اس کے بعد نہایت اطمینان سے کہنے لگا) اس معاملہ میں ہم کو یہ بات بہت مدد دے گی اگر معلوم ہو جائے کہ ارکٹ کے جانے کے قبل مسز سلیمن کے مکان میں کیا ہو رہا تھا۔ اسلئے میں تم سے اس بات کی خواہش کرتا ہوں۔ کیا اس بات کا بتلا دینا بہتر ہوگا مجھے یقین ہے کہ تمہیں کسی قسم کا افسوس نہ کرنا پڑے گا ﴿

مسٹر مینسل۔ جناب (اطمینان کے ساتھ) اگر آپ کا منشا اس جرم کو مسٹر ارکٹ پر قائم کرنے کا ہے تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے کوئی

ایسی بات نہیں معلوم جس سے اس شخص پر کچھ بھی اثر پڑ سکے ۔
مسٹر گریس۔ تب تم ایسی بات بتلا سکتے ہو جس کا اثر مس ڈیر پر پڑ سکتا ہے
(جلدی سے جواب دیا جس نے اُسے چونکا دیا) اب مین کہتا ہون کہ چاہے
جو کچھ تم کہو یا کہ یہ سکو مس ڈیر ہرگز مجرم نہیں ہے ۔
مسٹر ہینسل۔ یہ آپ بہ یقین کہتے ہین۔ جب آپ نے اُسکے خلاف
جو شہادتیں ہین وہی نہیں سنین تب آپ کی راے کیونکر مانی جا سکتی ہے ۔
مسٹر گریس۔ اس کے خلاف کوئی شہادت نہیں ہے۔ اور اگر کوئی ہو
بھی تو وہ محض خیالی ہے ۔
مسٹر ہینسل۔ یہ آپ کو کیسے معلوم ہوا؟
مسٹر گریس۔ اس وجہ سے کہ وہ بے گناہ ہے۔ خیالی شہادت بے گناہ
کے خلاف بھی اسی طرح ہو سکتی ہے جیسی ایک مجرم کے خلاف ہو لیکن
حقیقی شہادت صرف گنہگار ہی کے مقابلہ مین قائم رہ سکتی ہے۔ مین کہتا
ہون کہ مس ڈیر کسی وقت مین تمھین مجرم خیال کرتی تھی پر یہ بات ہرگز
نہیں ممکن کہ وہ بھی خود مجرم ہو۔ اس بات کا کچھ بھی جواب نہیں ہو سکتا
مسٹر ہینسل۔ یہ تو آپ پہلے ہی کہہ چکے ہین ۔
مسٹر گریس۔ مین جانتا ہون۔ مین چاہتا ہون کہ تم بھی اسے خوب سمجھ لو
کہ اگر مقتل میرے ایک دفعہ تمھین اس کا یقین ہو جاے کہ وہ بے گناہ ہے
تو جو کچھ تمھین معلوم ہے بیان کرنے کے لئے رضامند ہو جاؤ گے۔ یہان تک
کہ اگر کسی معاملہ مین اس کی شرکت کا بھی شک ہوگا اس کے بتلانے مین
کوئی وجہ تمکو تکلیف کی نہ ہوگی (مسٹر ہینسل خاموش رہ گیا) تم نے اُسے
مارتے ہوے تو نہیں دیکھا ۔
مسٹر ہینسل (جلدی سے چونک کر) نہیں۔ ہرگز نہیں ۔
مسٹر گریس۔ تم نے اُسے اپنی پھوپھی کے پاس اس کے قتل سے کچھ دیر پہلے
جب تم بھاگے تھے۔ دیکھا نہیں تھا ۔
مسٹر ہینسل۔ نہیں۔ مین نے نہیں دیکھا ۔

مسٹر گریس۔ (اس کی پریشانی اور لب ولہجہ پر برابر غور کرنا چاہتا تھا) لیکن یہ خیال ہے کہ تم نے اُسے سُنا۔ اُس کی آواز یا ہنسی یا صرف اُسکے کپڑوں کی کھڑکھڑاہٹ کسی دوسرے کمرہ میں سنی ہوگی ✤

مسٹر مینسل۔ نہیں۔ میں نے کچھ بھی نہیں سُنا ✤

مسٹر گریس۔ بیشک نہیں (جلدی سے جواب دیا) لیکن کسی اور نے کچھ کیا یا کہا ہوگا۔ کوئی ایسی بات جس سے کسی قسم کی شہادت نہیں ہو سکتی اس کی وجہ سے تم نے یہ سمجھ لیا ہو کہ وہ یہاں موجود ہے اور اس خوف سے کہ تمھیں بیچ بچاؤ کرنا پڑیگا تم ساکت رہ گئے ✤

مسٹر مینسل۔ جو شہادت نہیں ہو سکتی (مینسل نے دُہرایا) آپ نے یہ کیسے جان لیا ✤

مسٹر گریس۔ اس وجہ سے کہ مس ڈیر تمھاری پھوپھی کے مکان میں نہ تھی وہ پروفیسر ڈارلنگ کی ابزرویٹری Observatory میں تھی جو وہاں سے قریب ایک میل کے فاصلہ پر ہے ✤

مسٹر مینسل (بشاش ہو کر خفیہ پولیس کی طرف نگاہ کی) مجھے آپ سے ملکر بہت خوشی ہوئی۔ لیکن پہلے مجھے یہ بتلائیے کہ آپ اُس وقت کس کمرے میں تھے جب مس ڈیر کی بابت کوئی بات آپ نے سُنی تھی ✤

مسٹر گریس۔ میں کسی کمرے میں نہ تھا۔ میں ڈرائنگ روم کے دروازہ کے آگے زینے پر تھا۔ میں اس روز مکان کے اندر بالکل نہیں گیا۔ یہی میں نے مسٹر فیریز سے بھی کہا ہے ✤

اچھا یہی بات ہوگی جیسا میں خیال کرتا ہوں۔ تم مکان تک آئے اور بغیر اندر گئے ہوئے چلے گئے بلکہ کہنا چاہیئے کہ ترائی کی طرف بھاگ گئے (مستغیث نے اس سے انکار نہ کیا)

تمھیں کل واقعات اس دوڑ کے یاد ہونگے (یہ سُن کر مستغیث کے ہونٹوں کو کچھ حرکت ہوئی) ✤

اچھا یاد کرو جب چار دیواری سے کودے تو ٹھوکر کھا کر گرے تھے (احاطہ کی دیوار

مسٹر ٹینسل۔ ہان ؛
مسٹر گریس۔ اب بتلاؤ کہ مس ڈیر مسٹر سلیمن کے مکان سے یہ کیونکر دیکھ سکتی تھی ؛
مسٹر ٹینسل۔ کیا مس ڈیر نے آپ سے بتلایا کہ مین جب کھائین پھاندا تو ٹھوکر کھا کر گر گیا تھا ؛
مسٹر گریس۔ اُس نے کہا ؛
مسٹر ٹینسل۔ اور وہ ایک میل کے قریب پروفیسر ڈارلنگ کی آبزرویٹری مین تھی
مسٹر گریس۔ ہان ؛
مسٹر ٹینسل (تعجب کے ساتھ ہنس کر) واہ بجائے میرے اس کہنے کے کہ وہ مجھے ؛ ہان پر مسٹر سلیمن کے مکان سے کیونکر دیکھ سکتی تھی اب آپ بتلایئے کہ پروفیسر ڈارلنگ کے مکان سے مجھے کیسے دیکھ سکتی تھی ؛
مسٹر گریس۔ یہ کیا مشکل ہے۔ وہ دوربین سے دیکھ رہی تھی۔ جس وقت تم مسٹر سلیمن کے دروازہ سے گھوم رہے تھے مس ڈیر پروفیسر ڈارلنگ کے مکان کے اوپر والے حصہ مین بیٹھی دوربین کے ذریعہ سے اُسی طرف دیکھ رہی تھی ؛
مسٹر ٹینسل۔ (جوش کو روک کر) مین۔ مین اس بات کو مان لون گا اس سے تو . . . . . .
مسٹر گریس۔ کیا۔ (آہستہ سے دریافت کیا) ؛
مسٹر ٹینسل۔ (کچھ سوچکر جملہ پورا کر دیا) میرے تن بے جان مین از سرنو روح پڑ جائے گی ؛
مسٹر گریس۔ اچھا اب یاد کرو کہ تمھاری پھوپھی کے مکان کی عمارت کس طرح پر ہے۔ اس وقت کو خیال کرو اگر مس ڈیر وہان ہو گی۔ تو ڈرائنگ روم کے اندر رہی ہو گی ؛
مسٹر ٹینسل۔ اس مین کوئی شک نہین ؛
مسٹر گریس۔ ڈرائنگ روم مین کے کھڑکیان ہین ؛
مسٹر ٹینسل۔ ایک

مسٹر گریس ۔ کس طرف ؟

مسٹر سینیل ۔ اس طرف جدھر دروازہ ہے ؟

مسٹر گریس ۔ اس طرف تو کوئی نہیں ہے جدھر تم چہار دیواری کو پھاندے تھے ؟

مسٹر سینیل ۔ نہیں ؟

مسٹر گریس ۔ پھر وہ ایسی ذرا سی باتیں کیسے بتلاتی ہے ۔ کہ تم ٹھوکر کھا کر گر پڑے ؟

مسٹر سینیل ۔ وہ ممکن ہے باہر دروازہ کے آگئی ہو اور وہاں سے مجھے دیکھ لیا ہو ؟

مسٹر گریس مرڈیٹکٹو کے چہرہ سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اس کے خیالات اور ہوشیاری کا معرف ہے) ہمیں اس معاملہ پر اور گہری نظر ڈالنا چاہئے میں دیکھتا ہوں کہ ایسے سخت آدمی کو سمجھا رہا ہوں جس کے لئے بڑی کوشش کی ضرورت ہے (اور سنتفینٹ کی طرف دیکھ کر) اور اگر وہ دروازہ میں کھڑی ہوتی تو تم اُسے دیکھے ہوئے بغیر ہرگز نہیں گھوم سکتے تھے ؟

مسٹر سینیل ۔ نہیں ؟

مسٹر گریس ۔ پھر تم نے اُسے وہاں کھڑے دیکھا تھا ؟

مسٹر سینیل ۔ نہیں ؟

مسٹر گریس ۔ اور تم گھومے بھی ضرور ؟

مسٹر سینیل ۔ کیا میں گھوما تھا ؟

مسٹر گریس ۔ (مس ڈیر کہتی ہے)

مسٹر سینیل ۔ (سنتفینٹ نے اپنا ہاتھ ماتھے پر مار کر) اب مجھے یاد آیا ۔ یہ سچ ہے ۔ کچھ میرے دل میں آیا کہ وقت معلوم کروں اس لئے میں چرچ کلاک کو دیکھنے کے لئے پھرا تھا ۔ اور جیسے جو کچھ مس ڈیر نے دیکھا وہ بھی بتلایئے ؟

مسٹر گریس (ان کا طرز بدل گیا جسے دیکھ کر سینیل کو بھی اطمینان ہوا) اس نے دیکھا کہ تم دلدل سے تیزی کے ساتھ نکلنے کی کوشش کر رہے ہو جسکے بعد اپنی گھڑی دیکھی پھر جنگل میں اور زیادہ تیزی سے دوڑ کر غائب ہو گئے ؟

مسٹر سینیل ۔ ہاں ٹھیک ہے ۔ ٹھیک بات ہے ۔ ضرور وہ دور ہی سے

دیکھ رہی تھی ؎

مسٹر گریس۔ وہ تمھارا حلیہ اس طرح بیان کرتی ہے کہ تم اپنے پتلون کو ٹخنوں تک چڑھائے تھے اور کوٹ بائیں کاندھے پر دھرے تھے ؎

مسٹر مینسل مجھے خیال ہے کہ داہنے کاندھے پر تھا ؎

مسٹر گریس۔ وہ کہتی ہے کہ اس کی طرف والے کندھے پر تھا۔ اگر وہ ابزرویٹری Observatory میں تھی تو اس نے تمھارا بایاں رخ دیکھا ہوگا ؎

مسٹر مینسل۔ لیکن کوٹ دوسرے کندھے پر تھا۔ اس مکان میں آتے وقت مجھے خوب یاد ہے میں نے اپنا بایاں ہاتھ چاردیواری پر پھاندتے وقت ٹیکا تھا ؎

مسٹر گریس۔ یہ معمولی بات ہے (خاموشی کے ساتھ جس سے اس کا انتشار نہ ظاہر ہو سکے) اگر کوٹ اس کندھے پر تھا جدھر وہ تھی تو داہنے کندھے پر ہوتا....

مسٹر مینسل۔ ٹھہریئے۔ (گویا کچھ سوچ کر) آہ۔ مجھے یاد آیا میں نے چہاردیواری سے پھاندنے کے بعد اسے داہنے سے بائیں پر بدل لیا تھا۔ یہ ٹھیک اس وقت کی بات ہے جب میں بغلی دروازہ کی طرف پھرا تھا اور اگر وہ یہ بہانہ نہیں کرتی کہ اس نے مجھے دروازہ سے باہر آنے سے قبل دیکھا تو بیشک ٹھیک کوٹ میرے بائیں ہی شانے پر تھا ؎

مسٹر گریس۔ غالباً اسے تم سمجھا بھی سکوگے (بھروسہ کے ساتھ) اسکا کیا مطلب ہے کہ تم کہتے ہو کہ کوٹ تم نے اس وقت بدلا جب تم بغلی دروازے کی طرف پھرے کیا اسی نزائی سے ڈرائنگ روم کے اندر سیدھے نہیں چلے گئے

مسٹر مینسل۔ نہیں میں پہلی مرتبہ صدر دروازہ کی طرف سے گیا تھا اور اس وقت بھی اسی طرف جا رہا تھا۔ لیکن جب مکان کے کونے پر پہونچا مجھے وہ بدمعاش پھاٹک کی طرف آتا دکھائی دیا۔ اور یہ خیال کرتے کہ مجھے کوئی نہ دیکھے میں ڈرائنگ روم کے دروازہ کی طرف واپس آیا ؎

مسٹر گریس - اچھا - اب تمھین یہان کچھ سنائی دیا؟
مسٹر منیسل - (جھجک کر بول اٹھا) مین نے کیا سنا؟
مسٹر گریس - مسٹر منیسل ابھی تمھین یقین نہین کہ مس ڈیر پروفیسر ڈارلنگ کی آبزرویٹری مین تھی - نہ اس مکان مین - اس وجہ سے تم مجھے نہین بتلاتے
مسٹر منیسل - پہلے آپ میرے ایک سوال کا جواب دیجئے تب مین بھی بتلاونگا جنگل کی حدین اس مقام سے دکھلائی دیتی ہین جہان وہ اپنے کو بتلاتی ہے
مسٹر گریس - ہان دکھلائی دیتی ہین - ابھی دو گھنٹہ پہلے مین نے خود اسی طرح اس مقام پر بیٹھ کر دوربین کے ذریعہ سے امتحاناً دیکھا تھا - صرف وہ مقام ہی نہین دکھلائی دیتا تھا جہان تم ٹھہرے تھے بلکہ مین اپنے ساتھی ہیکری کی ہر حرکت کو دیکھ سکتا تھا جسے مین نے وہان دوڑنے کے لئے پہلے سے بھیج دیا تھا - اگر مین نے اچھی طرح خود اپنا اطمینان نہ کر لیا ہوتا تو مین ہرگز یہان نہ آتا؟
مسٹر منیسل - تاہم اُس نے جلدی سے کہا؟
مسٹر گریس - صرف مین نے اپنا ہی یقین نہین کیا - بلکہ مین نے خالی آنکھون سے بھی دیکھنے کی کوشش کی کہ مسٹر سلیمن کے مکان کا بغلی دروازہ دیکھے مگر باوجود اس کے میری نگاہ بہت اچھی ہے مین کچھ بھی نہ دیکھ سکا -
مسٹر منیسل - کافی ہے - مگر یہ بہت مشکل ہے کیونکہ میرے دل سے یہ بات نکل جائے کہ مس ڈیر اس مقام پر نہ تھی جہان مین اسے خیال کر رہا ہون؟
مسٹر گریس - اب تو بتلاؤ کہ تم نے کیا سنا؟
مسٹر منیسل - اچھا - ممکن ہے کہ اس سے کچھ پتہ لگ جائے - مگر میری سمجھ مین نہین آتا کہ کیا پتہ لگے گا - خیر مین سب باتین بتلانے کے لیے تیار ہون کیونکہ اب میری سمجھ مین آگیا کہ وہ کیون مجرم خیال کرتی تھی اور وہی وجہ ہے کہ شروع سے آخر تک اس قسم کی کارروائی کی ہے - گو کہ یہ تو مین نہین کہہ سکتا کہ کل وہ کیون ایسی فضول حرکت کر بیٹھی؟
مسٹر گریس - ایک عورت جو محبت کے نشہ مین چور ہو - ہر کام کر سکتی ہے -

(لیکن مستغیث کا منہ دیکھ کر کہا) لیکن وہ کسی روز خود تم سے وجوہات بیان کرے گی - اس وقت وہ بتلاؤ جو کچھ مجھ سے کہنا ہے ۔

مسٹر سینسل (کریک سینسل نے سر جھکایا اور چہرہ پر دھواں اُڑنے لگا) یہ تو کہنا بیکار رہی ہے کہ آپ کا خیال کہ میں اب تک مس ڈیر کو مجرم سمجھتا تھا صحیح نہیں ہے - اگر مس ڈیر قتل کے وقت وہاں نہ تھی تو اس کے بھی وجوہات ہیں کہ وہ وہاں ضرور گئی تھی - اس کا مجھے یقین ہے لیکن میں نے اُسے وہاں نہیں دیکھا نہ اُس کی آواز سُنی لیکن میں نے اپنی پھوپھی کو سُنا کہ وہ اس سے مخاطب ہو کر اور اسکا نام لیکر کہہ رہی تھی ۔

مسٹر گریس - تم نے سُنا (شوق اور زیادہ بڑھ گیا) ۔

مسٹر سینسل - ہاں - جیسے ہی میں نے دروازہ میں دھکا دے کر کھولا اس کے الفاظ یہ تھے - تم اس خیال میں ہو کہ تم اس کے ساتھ شادی کر لو گی امیوجین ڈیر - لیکن میں کہتی ہوں کہ یہ ہرگز ممکن نہیں - کم سے کم جب تک میں زندہ ہوں ۔

مسٹر گریس - آہ - آہ (ڈیٹیکٹو کے منہ سے یکایک نکل گیا - اور کہو - اور کہو - اور کیا سُنا)

مسٹر سینسل - اس کے علاوہ کچھ نہیں - جس حالت میں میں تھا صرف یہ معلوم ہونا کہ مس ڈیر میری پھوپھی کے پاس گئی اور میرے لئے کچھ کہتی تھی کافی تھا - میں وہاں پھر نہیں ٹھہرا اور اُلٹے پیر پھرا جسے بدحواسی خیال کرسکتے ہیں - اس مقام کو چھوڑ کر اپنے کام پر واپس جانے کا صرف میرے دل میں ارادہ تھا - اس وقت مجھے یقین تھا کہ دوڑنے سے مجھے گاڑی مل جائے گی میں دوڑا اور اس طرح اپنے کو اس مشکوک حالت میں ڈال دیا ۔

مسٹر گریس - اب معلوم ہوا (بڑبڑا کر) اب معلوم ہوا ۔

مسٹر سینسل - اس وقت تک کوئی بُرا خیال میرے دل میں نہ تھا (نہایت ایمانداری سے) مجھے صرف اپنی ناامیدی یا ناکامیابی کا یقین ہو گیا تھا اور چاہتا تھا کہ اب زیادہ موقع تو بیانات کا نہ ملے - اور دوسرے [illegible] تک سمجھ بھی ...

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مسٹر گریس۔ (گویا نتیجہ پر غور کر کے) لیکن تمہاری پھوپھی کے الفاظ یہی تھے۔ تم خیال کرتی ہو کہ تم اس کے ساتھ شادی کر لو گی امو جین ڈیر لیکن یہ غیر ممکن ہے۔ کم از کم جب تک میں زندہ ہوں۔ اور امو جین ڈیر اس مقام پر نہ تھی اس معما کو حل کرنا چاہیئے ؞

مسٹر سنیل۔ کیسے کیسے ؞

مسٹر گریس۔ (نے کچھ جواب نہ دیا اور کچھ دیر تک بہت غور و فکر میں رہا اس کے بعد کہنے لگا) تم لکھتے ہو کہ یہ اس داستان غم کی کنجی ہے تو اسکا حل کرنا ضروری ہے (لیکن اس کی نظر چوحاروں طرف پڑتی تھی صاف معلوم ہوتا تھا کہ وہی الفاظ سنائی دے رہے ہیں۔ کیسے کیسے۔ دونوں کے چہرہ فق تھے جن سے جلدی کسی جواب کی امید نہ پائی جاتی تھی آخر کار مسٹر سنیل نے ایک تجویز پیش کی ؞

مسٹر سنیل۔ ایک طریقہ میں بتلا سکتا ہوں۔ میری پھوپھی خود آپ ہی آپ باتیں کرتی رہی ہوگی۔ وہ بہری تھی اور اکیلی رہتی تھی ایسے آدمیوں کو اکثر عادت ہوتی ہے کہ اکیلے بیٹھ کر خود ہی باتیں کیا کرتے ہیں ؞

مسٹر گریس۔ (نے اپنی ران پر اس زور سے ہاتھ مارا کہ قریب آدھ گھنٹہ کے جھنجھناتی رہی ہوگی)۔ یہ بات کون کہتا ہے کہ غیر معمولی باتیں بعض وقت کام نہیں دے جاتیں۔ تم مطلب سمجھ گئے۔ حقیقت میں آپ ہی آپ کہہ رہی ہوگی۔ وہ عورت تھی بھی اسی قسم کی۔ امو جین ڈیر اس کے خیال میں رہی ہوگی۔ اسی سے وہ امو جین سے کہہ رہی تھی۔ اگر تم نے دروازہ کھولا ہوتا تو تم اُسے اکیلا آپ ہی آپ باتیں کرتے ہوئے پاتے ؞

مسٹر سنیل۔ کیا بتاؤں غلطی ہوئی۔ میں ضرور دیکھتا ؞

مسٹر گریس۔ (بشاش ہو کر) اچھا۔ یہ بات تو طے ہو گئی۔ امو جین ڈیر وہاں نہ تھی صرف اس کا خیال ہی خیال تھا۔ اور یہ اس کے خیالات کا نتیجہ تھا کہ اس نے کہا۔ (تم خیال کرتی ہو کہ تم اس کے ساتھ شادی کر لو گی۔ امو جین ڈیر۔ لیکن یہ غیر ممکن ہے۔ کم از کم جب تک میں زندہ ہوں۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا خیال تمھاری طرف تھا ؞
مسٹر مینیل۔ اس سے اور زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ اگر اسوجن ڈیر اسوقت وہان نہ تھی تو اس روز اور پہلے گئی ہوگی۔ کیونکہ اس سے ایک روز پہلے جب مین اپنی پھوپھی کے پاس سے آیا ہون اُسے میری اور مس ڈیر کی محبت کا حال بالکل نہ معلوم تھا۔ نہ کوئی امید ہوسکتی تھی۔ انگوٹھی کا پھوپھی کے مکان کے ڈائننگ روم کی چٹان پر ملنا اس بات پر دلالت کرتا ہے ؞
مسٹر گریس۔ (لیکن مسٹر گریس نے اس سوال کو ٹال دیا) مین تمکو یقین دلاتا ہون کہ تمھاری پھوپھی کو مس ڈیر کے ذریعہ سے کوئی خبر نہین معلوم ہوئی
مسٹر مینیل۔ ہان اگر مس ڈیر صبح کو وہان نہ گئی ہو اور یہ بات اس سے خود نہ کہی ہو ؞
خفیہ پولیس کی آنکھین مارے خوشی کے اسی طرح چمک رہی تھین جیسے آفتاب کی کرنین جو اُن کے سر پر اوپر والی چھوٹی کھڑکی سے اُس قیدخانہ مین جاکر چمکتی تھین ؞
مسٹر گریس۔ یہ (بڑبڑایا) پتہ لگ گیا۔ اور اٹھا گویا جانا چاہتا ہے ؞
مسٹر مینیل۔ (مستغیث بھی چونک کر اُٹھ بیٹھا) کس بات کا پتہ۔
مسٹر گریس۔ (ایسا آدمی نہ تھا کہ ایسے سوال کا جواب دے) تم خود بہت جلدی سن لوگے۔ تم نے مجھے کافی حالات بتلا دئے ہین۔ اس سے صرف یہی نہین کہ اس جرم کے جھوٹے الزام سے تمھاری ہی بریت ہوتی ہے بلکہ مجھے اس معمہ کے حل کرنے مین بڑی داد ملیگی ؞
مسٹر مینیل۔ اور مس ڈیر ؞
مسٹر گریس۔ اُس پر کوئی الزام نہین ہے۔ نہ کبھی ہوگا ؞
مسٹر مینیل۔ اور مسٹر ارنٹ۔
مسٹر گریس۔ ٹھہرو۔ ٹھہرو ؞

باب چہل و نہم

مسٹر گریس کو یہ یقین نہ تھا کہ مس ڈیر قتل سے پہلے مسز سلیمن سے نہیں ملی ہے نہ کسی اور طرح کچھ تعلق رہا ہے۔ اس لئے جب مسٹر سینل نے یہ کہا کہ اُسنے خود اپنی خواہش جو مس ڈیر کے لئے تھی اپنی پھوپھی سے نہیں کہا تھا وہ ہوشیار ڈیٹکٹو فوراً سمجھ گیا کہ اس کی اُس کو کچھ بھی خبر نہ تھی۔ اور اس لئے جو الفاظ مستغیث نے سُنے۔ اس کے بارے میں نہ ہوں گے جیسا اُسے خیال ہے بلکہ کسی اور شخص کے لیے۔ اور کیوں صرف ایک ہی شخص کے لیے مس ڈیر کا نام لیا گیا۔ دوسرے الفاظ میں مسٹر ارکٹ کے لئے۔

یہ آسان کام نہ تھا کہ فوراً اس طرح کام نکل آوے۔ کیونکہ اگر اُس تنہا رہنے والی عورت میں کوئی ایسی خصوصیت نہ تھی کہ وہ اپنے چند ہزار پر جو بنک میں ہیں اور اپنی طاقت پر اس طرح نازاں ہو کہ وہ اپنے بھتیجے کو اس عورت سے نہ ملنے دے۔ تو بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس نے اسطرح کا فقرہ جو کہا وہ مس ڈیر اور مسٹر ارکٹ کے بارے میں ہوگا۔ کچھ نہیں کوئی نہ کوئی ایسی بات ہے جو اُسکے اور اس بڑے وکیل کے درمیان میں ضرور تھی جس کی وجہ سے اولاً۔ اُسے اس کی شادی کی خبر اسقدر ناگوار ہے۔ دوسرے وہ کس طرح سے وہ دھمکی دے رہی ہے کہ وہ روک دے گی اور وہ وجہ اگر محبت نہیں ہے تو ایسی ضرور ہے جس کی وجہ سے وہ باوجود اپنی تنہائی کے اپنے ارادہ برقرار رکھتی ہے۔ اور کسی لالچ کے ساتھ اس کی قسمت کا فیصلہ کرنے کو تیار ہے۔

وہ بات کیا ہے۔ کوئی راز ہے جو اُنھیں تک محدود تھا۔ کیا وہ مسٹر ارکٹ کے گذشتہ زمانے کی کوئی ایسی بات جانتی تھی جو اگر ظاہر ہو جاتی تو اُسکی شادی میں مخل ہوتی۔ اب یہ خیال کہ وہ بات معلوم ہو جائے کہ مسٹر ارکٹ

نے اس عورت کو کیوں مارا؟ نہایت مشکل کام معلوم ہوتا ہے ؛

قبل اس کے کہ کوئی رائے قائم کرے مسٹر گریس نے بیٹھکر یہ سوال خود اپنے ہی سے اس نے کیا۔ کہ کیا کوئی ایسی بات ہے چاہے وہ واقعتاً ہو یا کسی اور طریقہ سے ہوسکتی ہے جس کی وجہ سے یہ خیال کیا جا سکے کہ جس وقت مسٹر ارکرٹ سڑک سے ادھر آیا تھا اور مسز سلیمن کے مکان میں گیا تھا اس وقت اُس نے خود اپنے ہاتھ سے اُس کو نہیں مارا۔ کیوں ان لوگوں کے خلاف باوجود اس کے کہ کیسے کیسے واقعہ ثابت ہوئے ہیں اور پھر بھی وہ مجرم نہیں ہیں۔ اس طرح اگر ذرا بھی کوئی نقص ان سب خیالات میں ہوسکتا ہے تو اس کا شک بالکل بے بنیاد ہوا جاتا ہے۔ اور مسٹر گریس اسطرح ایمانداری کے ساتھ مسٹر ارکٹ کو ملزم قرار دینا چاہتا تھا جیسے اگر وہ زندہ ہوتا ؛

اس لیے اُس نے اس مہلک دن کی سب سے پہلے کی کارروائی سے اُس خط پر غور کرنا شروع کیا جسے اُس نے شروع کیا تھا۔ لیکن اُس کی زندگی نے اکتفا نہ کیا اور وہ ادھورا رہ گیا۔ اس کو وہ کسی اپنے بہت بڑے اور دلی دوست کو لکھ رہی تھی۔ اور انھیں چند ہی سطروں سے جو لکھی گئی تھیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کو اپنی زندگی سے مایوسی تھی اور جانتی تھی کہ ضرور ماری جائے گی۔ مسٹر گریس نے ایک جملہ کو یاد کیا "بہت سے ایسے ہیں۔ جن کو میری موت بے حد خوش کرے گی" اس سے تو یہ مطلب معلوم ہوتا ہے کہ کم از کم تین تو ضرور ہونگے۔ اب وہ تین کون اور کہاں تھے ان میں سے ایک ہلڈر تھ ہے۔ دوسرا غالبا مینسل ہوگا۔ لیکن اب تیسرا کون ہے مسٹر گریس کے دل میں صرف ایک نام آتا تھا۔ یہاں تک تو اسے یقین ہوگیا اب دوسری بات کیا معلوم کرنے والی تھی ؛

دودھ والا قریب ساڑھے گیارہ بجے کے دروازہ پر آیا تھا۔ اُسے کچھ دیر تک کھڑا رہنا پڑا کیا وہ کوٹھے پر تھی جس وقت اُس نے آکر دروازہ کھٹکھٹایا۔ کیا اس وقت وہی خط لکھنے میں مخل ہوا تھا۔ اگر یہ ٹھیک ہے تو پھر وہ اُسکے بعد وہاں نہیں گئی کیونکہ جیسے ہی مسٹر ہلڈرتھ تے قریب پندرہ منٹ بعد

دروازہ کھولا وہ اس جگہ تھی کیونکہ دروازہ فوراً کھل گیا - ان کی ملاقات ذرا دیر کے لیے تھی اور وہ بھی بہت پریشان کن - اب کوئی علاج اس کا ہونا چاہیئے صرف یہی ضرورت باقی ہے اس کے علاوہ اس کا دماغ بالکل خراب ہو رہا تھا اس کو دروازہ دکھلا کر وہ اپنے کام پر واپس چلی گئی - چونکہ بہری تھی اسلئے کچھ خبر نہیں کہ اس کے خیال کے موافق وہ اس کے مکان سے ابھی نہیں گیا غرضکہ اُس کے خیالات برابر اسی طرح رہے اور وہ غصہ کی حالت میں ہی تھی وہ ڈرائنگ روم سے باورچی خانہ میں اپنا کھانا پکانے کی فکر میں آتی جاتی رہی اور خود بخود بڑبڑاتی بھی جاتی تھی - یہ الفاظ سُن لئے گئے اور اب ایک اور سوال پیدا ہوتا ہے - جب کہ اس کی طبیعت اس کے نہایت عزیز اور وارث کے سوال سے ایک روز قبل خراب ہوئی تھی اور وہی غصہ اب تک باقی رہا ہے تو اس کو جو کچھ کہنا تھا اُس کو کہتی لیکن نہیں اُس کے الفاظ ایک نوجوان عورت کی طرف مخاطب ہیں - جس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ نہیں جانتی - کیونکہ اس کے الفاظ یہ ہیں - "تم خیال کرتی ہو کہ تم اُسکے ساتھ شادی کر لوگی اموجن ڈیر - لیکن میں کہتی ہوں کہ یہ ہرگز ممکن نہیں کم از کم جب تک میں زندہ ہوں" - اس لئے اُسے جس بات کا افسوس تھا - خاصکر ایسے موقع پر جب اُسے معلوم تھا کہ بہت سے ایسے ہیں جن کو اس کے مرنے کی خوشی ہوگی - یہی تھا کہ ایک نوجوان اور خوبصورت عورت مسٹر ارکٹ سے شادی کیا چاہتی ہے اس وقت اسے ارکٹ ہی کا خیال تھا - کیونکہ وہ اپنے بھتیجے کے متعلق کچھ بھی ایسے معاملات نہیں جانتی :-

صرف اسی قدر باتیں نہ تھیں جن کا خیال کرنا ضروری تھا - کیونکہ مسٹر ارکٹ کو مجرم خیال کرنے کے لئے اس بات کا یقین ضروری ہے کہ اور لوگ جن پر شک کیا گیا ہے وہ بے گناہ ہیں اور جو باتیں وہ کہتے ہیں وہ سب سچ ہیں - کیا وہ حقیقت میں بے گناہ ہیں اور اُن کو اُس سے کچھ تعلق نہیں - اس ٹھیک وقت کا خیال کیجیئے جس وقت گھڑی میں بارہ بجنے کو پانچ منٹ باقی تھے اگر یہ یقین کر لیا جاوے کہ مسٹر ملاڈر تھے

اس وقت سامنے والے کمرے مین اپنی نا امیدیون پر غور کر رہا تھا اور آیندہ کے لیئے کچھ سوچ رہا تھا۔ وہی بدمعاش جیسا لوگ کہتے ہین اگر مان لیا جاے تو وہ باورچی خانے کے آگے تھا گریک مینیل ڈرائنگ روم والے دروازے کی سیڑھی پر تھی مسز ڈیرہ وربین کی راہ پروفیسر ڈارلنگ کی آبزرویٹری سے دیکھ رہی تھی مسٹر بلڈرتھ اور مکان کے پچھلے حصہ کے درمیان مین دو دروازے بند ہین اس لیئے یہ اندر کا حال کچھ بھی نہین جان سکتا کہ وہان کوئی کیا کہہ رہا ہے یا کر رہا ہے لیکن بدمعاش نے زور زور باتون کی آواز سنی ہوگی گریک مینیل نے تو بیوہ کے الفاظ اچھی طرح سُن لئے اور جن کی وجہ سے اُسے یہ دھوکا ہوا کہ وہ اس وقت غصہ مین ہے۔ اور اس عورت سے جسے یہ چاہتا ہے اُلجھ رہی ہے ان تینون نے پھر کیا کیا؟ مسٹر بلڈرتھ اس جگہ ہے جہان وہ تھا۔ وہ بدمعاش صدر دروازہ کے پاس کہین دبک رہا ہے۔ گریک مینیل جنگل کی طرف بھاگ کھڑا ہوا۔ اوساموجن ڈیر کیا کرتی ہے؟ وہ دوربین کو مسز سلیمن کے مکان کی طرف پھیرتی ہے چونکہ مسز سلیمن کے ڈائننگ روم کے دروازے کا رخ اس طرف تھا۔ گریک مینیل کو بھاگتے ہوے دیکھتی ہے۔ اور جبتک اُس کی نگاہ پہونچتی ہے اُسی کو دیکھے جاتی ہے۔ کیا ان تمام واقعات مین کسی قسم کا فرق ممکن ہے۔ نہین۔ ہرگز نہین ❊

اچھا آگے چلین دیکھین پھر کیا ہوتا ہے۔ چند منٹ بعد کیا واقعہ ہوا مسٹر بلڈرتھ تنہائی کی وجہ سے پریشان ہوکر۔ گاڑی پانے کے خیال سے صدر دروازہ کو کھول کر باہر جاتا ہے۔ بدمعاش کسی اور دروازے سے کھسک کر لگ گیا۔ اس لیئے اس نے اُسے نہین دیکھا۔ اموجن جس کی نظر گریک مینیل پر ہے جو جنگل کی طرف جا رہا ہے۔ ادھر خیال ہی نہین کرتی۔ غرضکہ کوئی اس کو نہین دیکھ پاتا۔ یہ تو چلا گیا اور اب بیوہ سلیمن کچھ دیر کے لیئے اس طرح سے یکہ و تنہا ہے جیسے وہ کچھ دیر پہلے خیال کرتی تھی جبکہ تین شخص تین دروازون پر ایک دوسرے کو بغیر دیکھے اور جانے کھڑے ہوے تھے۔ اب وہ کیا کرتی ہے۔ کیونکہ کھانا پکا چکی۔ اس نے دیکھا کہ

گھڑی کچھ سست ہے اُسے درست کرنے کے لئے بڑھتی ہے مہلک کام۔ قبل اس کے کہ وہ اس کام کو ختم کرے صدر دروازہ پھر کھلا مسٹر ارکٹ اندر آیا۔ اور شاید اس موقع کو غنیمت جان کر کہ وہ اس وقت کچھ بھی نہیں کر سکتی۔ چولھے کے پاس سے لکڑی اُٹھائی اور اس کے سر پر اس زور سے رسید کی کہ وہ زمین پر آ رہی۔ ادھر اس کا گرنا تھا وہ جلدی سے مسز سلیمن کے قتل کی خبر لیکر باہر پہونچا*

کیا اس میں کوئی بات خلاف ہو سکتی ہے۔ نہیں۔ صرف کچھ تھوڑی سی بات اور رہ گئی۔ ان تمام باتوں کے ساتھ کہ مکان کے اندر کیا ہو رہا ہے انگوٹھی کا کچھ پتہ نہیں۔ وہ انگوٹھی جو ایک روز پہلے خیال کی جاتی ہے کہ یا تو کریک مینسل کے پاس تھی یا امو جن ڈیر کے پاس اور وہ اس ضرب کے لگنے سے دس منٹ بعد ڈائننگ روم کی زمین پر پڑی ملی۔ اگر مسز سلیمن کے آخری الفاظ سے یہ سمجھا جائے کہ وہ قاتل کا پتہ بتلا رہی ہے۔ تو جس ہاتھ نے اُس کے سر پر ضرب لگائی اس میں وہ انگوٹھی ضرور رہی ہوگی۔ لیکن اگر مسٹر ارکٹ ضرب لگانے والا ہے۔ تو انگوٹھی اس کے پاس کہاں سے آئی۔ اگر اس بات کو غیر ضروری خیال کر لیں تو مسز سلیمن کے الفاظ کی جو انگوٹھی کی بابت کہے تھے مطابقت نہیں ہوتی۔ بڑا نقص آیا جاتا ہے جس سے سارا قصہ بے اصل ہوا جاتا ہے۔ تو کیا واقعی یہ بھی ضروری بات ہے۔ یہ تو اگر مسٹر ارکٹ کی اُس وقت کی شکل کا خیال دل میں لایا جائے کہ جب مس ڈیر نے انگوٹھی اپنی بتلائی اور اپنی اُنگلی میں پہن لی۔ تو معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ کسقدر متعجب تھا۔ کیا کوئی وجہ ایسی بھی ہو سکتی ہے کہ اُس کو اس سے پہلے ارکٹ پا گیا ہو۔ اور وہ انگوٹھی جس وقت اُس نے اُسے مارنے کے لئے ہاتھ اُٹھایا ہوا اسی کے ہاتھ میں رہی ہو*

مسٹر گریس بہت غور سے سوچنے لگا۔

اول یہ کہ اُس سے ایک روز قبل جب جنگل میں دونوں عاشق و معشوق علیحدہ ہوئے تو وہ انگوٹھی کہاں تھی لازمی وہ مسٹر مینسل کے کوٹ کی جیب

مین تھی - اموجن نے اس مین ڈال دی تھی - لیکن مسٹر مینسل کو یہ نہین معلوم تھا اور اس وجہ سے اس نے کچھ اس کی حفاظت نہین کی - اسی لئے وہ اس مین سے گر گئی - مگر کب - اُس وقت تو گری نہین جب وہ سویا تھا کیونکہ جھوپڑی مین گری ہوتی - نہ جب وہ اپنی پھوپھی کے مکان مین آرہا تھا ایسی حالت مین وہ کہین راستہ مین ملتی - یا ڈائننگ روم کے دروازے کی سیڑھیون پر - پھر کب ؟ مسٹر گریس کی سمجھ مین ایک بات یہ آتی ہے کہ اس وقت یہ گری ہوگی جب گلی کی طرف مکان کے کونے پر اُس نے کوٹ کو گھما کر ایک کندھے سے دوسرے پر ڈالا ہوگا - اور اگر یہ بات صحیح ہے تو یہان سے اُٹھا کر ڈائننگ روم مین لے گیا ہوگا کیونکہ وہی دوسرا شخص تھا جو مکان مین گیا لیکن وہ وہان گر گئی ؟ مسٹر گریس نے جو ذریعہ ممکن تھا اس سے دریافت کرنا چاہا ÷

مسٹر گریس - (ہورس برڈ کو بلوا کر) تم عدالت کے زینے پر تھے جب مسٹر ارکٹ وہان سے سڑک پر ہوتا ہوا بیوہ کے مکان مین گیا تھا ÷

برڈ - جی ہان ÷

مسٹر گریس - تم اُسے دیکھ رہے تھے - کچھ اس کی بابت کہہ سکتے ہو - کہ وہ مکان مین کیسے داخل ہوا - یا قبل اندر جانے کے وہ ٹھہر کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا تھا

مسٹر برڈ - نہین جناب ممکن ہے کہ مین اس کو دیکھتا رہا ہون - لیکن مجھے کوئی خاص بات نہین یاد کہ اُس نے کیا کیا ÷

کسیقدر بددل ہو کر مسٹر گریس ڈسٹرکٹ اٹرنی کے پاس گیا اور یہی سوال اس سے بھی کیا - جواب یہان اور یہی تھا ÷

مسٹر فیر بیز (بھوین سکوڑ کر) مجھے اس کی نگاہ اور شکل خوب یاد ہے - اس کی چال حسب معمول تھی - اور سر جھکا ہوا . . . . . . ٹھہرو ! (مسٹر گریس کی طرف دیکھکر بہت خوشی کے ساتھ) آپ خیال کرتے ہین مسٹر ارکٹ نے یہ جرم کیا ہے - کہ وہ ہم لوگون کو عدالت کے دروازہ سیڑھیون پر چھوڑ کر اس جرم کے کرنے کی غرض سے مسز سلیمن کے مکان مین گیا تھا - اور خیال

کرتا رہا ہوگا کہ سارا الزام اس بدمعاش کے سر آویگا۔ لیکن مجھے ایک بات ایسی یاد آئی کہ ان سب باتون کی تردید ہوئی جاتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ اگر اس کے دل مین اس طرح کا ارادہ ہوتا تو اور کسی چیز کی طرف متوجہ نہین ہو سکتا تھا وہ جیسے ہی وہان پہونچا دروازہ پر کوئی چیز پڑی دیکھکر اُسے اُٹھانے کے لئے جھکا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے کوئی جلدی نہ تھی۔ یا یہ کہ کسی مخصوص کام کے ارادہ سے نہین جا رہا تھا۔

مسٹر گریس (نہایت اطمینان سے) کیا مسٹر ارکٹ نے ایسا کیا تھا؟

مسٹر فیریز۔ ہان۔ اب اس وقت مجھے خوب اچھی طرح یاد ہے ٹھیک دروازہ مین داخل ہوتے وقت۔ کوئی شخص جو کسی قتل کے ارادہ سے جاتا ہو اُسے پن ایسی ذرا ذرا سی چیزین نہین سوجھائی دیا کرتین۔ اور کہان ٹھہر کر اُٹھانا۔

مسٹر گریس۔ کیون۔ اگر یہ ہیرے کی انگوٹھی ہو۔ مسٹر فیریز۔ آپ نے اس وقت اور شہادتون مین جو مسٹر ارکٹ کے خلاف ہین ایک بہت بڑی کمی پوری کردی۔ سوال یہ ہے کہ وہ انگوٹھی جسے مس ڈیر نے سینسل کی جیب مین ڈال دی تھی۔ جب نہ مینسل وہان لے گیا نہ مس ڈیر لے گئی تب بیوہ سلیمن کے ڈرائنگ روم مین کیسے پہونچ گئی۔ میرے خیال مین آپ نے اس کو بھی دکھلا دیا۔ اور اس قابل خفیہ پولیس نے تمام واقعات مع سینسل کے بھاگنے کے مختصر طور پر بیان کردیے۔

ڈسٹرکٹ اٹرنی کا چہرہ متغیر ہوتا جاتا تھا۔ مسٹر ارکٹ کے خلاف جو شک ہے وہ ہر طرح مستحکم ہوتا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ مسٹر ارکٹ کا سچا دوست تھا اسلئے ایک مرتبہ اور کوشش کی کہ مسٹر گریس کی تمام کارروائی کو غلط ثابت کردے اور کہا۔ یہ تو آپ نے بیان کردیا کہ انگوٹھی ارکٹ اٹھالے گیا تھا لیکن بیوہ کی باتون سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ انگوٹھی مارنے والے کے ہاتھ مین تھی۔ اب اس کے لیے آپ کیا کہہ سکتے ہین۔

مسٹر گریس۔ یہ بات کہ انگوٹھی اس کے ہاتھ مین تھی۔

مسٹر فیریز۔ کیا آپ اس کو ممکن سمجھتے ہیں کہ وہ ہاتھ مسٹر ارکٹ کا رہا ہوگا۔
مسٹر گریس۔ ضرور۔ وہ جب کمینہ خیال کا آدمی نہ تھا تو اور کہاں رکھ لیتا۔ کیا جیب میں چھپاتا۔ کوئی بدمعاش ایسا کرے تو ممکن ہے۔ وہ شخص تو ہرگز ایسا کرنے والا نہ تھا:۔

مسٹر فیریز (ڈیٹکٹو کی طرف خوف کی حالت میں دیکھنے لگا) اچھا اگر مسٹر ارکٹ نے انگلی میں پہن لیا تھا تو زمین پر کیسے پہونچ گئی:۔

مسٹر گریس۔ یہ تو قدرتی بات ہے کہ جو انگوٹھی مس ڈیر کی تیسری انگلی کے انداز سے بنی ہو وہ مسٹر ارکٹ کی چھنگلیا کے لیے بہت بڑی رہی ہوگی اس وجہ سے جب اس نے لکڑی اپنے ہاتھ سے پھینکی وہ بھی نکل کر گر گئی:۔

مسٹر فیریز۔ اور اس نے اسے وہیں پڑے رہنے دیا جہاں وہ گری تھی +

مسٹر گریس۔ غالباً اسے اس کا گرنا معلوم ہی نہیں ہوا۔ اگر جیسا میرا خیال ہے وہ انگوٹھی اتفاقاً اس وقت اسے مل گئی اور اسے بے پرواہی سے اس نے اپنی انگلی میں ڈال لیا اور وہ گر گئی۔ تو ایسے موقع پر اس کا معلوم نہ ہونا کوئی تعجب کی بات نہیں۔ اس کے علاوہ وہ کیا خیال کرسکتا تھا کہ ایک انگوٹھی جو اس کے ہاتھ میں کبھی نہ تھی اور ابھی ذرا دیر کے لیے اس نے انگلی میں ڈال لی جس کو کسی نے دیکھا بھی نہیں۔ کیا پتہ دے سکتی ہے:۔

مسٹر فیریز۔ اس کے وجوہات ٹھیک معلوم ہوتے ہیں۔ بلکہ بہت ٹھیک (کیونکہ اسے خیال آگیا کہ جب یہ انگوٹھی موقع کے اوپر دیکھی گئی تھی تو اس کی کیا حالت تھی):۔

مسٹر گریس (اپنے معمولی خیالات کے ساتھ مسٹر فیریز کے خیال پر غور کرنے لگا) اگر ہماری باتیں صحیح ہیں۔ ارکٹ کے لئے یہ کیسا سخت وقت رہا ہوگا کہ جس حالت میں کہ وہ خود شک و شبہ سے محفوظ تھا اس نے مس ڈیر کو اس موقع پر آکر یہ دریافت کرتے سنا کہ یہ قتل کیسے ہوا آپ نے بھی چونکہ پہلے یہ حالات نہ معلوم تھے یہی خیال کیا ہوگا کہ وہ مس ڈیر کو

اُتنا پاک وصاف نہین خیال کرتا جیسا کہ وہ ہے۔ لیکن اگر آپ اس حالت پر اب غور کرین گے تو آپ کو صاف معلوم ہو جائے گا کہ وہ ڈر رہا تھا کہ کہین اس کے خیالات اور طرف نہ پلٹ جائین اور اس کو (مس ڈیر کو) کسی خاص وجہ سے خود انھین حضرت کے اوپر جرم کا شک نہ ہو جائے ﴿

مسٹر فیریز نے محض سر ہلایا لیکن جواب نہ دیا ﴿

مسٹر گریس (پھر کہنے لگا) مس ڈیر مجھسے کہتی تھی کہ جب وہ دونون مکان پر ملے تو اس کا پہلا کام یہی تھا۔ کہ اُس نے اس سے شادی کی خواہش ظاہر کی۔ اس سے آپ یا اور کوئی شخص یہی کہے گا کہ یہ ظاہر کرنا مقصود تھا کہ وہ اسے بے اعتبار نہین سمجھتا۔ لیکن مین پھر کہون گا کہ یہ یہ دیکھنے کی غرض سے تھا کہ کہین اُسے اس پر شک تو نہین ہے۔ اور یہی وجوہات اس شک کے لئے بھی ہین جو اس کے بعد گذرا۔ آپ ہرگز نہین ثابت کر سکتے کہ مسٹر مینیل کا مقدمہ اس نے اس غرض سے لیا تھا کہ اس کو اپنے جرم کا خیال نہ تھا اور اس وجہ سے اس نے اس کے بچانے کے لئے بے حد پیروی اور کوشش کی۔ لیکن آپ بہت آسانی سے غور کر سکتے ہین کہ اُسکو مینیل کے ساتھ جو خدائی واسطے خود اُس کے جرم کی علت مین ماخوذ تھا کوئی دلی ہمدردی تھی۔ وہ اموجن سے سن چکا تھا کہ وہ اپنے عاشق کی سزا ہرگز نہ دیکھ سکے گی۔ اور اس کے علاوہ اسکی امیدین کہ وہ اُس سے شادی کرنے مین کامیاب ہو سکے گا۔ اُسے اپنے رقیب کے بچانے کے لئے کوشش کرنے پر مجبور کر رہی تھین ﴿

مسٹر فیریز۔ (چین بہ جبین ہو کر) آپ تو اُسے بدمعاش ثابت کئے دیتے ہین ﴿

مسٹر گریس۔ جب وہ دم توڑ رہا تھا خود اس کی شکل اس بات کی گواہی دے رہی تھی ﴿

مسٹر فیریز (نہین تو نہ کہہ سکا کیونکہ اس نے مرتے وقت خود ہی اپنے دوست کی شکل دیکھی تھی اور نہایت بے رونق تھی اور ظاہر ہوتا تھا کہ

نہایت درجہ بداعمال شخص ہے۔ تاہم ایک طعن ضرور توڑ دیا) اور اس خوفناک جرم کے مرتکب ہونے کی میر کے خیال مین آپ نے کوئی وجہ بھی خیال کرلی ہوگی ؟

مسٹر گریس۔ اس کی وجہ اس کی مس ڈیر سے محبت ہوگی لیکن اسکی تشریح کرنے کے لئے آج مین تیار نہین ہون ؞

مسٹر فیریز۔ اُس کی محبت مس ڈیر سے؟ مسٹر سلیمن کو اُس کی اور مس ڈیر کی محبت سے کیا تعلق ہوسکتا ہے ؞

مسٹر گریس۔ سر ہلانے پر مجبور تھا ؞

مسٹر فیریز۔ (ڈسٹرکٹ اٹرنی نے اور قریب آکر) اس الزام کے جو ایک ایسے ایماندار آدمی پر لگایا جارہا ہے ثابت کرنے کے لئے بہت بڑے ثبوت کی ضرورت ہے۔ وجہ کوئی ایسی ہونا چاہیئے جس سے اس پر شک کیا جاسکتا ہو۔ محض خیالی وجوہات کا جواب تمام زمانے کے پیش نظر ہے کیونکہ ان دونون مین جو برتاؤ تھا وہ سب جانتے ہین۔ یہ آپ کو ثابت کرنا چاہیئے کہ ارکٹ کو اپنی دلی خواہش مین کامیابی حاصل کرنے کے لئے بغیر اس کے مرے ہوئے ہرگز امید نہین ہوسکتی تھی۔ مسٹر ارکٹ ایسے شخص کی شہرت اور عزت محض ایسے الفاظ سے جو اس نے بدحواسی مین کہے یا محض خیالی وجوہات کی وجہ سے جیسے انگوٹھی کا قتل کے موقع پر ملنا ہرگز نہین مٹ سکتی ؞

مسٹر گریس۔ جی ہان مین جانتا ہون۔ اور اسی لئے مین نے ایک ہفتہ کی مہلت لی ہے ؞

مسٹر فیریز۔ کیا آپ کو یقین ہے کہ ایسی وجہ مل جائے گی ؟

مسٹر گریس صرف اثبات کو مسکرایا۔ مسٹر فیریز بڑے تعجب کے ساتھ اُسے دیکھتا رہ گیا۔ اور ایک ہفتہ تک برابر یہی خیالات اس کے دماغ کو پریشان کرتے رہے ؞

باب چہل و دوم

نتیجہ

مسٹر گریس کو یہ بات بخوبی معلوم تھی کہ جو کام اس کے پیش نظر ہے وہ نہایت مشکل ہے۔ اور بذات خود اس بات کا صرف شک ہی نہین بلکہ یقین کر لینا کہ مسٹر ارکٹ کے لئے کوئی خاص وجہ ایسی تھی جس کی وجہ سے اس نے یہ عبارت کی ہے۔ کچھ کام نہین دے سکتا تھا۔ اس کو اس بات کو اس طرح ظاہر کرنا چاہیئے کہ ہر شخص کو وہ اچھی طرح سمجھا سکے۔ وہ کسی طرح بد دل نہ تھا۔ اپنے دونون ماتحتون کو بلا کر یہی معاملہ اُن کے سامنے اُس نے پیش کیا ؂

مسٹر گریس۔ مجھے یقین ہے کہ مس سلیمن گو بظاہر وہ ایک معمولی طریقہ سے رہتی تھی۔ مسٹر ارکٹ کے لیے بہت بڑی چیز تھی۔ تم لوگون نے کبھی مسٹر ارکٹ کے ذاتی بد چلنی کی بابت کوئی ایسی بات سنی ہے جس کی وقفیت کی وجہ سے ممکن ہے وہ ایسی شیر ہو ؂

بیرڈ۔ میرے خیال مین تو وہ ایسا آدمی نہ تھا۔ آج صبح سے مین ایسے ہی آدمیون کے پاس تھا جو اس کی بابت گفتگو کرتے رہے ہین۔ اور باوجود اس کے کہ مجھے یہ بھی سُن کر تعجب ہوا کہ اکثر لوگ ایسے ہین جو اسے پسند نہین کرتے اور اس پر بھروسہ نہین کرتے تھے۔ لیکن مین نے اُس کے ذاتی چال چلن مین کسی قسم کی خرابی نہین سُنی۔ درحقیقت میرے خیال مین جہانتک اسکالیڈیز سے تعلق تھا وہ نہایت محتاط تھا گو کہ ابھی وہ کنوارا تھا لیکن کبھی اس نے شادی کی خواہش نہین ظاہر کی۔ اور مس ڈیرنے بھی جبتک وہ اس موقع واردات پر نہین آئی کبھی کسی عورت کے لیے اسقدر متاسف نہین معلوم ہوئی ؂

ہیگری - مجھے یاد نہین - معلوم نہین کون کہتا تھا کہ کچھ روز کے لیئے کسی مس پیرٹ پر اُسکی نظر التفات رہی ہے ؛

برڈ پیرٹ ؟ (اپنے آپ ہی) یہ نام مین نے کہان سنا ہے ؛

ہیگری - لیکن اس سے بھی کوئی نتیجہ نہین نکلا - لوگ کہتے ہین کہ وہ نہایت ہوشیار اور تیز تھی - اور بہت حسین تھی اس پر بھی اس کے دل پر کوئی خاص اثر نہ ڈال سکی - بعض تو یہ کہتے ہین کہ اس رنج مین اُس نے شہر ہی چھوڑ دیا ؛

برڈ - پیرٹ - پیرٹ (خود ہی) آہ اب مین سمجھا - یکبارگی اُس نے زور سے کہا مسٹر سلیمن کے قتل والے روز جب مین مجمع مین کھڑا تھا - مجھے یاد ہے کہ لوگون کو کہتے سُنا تھا کہ وہ پیرٹ لڑکی کے لیئے کیسی سخت تھی ؛

مسٹر گریس - واہ (یہ تعجب سے بول اُٹھا) مسٹر ارکٹ اگر کسی کی تعریف کرے تو اس پر وہ سخت ہو (یعنی دشمن ہو) ؛

برڈ - میری سمجھ مین نہین آتا ؛

مسٹر گریس - میری بھی سمجھ مین نہین آتا - (جواب دیکر) لیکن قبل اختتام ہفتہ مین سمجھنا چاہتا ہون - (پھر جلدی سے) اس شہر مین مسٹر سلیمن کب سے آئے ؛

برڈ - پندرہ برس ہوئے ؛

مسٹر گریس - اور مسٹر ارکٹ - وہ پہلے پہل یہان کب آیا ؛

برڈ - میرے خیال مین اُسی وقت ؛

مسٹر گریس - اور یہ دونون اس وقت ایک دوسرے کے دوست معلوم ہوتے تھے ؟ ؛

برڈ - بعض لوگ تو کہتے ہین کہ ہان اور بعض کہتے ہین کہ نہین ؛

مسٹر گریس - یہ کہان سے آیا تھا یہ بھی معلوم کیا ہے ؛

برڈ - غالباً نبراسکا کے کسی مقام سے آئے ہین ؛

مسٹر گریس - اور وہ (مسٹر سلیمن) ؛

مسٹر برڈ۔ وہ بھی نیبراسکا کے کسی مقام سے آئی تھی ؛

مسٹر گریس۔ نہی جگہ ؛

مسٹر برڈ۔ اس کی بابت تحقیقات کرنا چاہیئے ؛

مسٹر گریس (کچھ دیر سر ہلا کر) مسٹر ارکٹ اپنے کام مین بہت مشہور تھا۔ تمھین بھی کچھ اس کے حالات معلوم ہین۔ وہ اپنی قابلیت کی یہ شہرت ساتھ لایا تھا۔ یا یہین آکر مشہور ہو گیا تھا ؛

مسٹر برڈ۔ جہان تک مجھے معلوم ہے یہین اس کی شہرت ہوئی۔ مین نے سنا ہے کہ پہلے پہل اس نے اس عدالت مین وکالت شروع کی تھی۔ ہیکری تمھین اس کی بابت کچھ اور معلوم ہے ؛

ہیکری۔ مسٹر فیریز نے آج ہی صبح کو مجھسے کہا تھا کہ مسٹر ارکٹ نے اس شہر مین آنے سے قبل کبھی کوئی قانون کی کتاب نہین دیکھی تھی وہ پہلے کسی مغربی دیہات کے اسکول مین مدرس تھا۔ اور اگر بڑا نے اسٹیفن ارکٹ کی موت نہ ہو گئی ہوتی تو شاید اس کو اس سے زیادہ بڑھنے کا موقع ہی نہ ملتا۔ اُس کے مرنے پر قانونی دفتر مین جگہ خالی ہوئی اور وہ بلا لیا گیا تھا ؛

برڈ۔ اسٹیفن ارکٹ وہ اس شخص کا چچا تھا۔ ہے نہ۔ اور وکیل بھی تھا ؛

ہیکری۔ لیکن ٹریانڈبی کی طرح تھوڑے ہی تھا۔ اس نے تو بہت کامیابی کے ساتھ شروع کیا۔ گویا قدرتًا اُسے اُس طرف رغبت تھی کہ اس طرح سے اپنا پیشہ یکایک شروع کیا ؛

مسٹر گریس۔ لڑکو ذرا اور کچھ ٹھہر کر) وہ راز جو ہم جاننا چاہتے ہین وہ بہت اہم ہے۔ ممکن ہے کہ اُس کو کچھ اُس کی پچھلی زندگی سے تعلق ہو۔ جبکہ وہ مغرب مین رہتا تھا۔ قریب دس برس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر بیلین ہر ہفتہ بناب ... مین روپیہ برابر بھیج رہی تھی۔ اس کو یہ روپیہ کہان سے ملا ضرور مسٹر ارکٹ نے دیا ہوگا کیون کیا صرف اُس ایک وقت کے کھانے کے لئے جو مسٹر ارکٹ روزانہ اس کے یہان کھایا کرتا تھا۔ نہین بلکہ کسی گذشتہ معاملہ کی پردہ پوشی کے لئے جسے وہ پوشیدہ رکھنا چاہتا تھا ؛

مسٹر برڈ۔ لیکن یہ لوگ یہان پندرہ برس سے ہین اور وہ یہ روپیہ صرف دس برس سے پارہی ہے ؎

مسٹر گریس۔ وہ صرف دس ہی برس سے بنک ہین روپیہ بھیجتی تھی۔ اُس سے قبل ممکن ہے کہ اس کو روپیہ ملتا رہا ہو یا نہین۔ کیونکہ اس کام ہین آ سے شروع زمانہ تھا وہ اسقدر فضول خرچی اس وقت نہ برداشت کرسکتا رہا ہوگا

برڈ۔ کیا آپ کی صلاح ہے کہ ہم لوگ اس کی پچھلی زندگی کی بابت تحقیقات کرین (جو مغربی حصہ مین بسر کی تھی) ؛

مسٹر گریس۔ ہان۔ اور مین دیکھتا ہون کہ مین مسٹر سلیمن کی بابت کیا تحقیقات کرسکتا ہون۔ وہ راز جو اُن دونون کے درمیان حائل ہے معلوم ہوجائے گا۔ مسٹر ارکٹ نے یہ بات۔ کہ " اموجن یہ سب تمھارے ہی لئے تھا" بلاوجہ نہین کہا اور دونون جوانون کو رخصت کرکے مسٹر گریس مسٹر ارکٹ کے مکان پر پہونچا۔ یہان اُن کاغذات اور دستاویزات کو جو اُسے مل سکے اسی امید پر دیکھنے لگا کہ شاید اس وکیل کی پچھلی زندگی کے متعلق کوئی بات معلوم ہوجائے۔ لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ نہ بیوہ کے خطوط سے کوئی ہی بات معلوم ہوسکی۔ ان سب کوششون کے بعد نتیجہ یہ تھا کہ اس کے خیال مین یہ بات جمتی جاتی تھی کہ کوئی ایسی مشکل اور پیچیدار بات ضرور ہے کہ وہ اس طرح زمانہ سے پوشیدہ رکھی گئی ہے۔ اور اب صرف اس کوشش کے لئے تیار ہوکر جو باقی رہ گئی تھی وہ مس فرمن کے پاس جاکر اُس سے کچھ حالات دریافت کرنے کے لئے تیار ہوا کیونکہ وہی ایک عورت ہے جس نے اقرار کیا تھا کہ اُس سے اور مسٹر سلیمن سے اُس کے سٹی آنے سے قبل سے کسیقدر واقفیت ہے۔ اگرچہ یقیناً یہی سوالات مسٹر فیرز اس سے پہلے بھی کرچکا ہے لیکن مسٹر گریس اس خیال کا آدمی تھا کہ کنوان کیسا ہی خشک ہو اگر کوئی ہوشیار اور واقف کار آدمی اس مین ڈول ڈالے تو ضرور دو چار قطرے نکال لے گا۔ اس لئے وہ اٹیکا جانے کے لئے تیار ہوگیا ؛

باب چہل وسوم

Miss Furman

مسز فرمن

یہ تو کچھ کہتی ہے۔ مین اسپر غور کرون گا۔ اسکے منہ سے کیا نکلتا ہی (مس فرمن نہین) جو کچھ اسے معلوم ہے اُس کا علم خدا ہی کو ہو گا۔

کیا اپ ہی مس فرمن ہین؟ (نہایت حسین و شکیل عورت جسے ہم سب جانتے ہین لیکن یہ آج اس روز کی بنسبت جب شہادت مین کارونر نے طلب کرایا تھا بہت ضعیف معلوم ہوتی ہے۔ کوئی فکر اور پریشانی سوہان روح ہو رہی ہے۔ اپنی آرام کرسی سے جو اس کے نشست والے کمرے مین رکھی ہے تعجب سے اُٹھی) مین مسٹر گریس ہون؟ کیا آپ نے کبھی اس نام کو نہین سُنا؟

مس فرمن۔ مین نے اس کو کبھی نہین سُنا (اختصار سے)

مسٹر گریس (اچھا مین خود ہی بیان کرون گا) آپ تو مسز سلیمن کی جو سلی مین نہایت بے کسی سے ماری گئی ہے رشتہ دار ہین۔ اس لئے آپ کو تو قاتل کے معلوم ہو جانے کے لیے بہت تشویش ہو گی۔ مین بھی اسی فکر مین ہون۔ اس لیے ہم دونون کی ایک ہی حالت ہے۔

ہمدردانہ مسکراہٹ اور خاص طرز گفتگو نے جس طرح یہ آخری الفاظ کہے گئے تھے۔ تکلف کو غائب کر دیا اور مس فرمن کو اس شخص کی صداقت کا یقین ہو گیا۔

مس فرمن۔ آپ شاید خفیہ پولیس ہین (مسٹر گریس نے اس سے انکار نہین کیا) اور آپ کہتے ہین کہ مین اپنی چچی کے قاتل کو جاننے کے لئے بہت مشتاق ہونگی۔ تو کیا کریک مینسل بری ہو گیا؟

مسٹر گریس۔ کوئی حکم ابھی نہین سُنایا گیا۔

اس کا مقدمہ ملتوی کر دیا گیا ہے کہ اس عرصہ میں وہ کوئی نیا وکیل اپنے لئے تجویز کرے ؛

مس فرمن لو مس فرمن نے ایک کرسی اس کے آگے بیٹھنے کے لئے بڑھا دی اور خود بھی ایک طرف بیٹھ گئی) آپ پھر مجھسے کیا چاہتے ہیں ؟

مسٹر گریس۔ (کچھ دیر خاموش رہا لیکن اس عرصہ میں اس عورت کے دلکا حال تاڑ گیا) ہاں۔ وہ بھی بتلاتا ہوں۔ کیا آپ گریٹ سنیسل کو بے گناہ خیال کرتی ہیں ؛

مس فرمن۔ ہاں میں خیال کرتی ہوں ؛

مسٹر گریس۔ بہت خوب۔ میں بھی یہی خیال کرتا ہوں ؛

مس فرمن۔ آیئے ہم اور آپ ہاتھ تو ملائیں (یہ کہہ کر اس نے ہاتھ بڑھایا گریس نے بھی جلدی سے ہاتھ تھام لیا)

مسٹر گریس (یہ ختم ہونے کے بعد خوش ہو کر) خوش قسمتی سے اس وقت ہم لوگ عدالت میں نہیں ہیں اس لئے آپ کو بہت آزادی کے ساتھ گفتگو کرنا چاہیئے۔ آپ سنیسل کو بے گناہ کیوں خیال کرتی ہیں۔ شہادت تو اُسکے زیادہ موافق نہیں ہے ؛

مس فرمن۔ آپ کیوں بے گناہ خیال کرتے ہیں ؟

مسٹر گریس۔ میں نے خود اس سے گفتگو کی ہے اور مس ڈیر سے بھی اور میں مسٹر ارکٹ کے پاس آخر وقت میں موجود تھا ؛

مس فرمن (جس نگاہ سے اس نے دیکھا مسٹر گریس کی بڑھتی ہوئی امیدوں پر مثل سرد پانی کے پڑتی تھیں) اُس سے اور اس سے کیا تعلق ہے

مسٹر گریس۔ (اُس نے طرز گفتگو ہی بدل دیا) آپ تو مسٹر ارکٹ کو جانتی ہی ہوں گی ؛

مس فرمن۔ مجھے یہ عزت نہیں حاصل تھی ؛

مسٹر گریس۔ کیا آپ کبھی اپنی بہن کے پاس ملنے نہیں گئیں ؛

مس فرمن۔ ہاں میں وہاں ایک مرتبہ گئی تھی۔ لیکن مسٹر ارکٹ سے

ملنے کا اتفاق نہیں ہوا ؛

مسٹر گریس ۔ کیا وہ اپنے چال چلن میں محتاط تھا۔ کسی سے ملنا بھی پسند نہ کرتا تھا کوئی آوارگی بھی نہ تھی!

مس فرمن ۔ وہ ایسا ہی تھا جیسا میں کسی ایسے شریف آدمی کو جو میری بہن مسز سلیمن یا مجھ ایسے آدمیوں کے ملنے والے ہوں خیال کر سکتی ہوں ؛

مسٹر گریس ۔ خوش چلن نہیں بلکہ محتاط تھا ؛

مس فرمن ۔ بہت ٹھیک ۔

(مسٹر گریس نے ایک ٹھنڈی سانس لی کہ اس گہرے کنوئیں میں کچھ بھی پانی نہیں معلوم ہوتا) ؛

مس فرمن ۔ آپ مسٹر ارکٹ کی بابت مجھ سے کیوں پوچھتے ہیں۔ کیا اسکی موت سے مسز سینیل کے معاملہ پر کوئی اثر پڑا ہے ؛

مسٹر گریس ۔ یہی تو بات ہے کہ میں خود ہی جاننا چاہتا ہوں (اس کو اور کچھ کہنے کا موقع دیئے بغیر کہنے لگا) مسز سلیمن سے اور مسٹر ارکٹ سے پہلے کہاں ملاقات ہوئی تھی۔ کیا کسی مغربی قصبہ میں ؟

مس فرمن ۔ مجھے وقفیت نہیں۔ میں تو یہی خیال کرتی ہوں کہ یہیں ملے ہونگے

مسٹر گریس ۔ (یہ کنواں واقعی بالکل خشک ہے) اس بات کی بابت بھی آپ کو یقین نہیں مسز سلیمن ٹینبر اسکا سے یہاں آئی اور وہ بھی وہیں سے آیا تھا۔ تو کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ دونوں میں وہیں سے کیوں وقفیت نہ رہی ہوگی ؛

مس فرمن ۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ وہ ٹینبر اسکا سے یہاں آیا ہے ؛

مسٹر گریس (نے ٹھنڈی سانس لی اور پھر اپنا ڈول لٹکایا) مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کی بہن کے بچپن کا زمانہ ٹالیڈو میں گذرا ہے ؛

مس فرمن ۔ جی ہاں یہ ٹھیک ہے ؛

مسٹر گریس ۔ پھر وہ ٹینبر اسکا کیسے گئی ؛

مس فرمن ۔ وہ یتیم ہوگئی تھی۔ اس وجہ سے اپنی گذر اوقات کے لیے

اپنا ہی دست نگر ہونا پڑا - پیبر اسکا کے کسی ہوٹل مین اُسے ایک جگہ مل گئی تھی اسی لیئے وہ اس کام پر وہان چلی گئی ؛

مسٹر گریس - اور وہ شاید جب اسنے اپنی شادی کی تھی وہین نوکر رہی ہوگی ؛

مس فرمن - ہان مجھے بھی یہی معلوم ہوتا ہے - لیکن مجھے ٹھیک نہین معلوم ہے - کیونکہ یہ معاملہ ایسا دردناک ہوگیا تھا کہ ہم لوگون نے کبھی اُس کے متعلق ذکر ہی کرنا مناسب نہین خیال کیا ؛

مسٹر گریس - دردناک کیون ؛

مس فرمن - اس کا شوہر بہت جلد مرگیا تھا ؛

مسٹر گریس - مجھے آپ اُس شہر کا نام تو بتلا سکتی ہین - جہان یہ ہوٹل تھا ؛

مس فرمن - اُسوقت مین اُسے سوان سن swansea کہتے تھے لیکن پندرہ برس کا زمانہ گذرا اب ممکن ہے اور کچھ نام ہوگیا ہو ؛

مسٹر گریس - سوان سن (یہ تو ایسا ہے کہ یاد کرنے کی ضرورت پڑے گی مسٹر گریس پہلے سوال پر پھر آگیا) آپ نے نہ بتلایا کہ آپ کریک سینل کو بیگناہ کیون خیال کرتی ہین ؛

مس فرمن - مین کریک سینل کو اس وجہ سے بیگناہ خیال کرتی ہون کہ وہ اپنی مان کا لڑکا ہے - مین اپنے خیال مین اس کو بھی جانتی ہون لیکن اس کی مان کو تو مین بہت اچھی طرح جانتی تھی - وہ ایسی تھی کہ حق بات کے لیے چاہے آگ ہو یا پانی وہ ضرور جائے گی - اور اگر کسی کام کے درمیان مین اُسے یہ معلوم ہوجائے کہ اس کی کارروائی غلط ہے اور اس کو اس بات کا حق نہین حاصل وہ کبھی اس کام کے پاس نہ پھٹکے گی چاہے کیسا ہی نقصان ہوجائے کریک کا ماتھا اور آنکھین اس کی مان ہی کی طرح ہین اور مین اس بات کو مان ہی نہین سکتی کہ اس کی عادتین اس مین نہ ہون گی ؛

مسٹر گریس - مین آپ کی رائے سے بخوبی اتفاق کرتا ہون (غور سے سننے کے بعد) مجھے امید ہے کہ جوری بھی خیال کرے گی ؛

یہ کہہ کر وہ چاہتا ہی تھا کہ دوسرا سوال کرے - کہ ایک رکاوٹ پیش آگئی

مس فرمن دوسرے کمرے مین بلالی گئی اور مسٹر گریس تھوڑی دیر کے لیئے تنہا
رہ گیا - اس کے خیالات جب مس فرمن کی واپسی کا انتظار کر رہے تھے خوش
کرنے والے نہ تھے - کیونکہ وہ دیکھ رہا ہے کہ ابھی اُسے مغربی حصہ مین بہت،
سی تحقیقات کرنا ہے اور اگر یہ سب کامیابی کے ساتھ پوری ہو گئی تو ایک
ہفتہ کیا بلکہ مہینون گذرین گے اور تب کہین کوئی بات قابل یقین معلوم
ہو سکیگی - مس ڈیر کی روز بروز حالت خراب ہوتی جاتی تھی - اسے بے حد
صدمہ تھا - مسٹر مینسل اس مصیبت مین ہے کہ جس کے برداشت کرنے
کے لیئے نہایت صبر اور ہمت کی ضرورت ہے - ان سب باتون کو دیکھکر
اس بہادر خفیہ پولیس کا دل بھر آتا تھا اور اسے ان لوگون کی حالتون پر
سخت افسوس تھا - گو کہ خود بھی بہت صابر تھا لیکن قریب ہی تھا کہ وہ اس
شخص کو جسے وہ اس بدمعاشی کا بانی خیال کرتا ہے سخت سست کہہ ہی بیٹھے
کہ اس کو یکایک ایک آواز سنائی دی جو معلوم نہین کس طرف سے آئی تھی
عجیب لہجہ تھا - مس فرمن کی بابت تو اُسے یقین ہو گیا تھا کہ وہ نہین تھی
وہ یہ سلیمن تھی یا ارگٹ - سلیمن یا ارگٹ - مین نہین کہہ سکتی!!
فطرتاً مسٹر گریس پریشان ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور چارون طرف دیکھنے لگا -
پیچھے کی طرف دروازہ کھلا - یہ جلدی سے آگے بڑھا قریب تھا کہ کنڈی پر
ہاتھ رکھدے لیکن مس فرمن نکل آئی اور کہنے لگی - آہ یہ میری مان کا کمرہ ہے
اور وہ بہت بیمار ہے *

مسٹر گریس - بہن اُس کی مدد کے لیئے جاتا تھا ابھی ابھی اُس نے ایک
چیخ لگائی ہے *

مس فرمن (بھولی بھالی کنواری لڑکی نے اس طرح جواب دیا) آہ آپ
ایسا نہ کہین (اور جلدی سے بڑھ کر دروازہ کھول دیا) مسٹر گریس شفقت
سے اس کے پیچھے پیچھے گیا) دیکھیئے - غافل معلوم ہوتی ہے (بلاشک و شبہ کے
مسٹر گریس (نے بستر کی طرف دیکھ کر اسی طرح پریشانی کے ساتھ سر جھکایا)
سوتی تو معلوم ہوتی ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ وہ ابھی بولی تھی) - جب مجھے

اس کے الفاظ یاد ہیں +

مس فرمن ۔ وہ کیا تھے (کنواری نے پوچھا)

مسٹر گریس ۔ اُس نے کہا "یہ سلیمن تھی یا ارکٹ ۔ سلیمن یا ارکٹ ۔ میں نہیں کہہ سکتی" +

مس فرمن ۔ آپ ایسا نہ کہئے ۔ بیچاری اماں ۔ خواب دیکھتی رہی ہوگی آیئے دوسرے کمرے میں آیئے میں آپ کو سمجھاؤں گی (پھر اس کمرے میں جا کر جہاں سے آئی تھی ایک کرسی پر اسے بٹھا کر کہنے لگی) اپنے سن کے دیکھتے ہوئے اماں بہت چست و چالاک تھیں ۔ لیکن اس قتل سے معلوم ہوتا ہے اُن کو بہت صدمہ پہونچا ہے ۔ سچ مانیئے کہ جس روز سے میں نے یہ خبر بیان کی ہے اُن کا دماغ ٹھیک نہیں معلوم ہوتا ۔ اور اکثر میں نے اس طرح کے الفاظ بکتے سنا ہے جیسے ابھی آپ خود سن چکے ہیں +

مسٹر گریس ۔ آہا ۔ اور وہ اکثر اس کا (ارکٹ کا) نام بھی لیا کرتی ہے +

مس فرمن ۔ ہاں کہتی تو ہے ۔ لیکن کچھ خبر تھوڑی ہے کہ وہ کیا کہہ رہی ہے +

مسٹر گریس ۔ کیا آپ کو اس بات کا یقین ہے +

مس فرمن ۔ اس سے آپ کا کیا مطلب ہے ؟

مسٹر گریس ۔ (خاموشی کے ساتھ) میرے کہنے کا یہ مطلب ہے ۔ کہ میرے خیال میں آپ کی ماں کو جو کچھ وہ کہتی ہیں معلوم ہے کیونکہ ارکٹ کا نام آپ کی بہن سلیمن کے ساتھ خواہ مخواہ ملانے کی کوئی وجہ ضرور ہونا چاہیئے ۔ وہ درحقیقت ایک ہی تھے ۔ اور مسٹر ارکٹ ہی اس کا قاتل تھا +

مس فرمن ۔ مسٹر ارکٹ +

مسٹر گریس ۔ ہش ۔ (ہاتھ سے روک کر) اپنی ماں کو کیا جگا دو گی +

اس موقع کو غنیمت جان کر اس عجیب الخلقت اور چالاک عورت سے وہ اس طرح باتیں کرتا رہا کہ اس کو بھی اس معاملہ میں کچھ دلچسپی ہو گئی اور خود بھی بلا رکاوٹ باتیں کرنے لگی +

مسٹر گریس ۔ (نے تب کہا) آپ کی ماں کو مسٹر ارکٹ کے مرنے کی خبر نہیں معلوم

مس فرمن - جی نہیں ؛
مسٹر گریس - اُسے یہ بھی تو نہیں معلوم تھا کہ وہ کریک مینسل کا دوران مقدمہ میں وکیل تھا ؛
مس فرمن - یہ آپ کو کیسے معلوم ہوا (آہستگی سے دریافت کیا) ؛
مسٹر گریس - کیونکہ یقیناً آپ نے اس سے یہ تک نہیں کہا کہ مسٹر مینسل ماخوذ ہے ؛
مس فرمن - جناب آپ تو جادوگر ہیں ؛
مسٹر گریس - بہت اچھا - اُسے مسٹر ارکٹ کی بابت کیا معلوم ہے اور وہ اس کے نام کو مسٹر سلیمن کے ساتھ کیوں کہتی ہے ؛
مس فرمن - وہ یہی جانتی ہے کہ وہ وہاں جایا کرتا تھا - اور سب سے پہلے اسی نے قتل کی خبر بیان کی ؛
مسٹر گریس - یہ تو کافی نہیں ہے - کہ وہ صرف اسی وجہ سے اکثر اس کا نام لیا کرے - کیا ایسا ممکن نہیں ہے کہ آپ کی ماں کو اُس کے نام کے متعلق کچھ ایسے واقعات معلوم ہوں جن سے آپ کو واقفیت نہیں ہے ؛
مس فرمن - ہم دونوں اس مکان میں پچیس برس سے برابر ساتھ رہتے ہیں اور کوئی بات ایسی نہیں ہے کہ ایک دوسرے سے نہ کہتے ہوں ماں کو کوئی بات اس کی بابت یا میری ایلن کے متعلق ایسی نہیں معلوم جو مجھے نہ معلوم ہو - یہ الفاظ جو ابھی کہے تھے بدحواسی کی وجہ سے ہیں جو جی میں آتا ہے بک دیتی ہیں - بچوں کی سی حالت ہو رہی ہے ؛
مسٹر گریس (مسکرا کر) بدحواسی کو میں تسلیم کرتا ہوں - لیکن انھیں دو ناموں کو وہ کیوں کہتی ہے - اور نام کیوں نہیں لیتی - (اور پھر جم کر کہنے لگا) ممکن ہے کہ وہ برسوں پہلے کے کچھ واقعات یاد کرتی ہوں - کیا کبھی ایسا نہیں ہوا - یا جب سے آپ دونوں یہاں رہتی ہیں مسٹر سلیمن نے کوئی بات خاص طور سے اس سے کہی ہو ؛
میری ایلن - میری ایلن (دوسرے کمرے سے تھرائی ہوئی آواز

سُنائی دی) کاش تم نے مجھسے نہ بتلایا ہوتا اصل تمہارے راز کی بہتر جاننے والی ہے
یہ تعجب خیز رکاوٹ تھا جس نے ان کی بات ایسے موقع پر کاٹ دی۔
یہ دونوں سننے والے ایک دوسرے کی طرف تعجب سے دیکھنے لگے اور
مس فرمن نے کہا (خشکی سے) معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا خیال صحیح ہے۔
مسٹر گریس۔ چلو اس بات کا اطمینان کریں (اور اس کمرے میں
چلنے کا اشارہ کیا۔ وہ فوراً اٹھی۔ یہ بھی اس کے پیچھے پیچھے بلا توقف اس
کمرے میں آگیا)۔

یہ ضعیف لیڈی اسی طرح آدھی سوتی اور آدھی جاگتی رہی۔ اُنکے
آنے سے اُس نے ذرا بھی حرکت نہ کی۔

مسٹر گریس اس کی نظروں سے الگ ہٹ کر اپنی انگلی ہونٹ پر
رکھے ہوئے خاموشی کے ساتھ کان لگائے کھڑا تھا۔ مس فرمن تعجب
اور پریشانی (یعنی کیفیت جاننے کے لیئے) کے ساتھ پلنگ کے پائینتی
کھڑی تھی۔ چند منٹ اسی طرح گذرے کہ اس ضعیف لیڈی نے پھر
وہی الفاظ کہے جو اُنھوں نے پہلے سنے تھے۔ اور ایسے لہجہ میں جس سے
اس کی پریشانی بڑھتی معلوم ہوتی تھی۔ "یہ سلیمن تھی یا ارکٹ۔ کوئی مجھے بتلادے"
مسٹر گریس (نے بہت آہستہ سے اس بوڑھی لیڈی کے پلنگ کے قریب
آکر نہایت نرمی سے کہا) میرے خیال میں وہ ارکٹ تھی۔ (یہ سنتے
ہی اس بوڑھی عورت نے ٹھنڈی سانس لی اور کہا) ہاں اس کا نام
مسز ارکٹ تھا۔ مگر مجھے خیال ہے کہ تم ہمیشہ اُسے مسز سلیمن کہتے تھے!
مس فرمن۔ یہ سُنکر دنگ ہوگئی۔ اور مسٹر گریس کی طرف جھکے
چہرے پر سرخی سی معلوم ہونے لگی تھی دیکھنے لگی۔
مسٹر گریس۔ کیا وہ خود کہتی تھی کہ اس کا نام مسز ارکٹ تھا
(اسی لہجہ سے جیسے پہلے کہا تھا پھر کہا)۔

"وہ کہتی تھی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ " مگر اتنا کہہ کر اس نے آنکھ کھولدی
اور سامنے اپنی لڑکی کو کھڑا دیکھکر۔ گھبراہٹ کے ساتھ منہ پھیر لیا۔

اور بے قراری کے ساتھ اپنا ہاتھ تکیہ کے نیچے ڈالا ؛

مسٹر گریس۔ فوراً اور قریب ہو گیا۔ وہ کہتی تھی ۔ ۔ ۔ ۔ (بہت آہستہ سے کہا)

لیکن اس ضعیفہ نے پھر کچھ جواب نہ دیا۔ اُس کا ہاتھ کسی چیز پر جسے وہ ٹٹول رہی تھی پہونچ گیا تھا اور اسی وجہ سے اُسے کسی اور بات کی فکر نہ تھی۔ مس فرمن گھوم کر آئی اور مسٹر گریس کے کندھے پر ہاتھ رکھا ؛

مس فرمن۔ وہ اب جاگ اُٹھیں۔ اب کچھ بھی آپ نہیں سُن سکتے۔ آئیے (یہ کہہ کر وہ اُس خفیہ پولیس کو دوسرے کمرہ میں پھر لے گئی اور وہاں ایک کرسی پر بیٹھکر کہنے لگی) اس سب کا کیا مطلب ہے ؛

مسٹر گریس (اُنھوں نے اُس کو کچھ جواب نہ دیا بلکہ دوسرا سوال خود ہی پیش کیا) آپ کی ماں نے اپنا ہاتھ تکیہ کے نیچے کیوں ڈالا تھا ؛

مس فرمن۔ مجھے نہیں معلوم غالباً یہ دیکھنے کے لیئے کہ اُن کا بڑا لفافہ اُس کے نیچے ہے یا نہیں۔ کئی ہفتے گذرے جب سے وہ صاحب فراش ہو گئی ہے اُس نے کچھ کاغذات ایک بڑے لفافہ میں رکھ کر اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لیا ہے۔ معلوم نہیں اس میں کیا ہے۔ مجھے نہیں معلوم جب کبھی میں نے اس کی بابت پوچھا۔ کچھ جواب نہیں دیتی ؛

مسٹر گریس۔ اور آپ کو اس کے جاننے کی خلش نہیں ہے ؛

مس فرمن۔ نہیں۔ نہیں۔ اس میں ہو ہی گا کیا۔ ممکن ہے میرے والد کے خطوط اس میں بند کیئے ہوں یا بہت ممکن ہے سادے کاغذ رکھ لیئے ہوں میں پہلے ہی کہہ چکی ہوں کہ اُن کے ہوش و حواس ٹھیک نہیں ؛

مسٹر گریس۔ اس میں جو کاغذات ہیں میں اُن کو دیکھنا پسند کرونگا (اُس نے کہا) لفافہ پر کے اوپر کچھ نہیں لکھا ہے ؛

مس فرمن۔ نہیں ؛

مسٹر گریس۔ اُسکے اندر کے کاغذات دیکھنے میں نقصان ہی کیا ہو سکتا ہے

مس فرمن۔ اگر میں اُن کو نکال لاؤں تو میری ماں کو معلوم ہو جائیگا۔ ممکن ہے کہ وہ ناراض ہوں اور کوئی روحانی صدمہ اسوجہ سے پہونچ جائے ؛

مسٹر گریس ۔ دوسرے لفافہ مین کچھ کاغذ لپیٹ کر اسکی جگہ رکھ دیجئے ۔

مس فرمن ۔ یہ تو چکمہ ہو جائے گا ۔

مسٹر گریس ۔ ہان مین جانتا ہون ۔ لیکن اگر کریک مینیل کی جان کسی چکمہ ہی سے بچ جاے ۔ تو مجھے امید ہے کہ آپ کو اس کے لیئے کوشش کرنے مین تکلف نہ ہوگا ۔

مس فرمن ۔ کریک مینیل ۔ اس سے اُن کاغذات سے جو میری مان کے تکیہ کے نیچے ہین کیا تعلق ہو سکتا ہے ۔

مسٹر گریس ۔ یہ مین نہین کہہ سکتا کہ اس کو اُن سے کچھ مطلب ہے یا نہین لیکن اگر مان کے تکیئے کے نیچے کچھ ہو ہی ۔ مثلاً اس لفافہ مین سادے کاغذ یا آپکے والد کے خطوط نہ ہون بلکہ مسز سلیمن اور مسٹر ارکٹ کی شادی کا سارٹیفکیٹ ہو یا اور کوئی ایسی ہی دستاویز ہو تو وہ مسٹر مینیل کی بریت کے لیئے خاص ذریعہ ہوگا ۔

مس فرمن ۔ میری این ۔ مسٹر ارکٹ کی بی بی ۔ آہ ۔ یہ غیر ممکن ہے ۔ (کنواری لڑکی نے تعجب سے کہا)

مسٹر گریس (عقلمندی سے مسکرایا) اس دنیا نہ و بالا مین معلوم نہین کون کون سی باتین ٹھیک ثابت ہوئی ہین ۔ جنکی بابت کسی کو یقین بھی نہین ہو سکتا تھا ۔ بہت ممکن ہے کہ مسز سلیمن مسز ارکٹ رہی ہو ۔

مس فرمن ۔ کیا حقیقت مین آپ کا یہی خیال ہے (یہ کہہ کر وہ ابھی مان کے کمرے مین چلی گئی ۔ مسٹر گریس کی مسکراہٹ سے اب کامیابی کا اظہار تھا)

چند منٹ بعد وہ واپس آئی ۔ لیکن چہرہ بہت مضطرب تھا ۔ اور ایک لفافہ کپڑون کے اندر سے نکالا اور کہنے لگی ۔ "مین لے آئی" اور یہ کہہ کر کانپتے ہوے ہاتھون سے اسے چاک کر ڈالا ۔

بہت سے گنجان لکھے ہوے کاغذ نکل پڑے ۔

باب چہل و چہارم

بیوہ سلیمن

چھپی ہوئی بات ظاہر ہو گئی

مسٹر فیبر یز۔ کیون۔ کیا خبر لائے۔ (پورا ہفتہ جو مسٹر گریس نے لیا تھا ختم ہو گیا اور تینوں خفیہ پولیس اپنی رپورٹ لیکر حاضر ہوئے ہین) ❊

مسٹر گریس (سب سے پہلے بولا) جو واقعات ہم کو معلوم ہوئے ہین اُن کی وجہ سے ہماری راے بالکل نہین بدلی مسٹر ارکٹ ہی نے مسز سلیمن کو مارا تھا۔ اور وجہ بات وہی ہین جو پہلے بتلا چکا ہون۔ وہ اس کے اور مس ڈیر کے ساتھ شادی کرنے مین مخل تھے۔ مسز سلیمن اس کی بی بی ہے ❊

مسٹر فیبر یز۔ اس کی بی بی ❊

مسٹر گریس۔ جی ہان۔ یہ برسون کا معاملہ ہے درحقیقت بلی آنے سے پہلے ہی سے ڈسٹرکٹ اٹرنی بد جو اس معلوم ہوتا تھا ❊

مسٹر برڈ۔ جب یہ لوگ مغربی حصہ مین رہتے تھے وہ ایک غریب اسکول ماسٹر تھا اور وہ کسی ہوٹل کی ملازمہ تھی۔ اس وقت وہ خوبصورت تھی۔ اور ارکٹ وہ اپنے خیال مین اس سے محبت کرنے لگا تھا۔ آخرکار (ارکٹ) اُس نے اُس کو ترغیب دیکر شادی کر لی۔ اور یہ بات اسی خوف سے پوشیدہ رکھی گئی کہ مسز سلیمن ہوٹل سے شادی جا دے گی۔ جہان اُسے اچھی خاصی آمدنی تھی اب آپ ہی غور کرین کہ یہ اُس وقت سے بدمعاش ہے ❊

مسٹر فیبر یز۔ اور یہ شادی حقیقت مین ہوئی ❊

ہیکری۔ اس کی بابت نوشتے موجود ہین ❊

مسٹر فیبر یز۔ اور کبھی اس کا اُس نے اظہار نہین کیا ❊

برڈ۔ علانیہ طور سے نہیں مسز سلیمن کو عام لوگوں کے ساتھ یکسان برتاؤ رکھنا پڑتا تھا۔ اس وجہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس سے شادی کے بعد متنفر ہو گیا۔ قریب ایک مہینہ بعد یہان سے اس کی طلبی بحیثیت وکیل کام کرنے کے لیئے ہوئی اُس نے یہ موقع مناسب سمجھا اُسے چھوڑکر ادھر چل کھڑا ہوا۔ اُس نے وہ شہر بغیر اس کی اطلاع کے چھوڑ دیا اور بیس میل اسٹیشن تک چلا آیا لیکن یہان پکڑ گیا۔ گاڑی جانے مین دیر تھی وہ عورت بھی وہان پہونچ گئی اور غضب کا ہنگامہ برپا ہو گیا۔

ارکٹ نے کہا کہ تم وہ عورت نہین ہو جیسا وہ خیال کرتا تھا۔ اور وہ شرقی حصہ مین اُسے اپنے ساتھ اپنی بی بی بنا کر نہ لے جائے گا اور نہ لے جا سکتا ہے مسز سلیمن نے بھی اسی طرح تیزی دکھلائی اور کہا۔ اگر وہ اس کو اِس طرح یہان چھوڑکر بھاگتا ہے تو یہ بھی اس کو ایسا نہین سمجھتی کہ اس کے ساتھ اپنی زندگی بسر کر سکے۔ اچھا اگر وہ جانا چاہتا ہے چلا جاے لیکن اس کو اس کے حقوق کا خیال رکھنا چاہیئے اور سالانہ اس کو گذر اوقات کے لیئے اپنی آمدنی اور حیثیت کے مطابق کافی رقم بھیجنا پڑے گی۔ غرضکہ کوئی تصفیہ ایسا ہو گیا کہ ارکٹ یہان چلا آیا اور وہ سوان سن لوٹ گئی۔ لیکن وہ وہان عرصہ تک نہین رہی۔ کیونکہ اس کے بعد ہی سے وہ یہان سنائی دیتی ہے۔ اور یہان ارکٹ کی نظرون کے سامنے امور خانہ داری مین مصروف ہو گئی۔ علاوہ برین وہ ایسا غالب آگئی کہ اُس نے اُن کو روزانہ اس کے یہان جانے اور ایک وقت وہین کھانا کھانے کے لیئے مجبور کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اُسنے اس پر صبر کیا کہ ارکٹ اس پر اتنی ہی مہربانی کیا کرے مگر کسی دوسری عورت کو وہ عزت نہ دے جس سے اس نے خود اُسے محروم کر دیا تھا۔ (یعنی بی بی بنا کر اپنے گھر علانیہ طور سے نہ رکھے) اور اس کی اس خواہش وکوشش نے اس کی جان لے ڈالی وہ ہر معاملہ مین مثل رقیب کے مقابلہ کرنے کو تیار تھی۔ یہ بات ارکٹ کو معلوم تھی اور اس نے اس جرم پر

اُس عورت کو جسے وہ چاہتا تھا اپنے ہاتھ سے کھونے سے بہتر سمجھا۔

مسٹر فیریز۔ تم ایسا کہتے ہو جیسے تمہیں اچھی طرح معلوم ہے۔ مجھے یہ بھی بتلاؤ کہ کہاں سے یہ سب باتیں معلوم ہوئیں۔

مسٹر گریس۔ خطوط سے مسز سلیمن اس قسم کی عورت تھی کہ اپنے تمام دلی راز لکھ رکھا کرتی تھی۔ ہماری خوش قسمتی سے ایسی عورتیں کمیاب نہیں ہیں۔ یہ دیکھیئے۔ (یہ کہہ کر اس نے اس بیوہ کے ہاتھ کے لکھے ہوئے خطوط کا ایک ڈھیر نکال کر سامنے رکھ دیا)۔

مسٹر فیریز۔ یہ آپ کو کہاں ملے۔

مسٹر گریس۔ میں نے اُن کو عجیب و غریب جگہ پایا ہے۔ یہ بوڑھی مسز فرمن کے قبضہ میں تھے یعنی مس فرمن کی ماں مسز سلیمن بلکہ مسز ارکٹ قریب دو برس ہوئے اپنی شادی کا سارٹیفکٹ کھو جانے کی وجہ سے بہت ڈری ہوئی تھی۔ جہاں اس نے رکھا تھا وہ غائب ہو گیا۔ اُسے خوف تھا کہ مسٹر ارکٹ اس کو علیحدہ کرنے کی ترکیب میں ہے اسی لئے وہ موقع بر اپنے استحقاق کا دعوی کرنے کی غرض سے اپنے استحقاق کا اظہار کیا کرتی تھی۔ اب اُس نے یہ کام اس کے کیوں سپرد کیا جبکہ اُسکی لڑکی اس کام کے لیئے اس سے بہتر تھی یہ بات سمجھ میں آنا مشکل ہے غرضکہ اُس نے اپنے حالات اس بوڑھی عورت سے کہے تھے اور یہ خطوط اس کو دے رکھے ہیں۔ یہ خطوط کسی خاص شخص کو نہیں لکھے گئے بلکہ اسکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی کتاب یادداشت کے سلسلہ وار اوراق ہیں جو اس کے اُن دلی حالات کو ظاہر کرنے کے لئے رکھے گئے ہیں جو وقتاً فوقتاً اس کے رہے ہوں گے۔

مسٹر فیریز۔ (ان میں سے ایک علیحدہ کاغذ کا تختہ نکال کر جو دوسرے خط طرز تحریر میں لکھا ہوا تھا) یہ کیا ہے۔

مسٹر گریس۔ یہ اس بوڑھی عورت نے اس قصہ کو جو اس سے بتلایا گیا ہے لکھا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی ضعیفی کی وجہ سے خیال کرتی تھی کہ یہ اہم راز

جو اس کے سپرد کیا گیا تھا کہیں بھول نہ جائے - یا یہ کہ اس کی موت اتفاقیہ ہو جائے - اس وجہ سے اُس نے سمجھانے کا یہ ذریعہ اختیار کیا کہ اُسکو اُسکی بہن کے خطوط کیونکر ملے کام تو یہ عقلمندی کا کیا ہے -

(مس فرمن کو بھی کزن Cousin لکھا ہے اور اس کی ماں مسز فرمن کو بھی کزن کہا ہے یہ غلطی معلوم ہوتی ہے غالبًا Niece لکھنا چاہیئے تھا) ❊

مسٹر فیریز - میں خط پڑھ لونگا ❊

مسٹر فیریز کی نگاہ سے یہ دیکھکر کہ وہ ان لوگوں کے رخصت ہونے کا منتظر ہے - مسٹر گریس اور اُس کے ماتحت اُٹھے ❊

ہیکری - مجھے امید ہے کہ آپ ان کو قابل اطمینان پائیں گے ❊

مسٹر گریس - اور اگر یہ بھی نہ ہوں تو اس تار کو بھی مہربانی کر کے ملاحظہ کر لیجئے - یہ سوان سن سے آیا ہے اور لکھا ہے کہ - بنجامن ارکٹ مسٹر ارکٹ کا درمیانی نام بنجامن تھا - اور میری سنیل کی شادی کے متعلق کافی حالات اس پُرانے شہر کی کتابوں میں لکھے ہیں ❊

مسٹر فیریز - (جس کا افسوس پڑھتا جاتا تھا تار کو لیکر) میں دیکھتا ہوں - کہ مجھے آپ لوگوں کی باتوں کو مان لینا پڑے گا - میں غور کرنے کی کوشش کرونگا -

ان لوگوں کے جانے کے بعد مسٹر فیریز اپنے دوست کی چالاکیوں اور بدقسمتی کا ثبوت اپنے سامنے رکھے ہوئے بیٹھا ہوا ہے بہت عرصہ تک وہ گویا اپنے حواس ہی میں نہ تھا کہ ان کو پڑھ سکے - لیکن جب پڑھا تو انمیں وہی کیفیت تھی جو مسٹر گریس نے بیان کی تھی اس دکھلانے کی غرض سے کہ یہ بظاہر ایک بیوہ عورت کس طرح اپنی روزانہ زندگی کی سختیوں کو بسر کرتی تھی - میں اُن میں سے چند خطوط کا انتخاب لکھتا ہوں - پہلا چودہ برس پہلے کا لکھا ہوا ہے اور اس کے سیلی آنے کے بعد لکھا گیا تھا ❊

۸ نومبر ۱۸۶۷ء - ایک ہی شہر میں عدالت سے اتنے فاصلہ پر جہاں ڈھیلا پھینکا ہوا پہونچ سکتا ہے - جہاں میں سنتی ہوں وہ اپنے کام کی غرض

سے روزانہ آتا ہے - یہ قابل تعریف بات نہین ہے - کیا یہ میرے لئے ہمت کا کام نہین ہے کہ مین یہان آگئی - اُس نے ابھی مجھے نہین دیکھا مگر مین نے اُن کو دیکھ لیا ہے - مین اس غرض سے رات کی اندھیری مین چھپکے نکل گئی تھی وہ سڑک پر ٹہلتا چلا جارہا تھا اور معلوم ہوتا تھا - اس خیال سے میرا خون جوش کھاتا ہے - وہ خوش و خرم معلوم ہوتا ہے ٭

۱۰ - نومبر سنہ ۱۸۶۷ء - سلیمن سلیمن میرا نام ہے - میرا نام وہ ہے اور مین بیوہ کہلاتی ہون - وہ عورت بھی کیسی کمبخت ہے کہ اس کا شوہر قریب ہی رہتا ہو - اُس نے آج مجھے دیکھ لیا - مین اس سے علانیہ طور پر ملی اور مین نے اُس کے چہرہ کو غور سے دیکھا - وہ کیسا جھلکتا تھا مجھے اس کے خیال سے نہایت خوشی ہوتی ہے - چونکہ وہ نہایت شاندار ہے - اس نے جب مجھے دیکھا وہ مثل کاغذ کے سفید ہو گیا - گو کہ وہ بہت چاہتا تھا کہ اپنی محبت و شفقت کا اظہار کرے - اور میری امید کے خلاف جب وہ مجھے دیکھنے آیا یہ کوئی بات نہ تھی - آہ - اب جو کچھ میری سمجھ مین آوے گا وہی کرون گی - اور اگر اس مقام پر جہان مین اُسے برابر دیکھ سکتی ہون رہنا چاہون تو وہ انکار نہ کرے گا - صرف ایک بات جس کا مجھے خوف ہے وہ یہ ہے کہ کسی روز وہ میرے ساتھ میری لاعلمی مین دغا کرے گا - جس وقت وہ یہان سے گیا ہے اُس کی آنکھون سے خون کا اظہار تھا ٭

۴ - فروری سنہ ۱۸۶۸ء کیا مین یہ برداشت کر سکتی ہون - ہر صبح کو جب مین اُٹھتی ہون - مین خود بخود یہی سوال کرتی ہون - مین یہین اپنے اس چھوٹے تنگ گھر مین یکہ و تنہا بیٹھی یہ دیکھا کرتی ہون کہ وہ خوش خوش اس طرح چلا جاتا ہے کہ ایک نظر بھی ادھر نہین پھیرتا - یہ بہت مشکل ہے لیکن یہ تو اس سے بھی زیادہ دشوار ہے کہ مین ایسی جگہ جا کر رہون جہان سے اُسے اتنا بھی نہ دیکھ سکون کہ اس کی کیا حالت ہے - مین اپنے دانتون کو پیس پیس کر برداشت کرونگی - کچھ دنون مین عادی ہو جاؤنگی ٭

۷ - اکتوبر سنہ ۱۸۶۸ء - اگر وہ یہ کہے کہ اس کو کبھی مجھسے محبت نہ تھی -

بالکل جھوٹ ہے۔ اُسے محبت تھی۔ اگر یہ نہیں تو کیوں میرے ساتھ شادی کی تھی۔ میں نے خود اس سے نہیں کہا تھا۔ اس نے میرا امتحان یہ کہہ کر بھی کر لیا کہ اس کو مجھے میری شوخی اور گستاخی کی وجہ سے نفرت ہو گئی ہے۔ صرف ایک ہی مہینہ بعد۔ کمینوں کی طرح۔ وحشیوں کی طرح اس طرح کوئی اپنی بی بی کے ساتھ یہ برتاؤ ہرگز نہ پسند کرتا۔ یہ اس قسم کا آدمی ہے ؞

۱۱ مئی ۱۸۶۵ء۔ اس کی ایک بات میں بتلاتی ہوں کہ وہ عورتوں کی جانب زیادہ التفات نہیں کرتا۔ نہیں۔ میں دیکھتی ہوں وہ اسی نشہ میں سر سے پیر تک ڈوبا ہے۔ اُسے اور کچھ بھی فکر نہیں لیکن کہیں کوئی موقع مل جائے اور وہ کس خوبی سے اس کام کو انجام دیتا ہے۔ مجھے اس پر بڑا فخر ہے۔ مجرموں کو بچا بچا کر خود بھی مشہور ہوتا جاتا ہے عموماً لوگ جھوٹ جانتے ہیں ؞

۵ اکتوبر ۱۸۶۷ء۔ وہ مجھے دیتا ہے مگر بہت کم۔ میں کسی کی طرح کیونکر رہ سکتی ہوں یا میں اور لیڈیوں کی برابری کیسے کر سکتی ہوں۔ مجھے اتنا بھی نہیں ملتا کہ میں اس چیتھڑا ٹوپی کے عوض میں نئی ہیٹ لے سکوں۔ میں گرجا مثل کسانوں کی بیبیوں کے نہیں جانا چاہتی۔ گویا میں جاہل ہوں یا میں تہذیب کو نہیں جانتی میں اُسی طرح اچھی ہوں جیسے یہاں کوئی عورت خیال کی جا سکتی ہے۔ اس لئے کپڑے بھی میرے لئے اچھے ہونا چاہئیں۔ اُسے مجھکو زیادہ روپیہ دینا چاہئے ؞

۲۔ نومبر ۱۸۶۸ء۔ نہیں وہ مجھے ایک حبہ زیادہ نہ دیگا۔ اگر میں گرجا نہیں جا سکتی میں اپنے گھر ہی میں بیٹھوں گی۔ وہ میرے لئے بہت ہی اچھا ہے۔ آج میں نے عدالت میں جب وہ بحث کرنے کے لئے کھڑا ہوا اس کی کارروائی دیکھی تھی۔ میں اپنے چہرے پر موٹے کپڑے کا نقاب ڈال کر وہاں گئی تھی کیونکہ میں جاننا چاہتی تھی کہ جیسا لوگوں نے مشہور کر رکھا ہے وہ در حقیقت ویسا ہی تیز اور طرار ہے اور وہ حقیقت میں ویسا ہی ہے

آہ وہ کیسا خوبصورت معلوم ہوتا تھا اور جس وقت وہ بحث کر رہا تھا ہر شخص
ہمہ تن گوش سننے میں مشغول تھا میں گویا مارے خوشی کے اُچھلی پڑتی تھی اور کہتی
تھی - یہ میرا شوہر ہے - تین برس ہوئے اس کے ساتھ میری شادی ہوئی
تھی کیا میں مارے خوشی کے اُس وقت چیخ نہیں سکتی تھی - لیکن نہیں
میں نے ضبط کیا - کیونکہ وہ اُسوقت جس معاملہ پر بحث کر رہا ہے اسکے
بعد اس کے یاد رکھنے کی ضرورت نہیں - ارے میرا شوہر - جب
خیال آتا ہے مجھے بے اختیار ہنسی آجاتی ہے - کوئی دوسری عورت
اسے ہرگز ایسا نہیں کہہ سکتی - وہ میرا ہے میرا ہی اور اسیطرح رہیگا *

۹ جنوری سنہ ۱۸۷۱ع - آج رات کو میرا دل بہت گھبرا رہا ہے -
میں ان پیر ہالڈرتھ کا خیال کر رہی تھی - اگر میں مرجاؤں تو وہ کیسا
خوش ہونگے - اس طرح ٹریمانڈ بھی اگرچہ وہ کچھ ظاہر نہیں ہونے دیتے -
میں اسے ٹریمانڈ کہنا پسند کروں گی - اس سے مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ میرا
ہے - لیکن اگر وہ بدمعاش گورنر ہالڈرتھ یہ خبر پاجائے کہ میں اس طرح
اکیلی رہتی ہوں - مجھے ہرگز یقین نہیں کہ وہ مجھے مارڈالنے میں ذرا بھی
تامل کرے - اور میرا شوہر وہ بھی کسی سے کم نہیں ہے - میرا کوئی سیر نہیں
آہ یہ میری کیسی خراب عادت ہے کہ میں ایسی باتیں لکھے دیتی ہوں -
ایسا نہیں ہے - ایسا نہیں ہے - میرا شوہر اگر ممکن ہوگا مجھے نقصان نہیں
پہونچائے گا - اگر میں اپنے بستر پر کبھی مردہ ملوں - یہ کام اسی ٹالبیٹ و
والے آدمی کا ہوگا - اور کسی کا نہیں *

۲ مارچ سنہ ۱۸۷۱ع - مجھے امید ہے کہ اب میری بسر آرام سے ہوگی -
ٹریمانڈ نے مجھے زیادہ روپیہ دینا شروع کیا ہے - وہ پہلے بھی دیتا - وہ
اب غریب آدمی نہیں رہا اگر وہ اپنے بڑے مکان میں جانا چاہتا ہے -
میں ایک چھوٹی جھونپڑی میں چلی جاؤں گی جو کنارے پر مجھے مل گیا ہے
اگر مجھے اور آرام نہ ہوں گے - کم از کم میرا ایک باورچی خانہ ہوگا
جسے میں اپنا کہہ سکوں گی - اور ایک کمرہ بھی - کیا پرواہ اگر وہاں میرے

پاس کوئی بھی نہ آوے گا اگر اُن کو معلوم ہو جاوے گا وہ ضرور آوین گے۔ مین نے ابھی اڈی لیڈ سے سُنا ہے کہ کریک بڑا ہوتا جاتا ہے اور بہت ہوشیار ہے

۱۰۔ جون ۱۸۷۵ء۔ مکان سے کیا فائدہ۔ مین کہتی ہون کہ میرا دل بے اختیار چاہتا ہے کہ چیخ چیخ کر رونے لگون مین کوئی ساتھی نہین چاہتی اگر عورتین ایک دوسرے سے عموماً اپنے شوہر کی اپنے لڑکون کی باتین کیا کرتی ہین۔ اور مرد اگر ہمیشہ کہا کرتے ہین کہ میری بی بی یہ میری بی بی۔ وہ۔ لیکن مین تو صرف اسی کو چاہتی ہون۔ کیونکہ یہ میرا حق ہے۔ خیر اگر مین اس سے دو چار باتین نہین کر سکتی جو مجھے از حد مرغوب ہے۔ نہ سہی۔ مین اُسے دیکھ ہی لیا کرون اور خیال کرون۔ یہ شان دار آدمی میرا شوہر ہے مین دنیا مین ایسی اکیلی نہین ہون جیسا لوگ خیال کرتے ہین۔ مین اپنی ٹوپی سر پر رکھون گی اور تڑکے سے اسی طرح چلی جاؤن گی۔ شاید کلب کی کھڑکی سے ایک نظر مین اُسے دیکھ سکون۔ شام۔ مجھے نفرت ہوگی اس کا بڑا سخت دل بے رحم اور کمینہ ہے۔ جب مین کلب گھر کی کھڑکی کے پاس پہونچی وہ وہین بیٹھا تھا۔ اُس نے مجھے دیکھ لیا اور باہر آیا اور سخت الفاظ سے مجھے جھڑک دیا اور کہا کہ وہ ہرگز یہ نہ پسند کرے گا کہ جہان وہ رہے ہین اُسی کے پیچھے پیچھے پھرتی رہون۔ مین نے اُس سے وعدہ کیا تھا کہ مین اُسے پریشان نہ کرون گی اور مجھے اپنی بات پر قائم رہنا چاہیے۔ یا وہ خود مجھسے ملے گا۔ یہ اس نے نہین بتلایا کہ کہان لیکن اس کا خیال کرنا آسان ہے۔ یہ۔ یہ وہ خیال کرتا ہوگا کہ اُس کے دیکھنے کے لیے میرے جانے کا وہ خاتمہ ہی کر دے گا۔ کیا یہی وہ خیال کرتا ہے۔ ہان کر تو سکتا ہے۔ اور اگر وہ کریگا تو اس کے بدلے مین اُسے مجھے دیکھنے روز آنا پڑے گا۔ دن پر دن گذرتے جائین یہ ممکن نہین کہ مین اس صورت کی جسے مین چاہتی ہون جھلکی دیکھے بغیر اکیلی پڑی رہون اور پھر جب کہ میرا شوہر اس شہر مین ہے جہان مین رہتی ہون۔ اُسے آنا پڑے گا۔ ہر روز چاہے وہ ذرا ہی دیر کے لئے کیون نہین۔ نہین تو مین

کسی بات کا خیال نہ کرون گی مین سب سے کہدون گی کہ مین اس کی بی بی ہون ؂

۱۶-جون ۱۸۷۲ء - آسے اقرار کرنا پڑا - مین بہت ہی نرم تھی مجھے معلوم ہے کہ مجھے بہت زیادہ نہ ستانا چاہیئے - اس لیئے آج وہ دن کو کھانا کھانے نہین آیا تھا اور آسے کہنا پڑا کہ وہ بہت اچھا تھا - آہ میرے دل کی کیا حالت تھی جب اس کی صورت مجھے میز کے دوسرے سرے پر دکھائی دیتی تھی - مین نہین جانتی کہ آیا مجھے اس سے محبت تھی یا نفرت تھی - لیکن اب مجھے یقین ہے کہ مجھے اس سے نفرت تھی کیونکہ جب تک وہ کھانے مین مصروف رہا وہ مجھسے ایک لفظ بھی نہین بولا - اور جب کھا چکا غیر آدمیون کی طرح اٹھ کر چلا گیا - وہ مسافرون کی طرح برتاؤ چاہتا ہے - خیر اگر وہ شوہر کی طرح برتاؤ نہین کرنا چاہتا نہ سہی وہ اسیطرح آیا کرے - ارے کمبخت - خود غرض - مین دل سے محبت کرتی ہون ؂

۵-اگست ۱۸۷۲ء - یہ سب بیکار ہے - مین کبھی خوش نہین رہ سکتی - اب ٹریا فاڈ دن کو برابر نہین کھانا کھانے آیا کرتا ہے - اور بہت مہربان معلوم ہوتا تھا - مین نے خیال کیا تھا کہ اب میل ہو جاے گا - صرف مین نے اُس کے کندھے پر ہاتھ ہی رکھا تھا - کہ وہ چراغ پا ہو گیا مین نے تو سمجھا تھا کہ مجھے مارنا چاہتا ہے - کیا اُسے مجھسے اسقدر نفرت ہے یا وہ اسقدر مغرور ہے کہ وہ اتنا بھی نہین خیال کرتا مناسب سمجھ سکتا کہ اُسے چھونے کا مجھے حق ہے - جب وہ چلا گیا - مین نے آئینہ مین دیکھا - میری صورت صاف ہے کوئی برائی مجھ مین نہین - اس مین کوئی کلام ہی نہین گو کہ میرے رخسارون کی سرخی اب نہین رہی اور وہ ٹھڈی - جس کی وجہ سے وہ مجھ پر فریفتہ ہوا تھا - اچھا اب تو مین اس کے اوپر کبھی بھولے سے انگلی تک نہ رکھون گی ؂

۱۳-فروری ۱۸۷۳ء - آج مین اس کے لیئے کیا پکاؤن گی - کوئی ایسی چیز جو اُسے مرغوب ہے - میری صرف یہی ایک خوشی ہے کہ وہ

میرے کھانے کو کیسا دل سے کھاتا ہے - مین یہ خیال کرنے پر مجبور ہون کہ وہ اس کا دل پھرا دین گے - وہ میرے ساتھ کبھی کبھی ایسا ہی کرتے ہین - لیکن انسان لوہے کا بنا ہے - لالچی آدمی جب تک وقت اچھا ہے اور چارون طرف سے تعریف کی بوچھار ہو رہی ہے کچھ نہین سمجھتے کہ کسی غریب کو کیا تکلیف دے رہے ہین - وہ آسے روز بروز زیادہ پاتا جاتا ہے - بہت جلد وہ میرے لیئے ایسا ہو جائے گا کہ گویا مین نے خود پریسیڈنٹ ہی کے ساتھ شادی کی تھی - آہ بعض وقت جب مین یاد کرتی ہون کہ یہ خود میرا ہی شوہر ہے - مجھے فوراً معلوم ہوتا ہے کہ کوئی خوفناک حادثہ یا اُس کے لیئے ہے یا میرے لیئے ہے ؛

۷ - جون ۱۸۷۳ء - اگر وہ مرنے لگے تو کیا مجھے بلا بھیجے گا - نہین - وہ مجھسے متنفر ہے - مجھسے متنفر ہے ؛

۸ - ستمبر ۱۸۷۴ء - آج کریک یہان آیا تھا - وہ شمالی حصہ مین کچھ روپیہ کمانے کی غرض سے جاتا ہے شاید تعمیر کا کاروبار کرے گا - اپنے سن و سال کے دیکھتے کیسا ہوشیار لڑکا معلوم ہوتا ہے - کوئی تعجب نہین کہ کوئی وقت ایسا ہو گا کہ یہ بہت تیز اور صاحب اقتدار شخصون مین ہو گا - لیکن اگر وہ اچھا ہوا اور ساری مہربانیان عورتون ہی کے لیئے ہوئین تو مجھے کچھ اس کی پرواہ نہین - لیکن ہوشیار اور چالاک آدمی جن سے اپنا ہی خیال ہے وہ اُن لوگون کے لیئے جو اُس سے محبت کرتے ہین بہت خوفناک ہوا کرتا ہے - مین کیا نہین جانتی - کیا مین بھگت نہین چکی ہون - کریک کو اس کی طرح نہین ہونا چاہیئے ؛

۱۲ - دسمبر ۱۸۷۵ء - ایک ہزار ڈالرس - اچھی خاصی چھوٹی رقم بنک مین جمع ہے - کسی طرح مین اپنے شوہر کی کمائی سے اسقدر پا جاتی ہون مین خیال کرتی ہون کہ مین وصیت کرون گی کہ میرے بعد جو کچھ مین چھوڑون وہ کریک کا ہو گا - وہ بہت اچھا لڑکا ہے ؛

۱۵ - فروری ۱۸۷۶ء - مین خیال کرتی تھی کہ اگر مین یکایک مر جاؤن

میری قبر پر مسز سلیمن کے نام کا پتھر ہونا بہت خوفناک ہے بلکہ یہ ہوگا
...... ٹریمانٹ ہرگز سچی بات نہ ظاہر ہونے دے گا۔ میری شادی
کے سرٹیفکٹ کے لیئے اُسے میرے مردے پر بھی گولی لگانے مین تکلف
نہ ہوگا۔ پھر اب مین کیا کرون گی کیا کسی سے بتلادون گی کہ مین کون
ہون۔ یہ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مین ایسا نہین کر سکتی۔ چاہے تمام
دنیا کی باتین معلوم ہو جائین لیکن اس کا اور میرا رشتہ معلوم ہوتا غیر ممکن
ہے۔ آہ۔ کاش مین پیدا ہی نہ ہوئی ہوتی ؏

۱۷۔ جون ۱۸۷۶ء۔ کیا مین حسین۔ خوبصورت اور اچھی نہین ہون
خیال کرنے کی بات ہے کہ اگر ایسا ہوتا تو مین کہان ہوتی۔ اُس بڑے
مکان مین تمام بڑے اور معزز لوگون سے مین بھی ملتی جو وہان جاتے
ہین مین گذشتہ رات کو اس کو دیکھنے گئی تھی۔ سڑکون پر تمام اندھیرا
پھیل گیا تھا۔ مین پھاٹک مین چلی گئی اور مکان کے چارون طرف ہو آئی
مین چوکھٹ پر چڑھ گئی مین نے کھڑکی اور دروازون سے اپنے ہاتھ
ملے۔ وہ بہت ہی اچھا ہے ایک انچہ بھی جگہ ایسی نہ بچتی جہان میرا
پیر نہ پڑا ہوتا۔ اے کاش مین ایک دفعہ مکان کے اندر چلی جانے پاتی

۱۔ جولائی ۱۸۷۶ء۔ یہ بھی مین نے کر لیا۔ مین مسٹر ارکٹ کی بہن کو
دیکھنے گئی تھی۔ مجھے حق تھا۔ کیا وہ کہین گیا ہے۔ کیا میرے یہان جانیوالا
یہان نہین ہے۔ کیا مجھے نہین پوچھنا چاہیئے تھا کہ وہ کب واپس آتا ہے؟
وہ بڑی خوش خلق۔ اور نیک بخت ہے۔ مین نے لائبریری مین اُٹھ کر
جھانکا وہ کچھ بھی نہ بولی۔ یہ کیسا اچھا کمرہ ہے۔ اس کی کرسی کس نفاست
سے اس جگہ رکھی مین نے دیکھی۔ تمام کتابین چارون طرف جمع تھین
اور کپڑے کی الماری پر کیسی عمدہ عمدہ چیزین رکھی تھین۔ اور دیوار تمام
تصویرسے سجی ہے۔ ایسی جگہ پر مین رہ کر کیا کرون گی۔ مین اسے اسطرح
سے صاف رکھون گی جیسے وہ کسی لونڈی سے صفائی کرا سکے۔ آہ مجھے۔
آہ مجھے کاش وہ مجھے ایک ہی بار موقع دیتا۔ شاید اگر وہ مجھے چاہتا ہوتا تو

مین بھی اس کی بھولی بھالی بہن کی طرح خاموش اور چپکی رہ سکتی ؀
۱۲ جنوری ۱۸۷۶ع - بعض عورتین یہ دیکھکر کہ لوگ اُن کو جانتے ہین کہ یہ بڑے آدمی کی بیبیان ہین بہت خوش ہون گے لیکن مجھے ایسے لوگون کے جاننے ہی ہوے بہت خوشی ہے - اگر مین اس کے بڑے مکان مین رہتی ہوتی اور لوگ مجھے مسز ارکٹ کہتے تو اُسے کچھ خوف ہی نہ ہوتا وہ جو چاہتا کر سکتا تھا - بعض اوقات جب شام کے وقت مین اپنے چھوٹے بیٹھنے والے کمرے مین سینے کے لیۓ بیٹھتی ہون - مین خیال کرتی ہون کہ یہ مشہور آدمی جس سے ہر شخص ڈرتا ہے یہان کیسی غربت کے ساتھ جیسا مین چاہتی ہون آتا ہے اور چلا جاتا ہے - یہ خیال میرے دل کو مارے خوشی کے ہاتھون اُچھال دیتا ہے - گویا مین نے اس کی چھنگا یا مین ڈوری باندھ رکھی ہے - جسے مین جب تک کھینچ سکتی ہون - مین اُسے زیادہ نہین کھینچتی لیکن بعض اوقات ضرور ایسا کرتی ہون ؀
۳۰ - مارچ ۱۸۷۷ع - گورنر ہلڈربتھ مرگیا - اب کیسی طرح مین اُس کی نظرون مین نہین رہ سکتی - کیا مین کبھی کسی اور شخص کا شکار ہون گی - مجھے نہین معلوم ہوتا کہ اب مجھے کچھ بھی پرواہ ہو صرف ایک بوسہ کے لیۓ مین اپنی زندگی بیچنے کے لیۓ تیار ہون - اور خوشی سے مرجاؤن گی ؀
ایک لڑکا گورنر ضرور ہے - لیکن ابھی برسون کی ضرورت ہے کہ وہ ایسا بڑا ہو جاے کہ مین اس سے بھی ڈرنے لگون ؀
۱۶ - نومبر ۱۸۷۸ع - مین یہی خیال کیا کرتی ہون کہ ٹریمانڈ اپنے اس بڑے مکان مین تنہا رہتا ہوگا - اگر وہ رہنا چاہے تو ممکن ہے - لوگ کہتے ہین کہ وہ ہر وقت پڑھا کرتا ہے - لوگ کس طرح اسقدر کتابین دیکھ سکتے ہین - مجھسے تو نہین ممکن - مین تو اپنی کرسی پر بیٹھ جاؤن گی اور یہ خیال کرون گی تمام کتابون مین کون سی کہانی میری کہانی کے برابر ہو سکتی ہے ؀
۲۲ - اپریل ۱۸۷۹ع - اب میری حالت درست ہوتی معلوم ہوتی ہے - اب ڈپٹی ٹریمانڈ روزانہ یہان آتا ہے مجھے اور کسی کی ضرورت نہین